۱- سموئیل

سموئیل نبی کی پہلی اَور دُوسری کِتاب شرُوع میں صرف ایک ہی کِتاب تھی، جوعِبرانی میں سموئیل کی کِتاب کہلاتی تھی۔ قدیم مُترجمین اِسے عام طور پر مملُکت کی پہلی اَور دُوسری کِتاب کہتے تھے۔سپتو اجنت (ترجمہ ہفتاد) نے سموئیل کی کِتاب کو دو کِتابوں میں تقسیم کر دِیا۔اِس کِتاب میں تقریباً ایک صدی کی تواریخ بیان کی جاتی ہے۔یہ بھی ثابت ہے کہ وہ رَجعام بادشاہ کے زمانہ میں لِکھی گئی ہیں۔ یہ کِتابیں ظاہر کرتی ہیں کہ خُدا وفادار ہے اَور اپنے وعدوں کو پُورا کرتا ہے۔اِن کِتابوں میں بنی اِسرائیل کے اندر قبائلی کی بجائے قَومی سوچ بڑھتی ہوئی دِکھائی دیتی ہے۔شاؤل اَور داؤد کا نمُونہ پیش کرنے سے یہ کِتابیں اِسرائیلی بادشاہوں پر واضح کرنا چاہتی ہیں کہ خُدا کی شریعت کی پابندی برکت جبکہ شریعت سے بےوفائی لعنت کا باعِث ہے۔

پہلی کِتاب میں خُدا کے چُنیدہ اَور ممسُوح سموئیل، شاؤل اَور داؤد کی زِندگی کے واقعات درج ہیں۔اِسرائیل کو درپیش اندرُونی کشمکش اَور خارجی حملوں، خُدا اَور اِنسانوں کے مابین تعلقات میں وفادار رہنے کی کوشش اَور اِنسانی کمزوریوں کے واقعات درج ہیں۔

تین مرکزی کرداروں کے مُطابِق کِتاب کے تین بڑے حِصّے ہیں۔

ابواب ۱-۷ سموئیل

ابواب ۸-۱۵ شاؤل اَور سموئیل

ابواب ۱۶-۳۱ داؤد اَور شاؤل

باب ۱

اِلقانہ اَور حنّہ

۱ کوہِ اِفرائیم کے رامہ میں صُوفیم میں سے ایک مَرد تھا بنام اِلقانہ بِن یروحام بِن اِلیہو بِن توحُو بِن ۲ صُوف اِفرائیمی O اور اُس کی دو بیویاں تھیں۔ایک کا نام حنّہ اور دُوسری کا نام فِنِنّہ تھا۔اور فِنِنّہ کی اولاد تھی۔مگر حنّہ کی اولاد نہ تھی O ۳ یہ مَرد مُعیّن اوقات پر اپنے شہر سے شیلو میں ربُّ الافواج کے آگے سجدَہ کرنے اَور قُربانی گُزراننے کو جایا کرتا تھا۔اَور وہاں پر ۴ عالی کے دو بیٹے حفنی اَور فِنحاس خُداوند کے کاہِن تھے O اَور جب وقت آیا۔اَور اِلقانہ قُربانی گُزرانتا۔تو وہ اپنی بیوی فِنِنّہ اَور اُس ۵ کے سب بیٹوں اَور بیٹیوں کو حِصّہ دیتا O لیکن حنّہ کو دُگنا حِصّہ دیتا تھا۔کیونکہ حنّہ کو وہ پیار کرتا تھا۔گو خُداوند نے اُس کا رِحم بند ۶ کر رکھّا تھا O اَور اُس کی سَوت اُسے چھیڑتی تھی۔تا کہ وہ یہ بات کہ خُداوند نے اُس کا رِحم بند کر رکھّا ہَے برداشت نہ کرے O ۷ اَور ایسا ہی وہ ہر وقت کرتی۔جب کہ اِلقانہ خُداوند کے گھر کو جاتا۔وہ اُسے چھیڑتی اَور حنّہ روتی اَور کُچھ نہ کھاتی تھی O ۸ تو اِلقانہ اُس کے شوہر نے اُس سے کہا۔اَے حنّہ! تُو کیوں روتی ہَے اَور تُو کیوں نہیں کھاتی؟ اَور تیرا دِل کیوں آزُردہ ہَے؟ کیا مَیں تیرے لئے دس بیٹوں سے بہتر نہیں؟ O

۹ جب وہ شیلو میں کھا پی چُکے تو حنّہ اُٹھی اَور خُداوند کے حضُور کھڑی ہوگئی۔اَور اُس وقت عالی کاہِن خُداوند کی ہَیکل کی ۱۰ چوکھٹ کے آگے کُرسی پر بیٹھا ہُوا تھا O اَور وہ رُوح کے دُکھ میں ۱۱ تھی۔تب اُس نے خُداوند سے دُعا مانگی اَور روئی O اَور اُس نے مَنّت مانی اَور کہا۔اَے ربُّ الافواج! اگر تُو اپنی بندی کی پست حالی پر نظر کرے۔اَور مُجھے یاد کرے۔اَور اپنی بندی کو نہ بھُولے۔اَور اپنی بندی کو فرزندِ نرِینہ عطا کرے تو مَیں اُسے زِندگی بھر کے لئے خُداوند کو دے دُوں گی۔اَور اُسترا اُس کے سر کو نہ چھُوئے گا O ۱۲ اَور ایسا ہُوا کہ جب وہ خُداوند کے آگے اپنی دُعا بڑھاتی جاتی تھی۔عالی اُس کے مُنہ کو غور سے دیکھتا ۱۳ تھا O اَور حنّہ اپنے دِل میں بولتی تھی۔اَور صِرف اُس کے ہونٹ ہِلتے تھے لیکن اُس کی آواز سُنی نہ جاتی تھی۔لہٰذا عالی نے گُمان

۱۴ کِیا۔ کہ وہ نشے میں ہَے○ تو عالی نے اُسے کہا تُو کب تک نشے
۱۵ میں رہے گی؟ مَے کو ہضم کر جو تُو نے زیادہ پی لی ہَے○ حنّہ نے
جواب میں کہا۔ ہرگز نہیں اَے میرے آقا۔ مَیں تو کم بخت عورت
ہُوں۔ مَیں نے نہ مَے اَور نہ کوئی نشہ پیا۔ مگر مَیں اپنی جان کو
۱۶ خُداوند کے آگے اُنڈیل رہی ہُوں○ تُو اپنی بندی کو خبیث عورتوں
میں سے کِسی جیسی خیال نہ کر۔ کیونکہ مَیں نے اَب تک اپنے غم
۱۷ اَور دُکھ کی شِدّت کی بات کی ہَے○ تب عالی نے اُسے جواب
میں کہا۔ سلامتی سے چلی جا۔ اَور اِسرائیل کا خُدا تیری مُراد جو تُو
۱۸ نے اُس سے مانگی ہَے، پُوری کرے○ تو اُس نے کہا کہ تیری
بندی تیری آنکھوں میں مقبُولیّت پائے۔ تب وہ عورت اپنی راہ
چلی گئی۔ اَور کھانا کھایا۔ اَور پھر اُس کا چہرہ پہلے کی طرح نہ رہا○

۱۹ **سموئیل کی پیدائش** پھر وہ اگلے دِن سویرے اُٹھے۔ اَور
خُداوند کے آگے سجدہ کِیا۔ اَور روانہ ہو کر رامہ میں اپنے گھر کو
واپس آئے۔ اَور اِلقانہ اپنی بیوی حنّہ سے ہم بستر ہُوا۔ اَور
۲۰ خُداوند نے اُسے یاد کِیا○ اَور ایسا ہُوا کہ دنوں کے دوران میں
حنّہ حامِلہ ہُوئی۔ اَور اُس سے بیٹا ہُوا۔ اَور اُس کا نام سموئیل
رکھا۔ کیونکہ اُس نے کہا۔ کہ مَیں نے اُسے خُداوند سے مانگا○
۲۱ اَور وہ مَرد اِلقانہ اپنے تمام گھرانے سمیت خُداوند کے آگے
۲۲ اپنی سالانہ قُربانی اَور نذر چڑھانے گیا○ لیکن حنّہ نہ گئی۔ کیونکہ
اُس نے اپنے شوہر سے کہا کہ جب لڑکے کا دُودھ چھُڑایا جائے
گا۔ تب مَیں اُسے لے کر جاؤں گی۔ تاکہ وہ خُداوند کے سامنے
۲۳ حاضر ہو۔ اَور ہمیشہ وَہیں رہے○ اِلقانہ نے اُس سے کہا۔ جو
تیری نِگاہ میں اچھّا ہَے، تُو کر۔ اَور جب تک تُو اُس کا دُودھ نہ
چھُڑائے تو ٹھہری رہ۔ اَور مَیں دُعا کرتا ہُوں کہ خُداوند اپنے
کلام کو پُورا کرے۔ تو وہ عورت ٹھہری رہی۔ اَور اپنے بیٹے کو
۲۴ دُودھ پلاتی رہی۔ جب تک کہ اُس کا دُودھ نہ چھُڑایا○ پس
جب اُس کا دُودھ چھُڑایا تو اُسے اپنے ساتھ لے گئی۔ اَور ساتھ
ہی ایک سہ سالہ بچھڑا اَور آٹے کا ایک ایفہ اَور مَے کا مشکیزہ
لِیا۔ اَور اُنہیں لے کر خُداوند کے آگے شیلو میں آئی۔ اَور لڑکا ابھی
۲۵ بہُت چھوٹا تھا○ تب اُنہوں نے بچھڑا ذبح کِیا۔ اَور لڑکے کو عالی
کے پاس نذر کِیا○ اَور وہ بولی۔ اَے میرے آقا! جیسے تیری ۲۶
رُوح زِندہ ہَے۔ مَیں وُہی عورت ہُوں۔ جس نے تیرے پاس
یہاں کھڑی ہو کر خُداوند سے دُعا مانگی○ مَیں نے اِس لڑکے ۲۷
کے لئے دُعا مانگی تھی۔ چُنانچہ خُداوند نے جو مُراد مَیں نے اُس
سے مانگی تھی مُجھے عطا کی○ اَور اِس لئے مَیں نے اُسے خُداوند کو ۲۸
واپس دے دِیا۔ اپنی زِندگی کے تمام دِن خُداوند کی عاریت
ہوگا۔ اَور اُنہوں نے وہاں خُداوند کو سجدہ کِیا+

باب ۲

حنّہ کا گیت اَور حنّہ نے دُعا مانگی اَور کہا۔ ۱
میرا قلب خُداوند میں خُوش وخُرّم ہَے۔
میرا قَرن خُدا میں بُلند و فراز ہَے۔
میرے دُشمنوں پر میرا مُنہ کُشادہ ہَے۔
کیونکہ تیری مدد سے مَیں خُوش ہُوئی ہُوں○
خُداوند کی مانند کوئی قُدُّوس نہیں۔ ۲
ہاں۔ تیرے سِوا اَور کوئی ہَے ہی نہیں۔
ہمارے خُدا سی چٹان کوئی نہیں○
غرُور سے تُم زیادہ باتیں نہ کرو۔ ۳
تُمہارے لبوں سے لاف نہ نکلے۔
خُداوند وُہی تو خُدائے علیم ہَے۔
وُہی اعمال کا اندازہ کُنندہ ہَے○
زورمندوں کی کمانیں ٹُوٹی جا رہی ہَیں۔ ۴
لرزتوں کی کمریں قُوّت سے کَسی ہَیں○
سیر شُدہ تاکھائیں اُجیر بن گئے۔ ۵
اَور بھُوکے روزگار سے ستانے لگے۔
جو بے اولاد تھی اُس کے سات ہوتے ہَیں۔
اَور بہُتوں کی ماں مُرجھا رہی ہَے○
خُداوند ہی مارتا۔ جِلاتا وُہی ہَے۔ ۶
بَرزَخ میں اُتارتا۔ پھر لاتا وُہی ہَے○

۷ خُداوند غریب وغنی بناتا۔
پست حال اور مُعزّز وُہی ہَے بناتا۝
۸ کنگال کو وہ خاک سے اُٹھالیتا ہَے۔
مِسکین کو کُوڑے میں سے کھڑا کرتا ہَے۔
امیروں کے ہاں تاکہ اُسے بٹھائے۔
اور تختِ جلالی کا وارِث بنائے۔
خُداوند کے ہَیں اِس زمین کے ستُون۔
اُنہی پر جہان اُس نے قائم رکھّا ہَے۝
۹ مُقدّسوں کے پاؤں کو سنبھالے رہے گا۔
تارِیکی میں بدکار فنا ہو جائیں گے۔
نہیں اپنی قُوّت سے قَوی اِنسان۝
۱۰ اَعداءِ خُداوند کی ہوگی شِکَست۔
وہ اُن کے خلاف آسمان سے گرجے گا۔
حُدُودِ زمین کا ہوگا ربّ ہی عادِل۔
وہ اپنے ہی بادشاہ کو طاقت بخشے گا۔
بُلند اپنے ممسُوح کا سینگ وہ کرے گا۝

۱۱ پھر اِلقانہ رامہ کو اپنے گھر چلا گیا۔ لیکن وہ لڑکا عالی کاہن کے آگے خُداوند کی خدمت کرتا تھا۝

عالی کے بیٹوں کی شرارت

۱۲ اور عالی کے بیٹے خبیث تھے وہ ۱۳ خُداوند کو نہ جانتے تھے۝ اور نہ ہی اُس حق کو جو کاہن کا لوگوں کی طرف سے ہَے۔ جو کوئی آدمی خُداوند کے لئے قُربانی ذبح کرتا۔ تو گوشت کے پکتے وقت کاہن کا نوکر سہ شاخہ کانٹا ہاتھ ۱۴ میں لئے ہوئے آتا۝ اور اُس کو کڑاہ یا دیگچہ یا کڑاہی یا ہانڈی میں مارتا۔ تو جتنا کانٹے کے ساتھ نِکلتا وہ کاہن اپنے واسطے لے لِیا کرتا تھا۔ لہٰذا وہ تمام اِسرائیل کے ساتھ جو شیلوہ میں آتے ۱۵ ایسا ہی کرتے تھے۝ اور ایسا ہی چربی کے جلائے جانے سے پیشتر کاہن کا نوکر قُربانی کرنے والے شخص کے پاس آتا اور اُس سے کہتا۔ کہ کاہن کے واسطے کباب کا گوشت دو۔ کیونکہ وہ تُجھ ۱۶ سے پکاہُوا گوشت نہیں بلکہ کچّا لے گا۝ اور اگر وہ آدمی جواب دیتا۔ کہ ٹھہر جا۔ تاکہ چربی جلائی جائے۔ پھر جِتنا تُو چاہے لے لینا۔ تو وہ اُسے جواب دیتا کہ ہرگز نہیں۔ بلکہ تُو مُجھے ابھی دے۔ نہیں تو مَیں تُجھ سے جبراً لے لُوں گا۝ ۱۷ اور اُن جوانوں کا گُناہ خُداوند کے سامنے بہُت بڑھ گیا۔ کیونکہ لوگ خُداوند کی قُربانی کی تحقیر کرنے لگ گئے۝

۱۸ اور سموئیل خُداوند کے سامنے خدمت کرتا تھا۔ وہ لڑکا ہی تھا۔ اور کتان کے افود کا کمربند باندھے رہتا۝ ۱۹ اور اُس کی ماں اُس کے لئے ایک چھوٹا جُبّہ بناتی۔ اور مُعیّن اوقات پر جب اپنے شوہر کے ساتھ قُربانی گُزراننے کو اُوپر آتی۔ تو اُسے لاتی۝

۲۰ اور عالی نے اِلقانہ اور اُس کی بیوی کو برکت دی اور اُس سے کہا۔ خُداوند تُجھے اِس عورت سے نسل دے۔ اُس نذر کے عوض میں جو تُو نے خُداوند کو دی۔ پھر وہ دونوں اپنے گھر کو چلے گئے۝ ۲۱ اور خُداوند نے حنّہ پر نظر کی۔ تو وہ حامِلہ ہُوئی۔ اور اُس سے تین بیٹے ہوئے اور دو بیٹیاں اور وہ لڑکا سموئیل خُداوند کے حضُور بڑھتا گیا۝

۲۲ اور عالی بہُت بُوڑھا ہو گیا۔ اور اُس نے سب کُچھ سُنا۔ جو کُچھ اُس کے بیٹے تمام اِسرائیل سے کرتے تھے اور کہ کیوں کر وہ اُن عورتوں کے پاس جاتے تھے جو حضُوری کے خیمہ کے دروازہ پر نگہبانی کرتی تھیں۝ ۲۳ تو اُس نے اُن سے کہا۔ کہ تُم یہ کام کیوں کرتے ہو؟ اور یہ کیسی بُری خبر ہَے۔ جو اِن تمام لوگوں سے مَیں تُمہاری بابت سُنتا ہُوں۝ ۲۴ نہیں اَے میرے بیٹو! کیونکہ جو خبر مَیں تُمہاری بابت سُنتا ہُوں۔ وہ اچھّی نہیں۔ کہ تُم لوگوں کو خُداوند کے خلاف گُناہ کرنے کو برانگیختہ کرتے ہو۝ ۲۵ اگر ایک اِنسان دُوسرے اِنسان کا گُناہ کرے۔ تو خُداوند اِنصاف کرے گا۔ لیکن اگر کوئی اِنسان خُداوند کا گُناہ کرے تو درمیانی کون ہوگا؟ اور اُنہوں نے اپنے باپ کی بات نہ سُنی۔ کیونکہ خُداوند اُنہیں مار ڈالنا چاہتا تھا۝ ۲۶ اور وہ لڑکا سموئیل بڑھتا گیا۔ اور خُداوند اور آدمیوں کے سامنے مقبُول تھا۝

بنی عالی کی ہلاکت کی پیشین گوئی

۲۷ اور ایک مردِ خُدا عالی کے پاس آیا اور اُس سے کہا۔ کہ خُداوند یُوں کہتا ہَے کہ کیا مَیں تیرے باپ کے گھر پر جب وہ مِصر میں فرعُون کے گھر میں

۲۸ غُلام تھا۔ظاہر نہیں ہُوا؟۝ اَور اِسرائیل کے تمام قبائل میں سے
مَیں نے اُسے اپنا کاہن چُن لِیا۔کہ میرے مذبح پر جائے۔
اَور خُوشبُو جلائے۔اَور میرے سامنے افود پہنے۔اَور مَیں نے
اِسرائیل کی سب آتشین قُربانیاں تیرے باپ کے گھر کو دے
۲۹ دیں۝ پس تُم نے کیوں میرے ذبیحوں اَور نذرانوں کو جِن
کے مسکن میں گُزراننے کا مَیں نے حُکم دِیا، لات ماری۔اَور تُو
نے اپنے بیٹوں کو مُجھ سے زیادہ عِزّت دی؟ تاکہ میری قوم
۳۰ کے سب بہترین ہدیوں سے تُم اپنے آپ کو موٹا کرو۝ اِس لئے
خُداوند اِسرائیل کا خُدا فرماتا ہَے۔مَیں نے تو کہا تھا۔کہ تیرا
گھر اَور تیرے باپ کا گھر اَبد تک میرے حضُور میں چلے۔
لیکن اَب خُداوند فرماتا ہَے۔یہ مُجھ سے دُور ہو۔کیونکہ جو لوگ
میری عِزّت کرتے ہَیں۔مَیں اُن کی عِزّت کرُوں گا۔اَور جو
۳۱ میری تحقِیر کرتے ہَیں وہ حقِیر کِئے جائیں گے۝ دیکھ وہ دِن آتے
ہَیں۔کہ مَیں تیرا بازُو اَور تیرے باپ کے گھر کا بازُو کاٹ ڈالُوں
۳۲ گا۔اَور تیرے گھر میں کِسی کی عُمر دراز نہ ہوگی۝ اَور تُو مسکین کے
مصائب اُن تمام چیزوں میں دیکھے گا جو بنی اِسرائیل کے لئے
مُسرّت کا باعث ہَیں۔اَور تیرے گھر میں کِسی کی عُمر دَراز نہ
۳۳ ہوگی۝ ماسِوا اُس کے کہ مَیں اپنے مذبح کے سامنے سے ایک
آدمی کو تیرے لئے کاٹ نہیں ڈالُوں گا۔تاکہ وہ تیری آنکھوں
کے لئے دُھندلاپن اَور تیری جان کے لئے عذاب ہو۔اَور ہر ایک
۳۴ جو تیرے گھر میں پیدا ہوگا جوان ہی مَر جائے گا۝ اَور تیرے
لئے یہ نِشانی ہوگی۔جو تیرے دونوں بیٹوں حفنی اَور فِنحاس پر
۳۵ آئے گی۔کہ ایک ہی دِن میں وہ دونوں مَر جائیں گے۝ اَور
مَیں اپنے لئے ایک وفادار کاہن برپا کرُوں گا۔جو میرے دِل
اَور رُوح کے مُوافِق سب کُچھ کرے گا۔اَور مَیں اُس کے لئے
ایک پائیدار گھر بناؤں گا۔تو وہ کُل ایّام میرے ممسُوح کے آگے
۳۶ چلے گا۝ اَور ہر ایک جو تیرے گھر سے بچے گا۔اُس کے پاس
آئے گا۔اَور چاندی کے ایک ٹُکڑے اَور روٹی کی ایک ٹکیا کے
لئے اُسے سجدہ کرے گا۔اَور کہے گا۔کہ مُجھے کہانت کی کِسی
خدمت پر لگالو۔تاکہ مَیں روٹی کا ٹُکڑا کھاؤں+

باب ۳

سموئیل کی بُلاہٹ

اَور وہ لڑکا سموئیل عالی کے سامنے ۱
خُداوند کی خدمت کرتا تھا۔اَور خُداوند کا کلام اُن دِنوں میں عام
نہ تھا۔اَور رُؤیا اکثر نہ ہوتی تھی۝ اَور ایک دِن ایسا ہُوا۔کہ عالی اپنی ۲
جگہ میں لیٹا ہُوا تھا۔اَور اُس کی آنکھیں دُھندلی ہونی شرُوع ہو
گئی تھیں۔اَور وہ دیکھ نہ سکتا تھا۝ اَور خُدا کا چراغ ابھی بُجھا نہ تھا ۳
اَور خُداوند کی ہیکل میں جہاں کہ خُدا کا صندُوق تھا، سموئیل لیٹا ہُوا
تھا۝ تو خُداوند نے پُکارا۔سموئیل! وہ بولا مَیں حاضِر ہُوں۝ ۴
اَور وہ عالی کے پاس دوڑ کر گیا۔اَور کہا۔مَیں حاضِر ہُوں۔کیونکہ ۵
تُو نے مُجھے بُلایا تو اُس نے کہا۔مَیں نے تُجھے نہیں بُلایا واپس جا
اَور سو جا۔تب وہ واپس گیا اَور سو گیا۝ اَور خُداوند نے پِھر پُکارا۔ ٦
سموئیل! تب سموئیل اُٹھ کر عالی کے پاس گیا اَور کہا۔مَیں حاضِر
ہُوں۔کیونکہ تُو نے مُجھے بُلایا ہَے۔تو اُس نے اُس سے کہا۔مَیں
نے تُجھے نہیں بُلایا۔اَے میرے بیٹے! واپس جا اَور سو جا۝ اَور ۷
سموئیل ابھی تک خُداوند کو نہ جانتا تھا اَور نہ خُداوند کا کلام اُس
پر ابھی تک ظاہر ہُوا تھا۝ خُداوند نے پِھر تیسری دفعہ پُکارا۔ ۸
سموئیل! وہ اُٹھا۔اَور عالی کے پاس گیا۝ اَور کہا مَیں حاضِر ہُوں۔ ۹
کیونکہ تُو نے مُجھے بُلایا۔تب عالی سمجھا۔کہ یہ خُداوند ہَے جو
لڑکے کو بُلاتا ہَے۔تو عالی نے سموئیل سے کہا۔چلا جا اَور سو جا۔
اَور اگر تُجھے پِھر بُلائے۔تو کہنا۔اَے خُداوند فرما۔کیونکہ تیرا
بندہ سُنتا ہَے۔تب سموئیل چلا گیا اَور اپنی جگہ میں سو گیا۝ تب ۱۰
خُداوند آ کھڑا ہُوا۔اَور پہلے کی طرح پُکارا۔سموئیل۔سموئیل۔تو
سموئیل بولا۔فرما کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہَے۝ تب خُداوند نے ۱۱
سموئیل سے کہا مَیں اِسرائیل میں ایک کام کرنے والا ہُوں
سب جو اُسے سُنیں گے۔اُن کے کان سنسنا جائیں گے۝ اُس ۱۲
روز مَیں عالی پر وہ تمام باتیں شرُوع سے لے کر آخِر تک پُوری
کرُوں گا۔جو مَیں نے اُس کے گھر کی بابت کہیں۝ کیونکہ ۱۳
مَیں نے اُسے پیش خبری دی۔کہ مَیں اُس کے گھر پر ہمیشہ کے

لئے فتویٰ دُوں گا۔اُس کے بیٹوں کی بَدکاری کے باعِث جِسے وہ جانتا تھا۔کیونکہ اُس کے سبب سے وہ اپنے اُوپر لعنت لائے ۱۴ اَور اُس نے اُنہیں نہ روکا○اَور اِس لئے عالی کے گھر کی بابت مَیں نے قسم کھائی کہ عالی کے گھر کی بَدکاری قُربانیوں اَور نَذرانوں سے اَبد تک مُعاف نہ کی جائے گی○

۱۵ اَور سمُوئیل صُبح تک سوتا رہا۔تب اُس نے خُداوند کے گھر کے دروازے کھولے۔اَور سمُوئیل عالی کے پاس اُس رؤیا کا ۱۶ بیان کرنے سے ڈرا○تب عالی نے سمُوئیل کو بُلایا اَور کہا۔اَے سمُوئیل میرے بیٹے! سمُوئیل نے کہا۔مَیں حاضِر ہُوں○ ۱۷ تو عالی نے پُوچھا۔کہ وہ کیا بات ہَے۔جو خُداوند نے تُجھ سے کہی؟ مُجھ سے مت چھُپا۔اگر تُو اُس سب میں سے جو اُس نے تُجھ سے کہا۔کوئی بات مُجھ سے چھُپائے۔تو خُدا تیرے ۱۸ ساتھ ایسا ایسا کرے۔اَور اُس سے زیادہ کرے○تب سمُوئیل نے اُسے سارے کلام کی خبر دی اَور اُس سے کُچھ نہ چھُپایا۔تو عالی نے کہا۔وہ خُداوند ہَے۔جو اُس کی نِگاہ میں اچھّا ہَے وہ ۱۹ کرے○اَور سمُوئیل بڑا ہوتا گیا۔اَور خُداوند اُس کے ساتھ تھا۔اَور اُس کی تمام باتوں میں سے کِسی کو بھی خاک میں مِلنے ۲۰ نہ دِیا○اَور سب اِسرائیل نے دان سے لے کر بیرشبع تک ۲۱ جانا۔کہ خُداوند نے سمُوئیل کو نبی مُقرّر کِیا○اَور خُداوند شیلو میں پِھر ظاہر ہُوا۔کیونکہ شیلو میں خُداوند نے سمُوئیل پر اپنے آپ کو خُداوند کے کلمہ کے ذریعہ سے ظاہر کِیا۔اَور سمُوئیل کی بات تمام اِسرائیل تک پُہنچی +

باب ۴

۱ **اِسرائیل کی شکست** اُن دِنوں میں فِلسطینی اِسرائیل سے لڑنے کے لئے جمع ہُوئے۔اَور اِسرائیل نے اُن کے خلاف جنگ کے لئے نِکل کر عابن عازر کے پاس ڈیرا کیا۔اَور فِلسطینی ۲ افیق میں جا اُترے○اَور فِلسطینیوں نے اِسرائیل کے مقابلے میں صف آرائی کی۔اَور لڑائی لڑنے لگے۔تو اِسرائیل نے فِلسطینیوں کے سامنے سے شِکسَت کھائی اَور اُنہوں نے لشکر میں سے میدان میں قریباً چار ہزار آدمی قتل کِئے○ ۳ تب لوگ خَیمہ گاہ کو واپس آئے۔اَور اِسرائیل کے بزُرگوں نے کہا۔کہ خُداوند نے ہمیں فِلسطینیوں کے سامنے سے کیوں شِکسَت دی۔آؤ ہم خُداوند کا صندُوق شہادت شیلو سے اپنے پاس لے آئیں۔تو وہ ہمارے درمیان ہو۔تاکہ ہمارے دُشمنوں کے ہاتھ سے وہ ہمیں رہائی دِلائے○ ۴ تو لوگوں نے شیلو میں آدمی بھیجے۔اَور وہ وہاں سے ربُّ الافواج کرُّوبین نشین کا صندُوقِ شہادت اُٹھالائے۔اَور وہاں عالی کے دونوں بیٹے حفنی اَور فینحاس خُداوند کے صندُوقِ شہادت کے ساتھ تھے○ ۵ اَور جب خُداوند کا صندُوقِ شہادت لشکر گاہ میں پُہنچا۔تو تمام اِسرائیل نہایت بڑے زور سے للکارے۔ایسا کہ زمین کانپ اُٹھی○ ۶ اَور فِلسطینیوں نے للکارنے کی آواز سُنی تو کہا۔کہ عِبرانیوں کے لشکر گاہ میں یہ کیسی بڑے للکارنے کی آواز ہَے۔تو اُنہیں بتایا گیا۔کہ خُداوند کا صندُوق لشکر میں آیا ہَے○ ۷ تب فِلسطینی گھبرائے اَور کہا۔اُن کے مَعبُود لشکر گاہ میں آئے۔اَور اُنہوں نے کہا کہ ہم پرواویلا۔کیونکہ ایسی بات کَل اَور اُس سے پہلے نہیں ہُوئی○ ۸ ہم پرواویلا ہَے! کون ہمیں اُن زور آور مَعبُودوں کے ہاتھ سے چھُڑائے گا؟ یہ وہی مَعبُود ہَیں۔جِنہوں نے مِصر کو تمام آفتوں سے بیابان میں مارا○ ۹ اَے فِلسطینیو! دلیری کرو۔اَور مَرد بنو۔تاکہ تُم عِبرانیوں کی غُلامی نہ کرو جس طرح کہ وہ تُمہاری غُلامی کرتے تھے۔پس مَرد بنو اَور لڑو○ ۱۰ اَور فِلسطینی لڑے۔تو اِسرائیل کو شِکسَت ہُوئی۔اَور وہ سب اپنے اپنے خَیمے کو بھاگے۔اَور نہایت بڑی خُون ریزی ہُوئی۔اَور اِسرائیل میں سے تیس ہزار آدمی مارے گئے○ ۱۱ اَور خُداوند کا صندُوق پکڑ لیا گیا۔اَور عالی کے دونوں بیٹے حفنی اَور فینحاس قتل کِئے گئے○

۱۲ **عالی کے گھر کی ہلاکت** تب بنیامین کا ایک مَرد لشکر سے دوڑا۔اَور اپنے کپڑے پھاڑے ہُوئے اَور اپنے سر پر خاک ڈالے ہُوئے اُس روز شیلو میں آیا○ ۱۳ جب وہ آیا تو عالی راہ کی ایک طرف کُرسی پر بیٹھا ہُوا انتظار کر رہا تھا۔کیونکہ اُس کا دِل

خُدا کے صندُوق کے لئے خوفزدہ تھا۔ اَور اُس آدمی نے آ کر شہر
۱۴ میں خبر دی۔ تو سارا شہر چلّایا○ اَور عالؔی نے چلّانے کی آواز
سُنی۔ تو کہا کہ یہ شور کیسا ہَے؟ تو وہ آدمی جلدی کر کے آیا۔ اَور
۱۵ عالؔی کو خبر دی○ اَور عالؔی اٹھانوے برس کا تھا۔ اَور اُس کی
۱۶ آنکھیں دُھندلی ہو گئی تھیں۔ اَور وہ دیکھ نہ سکتا تھا○ لہٰذا اُس
آدمی نے عالؔی سے کہا۔ کہ مَیں لشکر سے آتا ہُوں۔ اَور مَیں آج
ہی لشکر سے بھاگا۔ تو اُس نے کہا۔ اَے میرے بیٹے! کیا خبر
۱۷ لایا ہَے؟○ تو خبر دینے والے نے جواب میں کہا۔ کہ اِسرؔائیل
نے فِلسطینیوں کے سامنے سے شِکست کھائی۔ اَور لوگوں میں
سخت خُون ریزی ہوئی۔ اَور تیرے دونوں بیٹے حفنؔی اَور فینحاؔس
۱۸ قتل کئے گئے۔ اَور خُدا کا صندُوق چھِن گیا ہَے○ اَور جب اُس
نے خُدا کے صندُوق کا ذِکر کِیا۔ تو وہ کُرسی پر سے پچھلی طرف کو
دروازے کے پاس گِرا۔ اَور اُس کی گردن کی ہڈّی ٹوٹ گئی
اَور وہ مَر گیا۔ کیونکہ وہ بُوڑھا اَور بھاری تھا۔ اَور وہ چالیس
۱۹ برس تک اِسرؔائیل پر قاضی رہا○ اَور اُس کی بہُو فینحاؔس کی بیوی
حامِلہ تھی اَور اُس کے جننے کے دِن نزدِیک تھے۔ تو جب اُس
نے سُنا۔ کہ خُدا کا صندُوق چھِن گیا ہَے۔ اَور اُس کا سُسر اَور
شوہر دونوں مَر گئے۔ تو وہ جُھک گئی اَور دردِ زہ اُس کے لگنے
۲۰ لگے اَور اُس سے بیٹا ہُوا○ جب وہ مَوت کے قریب تھی۔ تو
اُنہوں نے جو اُس کے پاس تھے اُس سے کہا۔ مت ڈر۔
کیونکہ تُجھ سے بیٹا ہُوا ہَے۔ تو اُس نے جواب نہ دِیا اَور نہ اُس
۲۱ کے دِل نے توجُّہ کی○ اَور اُس نے اُس لڑکے کا نام اِیکابود
رکھّا۔ اَور یہ کہا کہ اِسرؔائیل سے حشمت جاتی رہی۔ کیونکہ خُدا کا
صندُوق چھِن گیا تھا۔ اَور نیز اپنے سُسر اَور شوہر کے باعِث○
۲۲ تو اِس لئے اُس نے کہا کہ اِسرؔائیل سے حشمت جاتی رہی۔ کیونکہ
خُدا کا صندُوق چھِن گیا تھا+

باب ۵

۱ **صندُوقِ شہادت اشدوؔد میں** اَور فِلسطینیوں نے خُدا کے
صندُوق کو لیا۔ اَور عابن عاؔزر سے اُسے اشدوؔد میں لے گئے○
۲ اَور فِلسطینی خُدا کے صندُوق کو لے کر داجوؔن کے مندر میں
۳ لائے۔ اَور داجوؔن کے قریب اُسے رکھّا○ اَور دُوسرے دِن
جب اشدودؔی صُبح کو اُٹھے۔ تو دیکھو۔ داجوؔن خُداوند کے صندُوق
کے سامنے زمین پر مُنہ کے بَل پڑا ہَے۔ تو اُنہوں نے داجوؔن
۴ کو لے کر اُس کی جگہ پر پھر رکھّ دِیا○ پھر دُوسرے دِن کی صُبح
کو وہ سویرے اُٹھے۔ تو دیکھا۔ کہ داجوؔن خُداوند کے صندُوق
کے سامنے اپنے مُنہ کے بَل پڑا ہَے اَور داجوؔن کا سر اَور اُس کے
۵ دونوں ہاتھ کٹے ہوئے دروازے کی دہلیز پر ہَیں○ اَور اُس کا دھڑ
اپنی جگہ میں ہَے اِسی سبب سے داجوؔن کے پُجاری اَور سب جو
داجون کے مندر میں داخِل ہوتے ہَیں۔ اشدوؔد میں آج کے
دِن تک داجوؔن کے دروازے کی دہلیز پر پاؤں نہیں رکھتے○
۶ اَور اشدودیوں پر خُداوند کا ہاتھ بھاری ہُوا۔ اَور اُس نے
اُنہیں ہلاک کِیا۔ اَور اشدوؔد میں اَور اُس کے نواح میں اُس
نے اُنہیں بواسیر سے مارا۔ اَور اُن کے مُلک کے درمیان گاؤں
اَور میدانوں کو وِیران کِیا۔ اَور چُوہے پیدا ہُوئے۔ اَور شہر میں
بڑی مَری کی گھبراہٹ واقع ہُوئی○
۷ **صندُوقِ شہادت جتؔ میں** جب اشدوؔد کے رہنے والوں
نے یہ دیکھا تو کہا کہ اِسرؔائیل کے خُدا کا صندُوق ہمارے پاس
نہ ٹھہرے۔ کیونکہ اُس کا ہاتھ ہم پر اَور ہمارے معبُود داجوؔن پر
۸ بھاری ہَے○ تو اُنہوں نے بُلا بھیجا۔ اَور فِلسطینیوں کے سارے
قُطبوں کو اپنے پاس جمع کِیا۔ اَور کہا۔ کہ ہم اِسرؔائیل کے خُدا
کے صندُوق کے ساتھ کیا کریں؟ تو اُنہوں نے جواب دِیا۔ کہ
اِسرؔائیل کے خُدا کے صندُوق کو جتؔ میں پہُنچایا جائے۔ تو وہ
۹ اِسرؔائیل کے خُدا کے صندُوق کو لے گئے○ اَور بعد اُس کے کہ
خُداوند کا صندُوق وہاں لے گئے یُوں ہُوا۔ کہ خُداوند کا ہاتھ
اُس شہر پر بھاری ہُوا۔ اَور اُس میں بڑی گھبراہٹ پڑی۔ اَور
اُس نے شہر کے باشندوں کو چھوٹوں سے بڑوں تک مارا۔ اَور
اُن پر بواسیر پڑی○
۱۰ **صندُوقِ شہادت عقروؔن میں** تب اُنہوں نے خُدا کا

صندُوق عقرُون میں بھیجا۔ اَور خُدا کے صندُوق کے عقرُون میں
پُہنچنے پر ایسا ہُوا۔ کہ عقرُون کے رہنے والے چلّائے اَور کہا۔ کہ
وہ اِسرائیل کے خُدا کے صندُوق کو ہمارے ہاں لائے ہیں۔ تاکہ
۱۱ ہمیں اَور ہمارے لوگوں کو مار ڈالیں○ اَور اُنہوں نے بُلا بھیجا۔
اَور فِلسطینیوں کے سب قُطبوں کو اِکٹھا کِیا۔ اَور کہا کہ اِسرائیل
کے خُدا کے صندُوق کو بھیج دو۔ اَور اُس کی اپنی جگہ میں اُسے
واپس کرو۔ تاکہ وہ ہمیں اَور ہمارے لوگوں کو قتل نہ کرے۔
کیونکہ تمام شہر پر مَوت کی گھبراہٹ پڑی۔ اَور خُداوند کا ہاتھ
۱۲ وہاں پر بڑا بھاری تھا○ اَور جو اُن میں سے نہ مَرے۔ وہ بواسیر
میں گرفتار ہُوئے۔ اَور شہر کا چلّانا آسمان تک بُلند ہُوا۱+

باب ۶

۱ | صندُوق شہادت بیت شمس میں | اَور خُداوند کا صندُوق
فِلسطین کے مُلک میں سات مہینوں تک رہا۔ اَور اُن کا مُلک
۲ چُوہوں کی کثرت سے بھر گیا○ تب فِلسطینیوں نے کاہنوں اَور
نجومیوں کو بُلایا۔ اَور کہا۔ کہ ہم خُداوند کے صندُوق کے ساتھ
کیا کریں۔ ہمیں بتاؤ کہ ہم اُسے اُس کی اپنی جگہ میں کیسے
۳ بھیجیں؟○ اُنہوں نے کہا۔ اگر تُم اِسرائیل کے خُدا کے صندُوق
کو بھیجتے ہو۔ تو خالی مت بھیجو۔ بلکہ تقصیر کے لئے قُربانی ادا کرو۔
تب تُم شِفا پاؤ گے اَور تُم جان لوگے۔ کہ کیوں وہ اپنا ہاتھ تُم سے
۴ نہیں ہٹاتا○ تو اُنہوں نے کہا۔ کہ تقصیر کے لئے کونسی قُربانی
ہَے جو ہم ادا کریں۔ اُنہوں کہا۔ کہ فِلسطینیوں کے قُطبوں کے
شُمار کے مُطابِق بواسیر کے پانچ طلائی مَسّے اَور سونے کے پانچ
چُوہے۔ کیونکہ تُم سب اَور تُمہارے قُطب ایک ہی آفت میں
۵ مُبتلا ہُوئے○ چُنانچہ تُم بواسیری مَسّوں کی صُورتیں اَور چُوہوں
کی مُورتیں جو تُمہارے مُلک کو خراب کرتے ہَیں، بناؤ۔ اَور
اِسرائیل کے خُدا کو جلال دو۔ تو شاید وہ اپنا ہاتھ تُم سے اَور
۶ تُمہارے مَعبُودوں اَور تُمہارے مُلک سے ہٹالے○ تُم اپنے
دِلوں کو کیوں سخت کرتے ہو۔ جیسا کہ مِصریوں اَور فرعُون نے
اپنے دِلوں کو سخت کِیا۔ کیا جب اُس پر آفت نازِل ہُوئی تو اُس
نے اُنہیں جانے نہ دِیا؟ اَور وہ چلے گئے○ ۷ اَور اَب تُم ایک نئی
گاڑی بناؤ۔ اَور دو دُودھ پلانے والی گائیں جو جُوئے کے نیچے
نہ آئی ہوں، لو۔ اَور اُن گائیوں کو گاڑی میں جوتو۔ اَور اُن کے
بچھڑوں کو اُن کے پیچھے گھر میں بند کرو○ ۸ اَور خُداوند کے صندُوق
کو لے کر گاڑی پر رکھّو۔ اَور سونے کی چیزیں جو تُم تقصیر کی قُربانی
کے لئے اُسے ادا کرتے ہو، ایک صندُوقچی میں بند کر کے ایک
طرف رکھّ دو۔ اَور اُسے روانہ کردو کہ چلا جائے○ ۹ اَور تُم دیکھتے
رہو اگر وہ اپنی حُدُود کی راہ میں بیت شمس کو چڑھے تو وُہی ہَے
جس نے ہم پر یہ بڑی آفت نازِل کی۔ ورنہ ہم جانیں گے کہ اُس
کا ہاتھ نہیں جو ہم پر پڑا۔ بلکہ یہ اِتفاق سے ہُوا○ ۱۰ پس لوگوں
نے ایسا ہی کِیا۔ کہ دو دُودھ والی گائیں لیں۔ اَور اُنہیں گاڑی
میں جوتا۔ اَور اُن کے بچھڑوں کو گھر میں بند کِیا○ ۱۱ اَور اُنہوں نے
خُداوند کے صندُوق کو گاڑی پر رکھّا مع چھوٹی صندُوقچی کے جس
میں سونے کے چُوہے اَور اُن کی بواسیری مَسّوں کی صُورتیں
تھیں○ ۱۲ تو اُن گائیوں نے بیت شمس کی سڑک کی طرف سِیدھی
راہ لی۔ اَور ایک ہی راہ پر چلتی گئیں۔ اَور چلتی ڈکراتی رہیں۔
اَور دہنے یا بائیں ہاتھ کو نہ مُڑیں۔ اَور فِلسطینیوں کے قُطب اُن
کے پیچھے بیت شمس کی حُدُود تک چلتے گئے○ ۱۳ اَور بیت شمس کے
لوگ وادی میں گیہوں کی فصل کاٹ رہے تھے۔ اُنہوں نے
اپنی آنکھیں اُوپر اُٹھائیں تو صندُوق کو دیکھا۔ اَور اُس کے
دیکھنے سے خُوش ہُوئے○ ۱۴ اَور گاڑی بیت شمسی یوشع کے کھیت
میں آئی۔ اَور وہاں کھڑی ہوگئی۔ اَور وہاں ایک بڑا پتھّر تھا۔
تب اُنہوں نے گاڑی کی لکڑی کو پھاڑا۔ اَور دونوں گائیوں کو
خُداوند کے لئے سوختنی قُربانی کے طور پر چڑھایا○ ۱۵ اَور لاویوں
نے خُداوند کے صندُوق کو مع اُس صندُوقچی کے جو اُس کے
پاس تھی۔ جس میں سونے کی چیزیں تھیں، نیچے اُتارا۔ اَور اُسے
اُس بڑے پتھّر پر رکھّا۔ اَور بیت شمس کے رہنے والوں نے
سوختنی قُربانیاں چڑھائیں اَور اُسی روز خُداوند کے لئے ذَبیحے
ذَبح کِئے○ ۱۶ اَور فِلسطینیوں کے پانچوں قُطبوں نے دیکھا۔ اَور

۱۷ اُسی روز عقرون کو واپس گئے۝ اَور سونے کے بواسیری مسّے جو فلسطینیوں نے خُداوند کے لئے تقصیر کی قُربانی کے طور پر گُزرانے۔ ایک اُن میں سے اشدود کے لئے اَور ایک غزہ کے لئے اَور ایک اشقلون کے لئے اَور ایک جّت کے لئے اَور ایک
۱۸ عقرون کے لئے تھا۝ اَور سونے کے چُوہے فلسطینیوں کے تمام شہروں کے شُمار کے مُطابق تھے۔ پانچوں قُطبوں کے علاقوں سے فصیل دار شہر سے لے کر میدان کے گاؤں تک۔ اَور اِس بات کی گواہی میں وہ بڑا پتھر جس پر اُنہوں نے خُداوند کے صندُوق کو رکھّا۔ آج کے دِن تک بیت شمسی یوشع
۱۹ کے کھیت میں موجود ہَے۝ اَور چُونکہ بیت شمس کے باشندوں میں سے بنی یکنیاہ نے خُوشی نہیں منائی۔ جب اُنہوں نے خُداوند کا صندُوق دیکھا۔ اُس نے اُن کے سترّ آدمیوں کو مارا۔ اَور لوگوں نے ماتم کیا۔ کیونکہ خُداوند نے لوگوں کو اِس عظیم
۲۰ آفت سے مارا۝ اَور بیت شمس کے لوگوں نے کہا۔ کہ کس کی طاقت ہَے۔ جو اِس قُدُّوس خُداوند خُدا کے آگے کھڑا ہو۔ اَور
۲۱ وہ ہمارے پاس سے کس کی طرف جائے۝ اَور اُنہوں نے قریت یعاریم کے باشندوں کے پاس قاصدوں کو بھیجا اَور کہا۔ کہ فلسطینیوں نے خُداوند کا صندُوق واپس دِیا ہَے۔ پس تُم آؤ۔ اَور اُسے اپنے پاس لے جاؤ+

باب ۷

۱ **اِسرائیل کی تبدیلی** تب قریت یعاریم کے لوگ آئے۔ اَور خُداوند کے صندُوق کو لے جا کر ابی ناداب کے گھر میں جو ٹیلے پر ہَے، رکھّا۔ اَور اُس کے بیٹے اِلی عازار کو مخصُوص کیا
۲ تاکہ خُداوند کے صندُوق کی نگہبانی کرے۝ اَور ایسا ہُؤا۔ کہ اُس وقت سے کہ خُداوند کے صندُوق نے قریت یعاریم میں قیام پایا۔ بہُت دِن ہو گئے۔ اَور بیس برس گُزر گئے۔ اَور تمام
۳ بنی اِسرائیل خُداوند کی طرف رجُوع ہُوئے۝ تب سموئیل نے سب بنی اِسرائیل سے کلام کر کے کہا۔ اگر تُم اپنے سارے دِلوں سے خُداوند کی طرف پھرتے ہو۔ تو اپنے درمیان سے اجنبی معبُودوں یعنی بعلیم اَور عشتاروت کو دُور کرو۔ اَور اپنے دِلوں کو خُداوند کے لئے تیاّر کرو۔ اَور صرف اُسی کی عِبادت کرو۔
۴ تو وہ تُمہیں فلسطینیوں کے ہاتھ سے چُھڑائے گا۝ تب بنی اِسرائیل نے اپنے پاس سے بعلیم اَور عشتاروت کو دُور کیا۔ اَور صرف خُداوند
۵ کی عِبادت کی۝ اَور سموئیل نے کہا۔ کہ تمام بنی اِسرائیل کو مصفاہ میں جمع کرو۔ اَور مَیں تُمہارے لئے خُداوند سے دُعا مانگوں گا۝
۶ سو وہ مصفاہ میں جمع ہُوئے اَور پانی نِکالا اَور خُداوند کے آگے اُنڈیلا۔ اَور اُس دِن روزہ رکھّا اَور وہاں کہا۔ کہ ہم نے خُداوند کے خلاف گُناہ کیا۔ اَور سموئیل مصفاہ میں بنی اِسرائیل کا قاضی
۷ ٹھہرا۝ اَور فلسطینیوں نے سُنا۔ کہ بنی اِسرائیل مصفاہ میں جمع ہُوئے ہیں۔ تو فلسطینیوں کے قُطب اِسرائیل پر چڑھ آئے۔ جب بنی اِسرائیل نے سُنا۔ تو فلسطینیوں سے خوف زدہ ہُوئے۝
۸ اَور بنی اِسرائیل نے سموئیل سے کہا۔ کہ خُداوند ہمارے خُدا کے سامنے ہمارے لئے فریاد کرنے سے بس نہ کر۔ تاکہ وہ ہمیں
۹ فلسطینیوں کے ہاتھ سے رہائی دے۝ تب سموئیل نے بھیڑ کا ایک دُودھ پینے والا بچہّ لیا۔ اَور سارے کا سارا خُداوند کے لئے سوختنی قُربانی کے طور پر چڑھایا۔ اَور سموئیل بنی اِسرائیل کے لئے خُداوند کے حضُور چلاّیا۔ تو خُداوند نے اُس کی سُنی۝
۱۰ اَور ایسا ہُؤا۔ کہ جب سموئیل سوختنی قُربانی چڑھا رہا تھا۔ تو فلسطینی اِسرائیل کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے سامنے آئے تب خُداوند اُس روز فلسطینیوں پر بڑے زور کی آواز سے گرجا۔ اَور اُنہیں گھبرا دِیا۔ تو اُنہوں نے بنی اِسرائیل کے
۱۱ سامنے سے شکست کھائی۝ تب اِسرائیل کے مرد مصفاہ سے نِکلے۔ اَور فلسطینیوں کو رگیدا۔ اَور بیت ہارون کے نیچے تک
۱۲ اُنہیں مارتے چلے گئے۝ تب سموئیل نے ایک پتھر لِیا۔ اَور مصفاہ اَور شین کے مابین نصب کیا۔ اَور اُس کا نام عابن عازر رکھّا۔
۱۳ اَور کہا۔ کہ یہاں تک خُداوند نے ہماری مدد کی۝ سو فلسطینی مغلُوب ہُوئے۔ اَور وہ اِسرائیل کی سرحدوں میں پھر نہ آئے۔ اَور سموئیل کے تمام دِنوں میں خُداوند کا ہاتھ فلسطینیوں کے خلاف

۱۴ رہا۝ اَور وہ شہر جو عقرون سے لے کر جات تک فلستیوں نے لے لئے ہُوئے تھے۔ پھر اِسرائیل کے قبضے میں آئے۔ اَور اِسرائیل نے اپنی حُدُود فلستیوں کے ہاتھ سے چھُڑا لیں۔
۱۵ اَور اِسرائیل اَور اَموریوں کے درمیان صُلح ہوئی۝ اَور سمُوئیل
۱۶ اپنی زِندگی کے تمام دِنوں میں اِسرائیل میں قاضی رہا۝ اَور وہ ہر برس جاتا تھا۔ اَور بیت ایل اَور جلجال اَور مِصفاہ میں گھُومتا اَور اُن تمام جگہوں میں اِسرائیل میں فرائض قاضی ادا کرتا تھا۝
۱۷ پھر وہ رامہ کو لَوٹ آتا۔ کیونکہ اُس کا گھر وہاں تھا۔ اَور وہاں اِسرائیل میں فرائض قاضی ادا کرتا تھا۔ اَور وہاں اُس نے خُداوند کے لئے ایک مذبح بنایا+

باب ۸

۱ بادشاہ کے لئے درخواست | اَور جب سمُوئیل عُمر رسیدہ ہو گیا۔ تو اُس نے اپنے بیٹوں کو اِسرائیل پر قاضی مُقرّر کیا۝
۲ اَور اُس کے پہلوٹھے کا نام یوئیل تھا۔ اَور دُوسرے کا نام ابی یاہ۔
۳ اَور وہ دونوں بیر شابع میں قاضی تھے۝ اَور اُس کے بیٹے اُس کی راہ پر نہ چلے۔ یہ لالچ کی طرف مائل ہُوئے۔ اَور رِشوت
۴ لیتے اَور عدالت کرنے میں طرف داری کرتے تھے۝ تو اِسرائیل کے تمام بزرگ اِکٹھے ہُوئے اَور رامہ میں سمُوئیل کے پاس آئے۝
۵ اَور اُس سے کہا۔ دیکھ تو عُمر رسیدہ ہو گیا ہَے۔ اَور تیرے بیٹے تیری راہ پر نہیں چلتے۔ پس تُو ہم پر ایک بادشاہ قائم کر۔ جو ہمارے درمیان حُکمرانی کرے۔ جیسا کہ سب قوموں میں ہَے۝
۶ تو یہ بات سمُوئیل کی نظر میں بُری معلُوم ہُوئی جو اُنہوں نے کہی۔ کہ ہم پر ایک بادشاہ قائم کر جو ہمارے درمیان حُکمرانی
۷ کرے۔ تب سمُوئیل نے خُداوند سے دُعا مانگی۝ خُداوند نے سمُوئیل سے فرمایا۔ کہ ساری باتوں میں جو لوگ تُجھے کہتے ہَیں اُن کی سُن۔ کیونکہ اُنہوں نے تُجھے رَدّ نہیں کِیا۔ بلکہ مُجھے کہ
۸ مَیں اُن پر حُکمرانی نہ کرُوں۝ جس دِن سے کہ مَیں نے اُنہیں مِصر سے نِکالا آج کے دِن تک اُنہوں نے اپنے سب کاموں کے مُطابِق ہی یہ کِیا ہَے۔ اُنہوں نے مُجھے چھوڑا۔ اَور اجنبی معبُودوں کی بندگی کی۔ ایسا ہی وہ تیرے ساتھ بھی کرتے ہَیں۝
۹ اَور اَب تُو اُن کی بات سُن۔ لیکن اُن پر گواہی دے۔ اَور اُنہیں بتا دے کہ جو بادشاہ اُن پر سلطنت کرے گا۔ اُس کے طریقے کیا ہوں گے۝
۱۰ تو سمُوئیل نے خُداوند کی ساری باتیں لوگوں کو جو اُس سے بادشاہ طلب کرتے تھے بتائیں۝
۱۱ اَور اُس نے کہا کہ جو بادشاہ تُم پر سلطنت کرے گا۔ اُس کا یہ طریق ہوگا۔ کہ وہ تُمہارے بیٹوں کو لے کر اپنے لئے اَور اپنی گاڑی کے لئے اَور اپنے گھوڑوں کے لئے نوکر رکھے گا۔ اَور وہ اُس کی گاڑی کے آگے دوڑیں گے۝
۱۲ وہ اپنے لئے ہزار ہزار کے رسالہ دار اَور پچاس پچاس کے جمعدار بنائے گا۔ اُن سے ہَل جُتوائے گا اَور فصل کٹوائے گا اَور لڑائی کے ہتھیار اَور اپنی گاڑیوں کا سامان بنوائے گا۝
۱۳ اَور تُمہاری بیٹیوں کو لے گا۔ کہ وہ اُس کے لئے عطر بنانے والیاں اَور باورچنیں اَور روٹی پکانے والیاں ہوں۝
۱۴ اَور تُمہارے کھیت اَور تُمہارے تاکستان اَور تُمہارے سب سے اچھّے زیتُون کے باغوں کو لے لے گا۔ اَور اپنے خدمت گاروں کو دے گا۝
۱۵ اَور تُمہاری کھیتی اَور تُمہارے انگُوروں کا دسواں حِصّہ لے کر اپنے درباریوں اَور مُلازموں کو دے گا۝
۱۶ اَور تُمہارے غُلاموں اَور تُمہاری لونڈیوں اَور تُمہارے اچھّے اچھّے بیلوں اَور تُمہارے گدھوں کو لے لے گا۔ اَور اپنے کام پر لگائے گا۝
۱۷ اَور تُمہاری بھیڑ بکریوں کا بھی دسواں حِصّہ لے گا۔ اَور تُم اُس کے غُلام ہو گے۝
۱۸ تو اُس روز تُم اپنے بادشاہ کے باعث جسے تُم نے اپنے لئے چُنا، فریاد کرو گے۔ لیکن اُس دِن خُداوند تُمہاری نہ سُنے گا۝
۱۹ مگر لوگوں نے سمُوئیل کی سُننے سے اِنکار کِیا اَور کہا۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ بادشاہ ہم پر سلطنت کرے گا۝
۲۰ اَور ہم بھی ساری قوموں کی مانند ہوں گے۔ اَور ہمارا بادشاہ ہمارے درمیان حُکمرانی کرے گا۔ اَور ہمارے آگے چلے گا۔ اَور ہماری لڑائیاں لڑے گا۝
۲۱ سو سمُوئیل نے لوگوں کی ساری باتیں سُنیں اَور خُداوند کے کانوں میں بیان کیں۝
۲۲ تب خُداوند نے

سموئیل سے کہا۔ کہ اُن کی سُن۔ اَور اُن پر ایک بادشاہ مُقرّر کر۔ تب سموئیل نے اِسرائیل کے آدمیوں سے کہا۔ کہ تُم ہر ایک اپنے اپنے شہر کو چلے جاؤ+

باب ۹

شاؤل اَور سموئیل کی مُلاقات

۱ اَور بنیامین میں ایک مَرد تھا بنام قیش بن ابی ایل بن صرُور بن بکورت بن افیح بنیامینی ۲ وہ بہادُر اَور دلیر آدمی تھا○ اَور اُس کا ایک بیٹا شاؤل نامی تھا جو چیدہ شکیل جوان تھا۔ کہ بنی اِسرائیل میں اُس سے زیادہ خُوبصُورت کوئی مَرد نہ تھا۔ اَور کندھوں سے لے کر اُوپر تک سب لوگوں سے قد میں لمبا تھا○ ۳ اَور ایسا اِتفاق ہُوا۔ کہ شاؤل کے باپ قیش کی گدھیاں کھو گئیں۔ تو قیش نے اپنے بیٹے شاؤل سے کہا۔ کہ غُلاموں میں سے ایک کو اپنے ساتھ لے۔ اَور اُٹھ کر گدھیوں کی تلاش میں جا○ ۴ پس وہ کوہِ اِفرائیم سے ہوتے ہُوئے شالیشہ کے علاقہ میں سے گُزرے۔ پر اُنہیں نہ پایا۔ تب وہ شعلیم کے علاقہ میں سے گُزرے تو وہ وہاں بھی نہ تھیں۔ تب وہ بنیامین کے علاقہ کو گئے۔ اَور وہاں بھی اُنہیں نہ پایا○ ۵ جب وہ صوف کے علاقہ میں آئے۔ تو شاؤل نے اپنے غُلام سے جو اُس کے ساتھ تھا، کہا۔ آؤ ہم واپس جائیں۔ تاکہ میرا باپ گدھیوں کو چھوڑ کر ہماری بابت فِکرمند نہ ہو○ ۶ تو غُلام نے اُس سے کہا۔ دیکھ اِس وقت اِس شہر میں ایک مَردِ خُدا ہے۔ اَور وہ عزّت دار آدمی ہے۔ اَور سب جو کُچھ وہ کہتا ہے پُورا ہوتا ہے۔ پس آؤ ہم اُس کے پاس چلیں۔ شاید وہ ہماری اُس راہ پر ہدایت کرے جس میں ہمیں جانا چاہیئے○ ۷ تب شاؤل نے اپنے غُلام سے کہا۔ کہ جب ہم اُس کے پاس جائیں۔ تو ہم اُس مَرد کے لئے کیا لے جائیں؟ ہمارے توشہ دانوں میں روٹی خرچ ہو چُکی ہے۔ اَور ہمارے پاس کوئی ہدیہ نہیں۔ کہ اُس مَرد کے لئے لے جائیں تو ہمارے پاس کیا ہے؟○ ۸ غُلام نے شاؤل کو پھر جواب میں کہا۔ کہ چوتھائی مِثقال چاندی میرے پاس ہے جو مَیں اُس مَردِ خُدا کی نذر کرُوں گا۔ کہ وہ ہماری راہ کی ہمیں ہدایت کرے○ ۹ اَور پہلے ایسا ہوتا تھا۔ کہ اِسرائیل میں سے اگر کوئی مَردِ خُداوند سے کُچھ پُوچھنے جاتا تو کہتا تھا۔ آؤ ہم غیب بین کے پاس جائیں۔ کیونکہ جسے ہم آج کل نبی کہتے ہَیں وہ گُزشتہ زمانے میں غیب بین کہلاتا تھا○ ۱۰ لہٰذا شاؤل نے اپنے غُلام سے کہا۔ تُو نے خُوب کہا۔ آؤ غیب بین کے پاس چلیں۔ اَور وہ دونوں اُس شہر میں آئے۔ جس میں کہ مَردِ خُدا تھا○ ۱۱ اَور جب وہ شہر کی چڑھائی پر چڑھتے تھے۔ اُنہیں لڑکیاں مِلیں جو پانی بھرنے جاتی تھیں۔ اَور اُنہوں نے اُن سے کہا۔ کیا غیب بین یہاں ہَے؟○ ۱۲ اُنہوں نے جواب میں کہا۔ ہاں۔ دیکھو وہ تُمہارے سامنے ہَے۔ جلد جاؤ۔ کیونکہ آج ہی وہ شہر میں آیا ہَے۔ اِس لئے کہ اُونچے مقام میں لوگوں کی قُربانی ہَے○ ۱۳ جب تُم شہر کے اندر داخل ہوگے۔ تو پیشتر اِس کے کہ وہ اُونچے مقام میں کھانے کے لئے جائے، تُم اُسے پاؤ گے۔ کیونکہ جب تک وہ نہ آئے۔ لوگ نہیں کھائیں گے۔ کیونکہ وہ قُربانی کو برکت دیتا ہَے۔ بعد اِس کے جن کی دعوت کی گئی ہَے وہ کھاتے ہَیں۔ چُنانچہ تُم ابھی چڑھ جاؤ۔ کیونکہ آج ہی وہ تُمہیں مِلے گا○ ۱۴ تب وہ دونوں شہر کی طرف چڑھے۔ اَور جُونہی وہ شہر کے اندر داخل ہُوئے۔ دیکھو۔ سموئیل اُنہیں مِل پڑا۔ اَور وہ اُونچے مقام پر چڑھنے کے لئے جاتا تھا○

۱۵ اَور خُداوند نے شاؤل کے آنے سے ایک دِن پیشتر سموئیل پر وحی نازل کر کے کہا○ ۱۶ کہ کل اِسی وقت بنیامین کے علاقے میں سے مَیں ایک مَرد کو تیرے پاس بھیجُوں گا۔ تو اُسے میرے لوگوں اِسرائیل کا حکمران بننے کے لئے مسح کر۔ وہ میرے لوگوں کو فلسطینیوں کے ہاتھ سے مُخلصی دے گا۔ کیونکہ مَیں نے اپنے لوگوں پر نظر کی۔ اِس لئے کہ اُن کا چلّانا مُجھ تک پُہنچا○ ۱۷ تو جب سموئیل نے شاؤل کو دیکھا۔ خُداوند نے اُس سے کہا۔ کہ یہ وہی آدمی ہَے۔ جس کی بابت مَیں نے تُجھ سے کہا۔ وہی میرے لوگوں پر سلطنت کرے گا○ ۱۸ پس شاؤل پھاٹک کے درمیان سموئیل کے نزدیک آیا اَور کہا۔ مُجھے بتا۔ کہ غیب بین کا

۱۹ گھر کہاں ہَے؟○ سمُوئیل نے جَواب میں شاؤل سے کہا۔ مَیں ہی وہ غیب بِین ہُوں۔ لٰہذا تُم میرے آگے اُونچے مقام پر چڑھو۔ اَور آج میرے ساتھ کھانا کھاؤ۔ اَور کل مَیں تُجھے روانہ کرُوں گا۔ اَور سب کُچھ جو تیرے دِل میں ہَے تُجھے ۲۰ بتاؤُں گا○ اَور تیری گدھیاں جو تین دِن سے کھو گئیں۔ تُو اُن کی فِکر نہ کر۔ کیونکہ وہ مِل گئیں۔ اَور اِسرائیل کی تمام عُمدہ چیزیں کِس کے لئے ہَیں۔ مگر تیرے لئے اَور تیرے باپ کے گھر ۲۱ کے لئے○ شاؤل نے جَواب میں کہا۔ کیا مَیں بِنیامین کا نہیں جو اِسرائیل کے قبیلوں میں سب سے چھوٹا ہَے۔ اَور میرا خاندان بِنیامین کے قبیلے کے تمام خاندانوں میں سب سے ۲۲ چھوٹا ہَے۔ پس تُو ایسی بات مُجھ سے کیوں بولتا ہَے؟○ اَور سمُوئیل شاؤل اَور اِس کے غُلام کو ساتھ لے کر مہمان خانہ کے اندر آیا۔ اَور مہمانوں میں جو قریباً تیس آدمی تھے۔ اُنہیں صدر ۲۳ جگہ میں بٹھایا○ اَور سمُوئیل نے باورچی سے کہا۔ کہ وہ حِصّہ جو مَیں نے تُجھے دِیا تھا اَور جس کی بابت مَیں نے تُجھے کہا تھا کہ ۲۴ اُسے اپنے پاس رکھّ چھوڑ، لے آ○ تب باورچی نے شانہ اَور جو کُچھ اُس کے اُوپر تھا، لِیا۔ اَور شاؤل کے سامنے رکھّا۔ اَور سمُوئیل نے کہا۔ دیکھ۔ یہ رکھّا گیا تھا۔ اِسے اپنے سامنے دھر اَور کھا۔ کیونکہ وہ اِس وقت تک تیرے لئے سنبھالا گیا تھا۔ جب مَیں نے لوگوں کو بُلایا۔ پس شاؤل نے اُس دِن سمُوئیل کے ساتھ کھانا کھایا○

۲۵ پِھر وہ اُونچے مقام سے شہر کی طرف نیچے اُترے۔ اَور اُس نے شاؤل کے ساتھ چھت پر باتیں کیں۔ اَور اُس نے ۲۶ شاؤل کے لئے چھت پر بِستر لگوایا۔ اَور وہ سویا○ اَور صُبح ہونے کے وقت وہ اُٹھے۔ تو سمُوئیل نے شاؤل کو چھت پر سے بُلایا۔ اَور اُس سے کہا۔ اُٹھ کہ مَیں تُجھے روانہ کرُوں۔ تو وہ اُٹھا۔ تب ۲۷ وہ اَور سمُوئیل دونوں باہر گئے○ اَور جب وہ شہر کے کِنارے پر اُتر رہے تھے۔ سمُوئیل نے شاؤل سے کہا۔ غُلام سے کہہ۔ کہ آگے آئے۔ اَور ہمارے سامنے سے گُزر جائے۔ لیکن تُو ابھی کھڑا رہ کہ مَیں خُداوند کا کلام تُجھے سُناؤُں+

باب ۱۰

شاؤل کا مَسح

۱ اَور سمُوئیل نے تیل کی کُپّی لی اَور اُس کے سر پر اُنڈیلی۔ اَور اُسے چُوما۔ اَور اُس سے کہا۔ کہ اِس سے خُداوند نے تُجھے مَسح کر کے اپنی قوم اِسرائیل کا رہنُما ٹھہرایا۔ تُو ہی خُداوند کی قوم کی حِفاظت کرے گا۔ تُو ہی اُن کے اِرد گِرد کے دُشمنوں سے اُنہیں مُخلِصی دے گا۔ اَور تیرے لئے اِس بات کا کہ خُداوند نے تُجھے مَسح کر کے اپنی مِیراث کا رہنُما ٹھہرایا۔ ۲ نِشان یہ ہوگا○ آج جب تُو مُجھ سے رُخصت ہوگا۔ تو بِنیامین کی حد کے درمیان صلصح میں راخیل کی قبر کے پاس تُجھے دو آدمی مِلیں گے۔ اَور تُجھ سے کہیں گے۔ کہ وہ گدھیاں جِن کی تلاش میں تُو گیا تھا، مِل گئی ہَیں۔ اَور تیرے باپ نے گدھیوں کا خیال چھوڑا۔ اَور تُم دونوں کی فِکر میں ہَے۔ اَور کہتا ہَے۔ کہ مَیں ۳ اپنے بیٹے کے لئے کیا کرُوں○ اَور جب تُو وہاں سے آگے بڑھے گا۔ اَور دبورہ کے بلُوط تک پُہنچے گا۔ تو وہاں تُجھے تین آدمی مِلیں گے۔ جو بیت ایل میں خُدا کے حضُور جاتے ہوں گے۔ اُن میں سے ایک کے پاس بکری کے تین بچّے اَور دُوسرے کے پاس ۴ تین روٹیاں اَور تیسرے کے پاس مَے کا مَشکِیزہ ہوگا○ اَور وہ تُجھے سلام کریں گے۔ اَور تُجھے دو روٹیاں دیں گے۔ تُو اُن کے ۵ ہاتھ سے لے لینا○ پِھر تُو جبعۂ خُدا پر آئے گا۔ جہاں فِلسطِینیوں کی چوکی ہَے۔ اَور وہاں سے تیرے شہر میں داخِل ہونے کے وقت تُجھے نبیوں کا ایک گروہ مِلے گا۔ جو اُونچے مقام سے نیچے اُترتا ہوگا۔ اَور اُن کے آگے سارنگیاں۔ خنجریاں۔ بانسریاں اَور ۶ بربطیں ہوں گی۔ اَور وہ نبُوّت کرتے ہوں گے○ تب رُوحِ خُداوند کا تُجھ پر نزُول ہوگا۔ اَور تُو بھی اُن کے ساتھ نبُوّت ۷ کرے گا۔ اَور تُو دُوسرا آدمی بن جائے گا○ اَور جب یہ نِشانیاں تُجھ پر واقع ہوں تو جو کُچھ درپیش آئے، تُو کر۔ کیونکہ خُداوند ۸ تیرے ساتھ ہَے○ اَور تُو مُجھ سے پہلے جلجال کو اُتر جانا تو بعد ازاں مَیں تیرے پاس آؤں گا۔ تاکہ سوختنی قُربانیاں

چڑھاؤں۔اَور سلامتی کے ذَبیحے ذَبح کرُوں۔اَور تُو سات دِن تک وہاں ٹھہرنا۔جب تک کہ مَیں تیرے پاس آ کر تُجھے نہ بتاؤں

۹ کہ تُجھے کیا کرنا ہَے ○ اَور ایسا ہُؤا۔کہ جب اُس نے سمُوئیل کے پاس سے روانہ ہوجانے کے لئے پیٹھ پھیری۔خُدا نے اُس کا دِل بدل دِیا۔اَور اُسی روز وہ سب نشانیاں واقع ہُوئیں ○

۱۰ اَور وہ جِبعہ کی طرف آیا۔تو دیکھو نبیوں کا ایک گروہ اُسے مِلا۔تب رُوحِ خُدا کا اُس پر نُزُول ہُؤا۔تو وہ اُن کے ساتھ

۱۱ نبُوّت کرنے لگا ○ جب اُن سبھوں نے جو اُسے پہلے سے جانتے تھے یہ دیکھا۔کہ وہ نبیوں کے ساتھ نبُوّت کر رہا ہَے۔تو ایک نے دُوسرے سے کہا۔کہ قِیش کے بیٹے کو یہ کیا ہوگیا ہَے۔

۱۲ کیا ساؤل بھی نبیوں میں سے ہَے؟ ○ تو وہاں سے ایک آدمی نے جَواب میں کہا۔بھلا۔اُن کا باپ کون ہَے؟ اِس لئے یہ

۱۳ مَثل بن گئی۔کیا ساؤل بھی نبیوں میں سے ہَے؟ ○ اَور جب وہ نبُوّت ختم کر چُکا۔تو اُونچے مقام میں آیا ○

۱۴ تب ساؤل کے چچا نے اُس سے اَور اُس کے غُلام سے کہا۔تُم دونوں کہاں گئے تھے؟ اُنہوں نے کہا گدھیوں کی تلاش میں۔اَور جب وہ ہمیں نہ مِلیں۔تو ہم سمُوئیل کے پاس

۱۵ آئے ○ ساؤل کا چچا بولا۔مُجھے بتاؤ کہ سمُوئیل نے تُم سے کیا

۱۶ کہا؟ ○ ساؤل نے اپنے چچا سے کہا۔اُس نے ہمیں بتایا۔کہ گدھیاں مِل گئیں۔لیکن سَلطنَت کی بات جو سمُوئیل نے اُس

۱۷ سے کہی تھی اُس نے نہ بتائی ○ پھر سمُوئیل نے لوگوں کو مِصفَہ

۱۸ میں خُداوند کے حضُور بُلایا ○ اَور بنی اِسرائیل سے کہا۔کہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے یُوں فرمایا ہَے۔مَیں ہی ہُوں جس نے اِسرائیل کو مِصر سے نِکالا۔اَور تُمہیں مِصریوں کے ہاتھ سے اَور تمام سَلطنَتوں کے ہاتھ سے جو تُمہیں تنگ کرتی تھیں

۱۹ چھُڑایا ○ اَور تُم نے آج کے دِن اپنے خُدا کو جس نے تُمہیں تمام آفتوں اَور مُصیبتوں سے مَخلصی بخشی، چھوڑ دِیا۔اَور تُم نے کہا۔نہیں! ہم پر ایک بادشاہ مُقرّر کر۔لہٰذا اِس وقت تُم اپنے قبیلوں

۲۰ اَور خاندانوں کے مُطابِق خُداوند کے سامنے حاضِر ہو ○ پھر سمُوئیل اِسرائیل کے تمام قبیلوں کو آگے لایا۔تو بِنیامِین کے

۲۱ قبیلہ پر قُرعہ پڑا ○ پھر وہ بِنیامِین کے قبیلہ کو بمُطابِق اُس کے خاندانوں کے آگے لایا۔تو مطری کے خاندان پر قُرعہ پڑا۔پھر ساؤل بن قِیش پر پڑا۔تب اُنہوں نے اُسے ڈُھونڈا۔

۲۲ لیکن وہ نہ مِلا ○ تو اُنہوں نے خُداوند سے پھر پُوچھا۔کیا وہ مَرد یہاں آئے گا؟ تو خُداوند نے کہا۔دیکھو وہ اسباب کے

۲۳ درمیان چھُپا ہُؤا ہَے ○ تب وہ دوڑے اَور اُسے وہاں سے پکڑ لائے۔اَور وہ لوگوں کے درمیان کھڑا ہُؤا۔تو دیکھو وہ اپنے کندھے سے لے کر اُوپر تک سب لوگوں سے قد میں لمبا تھا ○

۲۴ تب سمُوئیل نے سب لوگوں سے کہا۔کیا تُم دیکھتے ہو کہ جِسے خُداوند نے چُنا۔اُس کی مانند سارے لوگوں میں کوئی نہیں؟

۲۵ تب سب لوگ للکارے اَور بولے۔بادشاہ زِندہ رہے ○ پھر سمُوئیل نے لوگوں کو سَلطنَت کے طریقے بتائے۔اَور اُنہیں کِتاب میں لِکھا۔اَور اُسے خُداوند کے سامنے رکھّا اَور سمُوئیل

۲۶ نے تمام لوگوں کو یعنی ہر ایک کو اپنے گھر بھیجا ○ اَور ساؤل بھی جِبعہ میں اپنے گھر کو گیا۔اَور اُس کے ساتھ اُن لوگوں کا ایک

۲۷ لشکر گیا۔جن کے دِلوں کو خُدا نے چھُؤا ○ لیکن بعض خبیث اشخاص کہنے لگے۔کہ یہ ہمیں کیسے رِہائی دے گا؟ اَور اُس کی حقارت کی اَور اُس کے لئے ہدیئے نہ لائے۔لیکن وہ خاموش رہا۔گویا کہ اُس نے سُنا ہی نہیں +

باب ۱۱

۱ **عمونیوں کی شِکَست** اَور قریباً ایک مہینے کے بعد یُوں ہُؤا۔کہ ناحاش عمونی چڑھ آیا۔اَور یابیش جلعاد کے مُقابِل خیمے لگائے۔تب یابیش کے رہنے والوں نے ناحاش سے کہا۔کہ

۲ ہمارے ساتھ عہد باندھ تو ہم تیری خدمت کریں گے ○ ناحاش عمونی نے اُن سے کہا۔کہ اِس شرط پر مَیں تُمہارے ساتھ عہد باندھتا ہُوں۔کہ مَیں تُم سبھوں کی دہنی آنکھ نِکلوا ڈالُوں۔اَور

۳ تمام اِسرائیل پر اِس ذِلّت کا داغ لگاؤُں ○ تو یابیش کے بزُرگوں نے کہا۔ہمیں سات دِن کی مُہلت دے۔کہ ہم اِسرائیل کی تمام

حُدُود میں قاصِد بھیجیں۔ اَور اگر کوئی ہمارا خلاصی دینے والا نہ
۴ ہُؤا۔ تو ہم تیرے پاس نِکل کر آئیں گے ○ تب اُن کے قاصِد
شاؤل کے جِبعہ میں پُہنچے۔ اَور یہ باتیں لوگوں کے کانوں میں
سُنائیں۔ تو سب لوگوں نے زاری میں اپنی آوازیں بُلند کیں ○
۵ اَور دیکھو شاؤل بَیلوں کے پیچھے کھیت سے آ رہا تھا۔ تو شاؤل
نے کہا۔ لوگوں کو کیا ہُؤا کہ روتے ہَیں؟ تو اُنہوں نے یابیسؔ
۶ کے رہنے والوں کی بات اُسے بتائی ○ اَور اِس بات کے سُنتے
۷ ہی رُوحِ خُدا اُس پر نازِل ہُوئی۔ اَور اُس کا غُصّہ بھڑکا ○ تو
اُس نے دو بَیل لئے اَور اُنہیں ٹُکڑے ٹُکڑے کِیا۔ اَور اُنہیں
اِسرائیل کی تمام سرحدوں میں قاصِدوں کی معرفت بھیج کر کہا۔
کہ جو کوئی سموئیل اَور شاؤل کے پیچھے حاضِر نہ ہو۔ تو اُس کے
بَیلوں سے ایسا ہی کِیا جائے گا۔ تب خُداوند کا رُعب لوگوں پر
۸ پڑا۔ اَور وہ ایک تن ہو کر باہر نِکلے ○ اَور اُس نے اُنہیں بازؔق
میں گِنا تو بنی اِسرائیل تین لاکھ اَور یہوداہ کے مَرد تیس ہزار تھے ○
۹ تو اُس نے اُن قاصِدوں سے جو اُن کے پاس آئے تھے کہا۔
کہ تُم یابیسؔ جلعاد کے لوگوں سے یُوں کہو۔ کہ کل جس وقت
دُھوپ تیز ہو گی۔ تُمہیں رِہائی مِل جائے گی۔ تب وہ قاصِد واپس
۱۰ آئے اَور یابیسؔ کے لوگوں کو خبر دی۔ تو وہ خُوش ہُوئے ○ پس
یابیسؔ کے لوگوں نے کہا۔ کہ کل ہم تُمہارے پاس نِکل کر آئیں
۱۱ گے۔ تو جو کُچھ تُمہاری نظر میں اچھا ہو وہ ہمارے ساتھ کرو ○ اَور
جب اگلا دِن ہُؤا۔ تو شاؤل نے لوگوں کے تین گروہ کِئے۔ تو وہ
فجر کے پہر میں لشکر گاہ میں داخِل ہُوئے۔ اَور بنی عمون کو دِن
کے گرم ہونے تک قتل کرتے رہے۔ اَور اُن میں سے جو بچے،
وہ پراگندہ ہو گئے کہ اُن میں سے دو بھی ایک ساتھ نہ رہے ○
۱۲ تب لوگوں نے سموئیل سے کہا۔ کون ہَے وہ جس نے کہا
کہ کیا شاؤل ہمارا بادشاہ ہو گا؟ اُن آدمیوں کو باہر نِکالو۔ تاکہ
۱۳ ہم اُنہیں قتل کریں ○ اَور شاؤل نے کہا کہ آج کے دِن کوئی قتل
نہ کِیا جائے گا۔ کیونکہ آج کے دِن خُداوند نے اِسرائیل کو رِہائی
۱۴ بخشی ○ اَور سموئیل نے لوگوں سے کہا۔ کہ ہمارے ساتھ جلجالؔ
۱۵ کو آؤ۔ تاکہ سلطنت کو نئے سِرے سے قائم کریں ○ تب سب
لوگ جلجالؔ کو گئے۔ اَور وہاں پر جلجالؔ میں اُنہوں نے خُداوند
کے حضُور شاؤل کو بادشاہ بنایا۔ اَور خُداوند کے سامنے سلامتی
کے ذَبیحے ذبح کِئے اَور شاؤل اَور اِسرائیل کے تمام مَردوں نے
بڑی خُوشی کی +

باب ۱۲

سموئیل کی الوداعی تقریر

۱ تب سموئیل نے سب اِسرائیل
سے کہا۔ کہ سب جو کُچھ تُم نے مُجھ سے کہا۔ مَیں نے تُمہاری
۲ سُنی۔ اَور تُمہارے اُوپر ایک بادشاہ مُقرّر کِیا ○ اَور اَب تُمہارا
بادشاہ تُمہارے آگے چلتا ہَے۔ اَور مَیں تو ضعِیفُ العُمر ہو گیا
ہُوں۔ اَور یہ میرے بیٹے تُمہارے ساتھ ہَیں۔ اَور مَیں لڑکپن
۳ سے آج تک تُمہارے ساتھ چلتا رہا ہُوں ○ دیکھو۔ مَیں حاضِر
ہُوں۔ خُداوند کے سامنے اَور اُس کے ممسُوح کے سامنے میری
بابت گواہی دو۔ مَیں نے کِس کا بَیل لِیا یا کِس کا گدھا لِیا یا کِس
سے مَیں نے دغابازی کی یا کِس پر مَیں نے ظُلم کِیا اَور کِس کے
ہاتھ سے مَیں نے رِشوت یا جوڑی جُوتے تک لِیا؟ مَیں تُمہیں واپس
۴ دینے کو حاضِر ہُوں ○ تو اُنہوں نے کہا تُو نے ہم سے بے اِنصافی
نہیں کی۔ اَور تُو نے ہم پر ظُلم نہیں کِیا۔ اَور نہ تُو نے ہمارے ہاتھ
۵ سے کوئی چیز لی ○ تب اُس نے اُن سے کہا۔ کہ خُداوند تُم پر گواہ
اَور اُس کا ممسُوح آج کے دِن تُم پر گواہ ہَے۔ کہ تُم نے میرے
۶ ہاتھ میں کوئی چیز نہیں پائی۔ وہ بولے۔ وہ گواہ ہَے ○ پھر
سموئیل نے لوگوں سے کہا۔ خُداوند ہی گواہ ہَے۔ جس نے مُوسیٰ
اَور ہارُون کو برپا کِیا اَور تُمہارے باپ دادا کو مُلکِ مِصر سے
۷ باہر نِکالا ○ اَب کھڑے ہو۔ کہ مَیں خُداوند کے سامنے اُن تمام
نیکیوں کی بابت جو خُداوند نے تُمہارے آباؤاجداد سے کیں
۸ قضا بتاؤں ○ جب یعقُوب مِصر میں آیا اور تُمہارے آباؤاجداد
خُدا کے پاس چلّائے۔ تو خُداوند نے مُوسیٰ اَور ہارُون کو بھیجا۔ تو
اُنہوں نے تُمہارے آباؤاجداد کو مِصر سے نِکالا۔ اَور اِس جگہ
۹ میں بسایا ○ تو وہ اپنے خُداوند خُدا کو بھُول گئے۔ تو اُس نے

اُنہیں حاصُور کے لشکر کے سردار سِیسرا کے ہاتھ اَور فِلستینیوں کے ہاتھ اَور شاہِ موآب کے ہاتھ بیچا۔ تو اُنہوں نے اُن سے ۱۰ لڑائی کی○ تب وہ خُداوند کے آگے چِلّائے اَور کہا۔ ہم نے گُناہ کِیا۔ کیونکہ ہم نے خُداوند کو چھوڑ دِیا۔ اَور ہم نے بعلیم اَور عِشتارُوت کی بندگی کی۔ پر اَب تُو ہمارے دُشمنوں کے ۱۱ ہاتھ سے ہمیں چُھڑا۔ تو ہم تیری عِبادت کریں گے○ تو خُداوند نے یرُوبّعل اَور عبدون اَور یفتاح اَور سموئیل کو بھیجا۔ اَور تُمہارے دُشمنوں کے ہاتھ سے جو تُمہارے گرد تھے۔ تُمہیں ۱۲ چُھڑایا۔ اَور تُم آرام سے بسے○ پھر تُم نے دیکھا۔ کہ بنی عمون کا بادشاہ ناحاش تُم پر چڑھ آیا۔ تو تُم نے مُجھ سے کہا۔ ہاں کوئی بادشاہ ہم پر سلطنت کرے۔ حالانکہ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارا ۱۳ بادشاہ تھا○ پس اَب یہ تُمہارا بادشاہ ہَے۔ جِسے تُم نے چُن لِیا۔ اَور جِس کی تُم نے خواہش کی۔ دیکھو خُداوند نے تُم پر بادشاہ ۱۴ مُقرّر کِیا ہَے○ پس اگر تُم خُداوند سے ڈرتے رہو۔ اَور اُس کی عِبادت کرو۔ اَور اُس کی بات سُنو۔ اَور اُس کے حُکم سے سرکشی نہ کرو۔ تو تُم اَور تُمہارا بادشاہ جو تُم پر سلطنت کرتا ہَے۔ خُداوند اپنے ۱۵ خُدا کے پیرو ہو گے○ لیکن اگر تُم خُداوند کی بات نہ سُنو۔ اَور اُس کے حُکم سے سرکشی کرو۔ تو خُداوند کا ہاتھ تُمہارے خلاف ہو گا ۱۶ جِس طرح سے کہ وہ تُمہارے آباؤاجداد کے خلاف تھا○ اَور اَب تُم کھڑے رہو۔ اَور دیکھو وہ بڑا ماجرا جو تُمہاری آنکھوں کے ۱۷ سامنے آج خُداوند کرے گا○ کیا آج گیہُوں کاٹنے کا دِن نہیں؟ مَیں خُداوند سے دُعا کرُوں گا۔ کہ وہ گرجیں بھیجے اَور مِینہ برسائے تب تُم جانو گے اَور دیکھو گے کہ تُمہاری بدی جو تُم نے خُداوند کی نظر میں کی۔ کیسی بڑی ہَے۔ کہ تُم نے اپنے لئے ایک بادشاہ مانگا○ ۱۸ تب سموئیل خُداوند کے پاس چِلّایا۔ تو خُداوند نے اُسی دِن گرجیں ۱۹ بھیجیں اَور مِینہ برسایا○ تب سب لوگوں نے خُداوند سے اَور سموئیل سے نہایت سخت خوف کھایا۔ اَور سب لوگوں نے سموئیل سے کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے خادِموں کے واسطے دُعا مانگ۔ کہ ہم مَر نہ جائیں کیونکہ ہم نے اپنی ساری خطاؤں پر یہ بدی زیادہ کی۔ کہ ہم نے اپنے لئے بادشاہ مانگا○

۲۰ تب سموئیل نے لوگوں سے کہا۔ خوف نہ کرو۔ یہ شرارت تو تُم نے کی۔ لیکن خُداوند کی پیروی سے تُم نہ مُڑو۔ بلکہ اپنے ۲۱ سارے دِل سے خُداوند کی عِبادت کرو○ اَور تُم باطِل چیزوں کی طرف مائل نہ ہو۔ جو فائدہ مند نہیں۔ اَور نہ رِہائی دیتی ہیں ۲۲ کیونکہ باطِل ہیں○ اَور خُداوند اپنے عظیم نام کی خاطِر اپنے لوگوں کو ترک نہ کرے گا۔ کیونکہ خُداوند چاہتا ہَے۔ کہ تُمہیں ۲۳ اپنی قوم بنائے○ اَور مَیں جو ہُوں۔ یہ تو ہرگز نہ ہو گا۔ کہ مَیں خُداوند کا خطاکار بنُوں۔ اَور تُمہارے لئے دُعا مانگنا چھوڑ دُوں۔ ۲۴ بلکہ وہ راہ جو اچھی اَور سیدھی ہَے مَیں تُمہیں بتاؤں گا○ اَور تُم خُداوند سے ڈرو۔ اَور اپنے سارے دِل سے صداقت میں اُس کی عِبادت کرو۔ کیونکہ تُم نے وہ بڑے کام دیکھے ہیں۔ جو اُس نے تُمہارے ۲۵ درمیان کئے○ اَور اگر اَب بھی تُم بدی کرو تو تُم اَور تُمہارا بادشاہ سب ہلاک ہو جاؤ گے+

باب ۱۳

فِلستینیوں سے جنگ

۱ شاؤل ... برس کا تھا جب بادشاہ ہُوا۔ اَور اُس نے ... برس تک اِسرائیل پر سلطنت کی○ ۲ اَور شاؤل نے اپنے لئے اِسرائیل میں سے تین ہزار آدمی چُنے۔ مِکماش اَور کوہِ بیت ایل میں دو ہزار اُس کے ساتھ تھے۔ اَور بنیامین کے جابع میں یونا تان کے ساتھ ایک ہزار۔ اَور باقی لوگوں کو اُس نے رُخصت کِیا کہ ہر ایک اپنے خیمہ کو جائے○ ۳ اَور یونا تان نے جابع میں فِلستینیوں کے پہرہ داروں کو مارا۔ اَور فِلستینیوں نے سُنا اَور کہا کہ عِبرانیوں نے سرکشی کی اَور شاؤل نے تمام مُلک میں نرسِنگا پھنکوایا○ ۴ مگر تمام اِسرائیل نے بھی سُنا اَور کہا کہ شاؤل نے فِلستینیوں کے پہرہ داروں کو مارا۔ اَور کہ فِلستینی اِسرائیل سے نفرت کرتے ہیں۔ پس لوگ شاؤل کے پیچھے جِلجال میں جمع ہُوئے○ ۵ اَور فِلستینی بھی اِسرائیل سے جنگ کرنے کو اِکٹھّے ہُوئے تین ہزار رتھیں اَور چھ ہزار سوار اَور لوگ

۱:۱۳ اصلی متن میں ہندسے حذف ہو گئے ہیں +

اِس کثرت سے جیسے کہ سمُندر کے کناروں پر ریت۔ پس وہ
چڑھے اَور بَیت آوؔن کے مشرق کو مِکماشؔ میں ڈیرے لگائے۞
۶ اَور جب اِسرؔائیل کے مَردوں نے دیکھا کہ ہم تنگی میں ہَیں
کیونکہ لوگ گھبرا گئے تھے تو وہ غاروں اَور کھوؤں اَور کھوفوں اَور
۷ کھڈوں اَور گڑھوں میں جا چھُپے۞ اَور عِبرانیوں میں سے بعض
اُردؔن کے پار جاؔد اَور جلعاؔد کے مُلک کو چلے گئے۔ اَور شاؤلؔ
ابھی تک جِلجاؔل میں ٹھہرا ہُؤا تھا۔ اَور سب لوگ جو اُس کے
پیرو تھے کانپ رہے تھے۞
۸ اَور وہ وہاں سات دِن سمُوئیلؔ کے مُقرّرہ وقت تک ٹھہرا
اَور سمُوئیلؔ جِلجاؔل میں نہ آیا۔ اَور شاؤلؔ کے پاس سے لوگ
۹ پراگندہ ہو گئے۞ تب شاؤلؔ نے کہا۔ کہ سوختنی قُربانی اَور سلامتی
کے ذَبیحے میرے پاس لاؤ۔ اَور اُس نے سوختنی قُربانی گُزرانی۞
۱۰ جب وہ سوختنی قُربانی کے گُزراننے سے فارِغ ہُؤا۔ تو دیکھو
سمُوئیلؔ آپہنچا۔ اَور شاؤلؔ اُس کے ملِنے اَور اُسے سلام کرنے کو
۱۱ باہر نِکلا۞ اَور سمُوئیلؔ نے اُس سے کہا۔ تُو نے کیا کِیا؟ شاؤلؔ نے
کہا مَیں نے دیکھا کہ لوگ مُجھ سے پراگندہ ہوتے جا رہے ہَیں
اَور تُو مُقرّرہ دنوں کے اندر نہ آیا۔ اَور فِلسطینی مِکماشؔ میں اِکٹھے
۱۲ ہو گئے۞ تو مَیں نے کہا۔ کہ اَب فِلسطینی جِلجاؔل میں مُجھ پر آپڑیں
گے۔ اَور مَیں نے ابھی تک خُداوند کے حضُور مِنّت نہیں کی۔ تو
۱۳ مَیں نے مجبُوراً سوختنی قُربانی گُزرانی۞ سمُوئیلؔ نے شاؤلؔ سے
کہا۔ تُو نے بے وقُوفی کا کام کِیا۔ کہ تُو نے خُداوند اپنے خُدا کا
حُکم جس کا اُس نے تُجھے فرمان دِیا، نہ مانا۔ اگر تُو ایسا نہ کرتا تو
اِس وقت خُداوند تیری سلطنت اِسرائیل پر ہمیشہ تک قائم کر
۱۴ دیتا۞ لیکن اَب تیری سلطنت ہمیشہ نہ رہے گی۔ کیونکہ خُداوند
ایک مَرد کو جو اُس کے دِل کے مُوافِق ہَے، چُن لے گا۔ اَور
اُسے حُکم دے گا۔ کہ اپنے لوگوں کا رہنُما ہو۔ کیونکہ خُداوند نے
جو تُجھے حُکم دِیا، تُو نے نہ مانا۞
۱۵ اَور سمُوئیلؔ اُٹھا اَور جِلجاؔل سے بِنیامینؔ کے جابعؔ کو چڑھ
گیا۔ اَور شاؤلؔ نے اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ تھے گِنا۔ تو وہ
۱۶ چھ سَو مَرد تھے۞ اَور شاؤلؔ اَور اُس کا بیٹا یونا تانؔ اَور لوگوں میں
سے جو اُن کے ساتھ تھے بِنیامینؔ کے جابعؔ میں تھے اَور فِلسطینی
مِکماشؔ میں خیمہ زَن تھے۞ ۱۷ اَور فِلسطینیوں کے خیمہ گاہ سے
غارت گروں کے تین گروہ نِکلے اُن میں سے ایک شوعالؔ کی
سَرزمین عفرہ کی راہ سے گیا۞ ۱۸ اَور دُوسرے گروہ نے بَیت حوروؔن
کی راہ لی۔ اَور تیسرے گروہ نے اُس جبعہ کی راہ پکڑی جو
وادی صبوعیم پر جنگل کی طرف ہَے۞ ۱۹ اَور اِسرائیل کے سارے
مُلک میں کوئی لوہار نہ پایا جاتا تھا۔ کیونکہ فِلسطینیوں نے یہ پیش
بندی کی تھی۔ تا کہ عِبرانی لوگ اپنے لئے تلواریں اَور نیزے نہ
بنوالیں۞ ۲۰ لٰہذا تمام اِسرائیل فِلسطینیوں کے پاس نیچے اُترتے
تھے۔ تا کہ اپنا پھال اَور اپنا بھالا اَور اپنا کُلہاڑا اَور اپنی کدالی تیز
کرائیں۞ ۲۱ پر کدالیوں اَور پھالوں اَور سہ شاخہ کانٹوں اَور کُلہاڑوں
اَور پینوں کے تیز کرنے کے لئے اُن کے پاس ریتی ہی تھی۞ ۲۲ تو
جب لڑائی کا وقت آیا۔ اُن لوگوں کے ہاتھ میں جو شاؤلؔ اَور
یونا تانؔ کے ساتھ تھے تلوار اَور نیزہ نہ تھا۔ مگر شاؤلؔ اَور اُس
کے بیٹے یونا تانؔ کے پاس تھا۞ ۲۳ اَور فِلسطینیوں کا طلایہ مِکماشؔ
کی گُزرگاہ کی طرف باہر نِکلا +

باب ۱۴

یونا تانؔ کی بہادُری

۱ اَور ایک دِن ایسا ہُؤا۔ کہ یونا تانؔ بن
شاؤلؔ نے اُس جوان کو جو اُس کا سلاح بردار تھا کہا۔ آؤ ہم
فِلسطینیوں کی پہرے رکھنے والی فوج پر جو اُس پار ہَے، چڑھ
جائیں۔ اَور اُس نے اپنے باپ کو نہ بتایا۞ ۲ اَور شاؤلؔ جابعؔ کی
حد پر مجرونؔ میں ایک انار کے درخت کے نیچے ڈیرا لگائے
تھا۔ اَور اُس کے ساتھ قریباً چھ سَو آدمی تھے۞ ۳ اَور اخی یاہ بن
اخی طوبؔ ایکابودؔ بن فِنحاسؔ بن عالیؔ کا بھائی شیلوؔ میں افود پہنے
ہُوئے خُداوند کا کاہن تھا۔ اَور لوگ نہ جانتے تھے کہ یونا تانؔ
چلا گیا۞ ۴ اَور اُن گُزرگاہوں کے درمیان جنہیں گُزر کر یونا تانؔ نے
اِرادہ کِیا کہ فِلسطینیوں کے پہرے داروں پر جائے۔ اِس طرف
ایک نوکیلی چٹان اَور اُس طرف بھی ایک نوکیلی چٹان تھی۔ ایک

۵ کا نام بوصیص اَور دُوسری کا نام سَنہ تھا○ ایک نوک شِمال کی
جانِب مِکماس کے مُقابِل اُٹھی ہُوئی تھی۔ اَور دُوسری جنُوب
۶ میں جابع کے مُقابِل○ تب یوناتن نے اپنے سلاح بردار
جوان سے کہا۔ آؤ ہم اُن نامختُونوں کے پہرے داروں پر جائیں۔
شاید خُداوند ہمارے لئے کام کرے۔ کیونکہ خُداوند کے لئے دُشوار
۷ نہیں کہ وہ شُمار میں بُہتوں یا تھوڑوں سے رِہائی دے○ تو اُس
کے سلاح بردار نے اُس سے کہا جو کُچھ تیرے دِل میں ہَے سو
کر۔ اَور آگے چل۔ اَور دیکھ جیسا تُو چاہتا ہَے مَیں تیرے
۸ ساتھ ہُوں○ یوناتن نے کہا۔ کہ ہم اِن لوگوں کے پاس اُس
طرف جائیں گے۔ اَور اپنے آپ کو اُن پر ظاہِر کریں گے○
۹ اگر وہ ہم سے کہیں۔ کہ ٹھہرو جب تک کہ ہم تُمہارے پاس
آئیں۔ تو ہم اپنی جگہ کھڑے رہیں گے۔ اَور اُن کے پاس
۱۰ نہیں جائیں گے○ اَور اگر اُنہوں نے کہا کہ ہمارے پاس آجاؤ
تو ہم جائیں گے۔ کیونکہ خُداوند ہمارے خُدا نے اُنہیں ہمارے
۱۱ ہاتھوں میں کر دِیا۔ اَور یہی ہمارے لئے نِشان ہوگا○ تب اُنہوں نے
اپنے آپ کو فِلسطینیوں کے پہرہ داروں پر ظاہِر کیا تو فِلسطینیوں
نے کہا۔ دیکھو۔ عِبرانی اُن سُوراخوں میں سے جہاں چھُپے تھے
۱۲ باہر نِکل آئے ہَیں○ اَور پہرہ کے آدمیوں نے یوناتن اَور اُس
کے سلاح بردار جوان سے کہا۔ دونوں ہمارے پاس آؤ اَور ہم
تُمہیں ایک چیز دِکھائیں گے۔ تب یوناتن نے اپنے سلاح بردار
سے کہا میرے پیچھے چلا آ۔ کیونکہ خُداوند نے اُنہیں اِسرائیل
۱۳ کے ہاتھ میں کر دِیا ہَے○ اَور یوناتن اپنے ہاتھ اَور اپنے پاؤں
سے اُوپر چڑھا۔ اَور اُس کا سلاح بردار اُس کے پیچھے تھا۔ تو وہ
یوناتن کے سامنے گرے۔ اَور اُس کا سلاح بردار اُس کے پیچھے
۱۴ قتل کرتا تھا○ اَور یہ پہلی خُون ریزی جو یوناتن اَور اُس کے
سلاح بردار نے کی قریباً بیس آدمیوں کی تخمیناً نِصف ایکڑ زمین
۱۵ میں تھی○ تب لشکر گاہ اَور میدان اَور تمام لوگوں پر خوف چھایا۔ اَور
پہرے دار اَور غارت گر بھی کانپے۔ اَور زمین لرزی۔ اَور ایسا
۱۶ ہُؤا۔ گویا کہ خُدا کے حضُور سے خوف واقع ہُؤا○ اَور شاؤل کے
چوکیداروں نے جو بنیامین کے جابع میں تھے، نظر کی۔ تو دیکھا

کہ وہ گروہ گھٹتا جاتا اَور پراگندہ ہوتا جاتا ہَے○ تب شاؤل ۱۷
نے اُن لوگوں سے جو اُس کے ساتھ تھے کہا دریافت کرو۔ اَور
دیکھو۔ کہ ہم میں سے کون غیر حاضر ہَے۔ تو اُنہوں نے
دریافت کِیا۔ تو دیکھو۔ یوناتن اَور اُس کا سلاح بردار وہاں نہ
تھے○ تب شاؤل نے اخیاہ سے کہا۔ خُداوند کا افود یہاں لا۔ ۱۸
کیونکہ اُس وقت خُداوند کا افود بنی اِسرائیل کے ساتھ تھا○ اَور ۱۹
شاؤل نے کاہِن کے ساتھ بات ختم نہ کی تھی۔ کہ فِلسطینیوں کی
لشکر گاہ میں جو شور تھا وہ بڑھتا جاتا تھا اَور بہُت ہوگیا۔ تو شاؤل
نے کاہِن سے کہا۔ اپنا ہاتھ ہٹا○ اَور شاؤل اَور سب لوگ جو ۲۰
اُس کے ساتھ تھے۔ ایک تن ہو کر میدانِ جنگ میں جا اُترے۔
اَور دیکھو۔ ہر ایک کی تلوار اپنے ساتھی پر پڑتی تھی۔ اَور بڑی
سخت گڑبڑی تھی○ اَور وہ عِبرانی جو پیشتر فِلسطینیوں کے ساتھ ۲۱
تھے۔ اَور اِردگرد سے اُن کے ساتھ ہوکر لشکر گاہ میں آئے تھے۔
اِسرائیلیوں کے ساتھ جو شاؤل اَور یوناتن کے ہمراہ تھے مِل
گئے○ اَور اِسرائیل کے سب آدمیوں نے جو کوہِ اِفرائیم میں ۲۲
چھُپے ہُوئے تھے، سُنا کہ فِلسطینیوں نے شِکست کھائی۔ تو وہ بھی
اُن کے ساتھ لڑائی میں آملے○ اَور خُداوند نے اُس روز اِسرائیل ۲۳
کو رِہائی بخشی۔ اَور لڑائی بیت آون تک پہُنچی○ اَور لوگ جو شاؤل ۲۴
کی طرف آئے تقریباً دس ہزار بنے۔ مگر جس وقت لڑائی تمام
کوہِ اِفرائیم میں پھیل گئی۔ شاؤل نے اُس دِن ایک بڑی غلطی
کی کیونکہ شاؤل نے لوگوں کو قسم دے کر کہا۔ ملعُون ہو وہ جو
آج شام تک کھانا چکھے جب تک کہ مَیں اپنے دُشمنوں سے اِنتقام
نہ لُوں۔ پس تمام مُلک میں کِسی نے کھانا نہ کھایا○ اَور سب ۲۵
لوگ ایک جنگل میں پہُنچے اَور وہاں زمین پر شہد تھا○ اَور لوگ ۲۶
جنگل کے اندر گئے۔ تو دیکھو وہاں شہد ٹپکتا تھا۔ مگر کِسی کی جُرأت
نہ تھی۔ کہ اپنے مُنہ کی طرف ہاتھ لمبا کرے۔ کیونکہ لوگ قسم
سے ڈرتے تھے○ لیکن یوناتن نے جس وقت اُس کے باپ ۲۷
نے لوگوں کو قسم دی تھی، نہیں سُنا تھا۔ اِس لئے اُس نے اپنے
عصا کی نوک سے جو اُس کے ہاتھ میں تھا شہد کے چھتے کو چھیدا
اَور اپنا ہاتھ اپنے مُنہ تک لے گیا۔ تو اُس کی آنکھوں میں روشنی

۲۸ آئیؔ اَور لوگوں میں سے ایک آدمی نے اُس سے کلام کر کے
کہا کہ تیرے باپ نے لوگوں کو قسم دی اَور کہا۔ کہ ملعُون ہو وہ
۲۹ جو آج کے دِن کھانا چکھے۔ اَور لوگ تھک گئے تھے ۝ یوناتانؔ
نے کہا۔ میرے باپ نے مُلک کو دُکھ دِیا۔ مَیں نے اُس شہد
۳۰ سے ذرا سا چکھا تو میری آنکھوں میں کیسی روشنی آئی ۝ تو کیسا
زیادہ اچھّا تھا اگر آج کے دِن لوگ اپنے دُشمنوں کی لُوٹ سے
جو اُنہوں نے پائی، کھاتے۔ تو کیا اِس وقت فِلسطِینیوں کی بُہت
۳۱ زیادہ خُون ریزی نہ ہوتی؟ ۝ اَور اُنہوں نے اُس دِن فِلسطِینیوں
کو مِکماشؔ سے لے کر ایالُونؔ تک مارا۔ اَور لوگ بہت ہی تھک
۳۲ گئے ۝ اَور لوگ لُوٹ پر گرے اَور بھیڑیں اَور بَیل اَور بچھڑے
پکڑے۔ اَور زمین پر اُنہیں ذبح کیا۔ اَور خُون سمیت کھا گئے ۝
۳۳ اَور شاؤلؔ کو خبر دی گئی۔ اَور اُس سے کہا گیا۔ کہ لوگوں نے
خُداوند کے سامنے گُناہ کیا۔ کہ اُنہوں نے خُون سمیت کھایا۔
تب شاؤلؔ نے کہا۔ تُم نے خطا کی۔ سو آج تُم ایک بڑا پتّھر
۳۴ میرے پاس لُڑھکا کر لاؤ ۝ پھر شاؤلؔ نے کہا۔ تُم لوگوں میں
اِدھر اُدھر جاؤ اَور اُن سے کہو کہ ہر ایک آدمی میرے پاس اپنا
بَیل اَور اپنی بھیڑ لائے۔ اَور اُس پر ذبح کرے اَور کھائے اَور
خُون سمیت کھا کر خُداوند کا گُنہگار نہ ہو۔ تب لوگوں میں سے
ہر ایک اُس رات کو اپنا بَیل اُس کے پاس لایا۔ اَور وہاں ذبح
۳۵ کِیا ۝ اَور شاؤلؔ نے خُداوند کے لئے ایک مذبح بنایا۔ اَور یہ
۳۶ پہلا مذبح تھا۔ جو اُس نے خُداوند کے لئے بنایا ۝ اَور شاؤلؔ
نے کہا۔ آؤ۔ ہم رات کو فِلسطِینیوں کا تعاقُب کریں۔ اَور صُبح
کی روشنی تک اُنہیں لُوٹیں اَور اُن میں سے ایک مَرد کو بھی نہ
چھوڑیں۔ تو اُنہوں نے کہا۔ جو تیری نظر میں اچھّا ہَے وہ کر۔
تب کاہِن بولا۔ آؤ۔ یہاں پر ہم خُدا کے آگے حاضِر ہوں ۝
۳۷ اَور شاؤلؔ نے خُدا سے پُوچھا۔ کیا میں فِلسطِینیوں کے پیچھے
نیچے اُتروں؟ کیا تُو اُنہیں اِسرائیلؔ کے ہاتھ میں کر دے گا؟ لیکن
۳۸ اُس نے اُس دِن اُسے کُچھ جواب نہ دِیا ۝ تب شاؤلؔ نے کہا۔
اَے تُم جو لوگوں کے سردار ہو! سب یہاں آؤ اَور تحقیق کرو۔ اَور
۳۹ دیکھو۔ کہ آج کِس نے گُناہ کِیا ہَے؟ ۝ زِندہ خُداوند کی قسم جس

نے اِسرائیلؔ کو مُخلصی دی۔ اگر میرے بیٹے یوناتانؔ نے کِیا۔ تو
وہ ضرُور مارا جائے گا۔ مگر لوگوں میں سے کِسی نے اُسے جواب
نہ دِیا ۝ تب اُس نے سارے بنی اِسرائیلؔ سے کہا کہ تُم ایک ۴۰
طرف ہو۔ اَور مَیں اَور میرا بیٹا یوناتانؔ دُوسری طرف تو لوگوں
نے کہا۔ جو کُچھ تیری نظر میں اچھّا ہَے تُو کر ۝ اَور شاؤلؔ نے ۴۱
خُداوند سے دُعا مانگی۔ کہ اَے اِسرائیلؔ کے خُدا تُو نے آج اپنے
خادِم کو جواب کیوں نہیں دِیا۔ اَے خُداوند اِسرائیلؔ کے خُدا۔ اگر
قصُور میرا یا میرے بیٹے کا ہَے تو اُوریمؔ ظاہر کر۔ اَور اگر تیری
قوم اِسرائیلؔ قصُوروار ہَے تو تُمّیمؔ ظاہر کر۔ تب یوناتانؔ اَور شاؤلؔ
پکڑے گئے اَور لوگ بچ گئے ۝ تب شاؤلؔ نے کہا۔ کہ میرے ۴۲
اَور میرے بیٹے یوناتانؔ کے درمیان قُرعہ ڈالو۔ تو یوناتانؔ
پکڑا گیا ۝ تب شاؤلؔ نے یوناتانؔ سے کہا مُجھے بتا کہ تُو نے کیا ۴۳
کِیا ہَے؟ تو یوناتانؔ نے اُسے بتایا اَور کہا۔ کہ مَیں نے اُس عصا
کی نوک سے جو میرے ہاتھ میں تھا ذرا سا شہد چکھا۔ سو دیکھ
مَیں مَرنے کے لئے حاضِر ہُوں ۝ شاؤلؔ نے کہا۔ خُدا ایسا ہی ۴۴
کرے اَور اُس سے بھی زیادہ کرے۔ کیونکہ اَے یوناتانؔ!
تُجھے ضرُور مَرنا ہوگا ۝ تب لوگوں نے شاؤلؔ سے کہا کیا یوناتانؔ ۴۵
مَر جائے جس نے ایسی بڑی رِہائی اِسرائیلؔ کو دی؟ ہرگز نہیں۔
زِندہ خُداوند کی قسم۔ کہ اُس کے سر کا ایک بال بھی زمین پر نہ
گرے گا۔ کیونکہ اُس نے آج خُدا کے ساتھ کام کِیا سو لوگوں نے
یوناتانؔ کو بچایا۔ اَور وہ نہ مارا گیا ۝ اَور شاؤلؔ فِلسطِینیوں کی طرف ۴۶
سے مُڑا۔ اَور فِلسطِینی اپنے مقام کو چلے گئے ۝
اَور شاؤلؔ نے اِسرائیلؔ پر اپنی سلطنت قائم کی۔ اَور اپنے ۴۷
سب دُشمنوں سے جو اُس کے اِردگِرد تھے۔ موآبیوںؔ سے اَور
بنی عمونؔ سے اَور اِدومیوںؔ سے اَور صُوبہ کے بادشاہ سے اَور
فِلسطِینیوں سے لڑائی کی۔ اَور جہاں کہیں وہ پھرا، غالِب آیا ۝
اَور اُس نے بہادُری کی۔ اَور عمالیقیوںؔ کو مارا۔ اَور اِسرائیلؔ کو ۴۸
اُن غارت کرنے والوں کے ہاتھ سے چُھڑایا ۝ اَور شاؤلؔ ۴۹
کے یہ بیٹے تھے۔ یوناتانؔ اَور یشوِیؔ اَور ملکی شوعؔ۔ اَور اُس کی
دو بیٹیوں کے نام یہ تھے۔ پہلوٹھی کا نام میربؔ اَور چھوٹی کا نام

۵۰ میکل تھا○ اَور شاؤل کی بیوی کا نام اخی نوعم بنتِ اخی ماعص تھا۔ اَور اُس کے لشکر کے سردار کا نام ابنیر جو شاؤل کے چچا نیر کا ۵۱ بیٹا تھا○ اَور شاؤل کا باپ قیش اَور ابنیر کا باپ نیر ابی ایل کے ۵۲ بیٹے تھے○ اَور شاؤل کے تمام ایّام میں فِلسطِینیوں سے سخت لڑائی رہی۔ اَور شاؤل جب کِسی زورآور یا بہادُر مَرد کو دیکھتا تو اُسے اپنے پاس رکھّ لیتا تھا+

باب ۱۵

شاؤل کی نافرمانی

۱ اَور سمُوئیل نے شاؤل سے کہا۔ کہ خُداوند نے مجُھے بھیجا تا کہ تجُھے مَسح کرُوں کہ تُو اُس کی قوم اِسرائیل ۲ پر بادشاہ ہو۔ اَور اَب خُداوند کا قول سُن○ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے مجُھے یاد ہَے۔ کہ عمالِیق نے اِسرائیل سے کیا کِیا۔ جب وہ مِصر سے نِکلے تو راہ میں وہ کیسے اُن کے خلاف کھڑا ہُوا○ ۳ پس اَب تُو جا اَور عمالِیق کو مار۔ اَور سب کُچھ جو اُن کا ہَے تلف کر۔ اَور اُن سے درگُزر نہ کر بلکہ مَردوں اَور عورتوں اَور لڑکوں اَور شِیرخواروں اَور بَیلوں اَور بھیڑوں اَور اُونٹوں اَور گدھوں کو ۴ قتل کر○ تب شاؤل نے لوگوں کو فراہم کِیا اَور طیلام میں اُن کا شُمار کِیا۔ پس وہ دو لاکھ پِیادے اَور یہُوداہ کے دس ہزار ۵ آدمی تھے○ اَور شاؤل عمالِیق کے شہر کے نزدِیک آیا۔ اَور ۶ وادی میں کمِین لگائی○ اَور شاؤل نے قِینیوں سے کہا۔ تُم جاؤ۔ روانہ ہواَور عمالِیقیوں کے درمیان سے نِکل جاؤ۔ تا کہ مَیں تُم کواُن کے ساتھ ہلاک نہ کرُوں۔ کیونکہ تُم نے تمام بنی اِسرائیل کے ساتھ جب وہ مِصر سے نِکلے مہربانی کی تھی۔ تب قِینی عمالِیقیوں ۷ کے درمیان سے نِکل گئے○ اَور شاؤل نے عمالِیقیوں کو حویلہ سے ۸ لے کر شور کی حد تک جو مِصر کے سامنے ہَے، مارا○ اَور عمالِیقیوں کے بادشاہ اجج کو زِندہ پکڑا۔ اَور اُس کے تمام لوگوں کو تلوار کی ۹ دھار سے قتل کِیا○ مگر شاؤل اَور لوگوں نے اجج کو اَور اچھّی بھیڑ بکریوں اَور گائے بَیلوں اَور موٹے بچھڑوں اَور برّوں کو اَور جو کُچھ اچھّا تھا، بچائے رکھّا اَور تلف کرنا نہ چاہا۔ لیکن ہر ایک چیز کو جو ناقِص اَور نکمّی تھی تلف کر دِیا○

شاؤل کی سزا

۱۰ تب خُداوند سمُوئیل سے ہم کلام ہُوا اَور کہا○ ۱۱ مجُھے افسوس ہَے کہ مَیں نے شاؤل کو بادشاہ قائم کِیا کیونکہ وہ میری پیروی سے پِھر گیا۔ اَور میرے حُکم پر کاربند نہیں ہُوا۔ تب سمُوئیل غمگِین ہُوا۔ اَور ساری رات خُداوند کے آگے چلاّیا○ ۱۲ پِھر سمُوئیل سویرے اُٹھا۔ کہ شاؤل سے صُبح کے وقت مِلے۔ تو سمُوئیل کو خبر دی گئی اَور کہا گیا۔ کہ شاؤل کرمِل کو آیا۔ اَور اپنے لئے ایک ستُون نصب کِیا۔ اَور پِھرا۔ اَور گُزرتا ہُوا جلجال میں جا اُترا۔ اَور سمُوئیل شاؤل کے پاس آیا۔ اَور دیکھو وہ غنیمت کی اچھّی چیزوں سے جو اُس نے عمالِیقیوں سے لُوٹی تھیں۔ خُداوند کے لئے سوختنی قُربانی چڑھا رہا تھا○ ۱۳ جب سمُوئیل شاؤل کے پاس آیا۔ تو شاؤل نے اُس سے کہا۔ خُداوند کی طرف سے تُو مُبارک ہو۔ مَیں خُداوند کا حُکم بجا لایا ہُوں○ ۱۴ سمُوئیل نے کہا۔ تو پِھر یہ آواز کیا ہَے؟ بھیڑوں کی آواز جو میرے کان میں آتی ہَے اَور بَیلوں کی آواز جو مَیں سُنتا ہُوں○ ۱۵ شاؤل نے کہا۔ وہ اُنہیں عمالِیقیوں سے لائے ہَیں۔ کیونکہ لوگوں نے اچھّی بھیڑ بکریوں اَور گائے بَیلوں کو بچائے رکھّا۔ تا کہ خُداوند تیرے خُدا کے آگے قُربانی کریں۔ پر باقی ماندہ کو ہم نے قتل کِیا○ ۱۶ تب سمُوئیل نے شاؤل سے کہا۔ بس کر۔ جو کُچھ خُداوند نے آج کی رات مجُھ سے کہا۔ مَیں تجُھے بتاؤُں۔ تو شاؤل نے کہا، بتا○ ۱۷ سمُوئیل نے شاؤل سے کہا۔ جب تُو اپنی ہی نظر میں حقِیر تھا۔ تو تُو اِسرائیل کے قبائل کا سردار بنایا گیا۔ اَور خُداوند نے اِسرائیل پر بادشاہ ہونے کے لئے تجُھے مَسح کِیا○ ۱۸ اَور خُداوند نے تجُھے ایک راہ میں بھیجا اَور تجُھ سے کہا۔ جا اَور گُنہگار عمالِیقیوں کو ہلاک کر۔ اَور اُنہیں قتل کر۔ یہاں تک کہ وہ فنا ہو جائیں○ ۱۹ پس تُو نے خُداوند کی کیوں نہ سُنی؟ اَور تُو لُوٹ کی طرف مائل ہُوا۔ اَور تُو نے خُدا کی نِگاہ میں بدی کی○ ۲۰ تب شاؤل نے سمُوئیل سے کہا۔ مَیں نے تو خُداوند کی سُنی اَور اُس راہ میں گیا۔ جس میں مجُھے خُداوند نے بھیجا۔ اَور عمالِیقیوں کے بادشاہ اجج کو لے آیا ہُوں۔ اَور عمالِیقیوں کو مَیں نے ہلاک کِیا○ ۲۱ مگر

لوگوں نے لُوٹ میں سے بھیڑ بکریاں اَور گائے بَیل جنہیں تلف
کرنا تھا یعنی اچھّے اچھّے بچائے رکھّے۔ تا کہ جِلجال میں خُداوند
تیرے خُدا کے سامنے قُربانی کریں○

۲۲ تو سموئیل نے کہا۔

کیا خُداوند کو قُربانیاں اَور ذَبیحے اِتنے پسند ہَیں
جِتنی خُداوند کے کلام کی شُنوائی؟
دیکھ اطاعت قُربانی سے بہتر ہَے۔
شُنوائی مینڈھوں کی چربی سے افضل ہَے○

۲۳ بغاوت اَور جادُوگری کے گُناہ برابر ہَیں
اَور سرکشی بُتوں کی پُوجا کی مانند ہَے
اَب چُونکہ تُو نے کلامِ خُداوند کو رَدّ کر دِیا ہَے۔
خُداوند نے بھی تُجھے بادشاہت سے رَدّ کر دِیا○

۲۴ شاؤل نے سموئیل سے کہا کہ مَیں نے گُناہ کِیا کیونکہ خُداوند
کے حُکم اَور تیری بات کی نافرمانی کی۔ کیونکہ مَیں لوگوں سے
۲۵ ڈرا اَور اُن کی سُنی○ اَب میرے گُناہ کو مُعاف کر۔ اَور میرے
۲۶ ساتھ واپس چل کہ ہم خُداوند کے آگے سجدہ کریں○ تب سموئیل
نے شاؤل سے کہا مَیں تیرے ساتھ نہیں جاؤں گا۔ کیونکہ تُو نے
خُداوند کے کلام کو رَدّ کیا ہَے۔ اَور خُداوند نے تُجھے اِسرائیل پر
۲۷ بادشاہ ہونے سے رَدّ کِیا ہَے○ اَور سموئیل روانہ ہونے کے لئے
پھرا۔ تو شاؤل نے اُس کے جُبّہ کا دامن پکڑا۔ اَور وہ چاک ہو گیا○
۲۸ تب سموئیل نے اُس سے کہا۔ خُداوند نے تیری سلطنتِ اِسرائیل
پر سے آج کے دِن چاک کر دی۔ اَور تیرے ہمسائے کو دے دی۔
۲۹ جو تُجھ سے بہتر ہَے○ اَور وہ جو اِسرائیل کی عظمت ہَے جُھوٹ نہیں
بولے گا۔ اَور نہ پشیمان ہوگا۔ کیونکہ وہ اِنسان نہیں کہ پشیمان
۳۰ ہو○ شاؤل نے کہا مَیں نے گُناہ کِیا۔ پر میری قوم کے بزُرگوں
کے سامنے اَور اِسرائیل کے سامنے اِس وقت میری عِزّت کر
اَور میرے ساتھ واپس چل تا کہ مَیں خُداوند تیرے خُدا کو سجدہ
۳۱ کرُوں○ تب سموئیل شاؤل کے پیچھے مُڑا۔ اَور شاؤل نے خُداوند
۳۲ کو سجدہ کِیا○ اَور سموئیل نے کہا۔ عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو
یہاں میرے پاس لاؤ۔ تو اجاج اُس کے پاس خُوش ہو کر آیا۔
اَور اجاج کہنے لگا کہ یقیناً مَوت کی تلخی دُور ہو گئی○ ۳۳ مگر سموئیل نے
کہا۔ جس طرح تیری تلوار نے عورتوں کو بے اولاد کر دِیا۔ اِسی
طرح عورتوں میں تیری ماں بے اولاد کی جائے گی۔ اَور سموئیل
نے جِلجال میں خُداوند کے سامنے اجاج کو ٹُکڑے ٹُکڑے کِیا○
۳۴ تب سموئیل رامہ کو روانہ ہوا اَور شاؤل اپنے گھر کو جبعہ شاؤل
میں آیا○ ۳۵ اَور سموئیل پھر اپنی وفات کے دِن تک شاؤل کو دیکھنے
نہ گیا۔ تو بھی سموئیل شاؤل کے لئے غم کھاتا رہا۔ کیونکہ خُداوند
پچھتایا تھا کہ شاؤل کو اِسرائیل پر بادشاہ بنایا+

باب ۱۶

داؤد کا مَسح

۱ اَور خُداوند نے سموئیل سے کہا۔ تُو شاؤل پر
کب تک ماتم کرے گا؟ حالانکہ مَیں نے اُسے اِسرائیل کی
بادشاہت سے رَدّ کِیا ہَے۔ پس تُو اپنا سینگ تیل سے بھر۔ اَور
آ۔ کہ مَیں تُجھے بَیت لحم کے یسّی کے پاس بھیجتا ہُوں۔ کیونکہ
مَیں نے اُس کے بیٹوں میں سے ایک کو اپنے لئے بادشاہ ٹھہرایا
ہَے○ ۲ سموئیل نے کہا۔ مَیں کیسے جاؤں۔ کیونکہ اگر شاؤل نے
سُنا تو مُجھے قتل کر دے گا۔ خُداوند نے کہا۔ تُو ایک بچھڑا اپنے
ساتھ لے۔ اَور کہہ۔ کہ مَیں خُداوند کے لئے ذَبیحہ ذَبح کرنے
جاتا ہُوں○ ۳ اَور اپنے ذَبیحے پر یسّی کی دعوت کر اَور مَیں تُجھے
بتاؤں گا کہ تُجھے کیا کرنا ہوگا۔ اَور جس کا نام مَیں تُجھے بتاؤں۔
تُو اُسے میرے لئے مَسح کر○ ۴ تب سموئیل نے خُداوند کے حُکم
کے مُطابِق کِیا۔ اَور بَیت لحم میں آیا۔ اَور شہر کے بزُرگ اُس
کے مِلنے کے لئے کانپتے ہُوئے آئے اَور کہا۔ کیا تیرا آنا صُلح سے
ہَے؟○ ۵ اُس نے کہا مَیں صُلح سے آیا ہُوں۔ تا کہ خُداوند کے
لئے قُربانی کرُوں۔ پس تُم اپنے آپ کو پاک کرو۔ اَور میرے
ساتھ قُربانی گُزراننے کے لئے آؤ۔ اَور اُس نے یسّی اَور اُس کے
بیٹوں کو پاک کِیا۔ اَور اُنہیں قُربانی پر بُلایا○ ۶ جب وہ آئے۔ اُس
نے اِلی آب کو دیکھا تو اپنے دِل میں کہا۔ یقیناً خُداوند کا ممسُوح
اُس کے سامنے آیا○ ۷ لیکن خُداوند نے سموئیل سے کہا۔ کہ تُو

اُس کی شکل اَور اُس کے قد کی لمبائی کا لحاظ نہ کر۔ کیونکہ مَیں نے اُسے ناپسند کِیا۔ مَیں اِنسان کی شکل کے مُطابِق فیصلہ نہیں کرتا ہُوں اِس لئے کہ اِنسان اُن چیزوں کو دیکھتا ہَے جو نظر آتی ہَیں۔ لیکن خُداوند دِل کی طرف دیکھتا ہَے ○ ۸ تب یسّی نے اِبی ناداب کو بُلایا۔ اَور اُسے سموئیل کے سامنے پیش کِیا۔ تو اُس نے کہا۔ خُداوند نے اِسے بھی پسند نہیں کِیا ○ ۹ پھر یسّی نے شمّہ کو پیش کِیا۔ تو اُس نے کہا۔ اِسے بھی خُداوند نے پسند نہیں کِیا ○ ۱۰ تو یسّی نے اپنے ساتوں بیٹوں کو سموئیل کے سامنے پیش کِیا۔ تو سموئیل نے کہا۔ اِن میں سے خُداوند نے کِسی کو پسند نہیں کِیا ○ ۱۱ پھر سموئیل نے یسّی سے کہا کیا تیرے سب لڑکے یہی ہَیں؟ تو اُس نے کہا۔ کہ سب سے چھوٹا باقی ہَے۔ اَور وہ بھیڑ بکریاں چَراتا ہَے۔ تو سموئیل نے یسّی سے کہا۔ آدمی بھیج کہ اُسے ہمارے پاس لائے۔ کیونکہ ہم دسترخوان پر نہ بیٹھیں گے۔ جب تک وہ یہاں پر نہ آ جائے ○ ۱۲ تب اُس نے بُلا بھیجا اَور وہ اُسے لایا۔ اَور وہ سُرخ رنگ خُوش چشم اَور دیکھنے میں اچھّا تھا۔ تو خُداوند نے کہا۔ اُٹھ اُسے مَسح کر۔ کیونکہ یہ وُہی ہَے ○ ۱۳ تب سموئیل نے تیل کا سینگ لے کر اُس کے بھائیوں کے درمیان اُسے مَسح کِیا۔ تو اُس دِن سے آگے کو رُوحِ خُداوند کا داؤد پر نزُول ہُؤا۔ اَور سموئیل اُٹھا اَور رامہ کو روانہ ہُؤا ○

۱۴ اَور خُداوند کی رُوح ساؤل سے جُدا ہُوئی۔ اَور خُداوند کی طرف سے ایک بَد رُوح اُسے ستانے لگی ○ ۱۵ تب مُلازِموں نے ساؤل سے کہا۔ دیکھ۔ ایک بَد رُوح خُدا کی طرف سے تُجھے ستاتی ہَے ○ ۱۶ پس ہمارا آقا اپنے خادِموں کو جو تیرے سامنے ہَیں۔ حُکم کرے۔ کہ ایک ایسے مَرد کی تلاش کریں۔ جو بربط بجانے میں ہنرمند ہو۔ تاکہ جس وقت بَد رُوح خُدا کی طرف سے تُجھ پر چڑھے تو وہ اپنے ہاتھ سے بجائے اَور تُو بَحال ہو جائے ○ ۱۷ تب ساؤل نے اپنے مُلازِموں سے کہا۔ کہ ایک اچھّا بجانے والا آدمی میرے لئے ڈُھونڈو۔ اَور اُسے میرے پاس لاؤ ○ ۱۸ تو درباریوں میں سے ایک نے جواب میں کہا۔ میں نے بیت لحم کے یسّی کے بیٹے کو دیکھا۔ وہ اچھّا بجانے والا ہَے۔ اَور وہ زورآور دلیر اَور جنگی مَرد ہَے۔ بات کرنے میں ہُوشیار اَور خُوبصُورت ہَے اَور خُداوند اُس کے ساتھ ہَے ○ ۱۹ تب ساؤل نے یسّی کے پاس قاصِد بھیجے اَور اُس سے کہا۔ کہ اپنے بیٹے داؤد کو جو بھیڑ بکریوں کے ساتھ ہَے میرے پاس بھیج دے ○ ۲۰ تب یسّی نے ایک گدھا لیا اَور اُس پر روٹیاں لادیں۔ اَور مَے کا مشکیزہ اَور بکری کا ایک بچّہ۔ اَور اُنہیں اپنے بیٹے داؤد کے ہاتھ ساؤل کے پاس بھیجا ○ ۲۱ تب داؤد ساؤل کے پاس آیا اَور اُس کے سامنے کھڑا ہُؤا۔ تو اُس نے اُسے بہُت پیار کِیا۔ اَور وہ اُس کا سلاح بردار ہُؤا ○ ۲۲ اَور ساؤل نے یسّی کی طرف بھیج کر کہا۔ کہ داؤد کو میرے پاس رہنے دے۔ کیونکہ وہ میرا منظُورِ نظر ہُؤا ہَے ○ ۲۳ اَور ایسا ہُؤا کہ جب بُری رُوح خُدا کی طرف سے ساؤل پر چڑھتی۔ تو داؤد بربط لیتا اَور اپنے ہاتھ سے بجاتا۔ تب ساؤل کو آرام آتا اَور وہ بحال ہو جاتا تھا۔ کیونکہ بُری رُوح اُس پر سے اُتر جاتی تھی +

باب ۱۷

داؤد اَور جُلیات

۱ اَور فِلستِینیوں نے لڑائی کے لئے اپنی فوجیں جمع کِیں۔ اَور یہُودہ کے سوکو شہر میں فراہم ہُوئے۔ اَور سوکو اَور عزیقہ کے درمیان دمّیم کی سَرحد پر خیمہ زن ہُوئے ○ ۲ اَور ساؤل اَور اِسرائیل کے آدمی جمع ہُوئے۔ اَور ایلہ کی وادی میں ڈیرے لگائے۔ اَور فِلستِینیوں کے ساتھ جنگ کرنے کو صف آرائی کی ○ ۳ اَور فِلستِینی پہاڑ پر ایک طرف کھڑے ہُوئے اَور اِسرائیلی پہاڑ پر دُوسری طرف کھڑے ہُوئے۔ اَور اُن کے مابین ایک وادی تھی ○ ۴ تب فِلستِینیوں کے لشکر میں سے ایک جنگجُو مَرد نِکلا۔ وہ جتّ کا رہنے والا۔ اَور اُس کا نام جُلیات تھا۔ وہ چھ ہاتھ اَور ایک بالِشت لمبا تھا ○ ۵ اُس کے سر پر پیتل کا خُود تھا۔ اَور وہ میخوں والی زِرہ پہنے تھا۔ اَور زِرہ کا وزن پیتل کے پانچ ہزار مِثقال تھا ○ ۶ اَور اُس کی پنڈلیوں پر پیتل کے بکتر تھے۔ اَور اُس کے کندھوں کے درمیان پیتل کا چاند تھا ○ ۷ اَور اُس کے نیزے کی چھڑ جُلاہے کے شہتیر کی طرح تھی۔ اَور اُس کے نیزے

کے پھل کا وزن لوہے کے چھ سو مثقال تھا۔ اور اُس کے سامنے
۸ ایک آدمی اُس کی ڈھال اُٹھائے ہُوئے چلتا تھا○ پس وہ آ کھڑا
ہُوا۔ اور اِسرائیل کی صُفُوف کو للکارا اور اُن سے کہا کہ تُم
جنگ میں صف آرائی کرنے کو کیوں نِکلے ہو؟ کیا مَیں فِلسطینی
نہیں ہُوں۔ اور تُم ساؤل کے خادِم؟ لہٰذا اپنے لئے تُم کِسی مَرد کو
۹ چُنو۔ جو میرے پاس اُتر آئے○ اگر وہ میرے ساتھ لڑائی کرنے
کی طاقت رکھتا ہو۔ اور مُجھے قتل کرے۔ تو ہم تُمہارے غُلام ہوں
گے۔ اور اگر مَیں اُس پر غالِب آؤں اور اُسے قتل کر دُوں۔ تو تُم
۱۰ ہمارے غُلام ہو گے۔ اور ہماری خدمت گُزاری کرو گے○ اور
وہ فِلسطینی بولا۔ مَیں نے آج کے دِن اِسرائیل کی فوجوں کو للکار
کر کہا ہَے۔ کہ میرے لئے کوئی مَرد بھیجو جو میرا مُقابلہ کرے○
۱۱ اور ساؤل اور تمام اِسرائیل نے فِلسطینی کا یہ کلام سُنا۔ تو کانپے
اور بہُت ڈر گئے○
۱۲ اور داؤد یہُوداہ کے بَیت لحم کے افراتی مَرد کا بیٹا تھا جس کا
نام یِسّی تھا۔ اور اُس کے آٹھ بیٹے تھے۔ اور وہ آدمی ساؤل کے
۱۳ زمانے میں بُوڑھا اور آدمیوں کے درمیان بڑا تھا○ اور اُس کے
تین بڑے بیٹے گئے۔ اور لڑائی میں ساؤل کے پیرو ہُوئے۔
اور اُن تینوں بیٹوں کے نام جو لڑائی میں گئے یہ ہَیں اِلی آب۔
۱۴ اور وہ پہلوٹھا تھا۔ دوسرا اَبی ناداب اور تیسرا شمّہ○ اور داؤد
۱۵ سب سے چھوٹا تھا۔ تو تینوں بڑے ساؤل کے پیچھے گئے○ مگر
داؤد بَیت لحم میں اپنے باپ کی بھیڑ بکریاں چرانے کو ساؤل کے
۱۶ پاس سے آیا جایا کرتا تھا○ اور وہ فِلسطینی صُبح شام سامنے آیا کرتا تھا
اور چالیس دِن تک اپنے آپ کو پیش کرتا رہا○
۱۷ اور یِسّی نے اپنے بیٹے داؤد سے کہا۔ کہ ایک ایفہ بھُونا
ہُؤا اناج اور یہ دس روٹیاں لے۔ اور اپنے بھائیوں کے پاس
۱۸ لشکر گاہ میں جا○ اور پنیر کی یہ دس ٹکیاں ہزاری سردار کے لئے
لے جا۔ اور اپنے بھائیوں کو دیکھ۔ کہ آیا وہ اچھّے ہَیں۔ اور اُن
۱۹ سے کوئی نشانی لا○ اور ساؤل اور وہ اِسرائیل کے تمام آدمی ایلہ
۲۰ کی وادی میں فِلسطینیوں سے جنگ کر رہے تھے○ پس اگلے دِن
داؤد صُبح کو اُٹھا۔ اور بھیڑوں کو ایک نگہبان کے سپُرد کیا۔ اور وہ
چیزیں اُٹھا کر جیسے یِسّی نے اُسے حُکم دِیا تھا، چل پڑا۔ اور
لشکر گاہ میں آیا۔ اور فوجیں صف آرائی کے لئے نِکلیں اور لڑائی
کے لئے للکارتی تھیں○ اور اِسرائیل اور فِلسطینیوں نے صف ۲۱
کے مُقابِل صف کر کے پرے باندھے تھے○ تو داؤد نے برتنوں ۲۲
کو جو اُس کے پاس تھے۔ اسباب کے نگہبان کے پاس چھوڑا۔
اور لشکر کی طرف دوڑا اور آ کر اپنے بھائیوں کی خیریت کی بابت
دریافت کِیا○ اور جب وہ اُن سے بات کر رہا تھا۔ تو دیکھو۔ ۲۳
وہ جنگجُو مَرد جُلیات نام جو جَت کا رہنے والا تھا۔ فِلسطینیوں کی
صفوں سے نِکلا۔ اور وہی باتیں اُس نے کہیں۔ اور داؤد نے
سُنیں○ جب تمام بنی اِسرائیل نے اُس آدمی کو دیکھا تو اُس ۲۴
کے سامنے سے بھاگے اور بہُت ڈر گئے○ تب اِسرائیل کے مَرد ۲۵
بولے۔ کیا تُم اِس جنگجُو آدمی کو دیکھتے ہو۔ جو نِکلا ہَے تا کہ اِسرائیل
کو رُسوا کرے۔ جو کوئی اُسے قتل کرے گا۔ بادشاہ اُسے بڑی
دولت سے مالدار بنائے گا۔ اور اپنی بیٹی اُسے بیاہ دے گا۔ اور
اُس کے گھرانے کے لوگوں کو اِسرائیل کے درمیان آزاد کر
دے گا○ اور داؤد نے اُن لوگوں سے جو اُس کے ساتھ کھڑے ۲۶
تھے کہا کہ اُس آدمی کو کیا دِیا جائے گا۔ جو اُس فِلسطینی کو قتل
کرے۔ اور یہ ننگ اِسرائیل سے مِٹائے۔ کیونکہ یہ نامختُون
فِلسطینی کیا چیز ہَے۔ جو زِندہ خُدا کے لشکروں کو ذلیل کرے○
تو لوگوں نے وہ باتیں اُسے بتائیں اور کہا۔ کہ جو اُسے قتل کرے ۲۷
گا۔ اُس کے ساتھ ایسا ایسا سلُوک کِیا جائے گا○
اور اُس کے بڑے بھائی اِلی آب نے یہ باتیں جو وہ ۲۸
آدمیوں سے کر رہا تھا۔ سُنیں۔ اور اِلی آب کا غُصّہ داؤد پر
بھڑکا۔ اور اُس نے اُس سے کہا۔ تُو یہاں کیوں آیا ہَے اور
جنگل میں تُو نے تھوڑی سی بھیڑوں کو کِس کے پاس پیچھے چھوڑا
ہَے؟ مَیں تیری مغرُوری اور تیرے دِل کی شرارت جانتا
ہُوں۔ تُو اِس لئے نیچے آیا ہَے۔ تا کہ لڑائی دیکھے○ تو داؤد نے ۲۹
کہا۔ مَیں نے اَب کیا کِیا ہَے۔ کیا مَیں بات بھی نہ کرُوں؟○
اور وہ اُس کے پاس سے پھر کے دُوسری طرف گیا۔ اور پہلی ۳۰
بات ہی کہی تو لوگوں نے اُسے پہلے کی طرح جواب دِیا○ تب ۳۱

وہ بات جو داؔؤد نے کہی تھی ۔ سُنی گئی اَور شاؤل کے سامنے
۳۲ بیان کی گئی ۔تو اُس نے اُسے بُلایا۝ تب داؤد نے شاؤل سے
کہا۔کہ اُس کے سبب سے میرے آقا کا دِل نہ گھبرائے۔ کیونکہ
۳۳ تیرا خادِم جائے گا۔ اَور اُس فِلسطینی سے لڑے گا۝ شاؤؔل نے
داؤد سے کہا۔ تُجھ میں طاقت نہیں کہ اُس فِلسطینی کا مُقابلہ کرے
اَور اُس کے ساتھ لڑے کیونکہ تُو لڑکا ہے ۔اَور وہ چھُٹپن سے جنگی
۳۴ مَرد ہے۝ داؤد نے شاؤؔل سے کہا۔ کہ تیرا خادِم اپنے باپ کی
بھیڑیں چَراتا تھا۔تو جب کوئی شیر یا ریچھ آ کر گلے میں سے
۳۵ کوئی بکری لے جاتا۝ تب مَیں اُس کے پیچھے نِکل کر اُسے مارتا۔
اَور اُسے اُس کے مُنہ سے چھُڑا لیتا۔اَور جب وہ مُجھ پر لپکتا تو
مَیں اُسے ٹھوڑی سے پکڑ کر مارتا اَور اُسے ہلاک کر دیتا تھا۝
۳۶ اِس طرح تیرے خادِم نے شیر اَور ریچھ کو مارا۔ پس یہ نامختُون
فِلسطینی اُن میں سے ایک کی مانند ہوگا۔ کیونکہ اُس نے زِندہ
۳۷ خُداوند کے لشکروں کو ذلیل کِیا ہے۝ اَور داؤد نے کہا کہ خُداوند
جس نے مُجھے شیر اَور ریچھ کے ہاتھ سے چھُڑایا وہی مُجھے فِلسطینی
کے ہاتھ سے بچائے گا۔تو شاؤل نے داؤد سے کہا۔ جا اَور خُداوند
۳۸ تیرے ساتھ ہو۝ اَور شاؤؔل نے داؤد کو اپنے کپڑے پہنائے۔
اَور پِیتل کا خُود اُس کے سر پر رکھّا۔اَور اُس کو زِرہ بھی پہنائی۝
۳۹ اَور داؔؤد نے اپنی تلوار اپنے کپڑوں کے اُوپر باندھی اَور چلنے کی
کوشِش کی مگر چل نہ سکا۔ کیونکہ وہ اُن کا عادی نہ تھا۔تب
داؤد نے شاؤؔل سے کہا۔ کہ مَیں اِن کے ساتھ چل نہیں سکتا۔
کیونکہ مَیں اِن کا عادی نہیں ہُوں۔ لِہٰذا داؤد نے اُنہیں اُتار
۴۰ دِیا۝ تب اُس نے اپنی لاٹھی ہاتھ میں پکڑی۔ اَور وادی میں
سے پانچ چِکنے پتھّر چُن لئے۔اَور اُنہیں اپنے چرواہے کے تھیلے
میں یعنی توشہ دان میں ڈالا۔اَور اُس کا فلاخن اُس کے ہاتھ میں
۴۱ تھا۔اَور وہ فِلسطینی کی طرف نِکلا۝ تب فِلسطینی آگے بڑھا۔اَور
۴۲ داؤد کے نزدِیک آیا۔اَور اُس کے آگے اُس کا سِپر بردار تھا۝ اَور
فِلسطینی نے اِدھر اُدھر نِگاہ کی تو داؔؤد کو دیکھا۔اَور اُس کی حقارت
۴۳ کی۔ کیونکہ وہ محض سُرخ رنگ خُوش شکل لڑکا تھا۝ تو فِلسطینی نے
داؔؤد سے کہا۔ کیا مَیں کُتّا ہُوں۔ کہ لاٹھی لے کر مُجھ پر آیا ہے؟ اَور

داؔؤد نے جَواب میں کہا کہ نہیں تُو کُتّے سے بھی نِکمّا ہے۔ پھر
فِلسطینی نے اپنے مَعبُودوں کے نام لے کر داؔؤد پر لعنت کی۝
۴۴ تب فِلسطینی نے داؔؤد سے کہا۔ میرے پاس آ۔ کہ مَیں تیرا گوشت
۴۵ آسمان کے پرندوں اَور جنگل کے درندوں کو دُوں۝ تب داؔؤد
نے فِلسطینی سے کہا۔ کہ تُو تلوار اَور نیزہ اَور ڈھال لے کر میرے
پاس آتا ہے اَور مَیں تیرے پاس ربُّ الافواج اِسرؔائیل کے
لشکروں کے خُدا کے نام سے جِسے تُو نے ذلیل کِیا ہے، آتا
۴۶ ہُوں۝ آج کے دِن خُداوند تُجھے میرے ہاتھ میں دے دے گا۔
مَیں تُجھے قتل کرُوں گا۔اَور تیرا سر تیرے کندھوں پر سے کاٹ ڈالُوں
گا۔اَور فِلسطینیوں کے لشکر کی لاشیں ہَوا کے پرندوں اَور جنگل
کے دِرندوں کو دُوں گا تا کہ تمام دُنیا جانے کہ اِسرؔائیل میں خُدا
۴۷ ہَے۝ اَور یہ ساری جماعت جان لے گی۔ کہ خُداوند تلوار اَور
نیزے کے ذریعے سے نہیں بچاتا۔ کیونکہ جنگ خُداوند کی ہے ۔
۴۸ اَور وہی تُمہیں ہمارے ہاتھوں میں دے دے گا۝ اَور ایسا ہُوا۔
کہ جب فِلسطینی اُٹھا اَور آگے بڑھا۔اَور داؤد کے مُقابلہ کے
لئے نزدِیک آیا۔تو داؤد نے پھُرتی کی۔ اَور لڑائی کے لئے
۴۹ فِلسطینی کے مِلنے کو دوڑا۝ اَور داؤد نے اپنا ہاتھ تھیلے میں ڈالا۔
اَور ایک پتھّر لِیا۔ اَور فلاخن سے مارا۔تو وہ فِلسطینی کے ماتھے
میں لگا۔ اَور پتھّر ماتھے میں غرق ہوگیا تو وہ اپنے مُنہ کے بَل
۵۰ زمین پر گِر پڑا۝ اَور داؤد نے فِلسطینی پر فلاخن اَور پتھّر سے فتح
پائی۔اَور فِلسطینی کو مارا اَور اُسے ہلاک کِیا۔اَور داؤد کے ہاتھ
۵۱ میں تلوار نہ تھی۝ تب داؤد دوڑا۔اَور فِلسطینی کے اُوپر کھڑا ہُوا۔
اَور اُس کی تلوار پکڑی اور مِیان سے کھینچی۔اَور اُسے قتل کِیا۔اَور
اُس سے اُس کا سر کاٹا۔ جب فِلسطینیوں نے دیکھا۔ کہ اُن کا
۵۲ پہلوان مارا گیا۔تو بھاگ پڑے۝ اَور اِسرؔائیل اَور یہُودہ کے
آدمی جھپٹے اَور للکارے اَور فِلسطینیوں کا تَعاقُب کِیا۔ یہاں
تک کہ جؔت کے مدخل اَور عقروؔن کے پھاٹک تک پُہنچے۔اَور
فِلسطینیوں کے مقتُول شعرائیؔم کی راہ میں جؔت عقروؔن تک گِرتے
۵۳ گئے۝ تب بنی اِسرؔائیل فِلسطینیوں کے تَعاقُب سے لَوٹے اَور
۵۴ اُن کی خَیمہ گاہ پر پڑے۝ اَور داؔؤد نے فِلسطینی کا سر پکڑا۔اَور

اُسے لے کر یرُوشلیم میں آیا۔ اور اُس کے ہتھیاروں کو اپنے خیمہ میں رکھّا○

۵۵ جس وقت داؤد فِلستی کے مُقابلہ کو نِکلا تو ساؤل نے اُسے دیکھا۔ اور لشکر کے سردار ابنیر سے کہا اَے ابنیر! یہ لڑکا کس کا بیٹا ہے؟ ابنیر نے جواب دیا۔ اَے بادشاہ! سلامت رہ۔ مَیں
۵۶ نہیں جانتا ہُوں○ تو بادشاہ نے کہا۔ دریافت کر۔ کہ یہ جوان
۵۷ کِس کا بیٹا ہے؟○ پس جب داؤد فِلستی کو قتل کر کے واپس آیا۔ ابنیر اُسے لے کر ساؤل کے پاس گیا۔ اور فِلستی کا سر
۵۸ اُس کے ہاتھ میں تھا○ تب ساؤل نے اُس سے کہا۔ اَے جوان! تُو کِس کا بیٹا ہے؟ داؤد نے کہا۔ مَیں تیرے خادِم بیت لحم کے یسّی کا بیٹا ہُوں+

باب ۱۸

ساؤل کا داؤد سے حسد

۱ اور جب داؤد ساؤل کے ساتھ کلام کر چُکا۔ یونا تان کا دِل داؤد کے دِل سے مِل گیا۔ اور
۲ یونا تان اُس سے اپنے برابر پیار کرنے لگا○ اور اُس دِن ساؤل نے اُسے اپنے پاس رکھّا۔ اور اُس کے باپ کے گھر میں اُسے
۳ واپس جانے نہ دِیا○ اور یونا تان نے داؤد کے ساتھ عہد باندھا۔
۴ کیونکہ وہ اُسے اپنی جان کی طرح پیار کرتا تھا○ اور یونا تان نے چوغہ جو پہنے ہوئے تھا، اُتارا اور داؤد کو مع زِرہ کے دِیا۔
۵ یہاں تک کہ اپنی تلوار اور اپنی کمان اور اپنا کمر بند بھی دِیا○ اور داؤد جہاں کہیں اُسے ساؤل بھیجتا تھا۔ دانشمندی سے کام کرتا تھا۔ تو ساؤل نے اُسے سپاہ کا سردار بنایا اور وہ سب لوگوں اور ساؤل کے مُلازِموں کا بھی منظُورِ نظر ہُوا○
۶ اور یُوں ہُوا۔ جب داؤد فِلستی کو قتل کر کے لَوٹا آرہا تھا۔ اور وہ سب بھی آرہے تھے۔ تو اِسرائیل کے تمام شہروں کی عورتیں باہر نِکلیں اور ساؤل بادشاہ کے اِستقبال کے لئے گاتی اور خنجریوں اور خُوشی کے نعروں اور بانسریوں کے ساتھ
۷ ناچتی تھیں○ تو عورتیں کھیلتی ہُوئی یُوں گاتی تھیں۔

ساؤل نے مارا ہزاروں کو
داؤد نے مارا لاکھوں کو○

۸ تو ساؤل بُہت ناراض ہُوا۔ اور یہ بات اُس کی نظر میں بُری معلُوم ہُوئی۔ اور وہ بولا کہ اُنہوں نے داؤد کے لئے لاکھوں ٹھہرائے اور میرے لئے ہزاروں۔ پس بادشاہی کے سوا اُسے اور کیا مِلنا
۹ باقی رہ گیا ہے؟○ اور ساؤل اُس دِن سے لے کر آگے کو داؤد کو بُری نظر سے دیکھنے لگا○
۱۰ اور دُوسرے دِن ایسا ہُوا۔ کہ خُدا کی طرف سے بدرُوح نے ساؤل کو پکڑا۔ اور وہ گھر کے اندر نبُوّت کرنے لگا اور داؤد روزمرّہ کی طرح بربط بجاتا تھا۔ اور ساؤل کے ہاتھ میں نیزہ
۱۱ تھا○ تو ساؤل یہ کہہ کر نیزہ پھینکنے لگا۔ مَیں داؤد کو دِیوار کے ساتھ چھیدُوں گا اور داؤد اُس کے سامنے سے دو دفعہ ہٹ گیا○
۱۲ تو ساؤل داؤد کے چہرے سے ڈرا کیونکہ خُداوند اُس کے ساتھ
۱۳ تھا۔ اور ساؤل سے اُس نے مُنہ پھیر لیا تھا○ تب ساؤل نے اُسے اپنے پاس سے جُدا کیا۔ اور ہزار جوانوں کا سردار بنایا۔
۱۴ تو وہ لوگوں کے سامنے آیا جایا کرتا تھا○ اور داؤد اپنی سب راہوں
۱۵ میں دانشمندی سے چلتا تھا۔ اور خُداوند اُس کے ساتھ تھا○ اور ساؤل نے دیکھا کہ وہ بُہت دانشمند ہے۔ تو اُس کے چہرے
۱۶ سے خوف کھانے لگا○ اور تمام اِسرائیل اور یہُوداہ داؤد کو پیار کرتے تھے۔ کیونکہ وہ اُن کے آگے آیا جایا کرتا تھا○
۱۷ تب ساؤل نے داؤد سے کہا۔ کہ دیکھ یہ میری بڑی بیٹی میرب ہے۔ مَیں اُسے تُجھے بیاہ دیتا ہُوں۔ لیکن تُو میرے لئے بہادُر بن۔ اور خُداوند کی لڑائیاں لڑ۔ کیونکہ ساؤل کہتا تھا۔ کہ میرا ہاتھ اُس پر نہ پڑے۔ بلکہ فِلستیوں کا ہاتھ اُس پر پڑے○
۱۸ تو داؤد نے ساؤل سے کہا۔ مَیں کون ہُوں۔ اور میری زِندگی اور میرے باپ کا خاندان اِسرائیل میں کیا ہے؟ کہ مَیں بادشاہ
۱۹ کا داماد بنُوں○ اور ایسا ہُوا۔ کہ جس وقت ساؤل کی بیٹی میرب داؤد کے ساتھ بیاہی جانے کو تھی۔ تو وہ عدریایل محولاتی کے
۲۰ ساتھ بیاہی گئی○ اور ساؤل کی بیٹی میکل داؤد کو چاہتی تھی۔ اور
۲۱ ساؤل کو خبر دی گئی۔ تو یہ بات اُس کی نظر میں اچھّی لگی○ اور

شاؤل نے کہا۔مَیں اُسے اُسی کو دُوں گا۔تو وہ اُس کے لئے
پھندا ہوگی۔اَور فِلسطِینیوں کا ہاتھ اُس پر پڑے گا تو شاؤل نے
داؤد سے کہا۔دو باتوں سے تُو آج کے دِن میرا داماد بنے گا○
۲۲ اَور شاؤل نے اپنے مُلازِموں کو حُکم دِیا۔کہ داؤد کے ساتھ پوشِیدگی
میں بات کریں۔اَور کہیں کہ بادشاہ تُجھ سے خُوش ہے اَور اُس
کے تمام مُلازِم تُجھے پیار کرتے ہیں۔پس تُو بادشاہ کا داماد بن○
۲۳ پس جب شاؤل کے مُلازِموں نے یہ بات داؤد کے کان میں
کہی۔تو داؤد نے کہا۔کیا بادشاہ کا داماد بننا تُمہارے نزدِیک چھوٹی
۲۴ سی بات ہے؟ حالانکہ مَیں مِسکین ذلیل آدمی ہُوں○ تو شاؤل کو
اُس کے مُلازِموں نے خبر دی اَور کہا کہ داؤد نے یُوں کہا ہے○
۲۵ شاؤل نے کہا۔تُم داؤد سے یُوں کہو۔کہ بادشاہ کو مَہر کی خواہش
نہیں۔لیکن وہ بادشاہ کے دُشمنوں سے اِنتقام لینے کے لئے
فِلسطِینیوں کی سو کھلڑیاں مانگتا ہے۔اَور شاؤل کے دِل میں تھا
۲۶ کہ داؤد کو فِلسطِینیوں کے ہاتھ میں پکڑوا دے○ جب شاؤل
کے مُلازِموں نے داؤد کو اِس بات کی خبر دی۔تو داؤد کو یہ بات
۲۷ اچھّی معلُوم ہوئی۔کہ اِس طرح بادشاہ کا داماد ہو○ اَور ابھی
دِن پُورے نہ ہُوئے تھے۔کہ داؤد اُٹھا۔اَور وہ اَور اُس کے
آدمی گئے۔اَور فِلسطِینیوں کے دو سو آدمی مارے۔اَور داؤد اُن
کی کھلڑیاں لایا اَور سب بادشاہ کے آگے رکھّ دِیں تا کہ اُس کا
داماد بنے۔تب شاؤل نے اپنی بیٹی میکل اُس سے بیاہ دی○
۲۸ اَور شاؤل نے دیکھا اَور جانا کہ خُداوند داؤد کے ساتھ ہے۔
۲۹ اَور شاؤل کی بیٹی میکل اُس کو پسند کرتی تھی○ اَور شاؤل داؤد کے
چہرے سے زیادہ ڈرنے لگا۔اَور شاؤل ہمیشہ داؤد کا دُشمن رہا○
۳۰ اَور فِلسطِینیوں کے سردار چلے گئے۔اَور اُن کے چلے جانے کے
وقت سے داؤد نے شاؤل کے تمام مُلازِموں کی نِسبت زیادہ
دانشمندی سے کام کِیا۔اَور اُس کا نام بہُت مشہُور ہُؤا +

باب ۱۹

۱ داؤد سموئیل کے پاس پناہ گیر
اَور شاؤل نے اپنے بیٹے
یوناتان اَور اپنے سب مُلازِموں سے داؤد کے قتل کی باتیں کیں۔
۲ اَور شاؤل کا بیٹا یوناتان داؤد کو بہُت پیار کرتا تھا○ لہٰذا یوناتان
نے داؤد کو خبر دی اَور کہا۔کہ میرا باپ شاؤل تُجھے قتل کرنا چاہتا
ہے۔اِس لئے کل سے تُو اپنی خبرداری کر۔اَور کِسی پوشِیدہ مقام
۳ میں ٹھہر اَور چُھپا رہ○ اَور مَیں باہر نِکل کر اُس کھیت میں جس
میں تُو ہوگا۔اپنے باپ کے پاس کھڑا ہوں گا۔اَور تیری بابت
اپنے باپ سے گُفتگُو کرُوں گا۔اَور جو کُچھ معلُوم کرُوں تُجھے
۴ بتاؤں گا○ اَور یوناتان نے اپنے باپ شاؤل کے سامنے داؤد
کی نیکی کا ذِکر کِیا۔اَور کہا۔کہ بادشاہ اپنے خادِم داؤد سے بدی
نہ کرے۔کیونکہ اُس نے تیرا کوئی گُناہ نہیں کِیا۔بلکہ اُس کے
۵ کام تیرے واسطے بہُت اچھّے ہیں○ کیونکہ اُس نے اپنی جان
ہتھیلی پر رکھّی۔اَور فِلسطِینی کو قتل کِیا۔تو خُداوند نے تمام اِسرائیل
کو بڑی رہائی بخشی۔اَور تُو نے دیکھا اَور خُوش ہُؤا۔تو کِس لئے
۶ تُو بے گُناہ خُون سے بدی کرنا چاہتا ہے؟○ تو شاؤل نے یوناتان
کی بات سُنی اَور قسم کھائی اَور کہا۔کہ زِندہ خُداوند کی قسم۔وہ قتل
۷ نہ کِیا جائے گا○ تب یوناتان نے داؤد کو بُلایا۔اَور ساری بات
کی اُسے خبر دی۔اَور یوناتان داؤد کو شاؤل کے پاس لایا۔تو وہ
پہلے کی طرح اُس کے سامنے رہنے لگا○
۸ اَور جب جنگ پھر شرُوع ہُوئی۔تو داؤد نِکلا اَور فِلسطِینیوں
سے لڑا۔اَور اُنہیں بڑی مار ماری۔تو وہ اُس کے سامنے سے
۹ بھاگے○ اَور خُداوند کی طرف سے بد رُوح شاؤل پر چڑھی۔
اَور وہ اپنے گھر میں بیٹھا ہُؤا تھا۔اُس کے ہاتھ میں نیزہ تھا اَور
۱۰ داؤد اپنے ہاتھ سے بربط بجا رہا تھا○ تو شاؤل نے اِرادہ کِیا۔
کہ نیزے سے داؤد کو دِیوار کے ساتھ چھید دے۔لیکن داؤد
شاؤل کے سامنے سے ہٹ گیا۔اَور نیزہ دِیوار میں جا گھُسا اَور
۱۱ داؤد بھاگا اَور بچ گیا۔اَور یُوں ہُؤا کہ اُسی رات○ شاؤل نے
داؤد کے گھر پر اپنے پہرہ دار بھیجے۔کہ اُس کی چوکیداری کریں
تا کہ صُبح کو وہ قتل کِیا جائے۔تو داؤد کی بیوی میکل نے اُسے خبر
دے کر کہا۔اگر تُو اِس رات میں اپنی جان نہ بچائے تو کل تُو
۱۲ مارا جائے گا○ اَور میکل نے اُسے کھڑکی سے نیچے لٹکا دِیا۔پس

۱۳ وہ بھاگا اَور بچ گیا۝ تب مِیکل نے پُتلا لِیا اَور پلنگ پر لِٹا دِیا۔
اَور بکری کی کھال اُس کے سر کے نِیچے رکھّی۔ اَور چادر سے
۱۴ ڈھانپ دِیا۝ اَور شاؤل نے داؤد کے پکڑنے کو منصب دار
۱۵ بھیجے۔ تو یہ بولی۔ کہ وہ بیمار ہَے۝ اَور شاؤل نے پھر ہرکارے
بھیجے۔ کہ داؤد کو دیکھیں اَور کہا۔ کہ اُسے پلنگ ہی پر میرے
۱۶ پاس اُٹھا لاؤ تا کہ مَیں اُسے قتل کرُوں۝ تب شاؤل کے ہرکارے
آئے۔ تو دیکھو پلنگ پر پُتلا تھا۔ اَور اُس کے سر کے نِیچے بکری
۱۷ کی کھال تھی۝ تو شاؤل نے مِیکل سے کہا۔ تُو نے کیوں مُجھ سے
فریب کِیا۔ اَور میرے دُشمن کو جانے دِیا۔ کہ وہ بچ گیا۔ تو
مِیکل نے شاؤل سے کہا۔ اُس نے مُجھ سے کہا کہ مُجھے جانے
دے۔ مَیں کیوں تُجھے قتل کرُوں؟۝

۱۸ اَور داؤد بھاگا اَور بچ رہا۔ اَور رامہ میں سموئیل کے پاس
آیا۔ اَور سب کُچھ جو شاؤل نے اُس سے کِیا تھا، اُسے بتایا۔
۱۹ تو وہ اَور سموئیل روانہ ہُوئے اَور نایوت میں جا رہے۝ اَور
شاؤل کو خبر پُہنچی اَور اُسے کہا گیا۔ کہ داؤد رامہ کے نایوت میں
۲۰ ہَے۝ تو شاؤل نے داؤد کو پکڑنے کے لئے ہرکارے بھیجے۔ تو
اُنہوں نے نبیوں کا ایک گروہ دیکھا۔ جو نبوّت کر رہا ہے اَور
سموئیل اُن کا رئیس بنا کھڑا ہَے۔ تو ہرکاروں پر رُوحِ خُدا
۲۱ کا نزُول ہُوا۔ اَور وہ بھی نبوّت کرنے لگے۝ جب شاؤل کو یہ
خبر پُہنچی۔ تو اُس نے اَور ہرکارے بھیجے۔ تو وہ بھی نبوّت کرنے
لگے۔ اَور شاؤل نے پھر تیسری بار ہرکارے بھیجے۔ تو وہ بھی
۲۲ نبوّت کرنے لگے۝ تب وہ رامہ میں آپ گیا۔ اَور اُس بڑے
کنوئیں تک جو سیکو میں ہَے پُہنچا۔ اَور پُوچھا۔ کہ سموئیل اَور
داؤد کہاں ہَیں؟ تو اُنہوں نے کہا۔ کہ وہ رامہ کے نایوت میں
۲۳ ہَیں۝ تب شاؤل وہاں سے روانہ ہو کر رامہ کے نایوت میں
آیا۔ اَور رُوحِ خُدا کا اُس پر نزُول ہُوا۔ تو وہ چلتا گیا۔ اَور
۲۴ نبوّت کرتا تھا۔ یہاں تک کہ رامہ کے نایوت میں پُہنچا۝ اَور
اُس نے بھی اپنے کپڑے اُتار پھینکے اَور سموئیل کے سامنے نبوّت
کی۔ اَور وہ سارا دِن اَور ساری رات ننگا پڑا رہا۔ اِس لئے مثل
بن گئی کیا شاؤل بھی نبیوں میں ہَے؟ +

باب ۲۰

داؤد اَور یونا تان

۱ پھر داؤد رامہ کے نایوت سے بھاگا۔
اَور یونا تان کے پاس آ کر کہا مَیں نے کیا کِیا ہَے؟ میرا کیا گُناہ
ہَے اَور تیرے باپ کے نزدِیک میرا کیا جُرم ہَے؟ کہ وہ میری
۲ جان کا خواہاں ہَے۝ یونا تان نے کہا۔ خُدا نہ کرے! تُو نہیں
مارا جائے گا۔ دیکھ میرا باپ کوئی بڑا یا چھوٹا کام نہیں کرتا۔ جو
مُجھ پر ظاہر نہ کرے۔ تو میرا باپ یہ بات مُجھ سے کیسے چُھپائے
۳ گا۔ ایسا نہیں ہوگا۝ اَور داؤد نے پھر قسم کھا کر کہا۔ تیرا باپ
جانتا ہَے کہ مَیں تیرا منظُورِ نظر ہُوں۔ تو اُس نے کہا۔ کہ یہ بات
یونا تان نہ جانے تا کہ وہ غمگین نہ ہو۔ لیکن زِندہ خُداوند اَور تیری
جان کی قسم کہ میرے اَور مَوت کے درمیان صِرف ایک ہی قدم
۴ کا فاصلہ ہَے۝ یونا تان نے داؤد سے کہا۔ جو کُچھ تیرا جی چاہے
۵ مَیں وہ تیرے لئے کرُوں گا۝ تو داؤد نے یونا تان سے کہا۔ کہ
کل نیا چاند ہَے اَور لازِم ہَے۔ کہ مَیں بادشاہ کے سامنے کھانے
کے لئے بیٹھوں پس تُو مُجھے جانے دے۔ کہ مَیں جنگل میں
۶ تیسرے دِن کی شام تک چُھپا رہُوں۝ اِس لئے اگر تیرا باپ
میری بابت دریافت کرے۔ تو اُس سے کہنا۔ کہ داؤد نے
اپنے شہر بیت لحم میں جانے کے لئے بضد ہو کر مُجھ سے اِجازت
لی۔ کیونکہ وہاں اُس کے سارے گھرانے کی سالانہ قُربانی ہَے۝
۷ تو اگر وہ بولے اچھّا ہَے تب تیرے خادِم کی سلامتی ہَے۔ اَور
اگر وہ غُصّے میں آ جائے۔ تو جان لے۔ کہ اُس کی طرف سے
۸ بدی اِنتہا کو پُہنچ گئی ہَے۝ پس تُو اپنے خادِم پر یہ مہربانی کر۔
کیونکہ تُو نے اپنے خادِم کے ساتھ خُداوند کا عہد کِیا۔ اَور اگر
مُجھ میں کُچھ بدی ہَے تو تُو آپ مُجھے قتل کر۔ تو مُجھے اپنے باپ کے
۹ پاس کیوں پُہنچائے؟۝ یونا تان نے کہا۔ تُجھ سے یہ دُور ہو۔
اگر مَیں جانتا۔ کہ میرے باپ کی طرف سے تیرے خلاف
۱۰ بدی اِنتہا کو پُہنچ گئی ہَے۔ تو کیا مَیں تُجھے خبر نہ کرتا؟۝ داؤد نے
یونا تان سے کہا۔ اگر تیرا باپ تُجھے سخت جواب دے تو مُجھے

۱۱ کون خبر دے گا؟○ یونا تنؔ نے داؤؔد سے کہا۔ آؤ باہر میدان میں چلیں چُنانچہ وہ دونوں میدان کو گئے○

۱۲ اَور یونا تنؔ نے داؤؔد سے کہا۔ خُداوند اِسرؔائیل کا خُدا گواہ ہَے۔ کہ اگر مَیں اپنے باپ کے دِل کا حال جاننے کے بعد کل کے روز یا پرسوں اِسی گھڑی کے قریب سمجھُوں۔ کہ داؤؔد کے لئے سلامتی ہَے۔ اَور اُسی وقت اُس کے پاس بھیج کر خبر نہ دُوں○ ۱۳ تو خُداوند یونا تنؔ سے ایسا ہی کرے۔ اَور اُس سے زِیادہ کرے۔ اَور اگر میرا باپ تیرے ساتھ بدی کرنے کو ہو۔ تو بھی مَیں تُجھے خبر دُوں گا۔ اَور تُجھے روانہ کرُوں گا۔ کہ تُو سلامتی سے چلا جائے۔ اَور خُداوند تیرے ساتھ ہو جیسا کہ میرے باپ کے ساتھ تھا○ ۱۴ اَور اگر مَیں زِندہ رہُوں تو کیا تُو مُجھ پر خُداوند کی مہربانی نہ کرے گا؟ ۱۵ لیکن اگر مَیں مَر جاؤُں○ تو اپنی مہربانی میرے گھرانے پر سے کبھی قطع نہ کرنا اَور نہ اُس وقت ہی جب خُداوند نے داؤؔد کے سب دُشمنوں میں سے ہر ایک کو رُوئے زمین پر سے ہلاک کر دِیا ہوگا○ ۱۶ تب یونا تنؔ کا داؤؔد کے گھرانے کے ساتھ کا عہد قائم رہے۔ ورنہ خُداوند داؤؔد سے مُطالبہ کرے○

۱۷ اَور یونا تنؔ نے اپنی مُحبّت کے باعِث داؤؔد سے پھر قسم کھائی۔ ۱۸ کیونکہ وہ اُسے اپنی جان کی طرح پیار کرتا تھا○ پھر یونا تنؔ نے کہا۔ ۱۹ کل نیا چاند ہَے۔ اَور تُو غیر حاضِر پایا جائے گا○ کیونکہ تیری جگہ خالی ہوگی۔ اَور دُوسرے دِن تیری زِیادہ تلاش ہوگی اَور جس روز کام کرنا جائز ہَے تُو جلد اُس جگہ آ جانا جہاں تُجھے چُھپنا ہَے اَور پتھّروں کے اِس ڈھیر کے کنارہ کے نزدِیک بیٹھ○ ۲۰ اَور مَیں اُس کی طرف تین تیر چلاؤُں گا۔ گویا کہ مَیں نشانہ مارتا ہُوں○ ۲۱ تب مَیں چھوکرے کو بھیجُوں گا۔ کہ تیر اُٹھا لائے۔ پس اگر مَیں چھوکرے سے کہُوں کہ تیر تیرے پیچھے ہَیں اُنہیں اُٹھا تو تُو میرے پاس آ جانا۔ کیونکہ تیرے لئے سلامتی ہَے۔ اَور تیرے خلاف کُچھ نہیں۔ ۲۲ زِندہ خُداوند کی قسم○ اَور اگر مَیں چھوکرے سے کہُوں۔ تیر تیرے آگے کو ہَیں۔ تو تُو چلے جانا۔ ۲۳ کیونکہ خُداوند نے تُجھے روانہ کِیا○ لیکن وہ بات جو مَیں نے اَور تُو نے آپس میں کہی۔ سو دیکھ میرے اَور تیرے درمیان خُداوند اَبد تک گواہ ہَے○

۲۴ پس داؤؔد کھیت میں جا چُھپا۔ جب نیا چاند ہُؤا بادشاہ کھانے کے لئے بیٹھا○ ۲۵ اَور بادشاہ دستُور کے مُوافِق دِیوار کے نزدِیک کی چوکی پر بیٹھا اَور یونا تنؔ بادشاہ کے سامنے۔ اَور ابنیر شاؤؔل کے پہلو میں بیٹھا۔ اَور داؤؔد کی جگہ خالی رہی○ ۲۶ اَور اُس روز شاؤؔل کُچھ نہ بولا۔ کیونکہ اُس نے اپنے دِل میں کہا۔ کہ شاید اُس پر کوئی عارضہ ہُؤا ہَے۔ شاید وہ ناپاک ہَے۔ یقیناً وہ پاک نہیں○ ۲۷ اَور نئے چاند کے دُوسرے دِن یُوں ہُؤا۔ تو داؤؔد کی جگہ پھر خالی رہی۔ تب شاؤؔل نے اپنے بیٹے یونا تنؔ سے کہا کہ یسّیؔ کا بیٹا کھانے کے لئے کیوں نہیں آیا؟ نہ کل اَور نہ آج○ ۲۸ یونا تنؔ نے شاؤؔل کو جواب دِیا۔ کہ اُس نے بَیت لَحم جانے کے لئے مُجھ سے اِجازت مانگی○ ۲۹ اَور کہا مُجھے جانے دے کیونکہ شہر میں ہمارے سارے گھرانے کا ذبیحہ ہَے۔ اَور میرے بھائی نے مُجھے حُکم دِیا۔ کہ وہاں آؤُں۔ اَب اگر تیری مُجھ پر مہربانی کی نظر ہَے۔ تو مَیں جاؤُں گا۔ اَور اپنے بھائیوں کو دیکھوں گا۔ اِس سبب سے وہ بادشاہ کے دسترخوان پر حاضِر نہیں○ ۳۰ تب شاؤؔل یونا تان پر غضبناک ہُؤا۔ اَور کہا۔ اَے کج رَو باغیہ کے بیٹے! کیا مَیں نہیں جانتا کہ تُو اپنی ذِلّت اَور اپنی ماں کی برہنگی کی رُسوائی کے لئے یسّیؔ کے بیٹے کی طرف داری کرتا ہَے؟○ ۳۱ کیونکہ جب تک یسّیؔ کا بیٹا زمین پر زِندہ ہَے۔ نہ تُجھے اَور نہ تیری مملکت کو قیام ہوگا۔ اَب کسی کو بھیج اَور اُسے میرے پاس لا۔ کیونکہ وہ مَوت کا سزاوار ہَے○ ۳۲ تو یونا تان نے اپنے باپ سے جواب میں کہا۔ کہ وہ کیوں مارا جائے اُس نے کیا کِیا ہَے؟○ ۳۳ تب شاؤؔل نے نیزہ اُٹھایا۔ کہ یونا تنؔ کو مارے۔ تو یونا تنؔ نے سمجھ لیا کہ اُس کے باپ نے داؤؔد کو قتل کرنے کا پُختہ اِرادہ کر لیا ہَے○ ۳۴ لہٰذا یونا تان سخت غُصّے میں دسترخوان پر سے اُٹھ گیا۔ اَور داؤؔد کے لئے غمگین ہونے کے سبب اُس نے نئے چاند کے اُس دُوسرے دِن کھانا نہ کھایا۔ کیونکہ اُس کے باپ نے اُسے شرمندہ کِیا○

۳۵ اَور صُبح کو یونا تنؔ اُس وقت میدان کو گیا جو داؤؔد کے ساتھ مُقرّر کِیا ہُؤا تھا۔ اَور اُس کے ساتھ ایک چھوٹا چھوکرا

۳۶ تھا○ تو اُس نے چھوکرے سے کہا۔ دوڑ اَور جو تیر میں چلاتا
۳۷ ہُوں اُٹھالا۔ تو اُس نے تیر چلایا۔ جو اُس سے آگے گیا○ جب
وہ چھوکرا اُس تیر کی جگہ پر پُہنچا۔ جو یونا تان نے چلایا تھا۔ تو
یونا تان نے چلّا کر چھوکرے سے کہا۔ کہ تیر تیرے آگے ہَے○
۳۸ اَور یونا تان نے پھر چلّا کر چھوکرے سے کہا تیز جا جلدی کر
ٹھہر مت۔ تو چھوکرے نے یونا تان کے تیر اُٹھائے اَور اپنے
۳۹ آقا کے پاس واپس آیا○ اَور چھوکرے نے کُچھ نہ جانا۔ کیونکہ
۴۰ صِرف یونا تان اَور داؤد اِس بھید کو جانتے تھے○ تب یونا تان
نے اپنے ہتھیار چھوکرے کو دیئے۔ اَور اُس سے کہا۔ جا اَور
۴۱ اُنہیں شہر کو لے جا○ جُونہی وہ چھوکرا چلا گیا۔ داؤد پتّھروں کے
ڈھیر کے پاس سے نِکلا اَور اپنے مُنہ کے بَل زمین پر گرا اَور
تین دفعہ زمین تک سر جُھکایا۔ اَور اُن دونوں نے ایک
دُوسرے کو چُوما۔ اَور دونوں ایک دُوسرے پر روئے اَور داؤد کا
۴۲ رونا بُہت زیادہ تھا○ اَور یونا تان نے داؤد سے کہا۔ سلامتی
سے چلا جا۔ یقیناً ہم نے خُداوند کے نام سے قسم کھائی اَور کہا۔
کہ میرے اَور تیرے درمیان اَور میری نسل اَور تیری نسل کے
درمیان اَبد تک خُداوند گواہ ہو۔ تب داؤد اُٹھا اَور چلا گیا۔ اَور
یونا تان شہر میں آیا+

باب ۲۱

۱ **داؤد اَور ظہُور کی روٹی** اَور داؤد نوب میں اَخی مَلک کاہن
کے پاس آیا۔ اَور اَخی مَلک کانپتا ہُؤا داؤد کے اِستقبال کے
لئے آیا۔ اَور اُس سے کہا۔ کہ تُو کیوں اکیلا ہَے؟ اَور تیرے ساتھ
۲ کوئی نہیں○ تو داؤد نے اَخی مَلک کاہن سے کہا۔ کہ بادشاہ نے
مُجھے ایک کام کرنے کا حُکم دِیا۔ اَور جو حُکم تُجھے دیتا ہُوں۔ اُسے
کوئی نہ جانے۔ اَور نوکروں کو مَیں نے فلاں جگہ پر بِٹھایا ہَے○
۳ اَور اِس وقت تیرے ہاتھ میں کیا ہَے۔ مُجھے پانچ روٹیاں دے۔
[۴] یا جو کُچھ موجُود ہَے○ تو کاہن نے جواب دِیا اَور داؤد سے کہا۔
کہ میرے پاس عام روٹی نہیں مگر پاک روٹی ہَے۔ بشرطیکہ
اُن جوانوں نے اپنے آپ کو عورتوں سے بچایا ہو؟○ ۵ تو داؤد
نے کاہن کو جواب دِیا کہ کل اَور پرسوں ہمارے نِکلنے کے وقت
سے عورتیں ہم سے دُور رہی ہَیں۔ اَور جوانوں کے برتن پاک
تھے۔ اگرچہ ہمارا سفر معمُولی تھا۔ اَور آج ضرُور برتنوں میں
پاک ہوں گے○ ۶ تو کاہن نے اُسے پاک روٹی دی۔ کیونکہ
وہاں اَور روٹی موجُود نہ تھی۔ سِوائے اُس روٹی کے جو خُداوند
کے سامنے سے اُٹھائی گئی تھی۔ تاکہ اُٹھانے کے دِن اُس کی جگہ
گرم روٹی رکھّی جائے○ ۷ اَور اُس دِن وہاں پر شاؤل کے خادِموں
میں سے ایک آدمی خُداوند کے حضُور رُکا ہُؤا تھا جس کا نام دوئیگ
ادومی تھا۔ اَور وہ شاؤل کے چرواہوں میں بڑا تھا○ ۸ اَور داؤد
نے اَخی مَلک سے کہا۔ کہ کیا تیرے پاس کوئی نیزہ یا تلوار نہیں؟
کیونکہ مَیں اپنی تلوار اَور اپنے ہتھیار نہیں لایا۔ کیونکہ بادشاہ کا
حُکم جلدی کرنے کا تھا○ ۹ تو کاہن نے کہا۔ کہ یہاں پر جُلیات
فِلسطینی کی تلوار ہَے۔ جِسے تُو نے ایلہ کی وادی میں قتل کِیا۔ اَور
وہ کپڑے میں لپٹی ہُوئی افود کے پیچھے پڑی ہَے۔ اگر تُو چاہے تو
اُسے لے۔ کیونکہ اُس کے سِوا اَور یہاں کوئی نہیں ہَے۔ داؤد
نے کہا میرے لئے اُس جیسی تو کوئی ہَے ہی نہیں وہی مُجھے دے○
۱۰ اَور داؤد اُٹھا۔ اَور اُسی دِن شاؤل کے سامنے سے بھاگا۔
۱۱ اَور جَتّ کے بادشاہ اَکِیش کے پاس آیا○ اَکِیش کے خادِموں
نے کہا۔ کیا یہی داؤد مُلک کا بادشاہ نہیں۔ کیا اِسی کی بابت
عورتوں نے ناچتے ہوئے نہ کہا؟ کہ

شاؤل نے مارا ہزاروں کو
داؤد نے مارا لاکھوں کو○

۱۲ اَور داؤد نے یہ بات اپنے دِل میں رکھّی۔ اَور جَتّ کے بادشاہ
۱۳ اَکِیش سے بُہت ڈرا○ تو اُس نے اُن کے آگے اپنا چہرہ بدلا۔
اَور اپنے آپ کو دِیوانہ بنایا۔ اَور پھاٹک کے کواڑوں پر کُھرچنے
۱۴ لگا۔ اَور اپنا تُھوک اپنی داڑھی پر بہانے لگا○ تب اَکِیش نے اپنے
خادِموں سے کہا۔ تُم دیکھتے ہو کہ یہ آدمی دِیوانہ ہَے۔ تُم کیوں
۱۵ اُسے میرے پاس لائے؟○ کیا ہمارے پاس تھوڑے پاگل ہَیں

باب ۲۱: ۴ متی ۱۲: ۳-۴+

کہ تُم اُسے لائے تا کہ وہ میرے سامنے پاگل پن کرے؟ کیا یہ آدمی میرے گھر میں آنے پائے گا؟+

باب ۲۲

۱ شاؤل کا نوب سے اِنتقام اور داؤد وہاں سے روانہ ہُؤا۔ اور عدلام کے غار کو بھاگ گیا۔ جب اُس کے بھائیوں اور اُس کے باپ کے سارے گھرانے نے سُنا۔ تو وہاں پر اُس کے پاس ۲ گئے○ اور سارے کنگال اور سب جو قرضدار تھے اور سب جو جان کی تلخی میں تھے اُس کے پاس اکٹھے ہُوئے۔ اور اُسے اپنا ۳ سردار بنایا۔ اور اُس کے ساتھ قریباً چار سو آدمی ہوگئے○ اور وہاں سے داؤد موآب کے مِصفہ کو گیا۔ اور موآب کے بادشاہ سے کہا۔ کہ میرے باپ اور میری ماں کو اپنے پاس رہنے دے جب تک کہ مَیں نہ دیکھوں کہ خُدا میرے لئے کیا کرتا ہَے○ ۴ اور وہ اُنہیں موآب کے بادشاہ کے پاس لایا۔ اور وہ اُس کے ۵ پاس کُل ایّام رہے جب تک کہ داؤد قلعہ میں رہا○ اور جاد نبی نے داؤد سے کہا۔ کہ قلعہ میں نہ رہ۔ روانہ ہو اور یہُوداہ کی سرزمین میں جا۔ تو داؤد وہاں سے روانہ ہُؤا۔ اور حارت کے جنگل میں داخِل ہُؤا○

۶ اور شاؤل نے سُنا۔ کہ داؤد اور اُن آدمیوں کا جو اُس کے ساتھ ہَیں، پتہ لگ گیا ہَے۔ اُس وقت شاؤل رامہ میں جھاؤ کے درخت کے نیچے جبعہ میں بیٹھا ہُؤا تھا۔ اور اُس کا نیزہ اُس کے ہاتھ میں تھا۔ اور اُس کے سب خادِم اُس کے سامنے کھڑے ۷ تھے○ تو شاؤل نے اپنے تمام خادِموں سے جو اُس کے آگے کھڑے تھے۔ کہا۔ اَے بنیامِین کی اولاد سُنو۔ کیا یسّی کا بیٹا تُم کو کھیت یا انگُورستان دے گا؟ یا تُم سبھوں کو ہزاروں کے سردار ۸ اور سینکڑوں کے سردار مُقرّر کرے گا؟○ کہ تُم سب میری مُخالفت کرتے ہو۔ اور تُم میں کوئی نہیں جو مُجھے بتائے۔ کہ میرے بیٹے نے یسّی کے بیٹے کے ساتھ کیا عہد کیا۔ اور تُم میں کوئی نہیں جو میرا دردمند ہو۔ اور مُجھے خبر دے۔ کہ میرے بیٹے نے میرے خادِم کو میرے خلاف برانگیختہ کیا ہَے۔ یہاں تک کہ وہ میرے لئے گھات میں ہَے۔ جیسا کہ تُم آج دیکھتے ہو○ ۹ تب دوئیج اِدومی نے جو شاؤل کے خادِموں کے پاس کھڑا تھا۔ جواب میں کہا کہ مَیں نے یسّی کے بیٹے کو نوب میں اخی مَلک بن اخی طوب ۱۰ کے پاس دیکھا○ اور اُس نے خُداوند سے اُس کے لئے سوال پُوچھا اور اُسے روٹی دی۔ اور فلسطینی جُلیات کی تلوار اُس کے ۱۱ حوالے کی○ تب بادشاہ نے آدمی بھیج کر کاہِن اخی مَلک بن اخی طوب کو اور اُس کے باپ کے گھرانے کے سب کاہِنوں کو ۱۲ جو نوب میں تھے، بُلایا۔ تو وہ سب بادشاہ کے پاس آئے○ تو شاؤل نے کہا۔ اَے اخی طوب کے بیٹے سُن۔ وہ بولا۔ اَے ۱۳ میرے آقا مَیں حاضِر ہُوں○ تو شاؤل نے اُس سے کہا۔ کہ تُو اور یسّی کا بیٹا کیوں میری مُخالفت کرتے ہو؟ تُو نے اُس کو روٹی اور تلوار دی۔ اور تُو نے اُس کے لئے خُدا سے پُوچھا۔ کہ وہ میرے خلاف اُٹھے۔ اور میرے لئے کمین لگائے جیسا کہ تُو آج کے ۱۴ دِن دیکھتا ہَے○ اخی مَلک نے بادشاہ سے جواب میں کہا۔ کہ تیرے سارے خادِموں میں سے داؤد بادشاہ کے داماد جیسا کون امانتدار ہَے۔ جو تیری فرمانبرداری میں تیّار اور تیرے ۱۵ گھر میں مُعزّز ہَے○ کیا مَیں نے اُس کے لئے خُدا سے آج سوال کرنا شرُوع کیا؟ یہ مُجھ سے دُور ہو۔ بادشاہ اپنے خادِم کی بابت اور میرے باپ کے گھرانے کی بابت کوئی بدگمانی نہ کرے۔ کیونکہ تیرا خادِم اِس اَمر کے مُتعلق تھوڑا یا بہُت کُچھ ۱۶ نہیں جانتا ہَے○ تب بادشاہ نے کہا تُو ضرُور مَرے گا۔ اَے ۱۷ اخی مَلک! تُو اور تیرے باپ کا سارا گھرانہ○ پھر بادشاہ نے پیادوں سے جو اُس کے سامنے کھڑے تھے کہا۔ پھرو اور خُداوند کے کاہِنوں کو قتل کرو۔ کیونکہ اُن کے ہاتھ بھی داؤد کے ساتھ ہَیں۔ اُنہیں معلُوم تھا۔ کہ وہ بھاگا ہُؤا ہَے اور مُجھے خبر نہ کی۔ مگر بادشاہ کے خادِموں نے نہ چاہا۔ کہ اپنے ہاتھ خُداوند کے کاہِنوں ۱۸ کے خلاف اُٹھائیں○ تب بادشاہ نے دوئیج سے کہا۔ تُو مُڑ اور کاہِنوں پر حملہ کر۔ پس دوئیج اِدومی آگے آیا اور کاہِنوں پر حملہ کیا۔ اور پچاسی آدمیوں کو جو کتان کی افود پہنے ہُوئے تھے۔

۱۹ اُس روز قتل کِیا ○ پھر اُس نے کاہِنوں کے شہر نوب کو تلوار کی دھار سے مارا۔ آدمیوں اَور عورتوں اَور بچّوں اَور شِیر خواروں اَور بیلوں اَور گدھوں اَور بھیڑ بکریوں کو تلوار کی دھار سے ○ ۲۰ مگر اَخی مَلک بن اَخی طوب کا ایک بیٹا جس کا نام اِبی یاتار تھا، ۲۱ بچ گیا۔ اَور وہ داؤد کے پاس بھاگ گیا ○ اَور اِبی یاتار نے داؤد ۲۲ کو خبر دی کہ شاؤل نے خُداوند کے کاہِنوں کو قتل کر دِیا ہے ○ تو داؤد نے اِبی یاتار سے کہا۔ جب دوئیج اِدومی وہاں تھا۔ تو مَیں نے اُسی روز جان لِیا تھا۔ کہ وہ شاؤل کو خبر دے گا۔ لِہٰذا مَیں ہی تیرے باپ کے گھرانے کی ساری جانوں کی مَوت کا سبب ۲۳ ہُؤا ہُوں ○ اِس لئے تُو میرے ساتھ رہ اَور مت ڈر کیونکہ جو میری جان کا خواہاں ہے۔ وُہی تیری جان کا خواہاں ہے۔ پس تُو میرے ساتھ سلامتی میں رہے گا +

باب ۲۳

داؤد قعیلہ میں

۱ اَور داؤد کو خبر دی گئی اَور کہا گیا کہ فِلسطینی قعیلہ کے خلاف جنگ کر رہے ہیں۔ اَور کھلیانوں کو لُوٹ ۲ رہے ہیں ○ تو داؤد نے خُداوند سے پُوچھا اَور کہا۔ کیا مَیں جاؤں اَور اِن فِلسطینیوں کو ماروں؟ خُداوند نے داؤد سے کہا جا کیونکہ ۳ تُو فِلسطینیوں کو مارے گا اَور قعیلہ کو بچائے گا ○ تب داؤد سے اُس کے ساتھیوں نے کہا۔ کہ ہم تو یہیں یہُوداہ میں خوف زدہ رہتے ہیں۔ تو تب کِس قدر زیادہ خوف زدہ ہُوں گے اگر ہم قعیلہ ۴ میں فِلسطینیوں کے لشکروں کا سامنا کریں ○ اِس لئے داؤد نے خُداوند سے پِھر پُوچھا۔ تو خُداوند نے جواب میں کہا۔ اُٹھ۔ قعیلہ کو جا۔ کیونکہ مَیں فِلسطینیوں کو تیرے ہاتھ میں دے دُوں ۵ گا ○ تب داؤد اَور اُس کے آدمی قعیلہ کو گئے اَور فِلسطینیوں سے لڑے۔ اَور اُن کے مواشی لے آئے۔ اَور اُنہیں بڑی مار ماری۔ ۶ اِس طرح داؤد نے قعیلہ کے لوگوں کو چُھڑایا ○ اَور ایسا ہُؤا کہ جب اِبی یاتار بن اَخی مَلک داؤد کے پاس بھاگا اَور اُس کے ساتھ ۷ قعیلہ میں آیا تو وہ اَفود اپنے ساتھ لے آیا تھا ○ اَور شاؤل کو خبر دی گئی۔ کہ داؤد قعیلہ میں آیا ہے۔ تو شاؤل نے کہا۔ کہ خُدا نے اُسے میرے قابُو میں کر دِیا۔ کیونکہ وہ ایسے شہر کے اندر گیا۔ جس کے پھاٹک اَور سلاخیں ہیں ○ ۸ اَور شاؤل نے سب لوگوں کو لڑائی کے لئے بُلایا۔ کہ قعیلہ پر اُتر کر داؤد اَور اُس کے آدمیوں کو گھیر لیں ○ ۹ اَور داؤد سمجھ گیا کہ شاؤل اُس کے خلاف بدی ٹھان رہا ہے۔ تو اُس نے اِبی یاتار کاہن سے کہا۔ کہ اَفود یہاں لا ○ ۱۰ اَور داؤد نے کہا۔ اَے خُداوند اِسرائیل کے خُدا! تیرے بندے نے سُنا ہے۔ کہ شاؤل قعیلہ میں آ کر میرے سبب سے شہر کو برباد کرنے کا اِرادہ کرتا ہے ○ ۱۱ تو کیا قعیلہ کے لوگ مُجھے اُس کے ہاتھ میں حوالے کر دیں گے؟ اَور کیا شاؤل، جیسا تیرے بندے نے سُنا، ہمیں گھیر لے گا؟ اَے خُداوند اِسرائیل کے خُدا اپنے بندے کو بتا دے۔ خُداوند نے کہا۔ وہ گھیر لے گا ○ ۱۲ تو داؤد نے کہا۔ کیا قعیلہ کے لوگ مُجھے اَور میرے آدمیوں کو شاؤل کے ہاتھ میں حوالے کر دیں گے؟ خُداوند نے کہا کر دیں گے ○ ۱۳ تب داؤد اَور اُس کے آدمی جو قریباً چھ سو تھے، اُٹھے اَور قعیلہ سے نِکل گئے۔ اَور جِدھر مُنہ کِیا اُدھر کو چلے گئے۔ اَور شاؤل کو خبر دی گئی کہ داؤد قعیلہ سے بھاگ گیا تو وہ جانے سے باز رہا ○

داؤد دشتِ زِیف میں

۱۴ اَور داؤد بیابان میں محفُوظ مقاموں میں چلا گیا اَور دشتِ زِیف میں ایک پہاڑ پر رہا۔ اَور شاؤل داؤد کی تلاش میں سُستی نہ کرتا تھا۔ لیکن خُدا نے اُسے اُس کے ہاتھ میں حوالے نہ کِیا ○ ۱۵ اَور داؤد نے دیکھا کہ شاؤل اُس کی جان کی تلاش میں نِکلا ہے۔ اَور داؤد زِیف کے بیابان میں حورِش میں تھا ○ ۱۶ اَور یونا تان بن شاؤل اُٹھا۔ اَور داؤد کے پاس حورِش میں آیا۔ اَور اُس کا ہاتھ خُدا میں مضبُوط کِیا۔ اَور اُس سے کہا ○ ۱۷ مت ڈر۔ کیونکہ میرے باپ شاؤل کا ہاتھ تُجھ پر کامیابی نہ پائے گا اَور تُو اِسرائیل پر بادشاہی کرے گا۔ اَور مَیں تُجھ سے دُوسرے درجہ پر ہُوں گا۔ اَور میرا باپ شاؤل بھی یہ جانتا ہے ○ ۱۸ اَور دونوں نے خُداوند کے سامنے عہد باندھا۔ اَور داؤد حورِش میں رہا جبکہ یونا تان اپنے گھر کو چلا گیا ○ ۱۹ اَور زِیف کے لوگ جِبعہ میں شاؤل کے پاس آئے۔ اَور

کہا کہ داؤد ہمارے درمیان محفُوظ مقاموں میں حکیلہ کی پہاڑی
کے حورِش میں جو بِیابان کے جنُوب میں ہَے ، چھُپا ہُؤا ہَے ۞
۲۰ اَب اَے بادشاہ! جس طرح تیرا دِل چاہتا تھا کہ تُو جائے ۔ چلا
جا۔ اَور ہمارا ذِمّہ ہوگا ۔ کہ ہم اُسے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالے
۲۱ کردیں ۞ شاؤل نے کہا ۔ تُم خُداوند کی طرف سے مُبارک
۲۲ ہو ۔ کیونکہ تُم نے مُجھ پر مہربانی کی ۞ لیکن جاؤ اَور تحقیق کرو ۔
اَور معلُوم کرو ۔ اَور وہ جگہ دیکھو جہاں اُس کا ٹھکانا ہَے ۔ اَور کون
ہَے جس نے اُسے وہاں دیکھا ۔ کیونکہ مُجھ سے کہا گیا ہَے ۔ کہ وہ
۲۳ بڑا حیلہ باز ہَے ۞ پس دیکھو اَور سب پوشِیدہ جگہوں کو جہاں وہ
چھُپتا ہَے معلُوم کرو ۔ اَور یقینی خبر لے کر میرے پاس واپس آؤ ۔
تو مَیں تُمہارے ساتھ چلُوں گا ۔ اَور اگر وہ مُلک میں ہو ۔ تو
یہُوداہ کے ہزاروں ہزار میں سے مَیں اُسے ڈھونڈ لُوں گا ۞
۲۴ تب وہ اُٹھے اَور شاؤل کے آگے زِیف کو گئے اَور داؤد اَور اُس
کے آدمی دشتِ ماعون کے درمیان اُس میدان میں تھے جو بِیابان
۲۵ کے جنُوب میں ہَے ۞ تو شاؤل اَور اُس کے آدمی تلاش کے
لئے روانہ ہُوئے ۔ اَور داؤد کو خبر دی گئی ۔ تو وہ چٹان کی طرف آیا ۔
اَور دشتِ ماعون میں ٹھہرا رہا ۔ جب شاؤل نے سُنا ۔ تو اُس نے
۲۶ دشتِ ماعون میں داؤد کا پیچھا کیا ۞ اَور شاؤل پہاڑ کی اِس طرف
جاتا تھا ۔ اَور داؤد اَور اُس کے آدمی اُس کی دُوسری طرف تھے ۔
اَور داؤد شاؤل سے بھاگ جانے کے لئے جلدی کرتا تھا ۔ اَور
شاؤل اَور اُس کے آدمیوں نے داؤد اَور اُس کے ساتھیوں کو
۲۷ گھیر لیا ۔ تا کہ اُنہیں پکڑ لیں ۞ اُسی وقت ایک قاصِد شاؤل
کے پاس آیا اَور اُس سے کہا ۔ کہ جلدی کر اَور چل کیونکہ فِلسطینی
۲۸ مُلک میں گھُس گئے ہَیں ۞ پس شاؤل داؤد کی تلاش سے پھرا ۔
اَور فِلسطینیوں کے مِلنے کو روانہ ہُؤا ۔ اِس لئے اُس جگہ کا نام
صالع محلقوت رکھّا گیا +

باب ۲۴

۱ داؤد اَور شاؤل عَین جدی میں | اَور داؤد وہاں سے نِکل کر
عَین جدی کے محفُوظ مقاموں میں آرہا ۞ ۲ جب شاؤل فِلسطینیوں
کا پیچھا کرنے سے واپس آیا تو اُسے خبر دی گئی اَور کہا گیا ۔ دیکھو
داؤد عَین جدی کے بِیابان میں ہَے ۞ ۳ تب شاؤل نے تمام اِسرائیل
میں سے تین ہزار مُنتخب جوان لئے ۔ اَور داؤد اَور اُس کے ساتھیوں
کی تلاش میں کوہی بُز کی پہاڑیوں پر گیا ۞ ۴ اَور بھیڑ سالوں کے
پاس جو راہ میں تھے ، آیا ۔ وہاں ایک غار تھا ۔ تو شاؤل قضائے
حاجت کے لئے غار میں گھُسا ۔ اَور داؤد اَور اُس کے ساتھی غار
کے اندر بیٹھے ہُوئے تھے ۞ ۵ تب داؤد سے اُس کے ساتھیوں نے
کہا ۔ یہ وہ دِن ہَے جس کی بابت خُداوند نے تُجھے فرمایا ۔ دیکھ
مَیں تیرے دُشمن کو تیرے ہاتھ میں دے دُوں گا ۔ کہ تُو اُس سے
جو کُچھ تیری آنکھوں میں اچھّا ہو ، کرے ۔ تب داؤد نے اُٹھ کر
چُپکے سے شاؤل کے جُبّہ کا دامن کاٹ لیا ۞ ۶ بعد اُس کے داؤد کا
دِل بے چَین ہُؤا کہ اُس نے شاؤل کے جُبّہ کا دامن کاٹا ۞ ۷ اَور
اُس نے اپنے ساتھیوں سے کہا ۔ خُداوند نہ کرے ۔ کہ مَیں ایسا کام
اپنے آقا سے کرُوں جو خُداوند کا ممسُوح ہَے اَور اپنا ہاتھ اُس پر
اُٹھاؤں کیونکہ وہ خُداوند کا ممسُوح ہَے ۔ ۞ ۸ اَور داؤد نے اِس
کلام سے اپنے ساتھیوں کو روکا اَور اُنہیں شاؤل پر حملہ کرنے
نہ دِیا ۔ ۹ پھر شاؤل اُٹھا اَور غار سے نِکلا اَور اپنی راہ لی ۞ بعد
اُس کے داؤد اُٹھا اَور غار سے نِکلا اَور شاؤل کو آواز دی اَور کہا ۔
اَے میرے آقا بادشاہ! تب شاؤل نے اپنے پیچھے پھر کے دیکھا
تو داؤد اپنے مُنہ کے بَل زمین پر سجدہ میں گرا ۞ ۱۰ اَور داؤد نے
شاؤل سے کہا ۔ تُو کیوں لوگوں کی بات سُنتا ہَے جو کہتے ہَیں ۔
کہ داؤد تیرا ضرر چاہتا ہَے ؟ ۞ ۱۱ تیری آنکھوں نے آج دیکھا
ہَے ۔ کہ خُداوند نے غار میں تُجھے میرے ہاتھ میں دے دِیا ۔
اَور مُجھ سے کہا گیا کہ تُجھے قتل کرُوں ۔ لیکن مَیں نے تُجھ پر رحم
کیا اَور کہا ۔ کہ مَیں اپنے آقا پر اپنا ہاتھ نہ اُٹھاؤں گا ۔ کیونکہ وہ
خُداوند کا ممسُوح ہَے ۞ ۱۲ اَور دیکھ اَے میرے باپ! تیرے جُبّہ
کا دامن میرے ہاتھ میں ہَے ۔ لِہٰذا اِس بات سے کہ مَیں نے
تیرے جُبّہ کا دامن کاٹا اَور تُجھے قتل نہ کیا ۔ تُو غور کر ۔ اَور دیکھ ۔
کہ میرے ہاتھ میں کوئی بدی اَور کوئی شرارت نہیں ۔ اَور نہ مَیں

نے تیرا کوئی گُناہ کِیا۔ اَور تُو میری جان کے لئے گھات لگاتا
۱۳ ہَے۔ کہ اُسے لے لے○ پس خُداوند میرے اَور تیرے درمیان اِنصاف کرے۔ اَور خُداوند تُجھ سے میرا اِنتقام لے۔ لیکن میرا
۱۴ ہاتھ تیرے خلاف نہ ہوگا○ جیسا کہ قدیم مِثل میں کہا جاتا ہَے بُروں سے بُرائی ہی نِکلتی ہَے۔ لیکن میرا ہاتھ تیرے خلاف نہ
۱۵ ہوگا○ اِسرائیل کا بادشاہ کِس کے پیچھے نِکلا۔ اَور کِس کے پیچھے تُو رگید نے آیا؟ ایک مَرے ہُوئے کُتّے کے پیچھے یا ایک پِسّو کے
۱۶ پیچھے○ پس خُداوند ہی مُنصِف ہو۔ اَور میرے اَور تیرے درمیان اِنصاف کرے۔ اَور دیکھے۔ اَور میرے مُقدمہ کو فیصل کرے۔
۱۷ اَور تیرے ہاتھ سے مُجھے چُھڑائے○ جب داؤد یہ باتیں شاؤل سے کہہ چُکا۔ شاؤل نے کہا۔ اَے میرے بیٹے داؤد! کیا یہ تیری
۱۸ آواز ہَے؟ اَور شاؤل بُلند آواز سے رویا○ پِھر اُس نے داؤد سے کہا۔ تُو مُجھ سے زیادہ صادِق ہَے۔ کیونکہ تُو نے مُجھے نیکی سے بدلہ
۱۹ دِیا حالانکہ مَیں نے تُجھ سے بَدی کی○ اَور تُو نے آج کے دِن ظاہر کِیا۔ کہ تُو نے میرے ساتھ نیکی کی۔ کیونکہ خُداوند نے مُجھے تیرے
۲۰ ہاتھ میں حوالے کِیا۔ اَور تُو نے مُجھے مار نہ ڈالا○ کیونکہ اگر کوئی آدمی اپنے دُشمن کو پائے۔ تو کیا اُسے اُس کے رستے میں سلامتی سے جانے دے گا؟ پس اِس نیکی کے عِوض جو تُو نے مُجھ سے آج
۲۱ کے دِن کی ہَے، خُداوند تُجھے نیک جزا دے○ اَور اَب مَیں یقیناً جانتا ہُوں کہ تُو بادشاہ بنے گا۔ اَور اِسرائیل کی سَلطنت تیرے
۲۲ ہاتھ میں قائم ہوگی○ چُنانچہ اِس وقت تُو مُجھ سے خُداوند کی قسم کھا۔ کہ میرے پیچھے تُو میری نسل کو ہلاک نہ کرے گا۔ اَور
۲۳ میرے باپ کے گھرانے سے میرا نام مِٹا نہ دے گا○ پس داؤد نے شاؤل سے قسم کھائی۔ اَور شاؤل اپنے گھر کو روانہ ہُوا۔ اَور داؤد اَور اُس کے ساتھی محفُوظ مقاموں کی طرف چلے گئے+

باب ۲۵

۱ داؤد اَور نابال

اَور سمُوئیل نے وفات پائی۔ تو سب اِسرائیل جمع ہُوئے اَور اُس پر روئے۔ اَور رامہ میں اُسی کے گھر میں اُسے دفن کِیا۔ اَور داؤد اُٹھا۔ اَور دشتِ ماعون کی
۲ طرف چلا گیا○ اَور ماعون میں ایک آدمی تھا۔ جس کی مِلکیّت کرمِل میں تھی۔ اَور وہ بہُت مالدار تھا۔ اُس کی تین ہزار بھیڑیں اَور ایک ہزار بکریاں تھیں۔ اَور وہ کرمِل میں اپنی بھیڑوں کی اُون
۳ کُترتا تھا○ اُس آدمی کا نام نابال اَور اُس کی بیوی کا نام ابی جائِل تھا۔ اَور یہ عورت تیز فہم اَور خُوبصُورت تھی۔ اَور اُس کا شوہر نابال سخت دِل اَور بَد اعمال تھا۔ اَور وہ کالِب کے خاندان سے
۴ تھا○ اَور داؤد نے بِیابان میں سُنا۔ کہ نابال اپنی بھیڑوں کی اُون
۵ کُترتا ہَے○ تو داؤد نے اپنے دس جوانوں کو بھیجا۔ اَور داؤد نے جوانوں سے کہا۔ تُم کرمِل پر چڑھو اَور نابال کے پاس جاؤ۔ اَور
۶ میرا نام لے کر اُس سے سلام کہو○ اَور اُس سے یُوں کہو۔ تُو سلامت رہ۔ تیرا گھر سلامت رہے۔ جو کُچھ تیرا ہَے سلامت
۷ رہے○ مَیں نے سُنا ہَے۔ کہ اِس وقت تیرے پاس اُون کُترنے والے ہَیں۔ اَور تیرے چرواہے ہمارے ساتھ رہے۔ تو ہم نے اُنہیں دُکھ نہ دِیا۔ اَور اُن تمام دِنوں میں جب تک کہ وہ کرمِل
۸ میں رہے اُن کی کوئی چیز کھوئی نہ گئی○ اپنے جوانوں سے پُوچھ تو وہ تُجھے بتائیں گے۔ پس یہ جوان تیرے منظُورِ نظر ہوں۔ کیونکہ ہم اچھّے موقع پر تیرے پاس آئے ہَیں۔ اِس لئے جو کُچھ تیرے
۹ ہاتھ میں ہو اپنے خادِموں اَور اپنے بیٹے داؤد کو دے○ تب وہ جوان گئے اَور یہ ساری باتیں داؤد کے نام سے نابال سے کہیں۔
۱۰ پِھر چُپ ہو رہے○ نابال نے داؤد کے خادِموں سے جواب میں کہا۔ داؤد کون ہَے اَور یِسّی کا بیٹا کون ہَے؟ آج کل ایسے بہُت
۱۱ نوکر ہَیں جو اپنے آقاؤں سے بھاگے ہُوئے ہَیں○ کیا مَیں اپنی روٹی اَور پانی اَور ذَبیحے جو مَیں نے اپنے اُون کُترنے والوں کے لئے ذَبح کِئے، لُوں اَور اُن لوگوں کو دُوں جنہیں مَیں جانتا
۱۲ ہی نہیں کہ کہاں کے ہَیں؟○ تب داؤد کے جوان اپنی راہ میں روانہ ہُوئے اَور واپس چلے گئے۔ اَور اُسے یہ ساری باتیں
۱۳ بتائیں○ تب داؤد نے اپنے ساتھیوں سے کہا۔ تُم میں سے ہر ایک اپنی تلوار کمر پر باندھے۔ چُنانچہ ہر ایک نے اپنی تلوار کمر پر باندھی۔ اَور داؤد نے بھی اپنی تلوار حمائل کی۔ چُنانچہ قریباً چار سَو

آدمی داؤد کے ساتھ گئے۔ اَور دوسَو آدمی اسباب کے پاس
۱۴ رہے○ اَور نوکروں میں سے ایک نے نابال کی بیوی اِبی جائیل
کوخبر دی اَور کہا۔ کہ داؤد نے بیابان سے ہمارے آقا کو سلام
۱۵ کرنے کے لئے قاصِد بھیجے۔ لیکن وہ اُن پر جُھنجھلایا○ اَور اُن
آدمیوں نے ہم سے نہایت نیکی کی۔ اَور ہمیں تکلیف نہ دی۔
اَور سب دِن جب تک ہمارا اُن کے ساتھ برتاؤ رہا۔ ہماری کوئی
۱۶ چیز گُم نہ ہُوئی۔ حالانکہ ہم بیابان میں تھے○ اَور جب تک ہم
اُن کے ساتھ بھیڑوں کو چَراتے رہے وہ ہمارے لئے رات اَور
۱۷ دِن دِیوار کی طرح تھے○ اَب تُو سوچ لے اَور دیکھ کہ کیا کرے
گی۔ کیونکہ ہمارے آقا پر اَور اُس کے سارے گھر پر بلا نازِل
ہونے والی ہَے۔ اَور وہ تو خبیث آدمی ہَے۔ کہ کوئی اُس کے
۱۸ ساتھ بات کرنے کی طاقت نہیں رکھتا○ تب اِبی جائیل نے جلدی
کرکے دوسَو روٹیاں اَور مَے کے دو مشکیزے اَور پانچ تیّار کی
ہوئی بھیڑیں اَور بھُونے ہُوئے اناج کے پانچ پیمانے اَور ایک
سَو کِشمِش کے خُوشے اَور سُوکھے اِنجیروں کی دوسو ٹکیاں لیں۔
۱۹ اَور اُنہیں گدھوں پر لادا○ اَور اپنے خادِموں سے کہا تُم میرے
آگے چلو اَور مَیں تُمہارے پیچھے پیچھے آتی ہُوں۔ اَور اُس نے
۲۰ اپنے شوہر نابال کو خبر نہ کی○ اَور جب وہ گدھے پر سوار ہو کر
پہاڑ کے دامن میں آئی۔ تو داؤد اَور اُس کے آدمی اُس کے سامنے
۲۱ نیچے اُترے اَور وہ اُن سے مِلی○ اَور داؤد نے کہا تھا۔ کہ مَیں
نے اُس کی سب چیزوں کی جو بیابان میں تھیں، بے فائدہ حِفاظت
کی۔ کہ سب جو کُچھ اُس کا تھا اُس میں سے کوئی چیز گُم نہ ہُوئی۔
۲۲ تو اُس نے مُجھے نیکی کے عِوض بدی کا بدلہ دِیا○ خُدا داؤد سے ایسا
ہی کرے بلکہ اِس سے زیادہ کرے اگر مَیں صُبح کی روشنی تک اُس
کے سب کُچھ میں سے ایک بھی چھوڑوں جو دِیوار پر بَول کرے○
۲۳ جب اِبی جائیل نے داؤد کو دیکھا۔ تو فوراً اپنے گدھے پر سے اُتری
اَور داؤد کے سامنے اپنے مُنہ کے بَل گری۔ اَور زمین پر سجدہ
۲۴ کِیا○ اَور اُس کے پاؤں پر گر پڑی اَور کہا۔ اَے میرے آقا!
یہ گُناہ مُجھ پر رکھّ۔ اپنی لونڈی کو اِجازت دے کہ تیرے کان
۲۵ میں بات کرے اَور تُو اپنی لونڈی کی بات سُن○ میرا آقا اِس خبیث

مَرد نابال کا خیال نہ کرے۔ کیونکہ جیسا اُس کا نام ہَے ویسا ہی
وہ آپ ہَے۔ اِس لئے کہ اُس کا نام نابال ہَے اَور حماقت اُس
کے ساتھ ہَے۔ مگر تیری لونڈی نے میرے آقا کے خادِموں کو
جو تُو نے بھیجے، نہ دیکھا○ اَور اَب اَے میرے آقا! زِندہ خُداوند ۲۶
کی قَسم اَور تیری جان کی قَسم۔ خُداوند نے تُجھے خُون بہانے سے
اَور اپنے ہاتھ سے اپنا اِنتقام لینے سے روک رکھّا۔ پس تیرے
سب دُشمن نابال کی طرح ہوں۔ اَور وہ سارے بھی جو میرے
آقا کے بَدخواہ ہَیں○ اَب یہ ہدیہ جو تیری لونڈی اپنے آقا کے ۲۷
حضُور لائی ہَے اُن جانوں کو جو میرے آقا کے پیرو ہَیں، دِیا جائے○
اَور تُو اپنی لونڈی کا گُناہ مُعاف کر کیونکہ خُداوند میرے آقا کے ۲۸
لئے ایک امانتدار گھر قائم کرے گا۔ اِس وجہ سے کہ میرا آقا
خُداوند کی لڑائیاں لڑتا ہَے۔ اَور تیرے سارے دِنوں میں تُجھ
میں کوئی بَدی نہ پائی گئی○ گو آدمی اُٹھا کہ تیرا پیچھا کرے اَور تیری ۲۹
جان کا خواہاں ہُوا۔ لیکن میرے آقا کی جان خُداوند تیرے
خُدا کے ساتھ زِندوں کے بُقچہ میں باندھی ہُوئی ہَے۔ اَور تیرے
دُشمنوں کی جانوں کو وہ فلاخن کے پَلّہ سے پھینک دے گا○ اَور ۳۰
ایسا ہوگا۔ کہ جب خُداوند میرے آقا کے لئے وہ سب اچھّی
باتیں کرے جو اُس نے تیرے حق میں کہیں۔ اَور تُجھے اِسرائیل
کا سردار مُقرّر کرے○ تو یہ بات غم کا سبب اَور میرے آقا کے ۳۱
دِل کے لئے ٹھوکر کا باعِث نہ ہوگی۔ کہ تُو نے بے سبب خُون بہایا۔
یا میرے آقا نے اپنی جان کا اِنتقام لِیا۔ اَور جب خُداوند میرے
آقا سے نیکی کرے۔ تب تُو اپنی لونڈی کو یاد کرنا○ تب داؤد نے ۳۲
اِبی جائیل سے کہا خُداوند اِسرائیل کا خُدا مُبارک ہو۔ جس نے
آج تُجھے میرے مِلنے کے لئے بھیجا○ تیری دانشمندی مُبارک ہو۔ ۳۳
اَور تُو آپ مُبارک ہو۔ کہ آج کے دِن تُو نے مُجھے خُون بہانے
سے اَور اپنی جان کا اِنتقام اپنے ہاتھ سے لینے سے روکا○ ورنہ ۳۴
زِندہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی قَسم جس نے مُجھے تیرے ساتھ
بَدی کرنے سے روکا۔ اگر تُو جلدی کرکے میرے مِلنے کو نہ آتی۔
تو صُبح کی روشنی تک نابال کا کوئی نہ بچتا۔ جو دِیوار پر بَول کرے○
اَور داؤد نے اُس کے ہاتھ سے جو کُچھ وہ لائی تھی لِیا۔ اَور اُس ۳۵

سے کہا۔ کہ سلامتی سے اپنے گھر کو چلی جا۔ دیکھ مَیں نے تیری
۳۶ سُنی اَور تیرے مُنہ کا لحاظ کِیا ○ تب ابی جائل نابال کے پاس
آئی اَور دیکھو۔ اُس نے اپنے گھر میں بادشاہوں کی ضِیافت کی
مانند ضِیافت کی ہُوئی تھی۔ اَور نابال کا دِل خُوش تھا کیونکہ وہ
بدمست تھا تو اُس نے اُسے صُبح کی روشنی تک کوئی چھوٹی یا بڑی
۳۷ بات نہ بتائی ○ جب صُبح ہُوئی۔ اَور اُسے نشے سے ہوش آئی۔ تو
اُس کی بیوی نے اُسے یہ باتیں بتائیں تو اُس کا دِل اُس کے
۳۸ اندر بجُھ گیا۔ اَور وہ پتّھر کی مانند ہو گیا ○ اَور قریباً دس دِن کے
۳۹ بعد خُداوند نے نابال کو مارا تو وہ مَر گیا ○ جب داؤد نے نابال
کی مَوت کی بابت سُنا تو کہا۔ مُبارک ہو خُداوند جس نے نابال
سے میری رُسوائی کا بدلہ لِیا۔ اَور اپنے بندے کے ہاتھ کو بَدی
سے روکا۔ اَور خُداوند نے نابال کی شرارت کو اُسی کے سر پر
ڈالا۔ اَور داؤد نے اِبی جائل کو کہلا بھیجا کہ مَیں تجھے اپنی بیوی بنا
۴۰ لُوں گا ○ اَور داؤد کے خادِم اِبی جائل کے پاس کرمِل میں آئے تو
اُنہوں نے اُس سے کہا۔ کہ داؤد نے ہمیں تیرے پاس بھیجا
۴۱ ہے۔ تاکہ وہ تجھے اپنی بیوی بنا لے ○ تب وہ اُٹھی۔ اَور زمین
پر مُنہ کے بَل سجدہ کِیا۔ اَور کہا۔ دیکھ تیری بندی تیری لونڈی
۴۲ ہے۔ کہ اپنے آقا کے خادِموں کے پاؤں دھوئے ○ اَور اِبی جائل
نے جلدی کی اَور اُٹھی اَور گدھے پر سَوار ہُوئی۔ اَور اُس نے پانچ
لونڈیاں لِیں کہ اُس کے ساتھ چلیں۔ اَور وہ داؤد کے قاصِدوں
۴۳ کے پیچھے پیچھے گئی۔ اَور اُس کی بیوی بنی ○ اَور داؤد نے یزرعیل
سے اَخی نوعم کو بھی اپنی بیوی بنایا۔ چُنانچہ یہ دونوں اُس کی بیویاں
۴۴ ہُوئیں ○ لیکن شاؤل نے اپنی بیٹی مِیکل جو داؤد کی بیوی تھی،
جلّیم کے فلطی بِن لائش کو دے دی تھی +

باب ۲۶

۱ **داؤد اَور شاؤل دشتِ زِیف میں** اَور زِیف کے لوگ جبعہ
میں شاؤل کے پاس آئے اَور کہا۔ دیکھو۔ داؤد حکِیلہ کی پہاڑی
۲ میں جو بِیابان کے مُقابِل ہے چھُپا ہُؤا ہے ○ تب شاؤل اُٹھا۔
اَور اِسرائیل میں سے تین ہزار مُنتخب آدمی ساتھ لے کر زِیف
کے بِیابان کی طرف گیا۔ تاکہ زِیف کے بِیابان میں داؤد کی
۳ تلاش کرے ○ اَور شاؤل حکِیلہ کی پہاڑی پر بِیابان کے مُقابِل
راہ میں خَیمہ زن ہُؤا۔ اَور داؤد بِیابان میں رہتا تھا۔ جب اُس
۴ نے دیکھا۔ کہ شاؤل اُس کے پیچھے بِیابان میں آتا ہَے ○ تو داؤد
نے جاسُوس بھیجے۔ اَور یقینی طور پر معلُوم کِیا۔ کہ شاؤل آیا ہَے ○
۵ تب داؤد اُٹھا اَور اُس جگہ آیا جہاں شاؤل کا ڈیرا تھا۔ اَور وہ جگہ
دیکھی جہاں شاؤل اَور اُس کے لشکر کا سردار ابنیر بِن نیر سوتے تھے
اَور شاؤل خَیمہ میں سوتا تھا۔ اَور لوگ اُس کے گِرداگِرد ڈیرا لگائے
۶ تھے ○ تب داؤد نے اَخی ملک حِتّی اَور یوآب کے بھائی ابی شائی بِن
صَرُویہ سے کلام کر کے کہا۔ کہ شاؤل کے خَیمہ گاہ میں میرے
ساتھ کون جائے گا؟ تو ابی شائی نے کہا۔ مَیں تیرے ساتھ
۷ جاؤں گا ○ چُنانچہ داؤد اَور ابی شائی رات کے وقت لوگوں کی طرف
آئے۔ تو دیکھو شاؤل خَیمے میں لیٹا ہُؤا سو رہا تھا۔ اَور اُس کا نیزہ
اُس کے سر کے قریب زمین میں گڑا تھا۔ اَور ابنیر اَور لوگ اُس
۸ کے گِرد سو رہے تھے ○ تو ابی شائی نے داؤد سے کہا۔ کہ آج خُدا
نے تیرے دُشمن کو تیرے ہاتھ میں کر دِیا۔ پس مُجھے اجازت دے۔
کہ مَیں اُسے اِسی نیزے سے زمین کے ساتھ ایک ہی ضرب
۹ سے چھید دُوں اَور مَیں دوسری ضرب نہ لگاؤں گا ○ داؤد نے
ابی شائی سے کہا۔ اِسے ہلاک نہ کر۔ کیونکہ کون ہَے جو خُداوند
کے ممسُوح پر ہاتھ اُٹھائے اَور بےگُناہ رہے۔ اَور داؤد نے کہا۔
زِندہ خُداوند کی قَسم۔ خُداوند ہی اِسے مارے گا۔ یا اُس کا دِن
آئے گا تو مَرے گا۔ یا جب لڑائی میں جائے گا تو ہلاک ہوگا ○
۱۰ خُداوند نہ کرے کہ مَیں خُداوند کے ممسُوح پر اپنا ہاتھ اُٹھاؤں۔
اَب یہ نیزہ اُس کے سر کے پاس سے اَور پانی کی صُراحی لے
۱۱ لے۔ اَور ہم چلے جائیں ○ اَور داؤد نے وہ نیزہ اَور پانی کی
صُراحی شاؤل کے سر کے پاس سے لے لی۔ اَور وہ دونوں چل
پڑے۔ اَور کِسی نے دیکھا اَور نہ جانا اَور نہ کوئی جاگا۔ کیونکہ وہ
سب سو رہے تھے۔ اِس لئے کہ خُداوند کی طرف سے اُن پر
۱۲ گہری نیند پڑی تھی ○ اَور داؤد دُوسری طرف کو چلا گیا۔ اَور

ایک پہاڑ کی چوٹی پر دُور جا کھڑا ہُؤا۔ اَور اُن کے درمیان بڑا
۱۳ فاصلہ تھا○ اَور داؔؤد نے لوگوں کو اَور ابنیر بِن نیر کو زور سے پُکارا
۱۴ اَور کہا۔ اَے ابنیر! تُو جواب نہیں دیتا○ ابنیر نے جواب میں
۱۵ کہا۔ تُو کون ہے جو بادشاہ کو پُکارتا ہے؟○ تو داؔؤد نے ابنیر
سے کہا۔ کیا تُو مرد نہیں اَور تیری مانند اِسرائیل میں کون ہے؟
پس کیوں تُو نے اپنے آقا بادشاہ کی حِفاظت نہ کی؟ کیونکہ لوگوں
۱۶ میں سے ایک آدمی آیا تا کہ تیرے آقا بادشاہ کو قتل کرے○ یہ
بات جو تُو نے کی اچھّی نہیں کی۔ زِندہ خُداوند کی قسم۔ تُم مَوت
کے سزاوار ہو گئے ہو۔ کیونکہ تُم نے اپنے آقا خُداوند کے ممسُوح
کی حِفاظت نہ کی۔ اَب دیکھ۔ کہ بادشاہ کا نیزہ اَور پانی کی
۱۷ صُراحی جو بادشاہ کے سر کے پاس تھی کہاں ہے؟○ تب شاؤل
نے داؤد کی آواز پہچانی۔ اَور اُس سے کہا۔ اَے میرے بیٹے داؤد!
کیا یہ تیری آواز نہیں؟ داؤد نے کہا اَے میرے آقا بادشاہ!
۱۸ یہ میری ہی آواز ہے○ پھر داؤد نے کہا۔ اَے میرے آقا!
تُو کیوں اپنے خادِم کے پیچھے پڑا ہے۔ مَیں نے کیا کِیا ہے اَور
۱۹ کون سی بدی میرے ہاتھ میں ہے؟○ پس اَے میرے آقا
بادشاہ! اِس وقت اپنے خادِم کی بات سُن۔ اگر خُداوند نے تُجھے
میرے خلاف اُبھارا ہے۔ تو وہ ہدیہ قبُول کرے۔ اَور اگر بنی آدم
نے ایسا کہا۔ تو وہ خُداوند کے سامنے ملعُون ہوں۔ کیونکہ
اُنہوں نے آج کے دِن مُجھے خارِج کِیا۔ کہ مَیں خُداوند کی
مِیراث میں شامِل نہ رہُوں اَور کہا کہ جا دُوسرے معبُودوں کی
۲۰ بندگی کر○ اَب خُداوند کے حضُور میرا خُون زمین پر نہ گرے۔
کیونکہ اِسرائیل کا بادشاہ میری زِندگی کی تلاش میں نِکلا۔ جس
۲۱ طرح سے کہ پہاڑوں میں تیتر کی تلاش کی جاتی ہے○ تب شاؤل
نے کہا۔ مَیں نے خطا کی اَے میرے بیٹے داؤد! واپس آ جا۔
کیونکہ مَیں پھر تُجھے نہ ستاؤُں گا۔ اِس لئے کہ تیری نظر میں میری
جان آج کے دِن قیمتی ہُوئی۔ اَور مَیں نے بے وقُوفی کا کام کِیا۔
۲۲ اَور بڑی سخت غلطی کی○ داؤد نے جواب میں کہا۔ یہ بادشاہ کا نیزہ
ہے۔ جوانوں میں سے ایک اِدھر آئے۔ اَور اِسے لے جائے○
۲۳ اَور خُداوند ہر ایک کو اُس کی نیکی اَور امانتداری کے مُطابِق بدلہ
دے۔ کہ خُداوند نے آج تُجھے میرے ہاتھ میں حوالے کِیا۔
لیکن مَیں نے نہ چاہا۔ کہ خُداوند کے ممسُوح پر اپنا ہاتھ اُٹھاؤُں○
۲۴ تو جیسے آج کے دِن تیری جان میری نظر میں مُعزّز معلُوم ہُوئی۔
میری جان بھی خُداوند کی نظر میں مُعزّز ہو۔ اَور وہ مُجھے سب دُکھوں
۲۵ سے چُھڑائے○ تب شاؤل نے داؔؤد سے کہا۔ مُبارک ہے تُو
اَے میرے بیٹے داؤد! کیونکہ تُو اپنے کاموں میں کامیاب ہوگا
اَور ضرُور فتح پائے گا۔ پھر داؔؤد اپنی راہ چلا گیا اَور شاؤل اپنے
مقام کو واپس ہُؤا+

باب ۲۷

داؔؤد شاہ جتؔ کے پاس

۱ اَور داؔؤد نے اپنے دِل میں کہا۔
کہ مَیں کِسی نہ کِسی دِن شاؤل کے ہاتھ سے مارا جاؤں گا۔ پس
میرے لئے اِس سے بہتر کُچھ نہیں۔ کہ مَیں فِلسطِین کے مُلک
میں بھاگ کر بچا رہُوں۔ تو وہ مُجھ سے نا اُمّید ہو جائے گا۔ اَور
بعد ازاں پھر اِسرائیل کی تمام سرحدوں میں میری تلاش نہ
کرے گا۔ اِس طرح اُس کے ہاتھ سے میری جان کا چُھٹکارا
۲ ہوگا○ تب داؔؤد اُٹھا۔ اَور اپنے ساتھ کے چھ سو جوانوں کو لے
کر جتؔ کے بادشاہ آکیش بِن ماعوک کی طرف پار چلا گیا○
۳ اَور داؤد نے آکیش کے پاس جتؔ میں قیام کِیا۔ وہ اَور اُس
کے آدمی ہر ایک مع اپنے گھرانے کے۔ اَور داؔؤد اپنی دونوں
بیویوں کے ساتھ یعنی اَخی نوعم جو یزرعیل سے تھی اَور ابی جائل
۴ جو کرملی نابالؔ کی بیوی تھی○ اَور شاؤل کو خبر دی گئی۔ کہ داؔؤد جتؔ
۵ کو بھاگ گیا۔ تو وہ پھر اُس کی تلاش سے باز رہا○ اَور داؤد نے
آکیش سے کہا۔ اگر مَیں نے تیری نظر میں مقبُولیّت پائی تو اِس
مُلک کے کِسی شہر میں مُجھے مقام عطا کر۔ تا کہ مَیں وہاں بسُوں۔
۶ تیرا خادِم دارُالسلطنت میں تیرے ساتھ کِس واسطے رہے؟○ تو
آکیش نے اُس روز اُسے صِقلاؔج عطا کِیا۔ اِس سبب سے
صِقلاؔج آج کے دِن تک یہُوداؔہ کے بادشاہوں کا ہے○
۷ اَور کُل مُدّت جو داؔؤد فِلسطِینیوں کے مُلک میں رہا۔ ایک

۸ برس اَور چار مہینے تھی۝ اَور داؔؤد اَور اُس کے ساتھی نِکلتے۔ اَور جشُوریوؔں اَور جِرزیوؔں اَور عمالِیقیوؔں پر حملہ کرتے تھے۔ جو اُس مُلک کے طیلاؔم سے لے کر شُوؔر تک بلکہ مِصرؔ تک قدیمی باشِندے

۹ تھے۝ اَور داؤد اُس مُلک کو مارتا۔ اَور کِسی آدمی یا عورت کو نہ چھوڑتا۔ اَور بھیڑ بکریاں اَور گائے بَیل اَور گدھے اَور اُونٹ

۱۰ اَور کپڑے لے کر آکیشؔ کے پاس واپس آتا۝ تو آکیشؔ اُسے پُوچھتا تھا کہ تُو نے آج کہاں حملہ کِیا؟ اَور داؔؤد کہتا تھا کہ یہُوؔدہ

۱۱ کے نجبہؔ یا یرحمیؔ ایلؔ کے نجبہؔ یا قینیؔ کے نجبہؔ میں۝ اَور داؔؤد کِسی مَرد یا عورت کو جت میں لے جانے کے لئے باقی رہنے نہ دیتا تھا۔ تا نہ ہو کہ وہ اُس کے خلاف کہیں۔ تو داؤد یُوں ہی کرتا رہا۔ اَور تمام ایّام میں جب تک وہ فِلسطِینیوں کے مُلک میں رہا۔ اُس

۱۲ کا یہی طریقہ رہا۝ اَور آکیشؔ داؔؤد پر اِعتماد رکھتا تھا۔ اَور کہتا تھا کہ اُس نے اپنے آپ کو اپنی قوم اِسرؔائیل کے نزدیک قابِلِ نفرت بنایا ہے۔ چُنانچہ ہمیشہ تک وہ میرا خادِم رہے گا+

باب ۲۸

۱ **شاؤلؔ اَور عینؔ دور کی ساحِرہ**

اَور اُن دِنوں میں ایسا ہُوا۔ کہ فِلسطِینیوں نے اپنے خیمہ گاہوں کی فوجیں اِکٹھی کر لیں تاکہ اِسرؔائیل سے جنگ کریں۔ تو آکیشؔ نے داؤد سے کہا۔ تُو جان لے کہ تجُھے اَور تیرے ساتھیوں کو میرے ساتھ لشکر میں

۲ نِکلنا ضرُور ہے۝ اَور داؤد نے آکیشؔ سے کہا۔ اَب تُو جانے گا۔ کہ تیرا خادِم کیا کرے گا تو آکیشؔ نے داؤد سے کہا۔ کہ

۳ مَیں ہمیشہ کے لئے تجُھے اپنے سر کا نِگہبان مُقرّر کرُوں گا۝ اَور ایسا ہُوا کہ سمُوئیؔل مَر گیا تھا۔ اَور تمام اِسرؔائیل نے اُس پر ماتم کِیا اَور اُسے اُس کے شہر رامہ میں دفن کِیا۔ اَور شاؤلؔ نے

۴ تمام ساحِروں اَور فال گیروں کو مُلک سے نِکال دِیا تھا۝ لہٰذا فِلسطِینی اِکٹھّے ہُوئے اَور آکر شونیؔم میں ڈیرا لگایا اَور شاؤلؔ نے

۵ تمام اِسرؔائیل کو جمع کِیا۔ اَور جلبوؔع میں خیمہ زن ہُوا۝ جب شاؤلؔ نے فِلسطِینیوں کا لشکر دیکھا۔ تو ڈر گیا اَور اُس کا دِل نہایت

۶ کانپا۝ تب شاؤلؔ نے خُداوند سے دریافت کِیا۔ تو خُداوند نے اُسے جواب نہ دِیا۔ نہ بذریعہ خوابوں کے نہ اَوریمؔ کے اَور

۷ نہ انبِیاء کے۝ تو شاؤلؔ نے اپنے خادِموں سے کہا۔ کہ میرے لئے ایک ایسی عورت تلاش کرو جو ساحِرہ ہو۔ تو مَیں اُس کے پاس جا کر اُس کی زُبان سے دریافت کرُوں گا۔ اُس کے خادِموں نے اُس سے کہا کہ عینؔ دور میں ایک عورت ہَے جو ساحِرہ

۸ ہَے۝ تب شاؤلؔ نے اپنا بھیس بدلا اَور دُوسرے کپڑے پہنے۔ اَور دو آدمی ساتھ لے کر روانہ ہُوا۔ اَور رات کے وقت اُس عورت کے پاس پُہنچا۔ اَور اُس سے کہا۔ کہ رُوح کے ذریعہ سے مُجھے غیب کی باتیں بتا۔ اَور جِسے مَیں کہُوں اُسے میرے لئے

۹ اُوپر لا۝ تو عورت نے اُس سے کہا۔ دیکھ تُو جانتا ہَے کہ شاؤلؔ نے کیا کِیا۔ کہ اُس نے تمام ساحِروں اَور فال گیروں کو مُلک سے نِکال دِیا ہے۔ پس تُو میری جان کے لئے کیوں پھندا لگاتا

۱۰ ہَے۔ کہ مُجھے ہلاک کرے۝ تب شاؤلؔ نے اُس سے خُداوند کی قسم کھائی اَور کہا۔ زِندہ خُداوند کی قسم۔ اِس مُعاملہ میں کوئی

۱۱ بَدی تجُھ پر واقع نہ ہوگی۝ تب اُس عورت نے کہا۔ کہ مَیں تیرے لئے کِسے اُوپر بُلاؤُں؟ اُس نے کہا۔ میرے لئے سمُوئیؔل کو بُلا۝

۱۲ جب اُس عورت نے سمُوئیؔل کو دیکھا۔ تو بڑی آواز سے چِلاّئی اَور اُس عورت نے شاؤلؔ سے کہا۔ تُو نے کیوں مُجھے دھوکا دِیا؟

۱۳ کیونکہ تُو شاؤلؔ ہَے۝ تو بادشاہ نے اُس سے کہا۔ مت ڈر۔ تُو نے کیا دیکھا ہَے؟ تو عورت نے شاؤلؔ سے کہا۔ مَیں معبُود وں

۱۴ کو زمین میں سے اُوپر چڑھتا دیکھتی ہُوں۝ اُس نے اُس سے کہا۔ اُس کی شکل کیسی ہَے؟ وہ بولی ایک بُوڑھا آدمی اُوپر آتا ہَے اَور جُبّہ پہنے ہُوئے ہَے۔ تو شاؤلؔ نے سمجھ لِیا کہ وہ سمُوئیؔل

باب ۲۸: ۱۴ سمجھ لِیا کہ وہ سمُوئیؔل ہَے آبائے کلیسیا، مُقدّسین اَور مُفسرِین کی عام رائے ہے کہ فی اُلواقع سمُوئیؔل کی رُوح اور نہ کوئی بَد رُوح اُس کی شکل میں ظاہر ہُوئی۔ پر اِس عورت کے جادُو سے سمُوئیؔل نہ بُلایا گیا۔ کیونکہ اُس نے ابھی منتر پڑھنا شرُوع نہ کِیا تھا۔ بلکہ شاؤلؔ کی سزا کے لئے خُدا کی ایسی مرضی ہُوئی کہ سمُوئیؔل ہی اُسے اُس کی مُصِیبت کے واقعات کی خبر دے جو اُس پر آنے والے تھے۔ (یِشُوع بن سیراخ ۴۶: ۲۳)+

۱۵ ہَے۔تو وہ اپنے مُنہ کے بَل زمین پر گرا۔اَور سجدہ کِیا○ اَور سموئیل نے شاؤل سے کہا۔کہ تُم نے کیوں مُجھے بے آرام کِیا اَور مُجھے اُوپر بُلایا شاؤل نے کہا۔مُجھ پر بڑی تنگی ہَے۔کیونکہ فِلسطینی مُجھ سے لڑائی کرتے ہَیں۔اَور خُداوند نے مُجھے چھوڑ دِیا۔اَور مُجھے جواب نہیں دیتا۔نہ بذریعہ انبیاء کے اَور نہ خوابوں کے۔تو مَیں نے تُجھے بُلایا۔تاکہ تُو مُجھے بتائے کہ مَیں کیا کرُوں؟○

۱۶ سموئیل نے کہا تُو مُجھ سے کیوں پُوچھتا ہَے۔درحالیکہ خُداوند ۱۷ نے تُجھے چھوڑ دِیا۔اَور تیرا دُشمن بن گیا ہَے○ اَور خُداوند نے تیرے لئے وہی کِیا جو اُس نے میری زُبان سے کہا اَور تیرے ہاتھ سے تیری سَلطنت کاٹ ڈالی۔اَور تیرے ہمسائے داؤد کو ۱۸ دے دی○ کیونکہ تُو نے خُداوند کے حُکم کی فرمانبرداری نہ کی۔اَور اُس کا غضب عمالیق پر نافذ نہ کِیا۔اِس لئے آج کے دِن ۱۹ خُداوند نے تُجھ سے یہ کِیا○ اَور خُداوند اِسرائیل کو بھی تیرے ساتھ فِلسطینیوں کے ہاتھ میں دے دے گا۔اَور کل تُو اَور تیرے بیٹے میرے ساتھ ہوں گے۔اَور اِسرائیل کے لشکر کو بھی خُداوند ۲۰ فِلسطینیوں کے ہاتھ میں کر دے گا○ تب شاؤل فوراً زمین پر لمبا ہو کر گرا۔اَور سموئیل کے کلام سے نہایت کانپا۔اَور اُس میں طاقت باقی نہ رہی کیونکہ اُس نے سارا دِن اَور ساری رات ۲۱ روٹی نہیں کھائی تھی○ تب وہ عورت شاؤل کے پاس آئی۔اَور دیکھا کہ وہ بڑی گھبراہٹ میں ہَے۔تو اُس سے کہا۔کہ تیری لونڈی نے تیرا حُکم مانا۔مَیں نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی۔اَور ۲۲ تیری بات سُنی جو تُو نے مُجھ سے کہی○ پس اَب تُو بھی اپنی لونڈی کی بات سُن۔کہ مَیں تیرے آگے کُچھ روٹی لاؤُں اَور تُو کھا۔ ۲۳ تاکہ تُجھ میں قُوّت ہو۔کہ تُو اپنی راہ جا سکے○ تو اُس نے اِنکار کِیا اَور کہا۔مَیں نہیں کھاؤُں گا۔تب اُس کے خادِموں اَور اُس عورت نے بھی اِصرار کِیا۔تو اُس نے اُن کی سُنی اَور زمین پر ۲۴ سے اُٹھا۔اَور پلنگ پر بیٹھا○ اَور اُس عورت کے گھر میں ایک موٹا بچھڑا تھا۔تو اُس نے جلدی سے اُسے ذبح کِیا۔اَور آٹا ۲۵ لے کر گُوندھا۔اَور فطیری روٹیاں پکائیں○ اَور شاؤل اَور اُس کے خادِموں کے آگے رکھیں۔پس اُنہوں نے کھایا۔تب وہ اُٹھے اَور اُسی رات چلے گئے+

باب ۲۹

داؤد کا لوٹایا جانا

۱ اَور فِلسطینیوں نے افیق میں اپنے خیمہ گاہوں کے لشکر جمع کئے اَور اِسرائیل ایک چشمے کے پاس جو یزرعیل میں ہَے خیمہ زن تھے○ ۲ تو فِلسطینیوں کے قُطب مع سَوسَو اَور ہزار ہزار کے آگے گئے۔اَور داؤد اَور اُس کے ساتھی آکیش کے ہمراہ پیچھے تھے○ ۳ تو فِلسطینیوں کے سرداروں نے کہا۔کہ یہ عبرانی کِس لئے ہَیں؟ تو آکیش نے کہا۔کیا یہ داؤد شاہِ اِسرائیل کا خادِم وہی نہیں جو میرے ساتھ دِنوں بلکہ برسوں سے ہَے اَور جس روز سے وہ ہمارے پاس بھاگ کر آیا آج تک اُس میں کوئی بدی نہیں پائی گئی○ ۴ تب فِلسطینیوں کے سردار غُصّے ہوئے اَور اُس سے کہا۔اِس آدمی کو لوٹا دے کہ وہ اپنی جگہ کو جو تُو نے اُس کے لئے ٹھہرائی واپس جائے۔اَور ہمارے ساتھ جنگ میں نہ جائے۔تاکہ لڑائی میں وہ ہمارا دُشمن نہ بن جائے۔کیونکہ وہ اپنے آقا کو اِن آدمیوں کے سروں کے بغیر کِس طرح خُوش کرے گا؟○ ۵ کیا یہ وہی داؤد نہیں جس کی بابت عورتوں نے ناچ میں گاتے ہُوئے کہا تھا۔

شاؤل نے مارا ہزاروں کو۔
داؤد نے مارا لاکھوں کو○

۶ تب آکیش نے داؤد کو بُلایا اَور اُس سے کہا۔زِندہ خُداوند کی قسم کہ تُو راستکار ہَے اَور لشکر گاہ میں میرے ساتھ تیرا آنا جانا میری نظر میں اچھّا ہَے۔اَور جس دِن سے تُو میرے پاس آیا ہَے آج تک مَیں نے تُجھ میں کوئی بدی نہیں پائی۔لیکن قُطبوں کی نظر میں تُو پسندیدہ نہیں○ ۷ پس اَب تُو لوٹ کر سلامتی سے چلا جا۔اَور کوئی ایسی بات نہ کر جو فِلسطینیوں کے قُطبوں کی نظر میں بُری ہو○ ۸ داؤد نے آکیش سے کہا۔مَیں نے کیا کِیا ہَے؟ اَور جس دِن سے کہ مَیں تیرے ساتھ رہا ہُوں آج تک تُو نے اپنے خادِم میں کون سی بات پائی کہ مَیں نہ جاؤُں اَور اپنے آقا بادشاہ

۹ کے دُشمنوں سے نہ لڑُوں۝ تب آکیس نے داؤد کو جواب میں کہا۔ مَیں یہ جانتا ہُوں۔ کہ تُو میری نظر میں خُدا کے فرِشتے کی مانند نیک ہَے۔ لیکن فِلسطِینیوں کے سرداروں نے کہا۔ کہ تُو ہمارے
۱۰ ساتھ جنگ میں مت جا۝ اَور اَب صُبح سویرے تُو اَور تیرے آقا کے خادِم جو تیرے ساتھ آئے ہَیں اُٹھو اَور اپنی جگہ کو جو مَیں نے تُمہارے لئے ٹھہرائی ہَے، چلے جاؤ۔ اِنتقام کا خیال نہ کر۔ کیونکہ مَیں تُجھے نیک سمجھتا ہُوں۔ پس جب تُم صُبح کو اُٹھو اَور
۱۱ روشنی نُمودار ہو تو روانہ ہو جاؤ۝ اِس لئے صُبح کو داؤد اَور اُس کے آدمی اُٹھے تاکہ فجر کو روانہ ہو کر فِلسطِینیوں کے مُلک میں واپس جائیں لیکن فِلسطِینی یزرعیل کو چلے گئے+

باب ۳۰

۱ **صِقلاج کی لُوٹ** جب داؤد اَور اُس کے ساتھی تیسرے دِن صِقلاج میں پُہنچے۔ تو عمالیقی نجبہ پر اَور صِقلاج پر حملہ کر چُکے ہُوئے تھے۔ اَور صِقلاج کو مارا اَور آگ سے جلا چُکے ہُوئے
۲ تھے۝ اَور عورتوں کو اَور جِتنے چھوٹے بڑے وہاں تھے سب کو گِرفتار کر لِیا تھا اَور کِسی کو قتل نہ کِیا۔ بلکہ اُنہیں لے کر اپنی راہ
۳ لی تھی۝ چُنانچہ داؤد اَور اُس کے ساتھی شہر میں آئے۔ تو دیکھو وہ آگ سے جلایا جا چُکا تھا اَور اُن کی عورتیں اَور اُن کے بیٹے اَور
۴ اُن کی بیٹیاں اسیر ہو گئی تھیں۝ تب داؤد اَور لوگوں نے جو اُس کے ساتھ تھے رونے میں اپنی آوازیں بُلند کیں یہاں تک کہ
۵ اُن میں اَور رونے کی طاقت نہ رہی۝ اَور داؤد کی دونوں بیویاں یزرعیلی اخینوعم اَور ابی جائل نابال کرملی کی عورت بھی
۶ اسیر کی گئی تھیں۝ اَور داؤد بڑی تنگی میں تھا کیونکہ لوگ اُسے سنگسار کرنے کی بات کرتے تھے۔ کیونکہ تمام لوگ اپنے بیٹوں اَور بیٹیوں کے لئے جان کی تلخی میں تھے مگر داؤد نے خُداوند
۷ اپنے خُدا میں دلیری پائی۝ اَور داؤد نے اخی ملک کے بیٹے ابی یاتار کاہن سے کہا۔ میرے پاس یہاں افود لا۔ تو ابی یاتار افود لے کر داؤد کے پاس آیا۝

۸ **داؤد کا اِنتقام** تو داؤد نے خُداوند سے سوال کِیا اَور کہا کیا مَیں اِن ڈاکُوؤں کے پیچھے جاؤُں۔ کیا مَیں اُنہیں جا لُوں گا؟ خُداوند نے کہا اُن کے پیچھے جا۔ کیونکہ تُو یقیناً اُنہیں جا لے گا۔
۹ اَور سب کُچھ چُھڑائے گا۝ تب داؤد اَور اُس کے چھ سَو آدمی چل پڑے۔ اَور بسور کی وادی میں آئے۔ اَور اُن میں سے
۱۰ بعض لوگ جو تھک گئے وہیں رہے۝ اَور داؤد چار سَو آدمیوں کے ساتھ اُن کے تعاقُب میں گیا۔ کیونکہ دو سَو آدمی جو تھک
۱۱ گئے تھے وہیں رہے۔ وہ وادی بسور کے پار نہ جا سکے۝ اَور اُنہوں نے میدان میں ایک مِصری آدمی پایا۔ جِسے وہ داؤد کے پاس لے آئے۔ اَور اُنہوں نے اُسے روٹی دی۔ سو اُس
۱۲ نے کھائی۔ اَور اُسے پانی پلایا۝ اَور اُسے اِنجیروں کی ایک ٹِکیا اَور کِشمِش کے دو خُوشے دِیئے۔ تو اُس نے کھایا تو اُس کی جان میں جان آئی۔ کیونکہ اُس نے تین دِن رات سے نہ روٹی
۱۳ کھائی تھی اَور نہ پانی پِیا تھا۝ تب داؤد نے اُس سے پُوچھا۔ تُو کِس کا ہَے اَور کہاں کا ہَے؟ اُس جوان نے کہا مَیں مِصری ہُوں۔ اَور ایک عمالیقی آدمی کا خادِم ہُوں۔ میرا آقا مُجھے چھوڑ
۱۴ گیا۔ کیونکہ تین دِن ہُوئے کہ مَیں بیمار پڑ گیا تھا۝ ہم نے کریتیوں کے نجبہ پر اَور یہُوداہ پر اَور کالِب کے نجبہ پر حملہ
۱۵ کِیا۔ اَور ہم نے صِقلاج کو آگ سے جلایا۝ تو داؤد نے اُس سے کہا۔ کیا تُو مُجھے اُس گروہ تک لے جا سکتا ہَے؟ تو اُس نے کہا۔ مُجھ سے خُدا کی قَسم کھا کہ تُو مُجھے قتل نہ کرے گا۔ اَور نہ میرے آقا کے ہاتھ مُجھے حوالے کرے گا۔ تو مَیں تُجھے اُس
۱۶ گروہ تک لے جاؤُں گا۝ جب وہ اُسے وہاں لے گیا۔ تو دیکھو۔ وہ تمام زمین پر پھیلے ہُوئے تھے۔ اَور اُس بڑی غنیمت کے سبب جو اُنہوں نے فِلسطِین کے مُلک اَور یہُوداہ کی سرزمین
۱۷ سے پائی تھی، کھاتے پیتے اَور ناچتے تھے۝ پس داؤد نے فجر سے لے کر دُوسرے دِن کی شام تک اُنہیں مارا۔ اَور اُن میں سے کوئی نہ بچا سوائے چار سَو جوانوں کے جو اُونٹوں پر چڑھ کر
۱۸ بھاگ گئے۝ چُنانچہ داؤد نے سب کُچھ جو عمالیقیوں نے لِیا تھا،
۱۹ چُھڑا لِیا۔ اَور داؤد نے اپنی دونوں بیویوں کو بھی چُھڑا لِیا۝ اَور

اُن کی کوئی چیز گُم نہ ہُوئی نہ چھوٹی نہ بڑی، نہ بیٹے نہ بیٹیاں نہ غنیمت نہ کوئی اَور چیز جو اُن سے لی گئی تھی۔ داؤد نے سب کُچھ ۲۰ واپس لے لِیا۝ اَور داؤد نے تمام بھیڑ بکریاں اَور گائے بَیل پکڑ لئے۔ اَور وہ مواشی کو اپنے آگے آگے ہانک لائے۔ اَور کہا ۲۱ کہ یہ داؤد کی لُوٹ ہَے۝ اَور داؤد اُن دوسَو آدمیوں کے پاس آیا۔ جو تھک کر داؤد کے ساتھ نہ جا سکے۔ اَور وادی بسور میں چھوڑ دیئے گئے تھے۔ تو وہ داؤد اَور اُس کے ساتھ کے لوگوں کے مِلنے کو باہر نِکلے۔ تو داؤد اُن کے پاس آیا اَور اُن سے سلام ۲۲ کہا۝ تب اُن میں سے جو داؤد کے ساتھ گئے تھے۔ سب خبِیث آدمیوں نے کہا۔ کہ یہ ہمارے ساتھ نہیں گئے۔ ہم اُنہیں اُس غنیمت میں سے جو ہم نے چُھڑائی ہَے حِصّہ نہیں دیں گے۔ سِوائے ہر ایک کی بیوی اَور بال بچّوں کے۔ تو وہ ۲۳ اُنہیں لیں اَور چلے جائیں۝ تب داؤد نے کہا۔ اَے میرے بھائیو! جو کُچھ خُداوند نے ہمیں عطا کِیا ہَے اُس کے ساتھ ایسا نہ کرو۔ کیونکہ اُسی نے ہمیں بچایا۔ اَور اُس گروہ کو جس نے ۲۴ ہمیں لُوٹا تھا، ہمارے ہاتھ میں کر دِیا۝ اِس مُعاملے میں کوئی تُمہارے ساتھ مُنافقت نہ کرے گا۔ کیونکہ لڑائی میں جانے والے کے حِصّے کے برابر ہی اُس کا حِصّہ ہوگا۔ جو اسباب کے ۲۵ پاس رہا۔ وہ برابر حِصّہ پائیں گے۝ پس اُس دِن سے لے کر آج تک اِسرائیل میں یہی قانُون اَور شرع ہُوئی۝

۲۶ اَور داؤد صِقلاج میں آیا۔ اَور لُوٹ کے مال میں سے اُس نے اپنے خیر خواہوں یہوداہ کے بُزرگوں کے پاس بھی کُچھ کُچھ بھیجا اَور کہا۔ کہ خُداوند کے دُشمنوں کی غنیمت میں سے یہ تُمہارے لئے برکت ہَے۝

۲۷ اُن کے لئے جو بَیت ایل میں
اَور جو نجبِہ کے راموت میں
اَور جو یتیر میں۝
۲۸ اَور جو عروعیر میں
اَور جو سِفموت میں
اَور جو اشتموع میں۝
۲۹ اَور جو کرمل میں
اَور جو یرحمی ایل کے شہروں میں
اَور جو قینی کے شہروں میں۝
۳۰ اَور جو حُرمہ میں
اَور جو کورعاشان میں
اَور جو عتاق میں۝
۳۱ اَور جو حبرون میں
اَور اُن تمام مقاموں میں رہتے تھے
جہاں داؤد اَور اُس کے لوگ پھرا کرتے تھے+

باب ۳۱

اِسرائیل کی شِکَست اَور شاؤل کی وفات

۱ اَور فِلسطینی اِسرائیل سے لڑے۔ اَور اِسرائیل کے آدمی فِلسطینیوں کے سامنے سے بھاگے۔ اَور جلبوع کے پہاڑ میں قتل ہو کر گِرے۝ ۲ اَور فِلسطینیوں نے شاؤل اَور اُس کے بیٹوں کا سختی سے تعاقُب کِیا۔ اَور فِلسطینیوں نے شاؤل کے بیٹوں یوناتان اَور ابی نا داب ۳ اَور ملکی شوع کو قتل کِیا۝ اَور لڑائی کا زور شاؤل پر پڑا تو تیر اَندازوں ۴ نے اُسے جالِیا۔ اَور اُسے زخموں سے گھائل کِیا۝ تب شاؤل نے اپنے سلاح بردار سے کہا۔ کہ اپنی تلوار کھینچ اَور مُجھے اُس سے چھید دے۔ تا نہ ہو۔ کہ یہ نامختُون آ کر مُجھے قتل کریں۔ اَور طعنہ زنی سے میرے ساتھ ٹھٹّھا کریں۔ مگر اُس کے سلاح بردار نے اِنکار کِیا۔ کیونکہ وہ نہایت ڈر گیا۔ تب شاؤل نے ۵ اپنی تلوار پکڑی اَور اُس پر گِرا۝ جب اُس کے سلاح بردار نے دیکھا۔ کہ شاؤل مَر گیا۔ وہ بھی اپنی تلوار پر گِرا اَور اُس کے ۶ ساتھ مَر گیا۝ پس شاؤل اَور اُس کے تینوں بیٹے اَور اُس کا سلاح بردار اَور اُس کے سب آدمی اُسی روز اِکٹھّے مَرے۝ ۷ اَور اِسرائیل کے آدمیوں نے جو اِس وادی کی پرلی طرف اَور اُردن کے پار تھے، دیکھا کہ اِسرائیل کے آدمی بھاگ گئے۔ اَور شاؤل اَور اُس کے بیٹے مَر گئے۔ تو وہ اپنے شہروں کو چھوڑ کر

۸ بھاگ نِکلے۔اَور فِلسطِینی آ کر اُن میں بسنے لگے○ اَور اگلے دِن فِلسطِینی مقتُولوں کو لُوٹنے آئے۔تو اُنہوں نے شاؤُل اَور اُس ۹ کے تینوں بیٹوں کو کوہِ جِلبوعؔ پر پڑے پایا○ تب اُنہوں نے اُس کا سر کاٹا اَور اُس کے ہتھیار اُتار کے فِلسطِینیوں کے مُلک میں بھیجے۔تا کہ اُن کے بُت خانوں اَور اُن کے لوگوں میں ہر ۱۰ طرف خُوشخبری دی جائے○ اَور اُس کے ہتھیاروں کو عِشتارُوتؔ کے مندر میں رکھّا۔اَور اُس کی لاش بَیت شانؔ کی دِیوار پر لٹکا دی○ اَور یابیشِ جِلعادؔ کے رہنے والوں نے سُنا کہ فِلسطِینیوں ۱۱ نے شاؤُل سے کیا کِیا○ تو اُن میں سے سب بہادُر آدمی اُٹھے۔ ۱۲ اَور ساری رات چلے۔اَور شاؤُل کی لاش اَور اُس کے بیٹوں کی لاشوں کو بَیت شانؔ کی دِیوار پر سے لے لِیا۔اَور اُنہیں یابیشؔ میں لائے۔اَور وہاں اُنہیں جلا دِیا○ اَور اُن کی ہڈّیوں کو لے کر ۱۳ یابیشؔ میں ایک جھاؤ کے درخت کے نیچے دفن کر دِیا۔اَور سات دِن تک روزہ رکھّا+

۲-سموئیل

سموئیل نبی کی دُوسری کتاب میں اِسرائیل کے سُنہری دَور اَور مثالی بادشاہ داؤد سے مُتعلق واقعات درج ہیں۔ اِس میں داؤد کے دائمی تخت کی بُنیاد اَور پائیداری کی تاریخ اَور المسیح کے وعدہ کی پیشین گوئی ہے۔ کتاب کے تین حصّے ہیں۔

ابواب ۱-۱۰ داؤد کی فتُوحات
ابواب ۱۱-۲۰ مُشکلات اَور بغاوتیں
ابواب ۲۱-۲۴ مُختلف واقعات

باب ۱

داؤد کا شاؤل پر ماتم

۱ اَور شاؤل کی مَوت کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ جب داؤد عمالیقیوں کے قتل سے واپس آیا۔ تو وہ صِقلاج میں ۲ دو دِن رہا○ جب تیسرا دِن ہُوا۔ تو دیکھو ایک آدمی شاؤل کی لشکر گاہ سے آیا۔ اُس نے اپنے کپڑے پھاڑے ہُوئے اَور اپنے سر پر خاک ڈالی ہُوئی تھی۔ جب وہ داؤد کے پاس آیا تو زمین پر گِرا اَور ۳ اُسے سجدہ کِیا○ داؤد نے اُس سے کہا۔ تُو کہاں سے آیا ہے؟ اُس ۴ نے کہا مَیں اِسرائیل کی لشکر گاہ سے اپنی جان بچا کر آیا ہُوں○ تب داؤد نے اُس سے کہا۔ کیا خبر ہے مُجھے بتا؟ اُس نے کہا کہ لوگ لڑائی سے بھاگ نِکلے اَور لوگوں میں سے بہُت گِر گئے اَور مَر ۵ گئے۔ اَور شاؤل اَور اُس کا بیٹا یُوناتان بھی دونوں مَر گئے○ تو داؤد نے اُس جوان سے جس نے اُسے خبر دی، کہا تُو نے کِس طرح جانا ۶ کہ شاؤل اَور اُس کا بیٹا یُوناتان مَر گئے؟○ تو اُس جوان نے جو خبر لایا تھا کہا۔ ایسا اِتفاق ہُوا کہ مَیں کوہِ جِلبوع پر گُزرا۔ تو دیکھو شاؤل اپنے نیزے پر تکیہ کئے ہُوئے تھا۔ اَور گاڑیاں اَور گھوڑے ۷ اُس کے پیچھے آ گئے○ اُس نے اپنی پچھلی طرف نگاہ کی۔ تو مُجھے دیکھا ۸ اَور مُجھے بُلایا۔ مَیں نے کہا مَیں حاضِر ہُوں○ اُس نے مُجھ سے ۹ کہا تُو کون ہے؟ مَیں نے کہا مَیں عمالیقی ہُوں○ تو اُس نے مُجھ سے کہا۔ میرے نزدِیک آ اَور مُجھے قتل کر۔ کیونکہ مَیں دُکھ میں ہُوں۔ اَور مُجھ میں ابھی بہُت جان ہے○ ۱۰ تب مَیں اُس کے نزدِیک گیا اَور اُسے قتل کِیا۔ کیونکہ مَیں نے جان لِیا۔ کہ شِکست کے بعد وہ زِندہ نہ رہے گا۔ اَور مَیں نے تاج اُس کے سر سے اَور کنگن اُس کے بازُو پر سے اُتارا۔ اَور اُنہیں اپنے آقا کے پاس لایا ہُوں○ ۱۱ تب داؤد نے اپنا کپڑا پکڑا اَور چاک کِیا۔ اَور ایسا ہی اُن سب آدمیوں نے کِیا، جو اُس کے ساتھ تھے○ ۱۲ اَور اُنہوں نے ماتم کِیا اَور روئے اَور اُنہوں نے شاؤل اَور اُس کے بیٹے یُوناتان اَور خُداوند کے لوگوں اَور اِسرائیل کے گھر کے لئے روزہ رکھّا۔ کیونکہ وہ تلوار سے گِر گئے○ ۱۳ تب داؤد نے اُس جوان سے جو خبر لایا تھا کہا۔ تُو کہاں سے ہے؟ اُس نے اُس سے کہا۔ مَیں ایک پردیسی آدمی کا بیٹا عمالیقی ہُوں○ ۱۴ تو داؤد نے اُس سے کہا۔ تُجھے کِس لئے خوف نہ آیا کہ تُو نے خُداوند کے ممسُوح کو قتل کرنے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا○ ۱۵ اَور داؤد نے اپنے جوانوں میں سے ایک کو بُلایا اَور کہا۔ نزدِیک جا اَور اُس پر حملہ کر۔ چُنانچہ اُس نے اُسے مارا اَور وہ مَر گیا○ ۱۶ داؤد نے اُسے کہا تیرا خُون تیرے ہی سر پر ہو کیونکہ تیرے ہی مُنہ نے تیرے خلاف گواہی دی۔ جب تُو نے کہا کہ مَیں نے خُداوند کے ممسُوح کو قتل کِیا○

داؤد کا مَرثیہ

۱۷ اَور داؤد نے شاؤل اَور اُس کے بیٹے یُوناتان ۱۸ پر یہ مَرثیہ کہہ کر نوحہ کِیا○ اَور حُکم دِیا کہ بنی یہُودہ کو سِکھایا جائے۔ جیسا کہ کِتابِ صداقت میں لِکھا ہُوا موجُود ہے○

۱۹ اَے اِسرائیل تیرے ٹِیلوں پر تیرا فخر مارا گیا۔

ہائے دلیروں کی کیسی شِکست!○
۲۰ جتؔ میں یہ خبر نہ دو۔
اشقلوؔن کے کُوچوں میں یہ مشہور نہ کرو۔
نہ ہو کہ فِلستینؔ کی بیٹیاں خُوشی منائیں۔
نہ ہو کہ نامختُونوں کی بیٹیاں شادمانی کریں○
۲۱ اَے کوہِ جلبوعؔ۔ اَے مَوت کے پہاڑو!
تُم پر نہ شبنم نہ بارِش پڑے۔
وہاں تو دلیروں کی سِپر پھینک دِی گئی۔
شاؤلؔ کی سِپر جو تیل سے نہیں○
۲۲ بلکہ مقتُولوں کے خُون اَور دلیروں کی چربی سے مَلی گئی۔
یُوناتانؔ کی کمان نہیں پھرتی تھی۔
شاؤلؔ کی شمشیر خالی نہ لَوٹتی تھی○
۲۳ شاؤلؔ اَور یُوناتانؔ عزیز و مرغُوب
نہ جِیتے نہ مرتے وہ جُدا ہُوئے۔
عُقابوں سے تیز تھے۔ شیروں سے قوی○
۲۴ اَے اِسرائیلؔ کی بیٹیو۔ شاؤلؔ پر ماتم کرو۔
جس نے تُمہیں ارغوانی پوشاکیں پہنائیں۔
زرّیں زیورات سے تُمہارے لباس مُرصّع کِئے○
۲۵ جنگ میں دلیروں کی کیسی شِکست!
ہائے یُوناتانؔ۔ تیری مَوت کے سبب مُجھے غم ہے○
۲۶ برادرم یُوناتانؔ۔ مَیں تیرے سبب ہُوں شِکستہ۔
میرے لئے تُو نہایت ہی دِل پسند تھا۔
تیری رفاقت رفاقتِ زَن سے بھی بہتر○
۲۷ ہائے دلیروں کی کیسی شِکست!
جنگ کے سلاح کیسے ہُوئے نابُود! +

باب ۲

۱ | داؤدؔ شاہِ یہُوداؔہ | اَور اِس کے بعد اَیسا ہُؤا۔ کہ داؤدؔ نے خُداوند سے پُوچھا اَور کہا۔ کیا مَیں یہُوداؔہ کے شہروں میں سے کِسی میں چلا جاؤُں؟ خُداوند نے اُس سے کہا جا۔ داؤدؔ نے کہا۔ مَیں کہاں جاؤُں؟ اُس نے کہا حبرونؔ میں○ ۲ تو داؤدؔ اپنی دونوں بیویوں یزرعیلی اخی نوعمؔ اَور ابی جائلؔ نابالؔ کرملی کی بیوی کے ساتھ وہاں گیا○ ۳ اَور داؤدؔ اُن آدمیوں کو جو اُس کے ساتھ تھے، ہر ایک کو اُس کے گھرانے سمیت لے آیا۔ اَور وہ حبرونؔ کے شہر میں بسنے لگے○ ۴ اَور یہُوداؔہ کے لوگ آئے اَور اُنہوں نے وہاں پر داؤدؔ کو مسح کیا۔ تاکہ وہ یہُوداؔہ کے گھرانے کا بادشاہ ہو۔ اَور داؤدؔ کو خبر دی گئی اَور کہا گیا کہ یابیشؔ جلعادؔ کے لوگوں نے شاؤلؔ کو دفن کیا○ ۵ تو داؤدؔ نے یابیشؔ جلعادؔ کے لوگوں کے پاس قاصِد بھیجا اَور کہا۔ کہ تُم خُداوند کی طرف سے مُبارک ہو۔ کہ تُم نے اپنے آقا شاؤلؔ پر یہ مہربانی کی اَور اُسے دفن کیا○ ۶ اَور اَب خُداوند تُمہارے ساتھ مہربانی اَور وفاداری کرے۔ اَور مَیں بھی تُمہارے ساتھ نیکی کرُوں گا۔ کیونکہ تُم نے یہ کام کِیا○ ۷ اَور اَب تُمہارے ہاتھ مضبُوط ہوں۔ اَور تُم بہادُر بنو۔ اِس لئے کہ تُمہارا آقا شاؤلؔ مَر گیا۔ اَور یہُوداؔہ کے گھرانے نے مُجھے مسح کیا ہَے۔ تاکہ مَیں اُن پر بادشاہ ہُوں○

۸ | اِشبوشتؔ شاہِ اِسرائیلؔ | اَور ابنیرؔ بن نیرؔ شاؤلؔ کے لشکر کے سپہ سالار نے اِشبوشتؔ بن شاؤلؔ کو لِیا۔ اَور اُسے محنائمؔ میں لایا○ ۹ اَور اُسے جِلعادؔ اَور اشوریوںؔ اَور یزرعیلؔ اَور اِفرائیمؔ اَور بنیامینؔ اَور تمام اِسرائیلؔ پر بادشاہ کِیا○ ۱۰ اَور اِشبوشتؔ بن شاؤلؔ چالیس برس کا تھا۔ جب وہ اِسرائیلؔ پر بادشاہ ہُؤا۔ اَور اُس نے دو برس بادشاہی کی۔ لیکن یہُوداؔہ کے گھرانے نے داؤدؔ کی پیروی کی○ ۱۱ اَور اُن دِنوں کی تعداد جن میں داؤدؔ نے حبرونؔ میں یہُوداؔہ کے گھرانے پر بادشاہی کی سات برس اَور چھ مہینے تھی○

۱۲ | ابنیرؔ اَور یوآبؔ کی جنگ | ابنیرؔ بن نیرؔ اَور اِشبوشتؔ بن شاؤلؔ کے خادِم محنائمؔ سے جِبعونؔ کو آئے○ ۱۳ اَور یوآبؔ بن ضرویاؔہ اَور داؤدؔ کے خادِم باہر نِکلے۔ اَور جِبعونؔ کے کُنڈ پر سب مِلے تو یہ تالاب کی اِس طرف اَور وہ تالاب کی اُس طرف ٹھہرے○ ۱۴ تب ابنیرؔ نے یوآبؔ سے کہا کہ جوانوں کو نِکلنے دے تاکہ ہمارے سامنے

باب ۲:۸ اِشبوشتؔ اَور اِس قِسم کے نام اخبار کی کِتاب میں اِشبعلؔ وغیرہ کہلاتے ہیں+

۱۵ کھیل کریں۔تو یوآب نے کہا۔نکلیں ○ تب اِشبوشت بن ساؤل کے لئے بِنیامین میں سے بارہ جوان اُٹھے اور پار گئے۔اور داؤد ۱۶ کے خادِموں میں سے بھی بارہ جوان نکلے ○ اور ہر ایک نے اپنے ساتھی کا سر پکڑا۔اور اپنے ساتھی کے پہلُو میں اپنی تلوار گھونپی۔تو وہ سب گر گئے۔اور وہ جگہ حلقہ صُورِیم کہلائی جو جِبعُون میں ۱۷ ہے ○ اور اُس روز بڑی سخت جنگ ہُوئی۔اور ابنیر اور اِسرائیل کے ۱۸ آدمیوں نے داؤد کے خادِموں سے شِکست کھائی ○ اور وہاں ضرُویہ کے تین بیٹے یوآب اور ابی شائی اور عساہیل تھے۔اور عساہیل ۱۹ جنگلی ہرنوں میں سے ایک کی مانند تیز رو تھا ○ اور عساہیل نے ابنیر کا پیچھا کیا۔اور ابنیر کے پیچھے سے دہنی طرف یا بائیں طرف ۲۰ نہ مُڑا ○ تو ابنیر نے اپنے پیچھے نِگاہ کی اور کہا۔کیا تُو عساہیل ہے؟ اُس ۲۱ نے کہا مَیں ہی ہُوں ○ تو ابنیر نے اُس سے کہا۔مُجھ سے دہنے یا بائیں مُڑ۔اور جوانوں میں سے کسی کو پکڑ۔اور اُس کی لُوٹ اپنے واسطے ۲۲ لے۔مگر عساہیل نے اُس کے پیچھے سے مُڑنا نہ چاہا ○ تب ابنیر لَوٹا اور عساہیل سے پھر کہا۔میرے پیچھے سے ہٹ جا تُو مُجھے کیوں مجبُور کرتا ہے۔کہ تُجھے زمین پر چھید دُوں؟ اور تیرے بھائی یوآب ۲۳ کے سامنے مَیں کیونکر اپنا مُنہ دِکھاؤں گا ○ تو اُس نے ہٹ جانے سے اِنکار کیا۔تو ابنیر نے نیزہ کے پچھلے سرے سے اُسے پیٹ میں مارا۔تو نیزہ اُس کی پیٹھ کے پار ہو گیا تو وہ وہاں گرا۔اور اُسی جگہ مَر گیا۔اور سب جو اُس جگہ آتے جہاں عساہیل گرا اور مَرا تھا ۲۴ تو وہِیں ٹھہر جاتے ○ اور یوآب اور ابی شائی ابنیر کے پیچھے دوڑے۔اور جب وہ اَمّہ کی پہاڑی تک جو جیح کے مُقابل جِبعُون کے بیابان ۲۵ کی راہ میں ہے، پُہنچے۔تو سُورج غرُوب ہُوا ○ اور بِنیامین ابنیر کی پیروی میں اِکٹھے ہُوئے۔اور ایک گروہ بن کر پہاڑی کی چوٹی پر ۲۶ کھڑے ہو گئے ○ تب ابنیر نے یوآب کو پُکار کے کہا۔کیا تلوار اَبد تک کاٹتی جائے گی۔کیا تُو نہیں جانتا۔کہ انجام میں کڑواہٹ ہو گی؟ اور کب تک تُو لوگوں کو حُکم نہ دے گا۔کہ اپنے بھائیوں کا پیچھا کرنے ۲۷ سے باز رہیں؟ ○ یوآب نے کہا۔زِندہ خُداوند کی قسم۔اگر تُو نہ کہتا تو لوگوں میں سے ہر ایک صُبح ہی کو اپنے بھائی سے واپس پھر گیا ۲۸ ہوتا ○ تب یوآب نے نرسِنگا پُھونکا۔اور سب لوگ کھڑے ہو گئے اور اِسرائیل کا تعاقُب نہ کیا۔اور نہ پھر لڑائی کی ○ اور ابنیر اور ۲۹ اُس کے آدمی ساری رات عرابہ میں چلتے رہے۔اور اُردن کے پار ہو گئے۔اور سب بِترُون سے گُزر کر محنائم میں آ گئے ○ اور یوآب ۳۰ ابنیر کا پیچھا کرنے سے مُڑا۔اور سب لوگوں کو جمع کیا۔تو دیکھو داؤد کے آدمیوں میں اُنیس آدمی اور عساہیل نہیں تھا ○ اور داؤد کے ۳۱ آدمیوں نے بِنیامین اور ابنیر کے ہمراہیوں میں سے تین سَو ساٹھ آدمی مارے ○ پھر اُنہوں نے عساہیل کو اُٹھایا۔اور بیت لحم میں ۳۲ اُس کے باپ کی قبر میں اُسے دفن کیا۔اور یوآب اور اُس کے ہمراہی ساری رات چلتے رہے۔اور صُبح کو حبرُون میں پُہنچ گئے +

باب ۳

داؤد کا زور پکڑنا

اور ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے ۱ کے درمیان مُدت تک لڑائی رہی۔اور داؤد زور پکڑتا گیا۔اور ساؤل کا گھرانا کمزور ہوتا گیا ○ اور حبرُون میں داؤد کے بیٹے پیدا ۲ ہُوئے۔اور اُس کا پہلوٹھا امنُون یزرعیلی اخی نوعم سے تھا ○ اور ۳ دُوسرا کلِ آب ابی جائیل سے جو نابال کرملی کی بیوی ہوتی تھی۔اور تیسرا اب شالوم جسُور کے بادشاہ تلمائی کی بیٹی معکہ سے ○ اور ۴ چوتھا ادُونی یاہ حجیت سے۔اور پانچواں شفط یاہ ابی طال سے ○ اور چھٹا یتر عام داؤد کی بیوی عجلہ سے۔یہ سب حبرُون میں ۵ داؤد کے ہاں پیدا ہُوئے ○ اور جب کہ ساؤل کے گھرانے اور ۶ داؤد کے گھرانے کے مابین لڑائی ہوتی تھی ایسا ہُوا۔کہ ابنیر ساؤل کے گھر کا مُنتظم تھا ○ اور ساؤل کی ایک مدخُولہ تھی جس کا نام رِصفہ ۷ بنت آیہ تھا۔تو اِشبوشت نے ابنیر سے کہا کہ تُو میرے باپ کی مدخُولہ کے پاس کیوں گیا ○ چُنانچہ ابنیر اِشبوشت کی اِس بات سے ۸ نہایت غُصے ہُوا اور کہا۔کیا مَیں یہُوداہ کے مُقابلے کے لئے کُتے کا سر ہُوں؟ مَیں آج تیرے باپ ساؤل کے گھر پر اور اُس کے بھائیوں پر اور اُس کے رِشتہ داروں پر مہربانی کرتا ہُوں اور مَیں نے تُجھے داؤد کے حوالے نہیں کیا۔اور آج تُو مُجھے اِس عورت کے مُتعلق بدی کا عیب لگاتا ہے ○ خُدا ابنیر سے ایسا ہی کرے۔اور اُس سے زیادہ ۹

کرے۔ جیسا خُداوند نے داؤد سے قسم کھائی۔ مَیں اُس سے ویسا
۱۰ ہی کرُوں گا ۝ کہ ساؤل کے گھر سے سلطنت چلی جائے۔ اور
اِسرائیل پر اور یہُودہ پر دان سے لے کر بیرسبع تک داؤد کا تخت
۱۱ قائم ہو ۝ تو اِشبوست ابنیر کو ایک لفظ بھی جواب نہ دے سکا۔
کیونکہ اُس سے ڈرتا تھا ۝
۱۲ اور اُسی وقت ابنیر نے داؤد کے پاس قاصِد بھیجے۔ اور کہا۔
تُو میرے ساتھ عہد کر۔ اور میرا ہاتھ تیرے ساتھ ہو گا۔ اور مَیں
۱۳ تمام اِسرائیل کو تیری طرف مُتوجّہ کرُوں گا ۝ داؤد نے کہا۔ اچھّا
مَیں تیرے ساتھ عہد کرُوں گا۔ لیکن مَیں تجھ سے ایک بات
چاہتا ہُوں۔ کہ جب تک تُو ساؤل کی بیٹی میکل کو نہ لائے۔ تُو
۱۴ میرا مُنہ نہ دیکھے گا۔ جس وقت کہ تُو میرا مُنہ دیکھنے آئے ۝ اور
داؤد نے اِشبوست بن ساؤل کے پاس قاصِد بھیج کر کہا۔ کہ میری
بیوی میکل مُجھے دے۔ جسے مَیں نے فلسطینیوں کی سَو کھلڑیوں
۱۵ سے بیاہا تھا ۝ تب اِشبوست نے آدمی بھیجے۔ اور اُسے اُس کے
۱۶ شوہر فلطی ایل بن لائیش سے لیا ۝ تو اُس کا شوہر اُس کے ساتھ
روانہ ہُوا۔ اور اُس کے پیچھے بحُوریم تک روتا ہُوا چلا آیا۔ تو ابنیر
نے اُس سے کہا۔ کہ واپس چلا جا۔ چُنانچہ وہ چلا گیا ۝
۱۷ اور ابنیر نے اِسرائیل کے بزرگوں سے کلام کر کے کہا۔ کہ
کل اور اُس سے پیشتر تُم چاہتے تھے۔ کہ داؤد تُمہارا بادشاہ ہو ۝
۱۸ لہٰذا اب تُم کر لو۔ کیونکہ خُداوند نے داؤد سے کلام کر کے فرمایا۔ کہ
مَیں اپنے بندے داؤد کے ہاتھ سے اپنی قوم اِسرائیل کو فلسطینیوں
کے ہاتھ سے اور اُن کے تمام دُشمنوں کے ہاتھ سے مخلصی دُوں گا ۝
۱۹ ابنیر نے بنیامین کے کانوں میں بھی بات کی۔ پھر ابنیر حبرون
میں گیا اور جو کچھ کہ تمام اِسرائیل کے سامنے اور بنیامین کے سارے
۲۰ گھرانے کے سامنے اچھّا تھا، داؤد کو بتایا ۝ سو ابنیر بیس آدمیوں کو
ساتھ لے کر حبرون میں داؤد کے پاس پہُنچا۔ تو داؤد نے ابنیر
۲۱ اور اُس کے ساتھیوں کے لئے ضیافت کی ۝ تب ابنیر نے داؤد سے
کہا۔ کہ مَیں اُٹھ کر جاؤں گا۔ اور تمام اِسرائیل کو اپنے آقا بادشاہ
کے لئے جمع کرُوں گا۔ تا کہ وہ تیرے ساتھ عہد باندھیں۔ اور تُو سب
پر اپنے دِل کی خواہش کے مُطابِق سلطنت کرے۔ اور داؤد نے

ابنیر کو روانہ کیا۔ تو وہ سلامتی سے چلا گیا ۝
اور دیکھو۔ داؤد کے خادِم اور یوآب لڑائی سے آئے اور اُن ۲۲
کے ساتھ لُوٹ کا بڑا مال تھا۔ اُس وقت حبرون میں ابنیر داؤد کے
پاس نہیں تھا۔ کیونکہ اُس نے اُسے بھیج دِیا تھا۔ اور وہ سلامتی سے چلا
گیا تھا ۝ اور بعد ازاں یوآب اور سب لوگ جو اُس کے ساتھ ۲۳
تھے، آئے۔ تو یوآب کو خبر دی گئی اور کہا گیا۔ کہ ابنیر بن نیر بادشاہ
کے پاس آیا تھا۔ اور اُس نے اُسے بھیج دِیا۔ اور وہ سلامتی سے چلا
گیا ۝ تب یوآب بادشاہ کے پاس اندر آیا اور کہا۔ یہ تُو نے کیا کِیا؟ ۲۴
دیکھ کہ ابنیر تیرے پاس آیا۔ تُو نے اُسے کیوں روانہ کر دِیا کہ وہ
چلا گیا ۝ تُو ابنیر بن نیر کو جانتا ہے۔ کہ وہ دھوکا دینے کو تیرے ۲۵
پاس آیا۔ تا کہ تیرا باہر جانا اور اندر آنا معلُوم کرے۔ اور سب جو
کُچھ تُو کرتا ہے اُس سے واقف ہو جائے ۝ اور یوآب داؤد کے ۲۶
پاس سے باہر نِکلا۔ اور ابنیر کی تلاش میں قاصِد بھیجے۔ اور داؤد
کے جاننے کے بغیر اُسے سِرہ کے کنُویں سے واپس بُلوایا ۝ تب ۲۷
ابنیر حبرون میں واپس آیا۔ تو یوآب اُسے دغا بازی سے ایک طرف
پھاٹک کے درمیان لے گیا۔ تا کہ اُس کے ساتھ بات کرے۔ اور
وہاں پر اُس کے پیٹ میں خنجر مارا۔ تو وہ اُس کے بھائی عساہیل
کے خُون کے بدلے مر گیا ۝ جب داؤد نے یہ سُنا تو کہا۔ کہ مَیں ۲۸
اور میری مملکت ابنیر بن نیر کے خُون کے لئے خُداوند کے
سامنے ابد تک بے گُناہ ہیں ۝ وہ یوآب کے سر پر اور اُس کے ۲۹
باپ کے سارے گھرانے پر رہے۔ اور یوآب کے گھر سے ایسا
شخص جُدا نہ ہو۔ جسے جریان یا کوڑھ ہو یا جو لکڑی لے کر چلے یا
تلوار سے گر جائے۔ یا جو روٹی کا مُحتاج ہو ۝ لہٰذا یوآب اور اُس ۳۰
کے بھائی اَبی شائی نے ابنیر کو قتل کِیا کیونکہ اُس نے لڑائی کے
درمیان جبعُون میں اُن کے بھائی عساہیل کو قتل کِیا تھا ۝
اور داؤد نے یوآب اور اُس کے تمام ساتھیوں سے کہا۔ اپنے ۳۱
کپڑے پھاڑو۔ اور کمر پر ٹاٹ باندھو۔ اور ابنیر کے آگے آگے
ماتم کرو۔ اور داؤد بادشاہ آپ نعش کے پیچھے پیچھے چلا ۝ اور اُنہوں ۳۲
نے ابنیر کو حبرون میں گاڑا۔ اور بادشاہ نے اپنی آواز بُلند کی اور
ابنیر کی قبر پر رویا۔ اور سب لوگ بھی روئے ۝ اور بادشاہ نے ابنیر ۳۳

پر یہ مرثیہ کہا۔
ابنیر احمق کی مانند کیوں مرا ○
۳۴ تیرے ہاتھ کبھی بندھے نہ تھے۔
تیرے پاؤں بیڑیوں میں نہ تھے۔
جیسے کوئی بدکاروں کے ہاتھ سے مرتا ہَے تُو ویسے ہی مارا گیا۔ تب
۳۵ سب لوگ اُس پر دوبارہ روئے ○ اَور سب لوگ داؤد کو روٹی کھلانے آئے اَور ابھی دِن باقی تھا۔ تو داؤد نے قسم کھائی اَور کہا۔ کہ خُدا مُجھ سے ایسا کرے۔ اَور اِس سے زیادہ کرے۔ اگر مَیں سُورج
۳۶ کے ڈُوبنے سے پہلے روٹی یا کوئی اَور دُوسری چیز چکھُوں ○ اَور سب لوگوں نے جانا اَور اُن کی نظر میں اچھّا تھا۔ جیسا کہ سب کُچھ
۳۷ جو بادشاہ نے کِیا۔ تمام لوگوں کی نظر میں اچھّا تھا ○ اور سب لوگوں کو اَور تمام اِسرائیل کو اُس روز یقین ہُوا۔ کہ ابنیر بِن نیر کے قتل
۳۸ میں بادشاہ کا ہاتھ نہ تھا ○ اَور بادشاہ نے اپنے خادِموں سے کہا۔ کیا تُم نہیں جانتے ہو کہ آج اِسرائیل میں ایک رئیس اَور بڑا آدمی مارا
۳۹ گیا ○ اَور مَیں آج کے دِن کمزور ہُوں اگرچہ مَیں ممسُوح بادشاہ ہُوں۔ اَور یہ لوگ بنی صرُویہ مُجھ سے زبردست ہَیں۔ خُداوند بدی کرنے والے کو اُس کی بدی کے مُطابِق بدلہ دے گا +

باب ۴

۱ اِشبُوشِت کا قتل | اَور اِشبُوشِت شاؤل کے بیٹے نے سُنا۔ کہ ابنیر حِبرون میں مر گیا۔ تو اُس کے ہاتھ ڈِھیلے پڑ گئے۔ اَور سارے
۲ اِسرائیلی گھبرائے ○ اَور شاؤل کے بیٹے کے دو آدمی تھے۔ جو فوجوں کے سردار تھے۔ ایک کا نام بعنہ اَور دُوسرے کا نام ریکاب تھا۔ وہ دونوں بنی بِنیامین سے رِمّون بئیروتی کے بیٹے تھے۔ اَور بئیروت
۳ بِنیامین کا شُمار کِیا جاتا تھا ○ اَور بئیروتی جِتّائم کو بھاگ گئے۔ اَور آج کے دِن تک وہیں رہتے ہیں ○
۴ اور یُوناتان بِن شاؤل کا ایک بیٹا دونوں پاؤں سے لنگڑاتا تھا۔ اُس کی عُمر پانچ برس کی تھی۔ جس وقت کہ یزرعیل سے شاؤل اَور یُوناتان کی خبر پُہنچی۔ تو اُس کی دائی نے اُسے اُٹھایا اَور بھاگی۔ چُونکہ وہ بھاگنے میں جلدی کرتی تھی وہ گِر پڑا اَور لنگڑا ہو گیا۔ اُس کا نام مِفی بوسِت تھا ○
۵ اَور رِمّون بئیروتی کے بیٹے ریکاب اَور بعنہ گئے۔ اَور دِن کی گرمی کے وقت اِشبُوشِت کے گھر میں داخِل ہُوئے۔ اَور وہ دوپہر کے وقت سو رہا تھا اَور دروازے کی
۶ دربان عورت جو گیہُوں صاف کرتی تھی سو گئی تھی ○ تو وہ گھر کے اندر گئے گویا کہ گیہُوں لینا چاہتے تھے۔ اَور اُس کے پیٹ میں خنجر
۷ مارا۔ اَور ریکاب اَور اُس کا بھائی بعنہ دونوں بھاگ گئے ○ کیونکہ جب وہ گھر کے اندر گئے۔ تو وہ اپنے سونے کے کمرے میں پلنگ پر سو رہا تھا۔ اِس لئے اُنہوں نے اُسے مارا اَور قتل کِیا۔ اَور اُس کا
۸ سر کاٹا اَور لِیا۔ اَور ساری رات عرابہ کی راہ میں چلتے رہے ○ اَور اِشبوشِت کا سر حِبرون میں داؤد کے پاس لائے۔ اَور بادشاہ سے کہا۔ کہ یہ شاؤل کے بیٹے اِشبوشِت کا سر ہَے جو تیری جان کا طالِب تھا۔ اَور خُداوند نے آج کے دِن ہمارے آقا بادشاہ کا اِنتقام
۹ شاؤل اَور اُس کی اولاد سے لِیا ہَے ○ تو داؤد نے رِمّون بئیروتی کے بیٹوں ریکاب اَور اُس کے بھائی بعنہ کو جواب میں کہا۔ زِندہ خُداوند کی قسم جس نے میری جان کو سب تکلیف سے رِہائی دی ○
۱۰ جس آدمی نے کہ مُجھے خبر دی اَور کہا۔ کہ شاؤل مر گیا۔ جو گُمان کرتا تھا۔ کہ میرے پاس خُوشخبری لاتا ہَے۔ مَیں نے اُسے پکڑا اَور صِقلاج میں قتل کِیا۔ جب کہ وہ خُوشخبری کے لئے اِنعام کے
۱۱ لائق تھا ○ تو اِن باغی آدمیوں کے لئے کیا کِیا جائے۔ جنہوں نے ایک بےگُناہ مرد کو اُس کے گھر میں پلنگ پر قتل کِیا ہَے؟ کیا مَیں اُس کا خُون تُمہارے ہاتھوں سے طلب نہ کرُوں؟ اَور تُمہیں زمین
۱۲ سے نابُود نہ کرُوں ○ اَور داؤد نے جوانوں کو حُکم دِیا۔ تو اُنہوں نے اُن دونوں کو قتل کِیا۔ اَور اُن کے ہاتھ اَور اُن کے پاؤں کاٹے۔ اَور اُنہیں حِبرون کے تالاب پر لٹکا دِیا۔ لیکن اِشبوشِت کا سر لے کر اُنہوں نے حِبرون میں ابنیر کی قبر میں گاڑا +

باب ۵

۱ داؤد شاہِ اِسرائیل | اور اِسرائیل کے سارے قبیلے حِبرون میں

داؤد کے پاس آئے اَور کلام کر کے کہا۔ دیکھ ہم تیرا گوشت اَور تیری ۲ ہڈّی ہیں۝ علاوہ اِس کے کل اَور اِس سے پہلے جب شاؤل ہمارا بادشاہ تھا۔ تو تُو ہی اِسرائیل کو باہر لے جاتا اَور اندر لاتا تھا۔ اَور خُداوند نے تُجھ سے کہا۔ کہ تُو میری قوم اِسرائیل کی چوپانی کرے ۳ گا۔ اَور تُو اِسرائیل کا سردار ہوگا۝ اَور اِسرائیل کے سب بزرگ بھی حِبرون میں بادشاہ کے پاس آئے۔ اَور داؤد بادشاہ نے حِبرون میں خُداوند کے سامنے اُن کے ساتھ عہد کِیا۔ اَور اُنہوں نے داؤد کو مسح ۴ کر کے اِسرائیل کا بادشاہ بنایا۝ اَور داؤد تیس برس کا تھا۔ جب وہ ۵ سلطنت کرنے لگا۔ اَور اُس نے چالیس برس سلطنت کی۝ اُس نے حِبرون میں یہوداہ پر سات برس اَور چھ مہینے سلطنت کی۔ اَور تمام اِسرائیل اَور یہوداہ پر یرُوشلیم میں تینتیس برس سلطنت کی۝

۶ **یرُوشلیم پر فتح** اَور بادشاہ مع اپنے آدمیوں کے یرُوشلیم میں یبُوسیوں کے پاس جو مُلک کے باشندے تھے، گیا۔ اُنہوں نے داؤد سے کلام کر کے کہا۔ تُو یہاں پر داخِل نہ ہوگا۔ جب تک کہ تُو ہم میں سے اَندھوں اَور لنگڑوں کو نہ لے جائے گا۔ یعنی کہ داؤد ۷ یہاں داخِل نہ ہوگا۝ لیکن داؤد نے صِیہون کا قِلعہ لے لِیا۔ اَور ۸ وُہی داؤد کا شہر ہَے۝ اَور داؤد نے اُس روز اِنعام مُقرّر کِیا اُس کے لئے جو یبُوسیوں کو قتل کرے اَور جو گھروں کی چھتوں کے پرنالوں تک چڑھے اَور اَندھوں اَور لنگڑوں کو جو داؤد کی جان کے دُشمن تھے، مارے۔ تو اِسی لئے یہ مِثل ہُوئی۔ کہ اَندھے اَور لنگڑے گھر میں داخِل ۹ نہ ہوں گے۝ اَور داؤد نے قِلعہ میں قیام کِیا۔ اَور اُس کا نام داؤد کا شہر رکھّا۔ اَور داؤد نے مِلّو کے گِرداگِرد سے اندر تک گھر ۱۰ بنائے۝ اَور داؤد کی عظمت بڑھتی گئی۔ اَور خُداوند ربُّ الافواج اُس کے ساتھ تھا۝

۱۱ اَور حیرام صور کے بادشاہ نے داؤد کے پاس قاصِد اَور سرو کی لکڑی اَور ترکھان اَور معمار بھیجے۔ تو اُنہوں نے داؤد کے لئے ۱۲ محلّ بنایا۝ اَور داؤد نے جانا۔ کہ خُداوند نے مُجھے اِسرائیل پر بادشاہ مُستقل کِیا اَور قوم اِسرائیل کی خاطِر میری سلطنت کو عظمت بخشی۝ ۱۳ اَور داؤد نے حِبرون سے آنے کے بعد یرُوشلیم میں اَور زنانِ مدخُولہ اَور بیویاں بیاہیں۔ اَور داؤد کے اَور بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۝ ۱۴ اَور اُن کے نام جو یرُوشلیم میں اُس کے ہاں پیدا ہُوئے یہ ہَیں۔ ۱۵ شمّوع اَور شوباب اَور ناتان اَور سُلیمان۝ اَور یِبحار اَور اِلی شُوع ۱۶ اَور نافج اَور یافِیع۝ اَور اِلی شاماع اَور اِلیداع اَور اِلی فالط۝

۱۷ اَور فِلسطِینیوں نے سُنا۔ کہ اُنہوں نے داؤد کو مسح کر کے اِسرائیل پر بادشاہ بنایا۔ تو سب فِلسطِینی اِکٹھّے ہو کر داؤد کی تلاش میں آئے ۱۸ اَور داؤد کو خبر ہُوئی۔ تو وہ قِلعہ میں چلا گیا۝ اَور فِلسطِینی آئے اَور ۱۹ رِفائیم کی وادی میں پھیل گئے۝ تب داؤد نے خُداوند سے پُوچھا اَور کہا۔ کیا مَیں فِلسطِینیوں پر چڑھائی کرُوں؟ کیا تُو اُنہیں میرے ہاتھ میں دے دے گا؟ خُداوند نے داؤد سے کہا چڑھ جا۔ کیونکہ ۲۰ فِلسطِینیوں کو مَیں تیرے ہاتھ میں دے دُوں گا۝ اَور داؤد بعل فراصیم میں آیا اَور وہاں داؤد نے اُنہیں مارا اَور کہا۔ کہ خُداوند نے میرے سامنے میرے دُشمنوں کو توڑ دِیا ہَے جیسے پانی ٹُوٹ جاتا ہَے۔ اِس ۲۱ لئے اُس جگہ کا نام بعلِ فراصیم ہُوا۝ اَور اُنہوں نے وہاں پر اپنے بُتوں کو چھوڑا۔ پس داؤد اَور اُس کے آدمیوں نے اُنہیں لے لِیا۝ ۲۲ اَور فِلسطِینیوں نے پھر چڑھائی کی۔ اَور وادیِ رِفائیم میں پھیل ۲۳ گئے۝ لِہٰذا داؤد نے خُداوند سے پُوچھا۔ تو اُس نے کہا تُو نہ چڑھ مگر پیچھے سے اُنہیں گھیر لے۔ اَور بلسان کی جھاڑیوں کے مُقابِل ۲۴ اُن پر حملہ کر۝ اَور جس وقت تُو بلسان کی جھاڑیوں کے سروں پر قدموں کی آہٹ سُنے۔ تب تُو ہوشیار رہو۔ کیونکہ خُداوند تیرے ۲۵ آگے آگے جائے گا۔ تاکہ فِلسطِینیوں کے لشکر کو مارے۝ تو داؤد نے جیسا خُداوند نے اُسے فرمایا تھا، کِیا۔ اَور فِلسطِینیوں کو جِبعُون سے لے کر جازر کے مدخل تک مارا +

باب ٦

صندُوقِ شہادت کا لایا جانا اَور داؤد نے اِسرائیل میں سے ۱ تیس ہزار مُنتخب جوان جمع کِئے۝ اَور داؤد اُٹھا۔ اَور سب لوگوں ۲ کو جو اُس کے ساتھ تھے، لے کر یہوداہ کے بعلہ کو روانہ ہُوا۔ تاکہ وہاں سے خُدا کا صندُوق لے آئے۔ جس پر نام ربُّ الافواج کرُّوبی نشین پُکارا جاتا ہَے۝ چُنانچہ اُنہوں نے خُدا کا صندُوق ۳

ایک نئی گاڑی میں رکھّا۔ اَور اَبی ناداؔب کے گھر سے جو پہاڑی
میں تھا نِکالا۔ اَور عُزّؔا اَور اَحیواَبی ناداؔب کے بیٹے اُس نئی گاڑی
۴ کو ہانکتے تھے ۝ اَور جب وہ اُسے اَبی ناداؔب کے گھر سے جو
پہاڑی میں تھا۔ مع خُدا کے صندُوق کے نِکال لائے تو اَحیؔو
۵ صندُوق کے آگے آگے چلتا تھا ۝ اَور داؤؔد اَور اِسرائیؔل کا تمام
گھرانہ صنوبر کی لکڑی کے ساز بربطیں اَور سارنگیاں اَور خنجریاں
اَور طنبُورے اَور جھانجھ لے کر خُداوند کے آگے آگے بجاتے
۶ جاتے تھے ۝ جب وہ نکوؔن کے کھلیان پر پُہنچے۔ تو عُزّؔا نے اپنا
ہاتھ بڑھا کے خُدا کے صندُوق کو پکڑا۔ کیونکہ بَیلوں نے لاتیں
۷ چلائیں اَور وہ ایک طرف کو جُھکا ۝ تو خُداوند کا غضب عُزّؔا پر
بھڑکا۔ اَور اُس کی گُستاخی کے لئے خُدا نے اُسے وہیں مارا۔ تو
۸ وہ وَہیں خُدا کے صندُوق کے پاس مَر گیا ۝ اَور داؤؔد غمگِین ہُوا۔
کہ خُداوند نے عُزّؔا کو مارا۔ اَور اِس لئے اُس جگہ کا نام آج تک
۹ فارص عُزّؔا رکھّا گیا ۝ اَور اُس روز داؤؔد خُداوند سے خوف زدہ
ہُؤا اَور کہا۔ کہ خُداوند کا صندُوق میرے پاس کس طرح آئے گا ۝
۱۰ اور داؤؔد نے نہ چاہا۔ کہ خُداوند کا صندُوق داؤؔد کے شہر میں اپنے
پاس رکھّے۔ تو داؤؔد اُسے ایک طرف جتّؔی کے رہنے والے
۱۱ عوبیدؔ اِدوم کے گھر لے گیا ۝ تو خُداوند کا صندُوق جتّؔی عوبید اِدوم
کے گھر میں تین مہینے تک رہا۔ اَور خُداوند نے عوبیدؔ اِدوم کو اَور
۱۲ اُس کے سارے گھرانے کو برکت دی ۝ تب داؤؔد بادشاہ کو خبر دی
گئی۔ اَور اُس سے کہا گیا۔ کہ خُداوند نے عوبیدؔ اِدوم کو اَور اُس
کی ہر ایک چیز کو خُدا کے صندُوق کے سبب سے برکت دِی ہَے۔
تب داؤؔد گیا اَور خُدا کے صندُوق کو عوبیدؔ اِدوم کے گھر سے داؤؔد
۱۳ کے شہر میں خُوشی خُوشی لے آیا ۝ اَور ایسا ہُؤا۔ کہ جب خُداوند
کے صندُوق کے اُٹھانے والے چھ قدم چلے تو اُنہوں نے ایک
۱۴ بَیل اَور ایک موٹے بچھڑے کو ذَبح کِیا ۝ اَور داؤؔد اپنی ساری
قُوّت سے خُداوند کے آگے آگے ناچتا ہُؤا چلتا تھا۔ اَور داؤؔد
۱۵ کتان کا افود پہنے تھا ۝ اَور داؤؔد اَور تمام بنی اِسرائیؔل للکارتے
ہُوئے اَور نرسنگے بجاتے ہُوئے خُداوند کے صندُوق کو لے
۱۶ آئے ۝ اَور ایسا ہُؤا۔ کہ جب خُداوند کا صندُوق داؤؔد کے شہر
میں داخِل ہُؤا۔ تو شاؤؔل کی بیٹی مِیکؔل نے کھڑکی سے نِگاہ کی۔
اَور داؤؔد بادشاہ کو دیکھا۔ کہ خُداوند کے آگے آگے کُودتا اَور ناچتا
ہَے۔ تو اُس نے اپنے دِل میں اُس کی حقارت کی ۝ اَور وہ خُداوند ۱۷
کے صندُوق کو اندر لائے اَور اُسے اُس کی اپنی جگہ میں اُس خَیمے
کے درمیان رکھّا جو داؤؔد نے اُس کے لئے کھڑا کِیا تھا۔ اَور داؤؔد
نے خُداوند کے سامنے سوختنی قُربانیاں اَور سلامتی کے ذَبیحے
چڑھائے ۝ اَور جب داؤؔد سوختنی قُربانیاں اَور سلامتی کے ذَبیحوں ۱۸
کے چڑھانے سے فارِغ ہُؤا۔ تو اُس نے ربُّ الافواج کے
نام سے لوگوں کو برکت دی ۝ اَور اُس نے اِسرائیؔل کے تمام گروہ ۱۹
کے آدمیوں اَور عورتوں کو ایک ایک روٹی اَور گوشت کا ایک
ایک ٹُکڑا اَور کِشمِش کی ایک ایک ٹِکیا دی۔ اَور لوگ گھر کو چلے
گئے ۝ تب داؤؔد پھِرا۔ کہ اپنے گھر کو برکت دے۔ تو شاؤؔل کی ۲۰
بیٹی مِیکؔل داؤؔد کے مِلنے کو باہر نِکلی اَور اُس سے کہا کہ اِسرائیؔل کا
بادشاہ آج کیسا شاندار معلُوم ہوتا تھا۔ جب اُس نے آج اپنے
خادِموں کی لونڈیوں کی نظر میں اپنے آپ کو ننگا کِیا۔ جیسا کوئی
ادنیٰ اپنے آپ کو ننگا کرتا ہَے ۝ داؤؔد نے مِیکؔل سے کہا۔ کہ یہ ۲۱
خُداوند کے سامنے تھا۔ جس نے مُجھے تیرے باپ اَور تیرے
سارے گھرانے کے مُقابلے میں چُن لِیا۔ تاکہ مُجھے خُداوند کی
قوم اِسرائیؔل پر حاکِم مُقرّر کرے۔ اِس واسطے مَیں خُداوند
کے سامنے کھیلا ۝ اَور مَیں اِس سے زیادہ ذلیل بنُوں گا۔ اَور ۲۲
اپنی نظر میں اپنے آپ کو کمِینہ بناؤُں گا۔ اَور اِس سے اُن
لونڈیوں کی نظر میں جِن کا تُو نے ذِکر کِیا۔ زیادہ شاندار ہُوں گا ۝
اَور شاؤؔل کی بیٹی مِیکؔل اپنی مَوت کے دِن تک بے اولاد رہی + ۲۳

باب ۷

ہَیکؔل بنانے کا قصد

اَور ایسا ہُؤا جب بادشاہ اپنے گھر میں بیٹھا ۱
تھا۔ اَور خُداوند نے اُسے اُس کے سارے دُشمنوں سے ہر ایک
طرف سے آرام دِیا ۝ تو بادشاہ نے ناتاؔن نبی سے کہا۔ دیکھ۔ مَیں ۲
صنوبر کی لکڑیوں کے گھر میں رہتا ہُوں اَور خُداوند کا صندُوق کھالوں

۳ میں رہتا ہے۝ ناتن نے بادشاہ سے کہا۔ جا اور جو کچھ تیرے دِل
۴ میں ہے وہ کر۔ کیونکہ خُداوند تیرے ساتھ ہے۝ اور اُسی رات خُداوند
۵ ناتن سے ہم کلام ہُوا اور کہا۝ جا اور میرے خادِم داؤد سے کہہ۔
خُداوند یُوں فرماتا ہے کیا تُو میرے رہنے کے لئے ایک گھر بنائے
۶ گا؟۝ جس دِن سے کہ مَیں بنی اِسرائیل کو مصر سے نِکال لایا آج
تک مَیں کِسی گھر میں نہیں رہا۔ بلکہ خیمہ میں اور مسکن میں پھرتا
۷ رہا ہُوں۝ تمام جگہوں میں جہاں جہاں مَیں بنی اِسرائیل کے ساتھ
پھرتا رہا۔ کیا مَیں نے اِسرائیل کے قبیلوں میں سے کِسی کو جِسے
مَیں نے حُکم دِیا۔ کہ میری قوم اِسرائیل کی چوپانی کرے۔ کبھی کلام
کر کے کہا۔ کہ تُم نے میرے لئے صنوبر کا گھر کیوں نہیں بنایا؟۝
۸ پس تُو میرے خادِم داؤد سے کہہ۔ کہ ربُّ الافواج یُوں کہتا ہے۔
کہ مَیں نے تُجھے بھیڑ سالے میں سے بھیڑوں کے پیچھے سے لیا۔
۹ تاکہ تُجھے اپنی قوم اِسرائیل کا حاکم بناؤں۝ اور جہاں کہیں تُو گیا۔
مَیں تیرے ساتھ تھا۔ اور تیرے سامنے سے تیرے سارے دُشمنوں
کو کاٹ ڈالا۔ اور جیسے زمین پر بڑے بڑے آدمیوں کا نام ہوتا ہے تیرا
۱۰ نام بڑا کیا۝ مَیں نے اپنی قوم اِسرائیل کے لئے مقام بنایا اور
اُسے لگایا۔ تو وہ اپنے مقام میں رہے۔ پس وہ پھر جُنبش نہ
کھائیں گے۔ اور نہ شرارت کے فرزند اُنہیں پھر دُکھ دیں گے
۱۱ جیسا پہلے ہوتا تھا۝ اور جیسا اُس دِن سے ہوتا آیا جب سے مَیں
نے قاضیوں کو اپنی قوم اِسرائیل پر مُقرّر کِیا۔ اور ایسا ہی مَیں تُجھے
تیرے سارے دُشمنوں سے آرام دُوں گا۔ اور خُداوند تُجھے خبر دیتا
۱۲ ہے کہ وہ تیرے لئے گھر قائم کرے گا۝ اور جب تیرے دِن تمام
ہو جائیں۔ اور تُو اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جائے۔ اور جب مَیں
تیرے بعد تیری نسل کو جو تیری صُلب سے ہو گی برپا کرُوں گا۔
۱۳ اور اُس کی سلطنت کو مُستقل کرُوں گا۝ تو وہ میرے نام کے لئے
ایک گھر بنائے گا۔ اور مَیں اُس کی سلطنت کے تخت کو اَبد تک

برقرار رکھُوں گا۝ مَیں اُس کا باپ ہُوں گا۔ اور وہ میرا بیٹا ہو گا۔ ۱۴
اور جب وہ بدی کرے۔ تو مَیں اُس کی آدمیوں کی لاٹھی سے اور
بنی آدم کے تازیانوں سے تادِیب کرُوں گا۝ لیکن میری رحمت ۱۵
اُس سے جُدا نہ ہو گی۔ جیسے کہ مَیں نے ساؤل سے جُدا کی۔ جِسے
مَیں نے اپنے چہرے کے سامنے سے دفع کِیا۝ بلکہ تیرا گھر اور ۱۶
تیری سلطنت ہمیشہ تک میرے آگے قائم رہے گی۔ اور تیرا تخت
اَبد تک پائیدار ہو گا۝ لہٰذا ناتن نے یہ سب باتیں اور یہ تمام رُویا ۱۷
داؤد کو بتائی۝ تب داؤد بادشاہ اندر گیا۔ اور خُداوند کے سامنے ۱۸
بیٹھا اور کہا۔ اَے خُداوند خُدا! مَیں کون ہُوں اور میرا گھر کیا
ہے؟ کہ تُو نے مُجھے یہاں تک پہُنچایا۝ اور تیری نظر میں یہ چھوٹی ۱۹
بات ہے۔ اَے خُداوند خُدا! کیونکہ تُو نے اپنے بندے کے گھر
کے بارے میں طویل زمانے کی بات کی۔ یہ تو اِنسان کا طریقہ
ہے اَے خُداوند خُدا!۝ اور داؤد تُجھ سے اور کیا بات کہے۔ کیونکہ ۲۰
تُو اپنے بندے کو جانتا ہے اَے خُداوند خُدا!۝ اپنے کلمہ کی خاطر ۲۱
اور اپنے دِل کے مُطابِق تُو نے یہ سب بڑے کام کئے۔ تاکہ تُو اپنے
بندے کو آگاہ کرے۝ اِس لئے تیری عظمت ہُوئی اَے خُداوند ۲۲
خُدا! کیونکہ کوئی تیری مانند نہیں اور تیرے سِوا کوئی خُدا نہیں۔ اِن
سب باتوں میں جو ہم نے اپنے کانوں سے سُنیں۝ اور تیری قوم ۲۳
اِسرائیل کی مانند کونسی اُمّت ہے۔ زمین میں یگانہ اُمّت جِسے اپنی
قوم بنانے کے لئے خُداوند آپ گیا۔ کہ اپنے لئے نام حاصل کرے۔
اور اُس کے لئے عظیم کام اور زمین پر ہولناک مُعجزے اپنی قوم
کے آگے کرے۔ جنہیں تُو نے اپنے لئے مصر سے باہر لا کر قوموں
سے اور اُن کے معبُودوں سے رِہائی بخشی۝ اور تُو نے اپنے لئے اپنی ۲۴
قوم اِسرائیل کو اَبد تک اپنی قوم مُقرّر کِیا۔ اور تُو اَے خُداوند اُن کا
خُدا ہُوا۝ اور اَب اَے خُداوند خُدا! اپنے کلام کو جو تُو نے اپنے ۲۵
بندے اور اُس کے گھر کی بابت فرمایا اَبد تک قائم رکھ۔ اور جیسا
تُو نے کہا ویسا کر۝ تاکہ تیرے نام کی اَبد تک عظمت ہو۔ اور کہا ۲۶
جائے کہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا ہے۔ اور تیرے بندے داؤد
کا گھر تیرے حضُور قائم رہے۝ کیونکہ تُو نے اَے ربُّ الافواج ۲۷
اِسرائیل کے خُدا! اپنے بندے پر ظاہر کِیا اور کہا کہ مَیں تیرے لئے

باب ۷:۱۲ "سلطنت کو مُستقل کرُوں گا" یہ پیشین گوئی جُزوی طور پر
سُلیمان کی بابت اور کُلی طور پر مسیح کی بابت تھی۔ جو کتاب مُقدّس میں داؤد کا
بیٹا کہلاتا ہے جس نے حقیقی ہیکل بنائی جو کلیسیا ہے اور اَبدی سلطنت ہے اور
جِسے کبھی زوال نہ آئے گا +

گھر بناؤں گا اِس لئے تیرے بندے کے دِل نے اُسے تحریک دی۔
۲۸ کہ تیرے آگے یہ دُعا کرے۵ اَور اَب اَے خُداوند خُدا! تُو ہی خُدا ہے اَور تیرا کلام برحق ہے۔ اَور تُو نے اپنے بندے سے یہ اچھّی باتیں
۲۹ کہی ہَیں۵ پس اِس وقت مہربانی کر۔ اَور اپنے بندے کے گھر کو برکت دے۔ کہ وہ اَبد تک تیرے حضُور پائیدار رہے۔ کیونکہ تُو نے اَے خُداوند خُدا فرمایا اَور تیری برکت سے تیرے بندے کا گھر اَبد تک مُبارک رہے+

باب ۸

۱ | داؤد کی فتُوحات | اَور اِس کے بعد ایسا ہُؤا۔ کہ داؤد نے فِلسطینیوں کو مارا۔ اَور اُنہیں مغلُوب کیا۔ اَور داؤد نے جتّ اَور
۲ اُس کے دیہات فِلسطینیوں کے ہاتھ سے لے لئے۵ اَور اُس نے موآبیوں کو مارا۔ اَور اُنہیں زمین پر لِٹا کر رسّی سے ناپا اَور اُس نے دو رسّیوں سے ناپا ایک سے قتل کِئے جانے کے لئے اَور ایک سے زِندہ رکھنے کے لئے۔ اَور موآبی داؤد کے خراج گُزار خادِم بنے۵
۳ اَور داؤد نے صوبہ کے بادشاہ ہددعازر بن رحوب کو بھی شِکست دی۔ جس وقت کہ وہ دریائے فُرات پر اپنی حُکومت بحال کرنے گیا۵
۴ اَور داؤد نے اُس کے ایک ہزار سات سَو سوار اَور بیس ہزار پیادے پکڑ لئے۔ اَور تمام گاڑیوں کے گھوڑوں کی کھونچیں کاٹیں۔ اَور صِرف
۵ سَو گاڑیوں کے لئے اِن میں سے بچائے۵ تب دمشق کے ارامی صوبہ کے بادشاہ ہددعازر کی مدد کو آئے۔ تو داؤد نے ارامیوں
۶ کے بائیس ہزار آدمی قتل کِئے۵ اَور داؤد نے ارام دمشق میں ناظم مُعیّن کِئے تو ارامی بھی داؤد کے خراج گُزار خادِم بنے۔ اَور جہاں
۷ کہیں داؤد گیا خُداوند نے اُس کی حفاظت کی۵ داؤد نے ہددعازر کے نوکروں کی سونے کی ڈھالیں چھین لیں اَور اُنہیں یرُوشلیم
۸ میں لایا۵ اَور داؤد بادشاہ نے ہددعازر کے شہروں باطح اَور بیروتائی سے بہُت سا پیتل لیا۵ اَور حمات کے بادشاہ توعُو نے سُنا۔ کہ
۹ داؤد نے ہددعازر کے سارے لشکر کو مارا۵ تب توعُو نے اپنے بیٹے
۱۰ یورام کو داؤد بادشاہ کے پاس بھیجا کہ اُس سے سلام کہے۔ اَور مُبارک باد دے۔ کہ اُس نے ہددعازر سے جنگ کی اَور اُسے شِکست دی۔ اِس لئے کہ ہددعازر توعُو کے ساتھ لڑائیاں کیا کرتا تھا۔ اَور یورام چاندی اَور سونے اَور پیتل کے برتن اپنے ساتھ لایا۵ اَور
۱۱ داؤد بادشاہ نے اُنہیں بھی خُداوند کے لئے مخصُوص کیا۔ مع اُس چاندی اَور سونے کے جو اُس نے مغلُوب شُدہ قوموں سے لے کر
۱۲ مخصُوص کیا تھا۵ یعنی اِدومیوں اَور موآبیوں اَور بنی عمّون اَور فِلسطینیوں اَور عمالیقیوں اَور صوبہ کے بادشاہ ہددعازر بن رحوب کی لُوٹ میں
۱۳ سے۵ اَور داؤد نے بڑا نام حاصل کیا۔ جب وہ نمک ساروں کی
۱۴ وادی میں اِدومیوں کے اَٹھارہ ہزار آدمی قتل کر کے واپس آیا۵ اَور اُس نے اِدوم میں ناظم مُعیّن کِئے۔ اَور سارے اِدوم میں چوکیاں قائم کیں۔ اَور سب اِدومی داؤد کے خادِم ہُوئے۔ اَور داؤد جہاں
۱۵ کہیں گیا خُداوند نے اُس کی حفاظت کی۵ اَور داؤد نے تمام اِسرائیل پر سلطنت کی۔ اَور داؤد اپنی سب رعیّت سے اِنصاف اَور عدالت
۱۶ کرتا تھا۵ اَور یوآب بن ضرُویہ لشکر کا سردار تھا۔ اَور یوشافاط بن
۱۷ اخی لود مورّخ تھا۵ اَور صادوق بن اخی طوب اَور اَبی یاتار بن
۱۸ اخی ملک کاہن تھے اَور سرایہ کاتب تھا۵ اَور بنایہ بن یویاداع کریتیوں اَور فلیتیوں پر مامُور تھا۔ اَور داؤد کے بیٹے مُشیر تھے+

باب ۹

۱ | داؤد اَور مفی بوشت | اَور داؤد نے کہا۔ آیا کوئی ساؤل کے گھر سے باقی ہَے؟ تاکہ مَیں اُس پر یوناتان کی خاطِر مہربانی کرُوں۵
۲ اَور ساؤل کے گھر کا ایک خادِم صیبا نامی تھا۔ جب وہ داؤد کے پاس بُلایا گیا۔ تو بادشاہ نے اُس سے کہا۔ کیا تُو صیبا ہَے؟ وہ بولا
۳ تیرا خادِم مَیں ہی ہُوں۵ تو بادشاہ نے اُس سے کہا۔ کیا کوئی ساؤل کے گھر سے باقی ہَے۔ تاکہ مَیں اُس پر خُدا کا رحم ظاہر کرُوں۔ صیبا نے بادشاہ سے کہا۔ کہ یوناتان کا بیٹا جو دونوں پاؤں سے

باب ۸:۲ پُرانے زمانہ کی قوموں کے دستُور کے مُوافق جنگی قیدیوں کی تقسیم اِس طریقے سے کی جاتی تھی تاکہ معلُوم ہو جائے کہ کِتنے قیدی قتل کِئے جائیں اَور کِتنے زِندہ رکھّے جائیں+

۴ لنگڑاتا ہَے ، باقی ہَے ○ تو بادشاہ نے اُس سے کہا وہ کہاں ہَے؟
صِیبا نے بادشاہ سے کہا۔ کہ وہ لُودبار میں ماکِیر بِن عمّی ایل کے
۵ گھر میں ہَے ○ چُنانچہ داؤد بادشاہ نے آدمی بھیجے۔ اَور لُودبار سے
۶ ماکِیر بِن عمّی ایل کے گھر سے اُسے بُلوالیا○ جب مِفی بوشِت بِن
یوناتان بِن شاؤل داؤد کے پاس پُہنچا۔ تو مُنہ کے بل گِرا اَور
سجدہ کِیا۔ داؤد نے کہا اَے مِفی بوشِت! اُس نے کہا۔ دیکھ تیرا
۷ خادِم حاضِر ہَے○ تو داؤد نے اُس سے کہا، مت ڈر۔ کیونکہ مَیں
تیرے باپ یوناتان کی خاطِر تُجھ پر مہربانی کرُوں گا اَور حُکم کرُوں
گا۔ کہ تیرے باپ شاؤل کے تمام کھیت تُجھے واپس دِیئے جائیں۔
۸ اَور تُو ہمیشہ میرے دسترخوان پر کھانا کھائے گا○ تب اُس نے سجدہ
کِیا اَور کہا۔ تیرا خادِم کون ہَے؟ کہ تُو میرے جیسے مَرے ہُوئے
۹ کُتّے پر نِگاہ کرے ○ تب بادشاہ نے شاؤل کے نوکر صِیبا کو بُلایا
اَور اُس سے کہا۔ کہ سب کُچھ جو شاؤل اَور اُس کے گھر کا تھا مَیں
۱۰ نے تیرے آقا کے بیٹے کو عطا کِیا○ پس تُو اَور تیرے بیٹے اَور تیرے
چاکر اُس کے لئے زمین کی کھیتی کریں اَور پیداوار لیں کہ تیرے آقا
کے بیٹے کے اخراجات کے لئے ہو۔ اَور تیرے آقا کا بیٹا مِفی بوشِت
ہمیشہ میرے دسترخوان پر کھانا کھائے گا۔ اَور صِیبا کے پندرہ بیٹے
۱۱ اَور بیس چاکر تھے○ تب صِیبا نے بادشاہ سے کہا۔ سب جو کُچھ
میرے مالِک بادشاہ نے اپنے خادِم کو حُکم دِیا ہَے۔ تیرا خادِم اُس
کے مُطابِق کرے گا۔ پس مِفی بوشِت داؤد کے دسترخوان پر بادشاہ
۱۲ کے بیٹوں میں سے ایک کی مانند کھانا کھاتا تھا○ اَور مِفی بوشِت کا
ایک چھوٹا بیٹا مِیکا نامی تھا۔ تو صِیبا کے گھر کے سب لوگ مِفی بوشِت
۱۳ کے خادِم ہُوئے○ اَور مِفی بوشِت نے یرُوشلیِم میں قیام کِیا۔ کیونکہ
وہ ہمیشہ بادشاہ کے دسترخوان پر کھانا کھاتا تھا۔ اَور دونوں پاؤں
سے لنگڑاتا تھا+

باب ۱۰

۱ **عمّونیوں کی شِکست** اَور اِس کے بعد ایسا ہُؤا۔ کہ بنی عمّون
کا بادشاہ مَر گیا۔ اَور حانُون اُس کا بیٹا اُس کی جگہ بادشاہی
کرنے لگا○ ۲ تب داؤد نے کہا۔ کہ مَیں حانُون بِن ناحاش پر
مہربانی کرُوں گا۔ جیسے اُس کے باپ نے مُجھ پر مہربانی کی۔ تو
داؤد نے اپنے خادِم بھیجے۔ کہ اُن کی معرفت اُس کے باپ کی
ماتم پُرسی کریں تب داؤد کے خادِم بنی عمّون کے مُلک میں آئے○
۳ اَور بنی عمّون کے رئیسوں نے اپنے آقا حانُون سے کہا۔ کیا
تیری سمجھ میں داؤد تیرے باپ کی عِزّت کرتا معلُوم ہوتا ہَے؟
کہ اُس نے ماتم پُرسی کے لئے تیرے پاس آدمی بھیجے۔ کیا داؤد نے
اپنے خادِم تیرے پاس اِس لئے نہیں بھیجے۔ کہ شہر کا حال دریافت
کریں اَور اُس کی جاسُوسی کریں۔ تا کہ اُسے غارت کریں؟○
۴ تو حانُون نے داؤد کے خادِموں کو پکڑا اَور ہر ایک کی آدھی
داڑھی مُنڈوائی۔ اَور اُن کے کپڑے سُرین تک کاٹ دِیئے اَور
۵ اُنہیں روانہ کِیا○ جب داؤد کو خبر پُہنچی۔ تو اُس نے اُن کے اِستقبال
کے لئے لوگ بھیجے۔ کیونکہ وہ آدمی بُہت شرمندہ تھے۔ اَور بادشاہ
نے کہا۔ کہ جب تک تُمہاری داڑھی نہ بڑھے تُم یریحو میں رہو
۶ اَور تب تُم واپس آؤ○ اَور جب بنی عمّون نے دیکھا کہ ہم داؤد
کے نزدِیک قابِلِ نفرت ہُوئے۔ تو بنی عمّون نے آدمی بھیجے اَور
بیت رحوب کے اَرامیوں اَور صُوبہ کے اَرامیوں میں سے بیس
ہزار پیادوں کو۔ اَور معکہ کے بادشاہ کو مع ایک ہزار سپاہیوں
۷ کے۔ اَور طوب کے بارہ ہزار آدمیوں کو اُجرت پر بُلا لیا○ جب
داؤد کو خبر پُہنچی تو اُس نے یوآب کو اَور بہادُروں کے تمام لشکر کو
۸ بھیجا○ تب بنی عمّون نِکلے اَور پھاٹک کے مدخل کے پاس لڑائی
کے لئے صف آرا ہُوئے۔ مگر صُوبہ اَور رحوب کے اَرامی اَور طوب
۹ اَور معکہ کے آدمی میدان میں الگ ٹھہرے○ جب یوآب نے
دیکھا کہ اُس کے آگے اَور پیچھے دونوں طرف لڑائی کے لئے
صف آرائی ہُوئی۔ تو اُس نے اِسرائیل کے مُنتخب لوگوں میں سے
ایک گروہ چُنا۔ اَور اَرامیوں کے مُقابلے میں اُن کی صف بندی
۱۰ کی○ اَور باقی لوگوں کو اُس نے اپنے بھائی اَبی شائی کے ماتحت
کِیا جس نے بنی عمّون کے مُقابلے کے لئے اُن کی صف بندی
۱۱ کی○ اَور کہا۔ اگر اَرامی مُجھ پر غالِب ہوں تو تُو میری مدد کرنا۔
اَور اگر بنی عمّون تُجھ پر غالِب ہوں تو مَیں تیری مدد کو آؤُں گا○

۱۲ پس تُو حوصلہ رکھ ۔ اَور ہم اپنی قوم کے لئے اَور اپنے خُدا کے شہروں کے لئے لڑیں گے ۔ اَور خُداوند جو کُچھ اُس کی نِگاہ میں ۱۳ اچھّا ہو، کرے ○ پھر یوآب اَور وہ لوگ جو اُس کے ساتھ تھے اَرامیوں کے ساتھ جنگ کرنے کو آگے بڑھے ۔ تو وہ اُس کے ۱۴ سامنے سے بھاگ نِکلے ○ اَور جب بنی عمّون نے دیکھا کہ اَرامی بھاگ گئے ہَیں تو وہ بھی اَبی شائی کے سامنے سے بھاگ نِکلے اَور شہر میں جا گھسے ۔ اَور یوآب بنی عمّون کے مُقابلے سے ۱۵ لَوٹ کر یرُوشلیم میں آیا ○ جب اَرامیوں نے دیکھا ۔ کہ اُنہوں نے اِسرائیل کے سامنے سے شِکست کھائی تو تمام اِکٹھے ہُوئے ○ ۱۶ اَور ہدد عازر نے قاصِد بھیجے اَور اُن اَرامیوں کو جو دریا کے پار تھے، منگوایا اَور وہ حیلام میں آئے ۔ اَور ہدد عازر کے لشکر کا ۱۷ سردار شوبک اُن کا پیشرو ہُوا ○ اَور داؤد کو خبر پُہنچی تو اُس نے تمام اِسرائیل کو جمع کِیا ۔ اَور اُردن کے پار ہو کر حیلام تک آیا ۔ تب اَرامیوں نے داؤد کے مُقابلے کے لئے صف آرائی کی ۔ اَور ۱۸ اُس سے لڑے ○ اَور اَرامی اِسرائیل کے سامنے سے بھاگ پڑے ۔ اَور داؤد نے اَرامیوں کی سات سَو گاڑیوں کے آدمی اَور چالیس ہزار سوار قتل کئے ۔ اَور اُن کے لشکر کے سردار شوبک ۱۹ کو مارا تو وہ وہیں مَر گیا ○ جب سارے بادشاہوں نے جو ہدد عازر کے ماتحت تھے دیکھا کہ ہم نے اِسرائیل کے سامنے سے شِکست کھائی ۔ تو اُنہوں نے اِسرائیل کے ساتھ صُلح کی اَور اُن کے خدمت گُزار ہُوئے ۔ اَور اَرامی بنی عمّون کی پھر مدد کرنے سے ڈرے +

باب ۱۱

۱ داؤد کا گُناہ

اَور ایسا ہُوا ۔ کہ سال کے اِختتام پر بادشاہوں کے جنگی خرُوج کے وقت داؤد نے یوآب اَور اُس کے ساتھ اپنے خادِموں اَور تمام اِسرائیل کو بھیجا ۔ تو اُنہوں نے بنی عمّون کو ہلاک کِیا ۔ اَور ربّہ کا مُحاصرہ کِیا ۔ لیکن داؤد یرُوشلیم میں رہا ○

۲ ایک شام کو ایسا ہُوا ۔ کہ داؤد اپنے پلنگ سے اُٹھا ۔ اَور شاہی محلّ کی چھت پر ٹہلنے لگا ۔ تو چھت پر سے اُس نے ایک عورت کو نہاتے دیکھا اَور وہ عورت بڑی خُوبصُورت تھی ○ ۳ تو داؤد نے آدمی بھیج کر اُس عورت کی بابت دریافت کِیا ۔ تو اُس سے کہا گیا ۔ کہ وہ بتشابع بنت اِلی عام اُوریاہ حتّی کی بیوی ہے ○ ۴ تو داؤد نے قاصِد بھیج کر اُسے منگوایا ۔ لِہٰذا وہ اُس کے پاس آئی ۔ تب اُس نے اُس کے ساتھ صُحبت کی ۔ اَور جب وہ اپنی نجاست سے پاک ہُوئی ۔ تو اپنے گھر چلی گئی ○ ۵ اَور وہ عورت حامِلہ ہُوئی تو اُس نے داؤد کے پاس خبر بھیجی اَور کہا ۔ کہ مَیں حامِلہ ہُوں ○ ۶ اَور داؤد نے یوآب کو کہلا بھیجا کہ اُوریاہ حتّی کو میرے پاس بھیج دے ۔ تو یوآب نے اُوریاہ کو داؤد کے پاس بھیجا ○ ۷ جب اُوریاہ آیا تو داؤد نے اُس سے یوآب اَور لوگوں کی خیریت پُوچھی اَور لڑائی کی خبر دریافت کی ○ ۸ پھر داؤد نے اُوریاہ سے کہا ۔ اپنے گھر جا اَور اپنے پاؤں دھو ۔ تو اُوریاہ بادشاہ کے سامنے سے باہر نِکلا ۔ اَور بادشاہ کی طرف سے اُس کے پیچھے خوانِ نعمت بھیجا گیا ○ ۹ لیکن اُوریاہ بادشاہ کے محلّ کے دروازے پر اپنے آقا کے سب خادِموں کے ساتھ سو رہا ۔ اَور اپنے گھر نہ گیا ○ ۱۰ اَور داؤد کو خبر دی گئی ۔ کہ اُوریاہ اپنے گھر نہیں گیا ۔ تو داؤد نے اُوریاہ سے کہا ۔ کیا تُو سفر سے نہیں آیا؟ پس تُو اپنے گھر کیوں نہیں گیا؟ ○ ۱۱ اُوریاہ نے داؤد سے کہا ۔ کہ صندُوق اَور اِسرائیل اَور یہُوداہ خیموں میں رہیں ۔ اَور یوآب میرا آقا اَور میرے آقا بادشاہ کے خادِم میدان میں پڑے ہوں ۔ اَور مَیں اپنے گھر کے اندر جاؤں اَور کھاؤں اَور پیئوں اَور اپنی بیوی کے ساتھ سوؤں؟ نہیں تیری حیات اَور تیری جان کی قسم ۔ مَیں یُوں نہیں کرُوں گا ○ ۱۲ داؤد نے اُوریاہ سے کہا ۔ کہ آج کا دِن ٹھہر اَور کل مَیں تُجھے روانہ کرُوں گا ۔ تو اُوریاہ وہ دِن اَور دُوسرا دِن بھی یرُوشلیم میں رہا ○ ۱۳ پھر داؤد نے اُسے بُلایا ۔ تو اُس نے اُس کے سامنے کھایا اَور پیا ۔ اَور اُس نے اُسے مست کِیا ۔ اَور شام کو وہ باہر نِکلا تو اپنے آقا کے خادِموں کے ساتھ اپنے بستر پر سو رہا ۔ اَور اپنے گھر نہ گیا ○ ۱۴ جب صُبح ہُوئی ۔ تو داؤد نے یوآب کو خط لِکھا اَور اُوریاہ کے ہاتھ بھیجا ○ ۱۵ اَور

اُس خط میں لِکھ کر کہا۔ کہ جس جگہ پر سخت لڑائی ہو اُورؔیاہ کو
وہاں رکھّو۔ اَور اُس کے پیچھے سے ہٹ جاؤ۔ تاکہ وہ زخمی ہو
۱۶ اَور مَر جائے ○ اَور ایسا ہُؤا۔ کہ یوآبؔ نے شہر کے مُحاصرہ میں
اُورؔیاہ کو وہاں مُقرّر کِیا جہاں وہ جانتا تھا کہ بہادُر آدمی ہَیں ○
۱۷ تو شہر کے لوگ باہر نِکلے۔ اَور یوآبؔ کے ساتھ لڑے تو داؔؤد کے
خادِموں میں سے بعض لوگ کام آئے۔ اُورؔیاہ حِتّی بھی مارا گیا ○
۱۸ تب یوآبؔ نے آدمی بھیجا۔ اَور لڑائی کے مُتعلِق سب باتوں کی
۱۹ داؔؤد کو خبر دی ○ اَور یوآبؔ نے قاصِد کو حُکم دے کر کہا کہ جب تُو
۲۰ بادشاہ کے ساتھ لڑائی کے سارے احوال کی بات کر چُکے ○ اَور
اگر بادشاہ کا غضب بھڑکے اَور وہ کہے۔ کہ تُم لڑنے کے لئے
دِیوار کے نزدِیک کیوں گئے؟ کیا تُم نہ جانتے تھے۔ کہ وہ جو شہر
۲۱ کی دِیوار پر ہَیں، مارتے ہَیں؟ ○ اَبی ملکؔ بن یرُوبؔ بوشت کو
کِس نے مارا۔ کیا دِیوار پر سے ایک عورت نے چکّی کا پاٹ
اُس پر نہ پھینکا؟ اَور تاباؔص میں اُسے ہلاک کِیا۔ پس تُم کیوں
دِیوار کے نزدِیک گئے؟ تب تُو کہنا۔ کہ تیرا خادِم اُورؔیاہ حِتّی بھی
۲۲ مارا گیا ○ چُنانچہ قاصِد روانہ ہُؤا اَور آیا اَور سب باتوں کی داؔؤد کو
۲۳ خبر دی جن کی بابت یوآبؔ نے اُسے بھیجا تھا ○ اَور قاصِد نے
داؔؤد سے کہا۔ وہ لوگ ہم پر غالِب آئے۔ اَور وہ ہماری طرف
میدان میں نِکلے۔ اَور ہم اُن کا تعاقُب کرتے ہُوئے پھاٹک
۲۴ کے مدخل تک گئے ○ تب دِیوار پر سے تیر اندازوں نے تیرے
خادِموں پر تیر چلائے تو بادشاہ کے خادِموں میں سے چند مَر
۲۵ گئے۔ اَور تیرا خادِم اُورؔیاہ حِتّی بھی مارا گیا ○ چُنانچہ داؔؤد نے
قاصِد سے کہا۔ تُو یوآبؔ سے یُوں کہنا۔ کہ یہ بات تُجھے بےحوصلہ
نہ کرے۔ کیونکہ تلوار کبھی کِسی کو کبھی کِسی کو کھا جاتی ہَے۔ شہر پر
سخت لڑائی کرو۔ اَور اُسے برباد کرو۔ اَور تُو اُسے دِلیری دینا ○
۲۶ اَور اُورؔیاہ کی بیوی نے سُنا۔ کہ اُس کا شوہر اُورؔیاہ مَر گیا
۲۷ ہَے۔ تو اُس نے اپنے شوہر کے لئے ماتم کِیا ○ جب اُس کے
ماتم کے دِن پُورے ہُوئے تو داؔؤد نے اُسے بُلا کر اپنے گھر میں
رکھّا۔ اَور وہ اُس کی بیوی بنی۔ اَور اُس سے اُس کے لئے بیٹا
پیدا ہُؤا۔ اَور یہ جو داؔؤد نے کِیا خُداوند کی نِگاہ میں بُرا تھا +

باب ۱۲

ناتانؔ نبی کی تمثیل

۱ اَور خُداوند نے ناتانؔ کو بھیجا۔ تو اُس
نے جا کر اُس سے کہا۔ کہ ایک شہر میں دو آدمی تھے۔ ایک اُن
۲ میں سے دولتمند اَور دُوسرا کنگال تھا ○ اَور دولتمند آدمی کے پاس
۳ بھیڑ بکریاں اَور گائے بَیل بکثرت تھے ○ اَور اُس کنگال کے
پاس ایک چھوٹی بھیڑ کے سوا اَور کُچھ نہ تھا جِسے اُس نے مول لِیا
اَور پالا تھا اَور جو اُس کے ساتھ اَور اُس کے بیٹوں کے ساتھ
بڑھی تھی۔ وہ اُس کے نوالے سے کھاتی اَور اُس کے پیالے
سے پیتی اَور اُس کی گود میں سوتی تھی۔ اَور وہ اُس کے نزدِیک
۴ بیٹی کے مُوافِق تھی ○ اَور ایک مہمان اُس دولتمند آدمی کے ہاں
آیا۔ تو اُس نے کنجُوسی کی کہ اپنی بھیڑوں اَور بَیلوں میں سے
لے کر اُس مہمان کے لئے جو اُس کے ہاں آیا تھا ضِیافت تیّار
کرے۔ مگر اُس نے کنگال آدمی کی بھیڑ پکڑی۔ اَور جو آدمی
۵ اُس کے ہاں آیا تھا اُس کے لئے ضِیافت تیّار کی ○ تب داؔؤد کا
غُصّہ اُس آدمی پر بھڑکا اَور اُس نے ناتانؔ سے کہا۔ زِندہ خُداوند
۶ کی قسم۔ جِس آدمی نے یہ کِیا۔ وہ مَوت کا سزاوار ہَے ○ وہ
اُس بھیڑ کے عِوض چار گُنا بدلہ دے گا کیونکہ اُس نے یہ کام کِیا
۷ اَور رحم نہ کِیا ○ تب ناتانؔ نے داؔؤد سے کہا۔ وہ آدمی تُو ہی ہَے۔
خُداوند اِسرؔائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ کہ مَیں نے تُجھے مَسح کر
کے اِسرؔائیل کا بادشاہ بنایا۔ اَور تُجھے ساؔؤل کے ہاتھ سے چُھڑایا ○
۸ اَور تُجھے تیرے آقا کا گھر عطا کِیا۔ اَور تیرے آقا کی بیویاں
تیری بغل میں دے دیں اَور تُجھے اِسرؔائیل اَور یہُوؔداہ کا گھر عطا
کِیا۔ اَور اگر یہ تھوڑا تھا۔ تو مَیں تُجھے اَور زِیادہ بڑی چیزیں دیتا ○
۹ پس تُو نے کیوں خُداوند کے کلام کی حقارت کی۔ یہاں تک کہ
اُس کی نِگاہ میں بدی کا اِرتکاب کِیا۔ تُو نے اُورؔیاہ حِتّی کو
تلوار سے مارا۔ اَور اُس کی بیوی کو اپنی بیوی بنا لِیا۔ اَور اُسے
۱۰ بنی عمُّونؔ کی تلوار سے قتل کروایا ○ پس اِس کے بدلہ میں تلوار
تیرے گھر سے جُدا نہ ہو گی۔ کیونکہ تُو نے میری حقارت کی۔

اور تُو نے اُوریّاہ حِتّی کی بیوی کو لے لیا۔ تا کہ وہ تیری بیوی
۱۱ ہو○ خُداوند یُوں فرماتا ہے ۔ کہ مَیں تیرے گھر میں سے تیرے
خلاف بدی اُٹھاؤُں گا۔ اَور تیرے دیکھتے ہُوئے تیری بیویوں
کو تیرے ہمسایہ کے ہاتھ میں دے دُوں گا۔ اَور وہ اِس آفتاب
۱۲ کے سامنے تیری بیویوں کے پاس جائے گا○ کیونکہ تُو نے تو یہ
پوشِیدہ کِیا۔ مگر مَیں یہ کام تمام اِسرائیل کی آنکھوں کے آگے
۱۳ اَور سُورج کے سامنے کرُوں گا○ تب داؤد نے ناتان سے کہا۔
بے شک مَیں نے خُداوند کے خلاف گُناہ کِیا ہے ۔ ناتان نے
داؤد سے کہا۔ خُداوند نے بھی تیرے گُناہ سے درگُزر کی۔ اَور تُو نہیں
۱۴ مَرے گا○ لیکن چُونکہ تُو نے اِس کام کے باعث خُداوند کی حقارت
۱۵ کی۔ جو بیٹا تیرے لئے پیدا ہوگا وہ مَر جائے گا○ اَور ناتان اپنے
گھر چلا گیا۔ اَور خُداوند نے اُس لڑکے کو جو اُوریّاہ کی بیوی سے
داؤد کے لئے ہُوا۔ مارا۔ یہاں تک کہ وہ اُس سے نااُمّید ہُوا○
۱۶ اَور داؤد نے خُدا سے اُس لڑکے کے لئے مِنّت کی اَور داؤد نے
۱۷ سخت روزہ رکھّا۔ اَور زمین پر پڑے پڑے رات کاٹی○ تب اُس
کے گھر کے بزُرگ اُس کے پاس آئے۔ کہ اُسے زمین پر سے
اُٹھائیں۔ مگر اُس نے اِنکار کِیا۔ اَور اُن کے ساتھ کھانا نہ کھایا○
۱۸ جب ساتواں دِن ہُوا۔ تو وہ لڑکا مَر گیا۔ اَور داؤد کے خادِم ڈرے۔
کہ اُس کی مَوت کی خبر اُسے دیں۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ
جب لڑکا زِندہ تھا۔ ہم نے اُس سے کہا تو اُس نے ہماری بات
نہ سُنی۔ تو کیسے ہم اُس سے کہیں۔ کہ لڑکا مَر گیا۔ کیونکہ اُسے دُکھ
۱۹ پُہنچے گا○ اَور داؤد نے دیکھا۔ کہ اُس کے خادِم کانا پُھوسی کر رہے
ہیں تو داؤد نے سمجھ لیا۔ کہ لڑکا مَر گیا۔ تو داؤد نے اپنے خادِموں
۲۰ سے کہا۔ کیا لڑکا مَر گیا؟ اُنہوں نے کہا مَر گیا○ تب داؤد زمین سے
اُٹھا اَور نہایا اَور تیل لگایا اَور اپنے کپڑے بدلے۔ اَور خُداوند
کے گھر میں آیا۔ اَور سجدہ کِیا تب اپنے گھر گیا۔ اَور کھانا مانگا۔
تو اُنہوں نے اُس کے کہنے پر اُس کے آگے کھانا رکھّا اَور اُس
۲۱ نے کھایا○ تب اُس کے خادِموں نے اُس سے کہا۔ یہ کیا کام
ہے جو تُو نے کِیا۔ کیونکہ جس وقت لڑکا زِندہ تھا۔ تُو نے روزہ
رکھّا اَور تُو رویا۔ اَور جب وہ مَر گیا۔ تو تُو اُٹھا اَور کھانا کھایا○

۲۲ اُس نے کہا۔ جب تک لڑکا زِندہ تھا مَیں نے روزہ رکھّا اَور
مَیں رویا۔ کیونکہ مَیں نے کہا۔ کون جانتا ہے ۔ شاید خُداوند
۲۳ مُجھ پر رحم کرے اَور لڑکا جیتا رہے○ لیکن اَب جب وہ مَر گیا تو
مَیں کِس لئے روزہ رکھُّوں کیا مَیں اُسے پھر اپنے پاس لا سکتا
ہُوں؟ مَیں ہی اُس کے پاس جاؤُں گا۔ لیکن وہ میرے پاس
۲۴ واپس نہ آئے گا○ اَور داؤد نے اپنی بیوی بتشبع کو تسلّی دی۔
اَور اُس کے ساتھ خلوت کر کے اُس سے ہم بستر ہُوا۔ اَور
اُس سے ایک بیٹا ہُوا۔ اَور اُس نے اُس کا نام سُلیمان رکھّا۔
۲۵ اَور وہ خُداوند کا پیارا ہُوا○ اَور اُس نے ناتان کی زُبان سے کہلا
بھیجا۔ اَور اُس کا نام خُداوند کی خاطِر یدیدیاہ رکھّا○
۲۶ اَور یوآب نے بنی عمّون کے ربّہ کے خلاف لڑائی کی۔
۲۷ اَور دارُالسّلطنت کا مُحاصرہ کِیا○ اَور یوآب نے داؤد کے
پاس قاصِد بھیجے اَور کہا۔ کہ مَیں نے ربّہ کے خلاف لڑائی کی۔
۲۸ اَور پانیوں کا شہر قریباً لے لئے جانے پر ہے○ پس اَب تُو باقی
لوگوں کو جمع کر اَور شہر کے مُقابل خیمہ زَن ہو۔ اَور تُو اُسے لے
لے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ شہر کو مَیں سَر کر لُوں تو وہ میرے نام سے
۲۹ کہلائے○ تب داؤد نے سب لوگوں کو جمع کِیا اَور ربّہ پر چڑھائی
۳۰ کی۔ اَور جنگ کر کے اُسے لے لیا○ اَور اُس نے مِلکوم کا تاج اُس
کے سر پر سے اُتارا اُس میں قیمتی پتّھر جڑے ہُوئے تھے اَور اُس کا
وزن ایک قنطار سونے کا تھا۔ وہ داؤد کے سر پر رکھّا گیا۔ اَور اُس
۳۱ نے شہر میں سے بہُت سا لُوٹ کا مال نِکالا○ اَور لوگوں کو جو اُس
میں تھے باہر نِکالا۔ اَور اُنہیں آروں اَور لوہے کے ہینگوں اَور
لوہے کے کُلہاڑوں کے کام پر لگایا اَور اینٹوں کے پزاووں میں
اُنہیں غُلام رکھّا۔ اَور بنی عمّون کے تمام شہروں سے ایسا ہی کِیا۔
پھر داؤد اَور سب لوگ یرُوشلیم میں واپس آئے +

باب ۱۳

امنون اَور تامار

۱ اَور اَب شالوم بن داؤد کی ایک خُوبصُورت
بہن تھی جس کا نام تامار تھا۔ اَور اِس کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ داؤد

۲ کا بیٹا امنون اُس پر شیفتہ ہُؤا۝ اَور امنون اُس پر ایسا فریفتہ
ہُؤا۔ کہ اپنی بہن تامار کے لئے بیمار پڑا۔ چُونکہ وہ کُنواری تھی۔
۳ تو اُس کے لئے اُس کے ساتھ کُچھ کرنا مُشکل تھا۝ اَور امنون کا
ایک دوست یوناداب نامی تھا۔ جو داؤد کے بھائی شمعہ کا بیٹا تھا۔
۴ اَور یوناداب نہایت ہُوشیار آدمی تھا۝ اُس نے اُس سے کہا۔
اَے بادشاہ کے بیٹے! کیا سبب ہے؟ کہ مَیں تُجھے روز بروز دُبلا
ہوتا جاتا دیکھتا ہُوں۔ کیا تُو مُجھے نہیں بتائے گا؟ امنون نے اُس
سے کہا۔ کہ مَیں اپنے بھائی اَب شالوم کی بہن پر فریفتہ ہُوں۝
۵ یوناداب نے کہا۔ تُو اپنے پلنگ پر لیٹ جا اَور بیمار بن۔ اَور
جب تیرا باپ تُجھے دیکھنے آئے تو تُو اُس سے کہہ دینا۔ کہ میری
بہن تامار کو میرے پاس آنے دو کہ مُجھے روٹی کِھلائے۔ اَور
میرے سامنے کھانا پکائے تا کہ مَیں دیکھُوں اَور اُس کے ہاتھ
۶ سے کھاؤُں۝ تب امنون بستر پر لیٹا اَور بیمار بنا۔ پس بادشاہ
اُسے دیکھنے آیا۔ امنون نے بادشاہ سے کہا۔ کہ میری بہن تامار
کو آنے دے۔ کہ وہ میرے سامنے دو پُھلکے پکائے۔ اَور مَیں
۷ اُس کے ہاتھ سے کھاؤُں۝ چُنانچہ داؤد نے تامار کو گھر میں
پیغام بھیج کر کہا۔ کہ اپنے بھائی امنون کے گھر جا۔ اَور اُس کے
۸ لئے کھانا پکا۝ پس تامار اپنے بھائی امنون کے گھر گئی اَور وہ بستر
پر پڑا تھا۔ تو اُس نے آٹا لیا اَور گوندھا۔ اَور اُس کے سامنے
۹ پُھلکا بنایا اَور پُھلکے کو پکایا۝ اَور قاب لیا اَور اُس کے سامنے
دھرا۔ تو اُس نے کھانے سے اِنکار کیا۔ اَور امنون نے کہا کہ
میرے پاس سے سب باہر چلے جاؤ۔ تب ہر ایک اُس کے پاس
۱۰ سے نِکل گیا۝ تب امنون نے تامار سے کہا۔ کہ کھانا کمرے کے
اندر لے آ۔ کہ مَیں تیرے ہاتھ سے کھاؤُں۔ تو تامار نے جو پُھلکا
بنایا تھا لیا۔ اَور اپنے بھائی امنون کے پاس کمرے کے اندر لائی۝
۱۱ اَور اُس کے سامنے آئی تا کہ وہ کھائے تو اُس نے اُسے پکڑا اَور
۱۲ کہا۔ اَے میری بہن۔ میرے ساتھ وصل کر۝ تو اُس نے کہا۔
نہیں میرے بھائی۔ مُجھے ذلیل نہ کر۔ کیونکہ ایسی بات اِسرائیل
۱۳ میں نہیں ہونی چاہیئے۔ اِس لئے تُو یہ بےحیائی مت کر۝ اَور
مَیں اپنی شرمندگی میں کہاں جاؤُں گی؟ اَور تُو اِسرائیل میں
بیوقُوفوں میں سے ایک کی مانند ہوگا۔ اَب تُو بادشاہ سے بات
کر۔ تو وہ مُجھے تُجھ سے نہ روکے گا۝ ۱۴ تو اُس نے اُس کی بات
سُننے سے اِنکار کِیا۔ اَور زبردستی کر کے اُس سے جبراً صُحبت کی۝
۱۵ تب امنون اُس سے سخت مُتنفّر ہو گیا کہ یہ نفرت جس سے اُس
نے اُس سے نفرت کی۔ اُس عشق سے زیادہ تھی جس سے وہ
اُس پر عاشق ہُؤا تھا۔ اَور امنون نے اُس سے کہا۔ اُٹھ اَور چلی
جا۝ ۱۶ تو اُس نے اُس سے کہا۔ اَے میرے بھائی مُجھے باہر نہ
نِکال کیونکہ یہ بدی اُس سے بھی بڑھ کر ہوگی جو تُو نے مُجھ سے
پہلے کی۔ تو اُس نے اُس کی بات سُننے سے اِنکار کیا۝ ۱۷ اَور اُس
نے جوان کو جو اُس کا خدمت گار تھا بُلایا اَور کہا۔ کہ اِسے میرے
پاس سے باہر نِکال دے اَور اُس کے پیچھے دروازہ بند کر۝ ۱۸ اَور وہ
نقش دار قمیص پہنے ہُوئے تھی۔ کیونکہ بادشاہ کی کُنواری بیٹیاں اِسی
طرح کی قمیصیں پہنتی تھیں تو اُس کے خدمت گُزار نے اُسے باہر
نِکال دِیا۔ اَور اُس کے پیچھے دروازہ بند کیا۝ ۱۹ تب تامار نے
اپنے سر پر راکھ ڈالی۔ اَور نقش دار قمیص جو وہ پہنے تھی پھاڑی۔
اَور اپنے ہاتھ اپنے سر پر رکھّے۔ اَور چلّاتی ہُوئی چلی۝ ۲۰ تو اُس
کے بھائی اَب شالوم نے اُس سے کہا۔ کیا تیرا بھائی امنون تیرے
ساتھ رہا؟ اَب اَے میری بہن چُپکی رہ۔ کیونکہ وہ تیرا بھائی ہے۔
اَور اِس بات کا غم نہ کر۔ سو تامار اپنے بھائی اَب شالوم کے گھر میں
بڑی اُداس رہی۝ ۲۱ اَور داؤد بادشاہ نے یہ سب باتیں سُنیں تو نہایت
غُصّے ہُؤا۔ مگر اُس نے امنون کے دِل کو اندوہگین نہ کیا۔
کیونکہ اُسے پیار کرتا تھا۔ اِس لئے کہ وہ اُس کا پہلوٹھا بیٹا تھا۝
۲۲ لیکن اَب شالوم نے امنون کو کوئی اچھّی یا بُری بات نہ کہی۔
کیونکہ وہ امنون سے نفرت کرتا تھا۔ اِس لئے کہ اُس نے اُس
کی بہن تامار کو بےحُرمت کیا تھا۝

اَب شالوم کا اِنتقام

۲۳ اَور دو برس کے بعد ایسا ہُؤا۔ کہ بعل حصور
میں جو اِفرائیم کے قریب ہے۔ اَب شالوم کی بھیڑوں کے بال
کُترنے والے موجُود تھے۔ تو اَب شالوم نے بادشاہ کے تمام
بیٹوں کی دعوت کی۝ ۲۴ اَور اَب شالوم بادشاہ کے پاس آیا اَور اُس
سے کہا۔ کہ تیرے خادِم کے پاس بھیڑوں کے بال کُترنے

والے موجود ہیں۔سو بادشاہ اور اُس کے مُلازِم اپنے خادِم کے
۲۵ ساتھ چلیں۝ تو بادشاہ نے اَب شالوم سے کہا۔نہیں اَے میرے
بیٹے! ہم سب نہیں جائیں گے تا کہ تُجھ پر بوجھ نہ ہو۔تو اُس
نے اِصرار کِیا۔پر اُس نے جانا نہ چاہا مگر اُسے برکت دی۝
۲۶ تب اَب شالوم نے کہا۔کہ میرے بھائی امنون کو ہمارے
ساتھ جانے کی اِجازت دے۔بادشاہ نے کہا وہ کیوں تیرے
۲۷ ساتھ جائے؟۝ اور اَب شالوم نے اِصرار کِیا۔تو اُس نے
اُس کے ساتھ امنون کو اور بادشاہ کے سارے بیٹوں کو بھیجا۔
اور اَب شالوم نے ضِیافت تیّار کی۔جیسے بادشاہوں کی
۲۸ ضِیافت ہوتی ہے۝ اور اَب شالوم نے اپنے خادِموں کو حُکم دِیا
اور کہا۔دیکھو۔جس وقت امنون کا دِل مَے سے خُوش ہو۔اور
مَیں تُم سے کہُوں۔کہ امنون کو مارو۔تو تُم اُسے قتل کرو۔مت
ڈرو۔کیا مَیں نے تُمہیں حُکم نہیں دِیا؟ پس بہادُر بنو اور دِلاوری
۲۹ کرو۝ تب اَب شالوم کے خادِموں نے امنون سے ویسا ہی
کِیا۔جیسا اَب شالوم نے اُنہیں حُکم دِیا تھا۔تب بادشاہ کے
تمام بیٹے اُٹھے۔اور ہر ایک اپنی خچّر پر سوار ہو کر بھاگ گیا۝
۳۰ ہنُوز وہ راہ ہی میں تھے کہ داؤد کو خبر پہُنچی اور اُس سے کہا گیا۔
کہ اَب شالوم نے بادشاہ کے تمام بیٹوں کو قتل کر دِیا ہے۔اور
۳۱ اُن میں سے ایک بھی نہیں بچا۝ تب بادشاہ اُٹھا اور اپنے
کپڑے پھاڑے۔اور زمین پر پڑا۔اور اُس کے خادِم اُس
۳۲ کے سامنے اپنے کپڑے پھاڑے ہُوئے کھڑے تھے۝ تب
داؤد کے بھائی شمعہ کے بیٹے یوناداب نے بات کر کے کہا۔میرا
آقا گُمان نہ کرے کہ بادشاہ کے سب بیٹے مار دیئے گئے ہیں۔
پر اکیلا امنون ہی قتل کِیا گیا ہے۔کیونکہ یہ بات اَب شالوم
کے چہرہ سے اُسی دِن سے ظاہر تھی جب اُس نے اُس کی بہن
۳۳ تامار کو بے حُرمت کِیا تھا۝ سو اَب میرا مالِک بادشاہ اپنے دِل
میں یہ بات ہرگز نہ رکھّے کہ بادشاہ کے سارے بیٹے مار دیئے
گئے ہیں۔بلکہ اکیلا امنون ہی قتل کِیا گیا ہے۝
۳۴ اور اَب شالوم بھاگا۔اور بہت سے لوگ اُس راہ میں جو
پہاڑ کی جانِب ہے، آتے تھے۔تو وہ جوان جو چوکیداری کرتا تھا
آیا اور بادشاہ کو خبر دے کر کہا کہ مَیں نے حورونائم کی راہ پر پہاڑ
کی جانِب سے آدمیوں کو آتے ہُوئے دیکھا ہے۝ تب یوناداب ۳۵
نے بادشاہ سے کہا۔دیکھ بادشاہ کے بیٹے آ گئے ہیں اور جیسا تیرے
خادِم نے کہا ویسا ہی ہے۝ جب وہ بات کر چُکا تو بادشاہ کے بیٹے ۳۶
آ پہُنچے۔اور اُنہوں نے رونے کے لئے اپنی آوازیں بُلند کیں
اور بادشاہ اور اُس کے تمام خادِم بھی نہایت شِدّت سے روئے۝
لیکن اَب شالوم بھاگ گیا۔اور جسُور کے بادشاہ تلمائی ۳۷
بن عمّی حُور کے پاس آ گیا۔اور داؤد اپنے بیٹے پر ہر روز ماتم کرتا
تھا۝ اور جب اَب شالوم بھاگ کر جسُور میں گیا۔تو وہاں پر تین ۳۸
برس رہا۝ اور داؤد بادشاہ اَب شالوم کی تلاش سے باز رہا۔کیونکہ ۳۹
وہ امنون کی مَوت کی بابت تسلّی پذیر ہو گیا ہُوا تھا+

باب ۱۴

داؤد اور اَب شالوم کی صُلح

اور یوآب بن ضرُویہ نے ۱
معلُوم کِیا۔کہ داؤد بادشاہ کا دِل اَب شالوم کی طرف مُتوجّہ
ہے۝ تو یوآب نے تقوع میں آدمی بھیج کر وہاں سے ایک ۲
دانشمند عورت بُلوائی اور اُس سے کہا۔کہ تُو اپنے آپ کو غم زدہ
ظاہر کر۔اور ماتم کے سیاہ کپڑے پہن اور تیل نہ لگا۔بلکہ ایسی
عورت کی طرح بن۔جو بہُت دِنوں سے کِسی مُردے کا ماتم کرتی
ہے۝ اور بادشاہ کے حضُور داخِل ہو اور اُس سے اِس طور پر ۳
بات کر۔اور یوآب نے اُس کے مُنہ میں بات ڈالی۝ پس اُس ۴
تقوعی عورت نے بادشاہ سے بات کی۔وہ اپنے مُنہ کے بل
زمین پر گِری اور سجدہ کِیا اور کہا۔اَے بادشاہ! میری فریاد
سُن۝ بادشاہ نے اُس سے کہا۔تُجھے کیا ہُوا ہے؟ اُس نے کہا۔ ۵
مَیں بیوہ عورت ہُوں۔اور میرا شوہر مر گیا ہُوا ہے۝ اور تیری ۶
لونڈی کے دو بیٹے تھے۔جو میدان میں آپس میں جھگڑ پڑے۔
اور وہاں کوئی نہ تھا۔جو اُن دونوں کو جُدا کرے۔سو ایک نے
دُوسرے کو مارا اور اُسے قتل کر دِیا۝ سو سارا خاندان تیری لونڈی ۷
کے خلاف اُٹھا اور اُنہوں نے کہا۔کہ اُسے جس نے اپنے بھائی

کو قتل کِیا ہمارے حوالے کر۔ تا کہ ہم اُس کے مقتُول بھائی کی
جان کے لِئے اُسے قتل کریں اَور یُوں وارِث کو بھی ہلاک کر
دیں۔ اِس طرح تو وہ میرے انگارے کو جو باقی ہَے، بُجھا دیں
گے۔ اَور میرے شوہر کا نام اَور کُچھ بقیّہ رُوئے زمین پر نہیں
۸ چھوڑیں گے۝ سو بادشاہ نے اُس عورت سے کہا۔ تُو اپنے گھر
۹ چلی جا۔ اَور مَیں تیری بابت حُکم دُوں گا۝ تب اُس تقوعی عورت
نے بادشاہ سے کہا۔ اَے میرے آقا بادشاہ! ساری بدی مُجھ پر اَور
میرے باپ کے گھر پر ہو۔ اَور بادشاہ اَور اُس کا تخت بے گُناہ
۱۰ رہے۝ تو بادشاہ نے اُس سے کہا۔ جو کوئی تُجھے کُچھ کہے اُسے
۱۱ میرے پاس لا۔ اَور وہ پِھر تُجھے نہ چھُوئے گا۝ اُس نے کہا۔
اَے بادشاہ! خُداوند اپنے خُدا کو یاد کر۔ کہ خُون کا اِنتقام لینے
والا بربادی نہ بڑھائے کہ میرے بیٹے کو ہلاک کرے۔ تو اُس
نے کہا۔ زِندہ خُداوند کی قسم۔ تیرے بیٹے کا ایک بال بھی زمین
۱۲ پر نہ گرے گا۝ تب اُس عورت نے کہا۔ میرا آقا بادشاہ اپنی
لونڈی کو ایک بات اَور کرنے کی اِجازت دے۔ وہ بولا۔
۱۳ کہہ۝ تو عورت نے کہا۔ کہ تُو نے خُدا کی قوم کے خلاف کیوں
ایسا خیال کِیا ہَے۔ بادشاہ اِس بات کے کہنے سے اپنے آپ کو
قصُوروار ٹھہراتا ہَے۔ اِس لِئے کہ بادشاہ اپنے خارِج کِئے ہُوئے
۱۴ کو واپس نہیں بُلاتا۝ کیونکہ ہم سب ضرُور مَر جاتے ہَیں۔ اَور
اُس پانی کی طرح ہَیں جو زمین پر گرایا جاتا ہَے اَور پِھر جمع نہیں
ہوسکتا۔ اَور خُدا کسی رُوح کی ہلاکت نہیں چاہتا۔ بلکہ تجویز کرتا
۱۵ ہَے کہ خارِج کِیا ہُوا بالکُل ہی ہلاک نہ ہو جائے۝ اَور اَب مَیں
اپنے آقا بادشاہ کے پاس یہ بات کہنے آئی ہُوں۔ کیونکہ لوگوں
نے مُجھے ڈرایا ہَے۔ تو تیری لونڈی نے کہا۔ کہ مَیں بادشاہ سے
بات کرُوں گی۔ شاید کہ بادشاہ اپنی لونڈی کے کہنے کے مُطابِق
۱۶ عمل کرے۝ کیونکہ بادشاہ سُنے گا۔ تا کہ اپنی لونڈی کو اُس آدمی
کے ہاتھ سے، جو مُجھے اَور میرے ساتھ میرے بیٹے کو خُدا کی
۱۷ میراث سے ہلاک کرنے کا اِرادہ کرتا ہَے، چھُڑائے۝ تو تیری
لونڈی نے کہا۔ کہ میرے آقا بادشاہ کی بات تسلّی بخش ہو گی۔
کیونکہ میرا آقا بادشاہ نیکی اَور بدی کے اِمتیاز میں خُدا کے
فرِشتے کی مانند ہَے۔ اَور خُداوند تیرا خُدا تیرے ساتھ ہو۝
۱۸ تب بادشاہ نے جواب میں اُس عورت سے کہا۔ کہ جو بات
مَیں تُجھ سے پُوچھتا ہُوں مُجھ سے کُچھ مت چھُپا۔ تو عورت
۱۹ نے کہا۔ میرا آقا بادشاہ کہے۝ تو بادشاہ نے کہا۔ کیا اِس سب
میں یوآب کا ہاتھ تیرے ساتھ نہیں؟ تو عورت نے جواب میں
کہا اَے میرے آقا بادشاہ! تیری جان سلامت رہے۔ مَیں
بادشاہ کی بات سے دہنے یا بائیں نہ پھِرُوں گی۔ درحقیقت
تیرے خادِم یوآب ہی نے مُجھے حُکم دِیا۔ اَور یہ سب بات تیری
۲۰ لونڈی کے مُنہ میں ڈالی۝ بات کا رُخ بدلنے کی خاطر تیرے خادِم
یوآب نے یہ کام کِیا۔ اَور میرے آقا کی دانشمندی سب چیزوں
کے اِمتیاز میں جو زمین پر ہَیں خُدا کے فرِشتے کی مانند ہَے۝
۲۱ تب بادشاہ نے یوآب سے کہا۔ دیکھ۔ تیری بات مُجھے منظُور ہَے۔
۲۲ پس تُو جا۔ اَور اُس لڑکے اَبشالوم کو واپس لے آ۝ تو یوآب
اپنے مُنہ کے بَل زمین پر سجدہ کرنے کو گرا۔ اَور بادشاہ کو دُعا
دی۔ اَور کہا۔ آج تیرے خادِم نے جان لِیا ہَے کہ مَیں نے تیری
آنکھوں میں اَے میرے آقا بادشاہ، منظُوری پائی ہَے۔ کیونکہ
۲۳ جو کُچھ تیرے خادِم نے کہا بادشاہ نے کِیا ہَے۝ تب یوآب اُٹھا
۲۴ اَور جسُور کو روانہ ہُوا۔ اَور اَبشالوم کو یرُوشلیِم میں لایا۝ تو بادشاہ
نے کہا۔ کہ وہ اپنے گھر جائے۔ اَور میرا مُنہ نہ دیکھے۔ تب
اَبشالوم اپنے گھر گیا۔ اَور بادشاہ کا مُنہ نہ دیکھا۝
۲۵ اَور تمام اِسرائیل میں کوئی مرد خُوبصُورتی کے لِحاظ سے
اَبشالوم کی مانند قابلِ تعریف نہ تھا۔ اُس کے پاؤں کے تلوے
سے لے کر اُس کے سر کی چوٹی تک اُس میں کوئی عیب نہ تھا۝
۲۶ وہ ہر سال کے آخر میں اپنے سر کے بال کٹاتا تھا اِس لِئے کہ وہ اُس
پر بھاری ہُوئے تھے۔ سو جب وہ کٹاتا تھا تو اُس کے سر کے
بالوں کا وزن بادشاہ کے مِثقال کے مُطابِق دو سَو مِثقال ہوتا۝
۲۷ اَور اَبشالوم کے تین بیٹے پیدا ہُوئے اَور ایک بیٹی جس کا نام
۲۸ تامار تھا۔ وہ خُوبصُورت عورت تھی۝ اَور اَبشالوم یرُوشلیِم میں دو
۲۹ برس رہا پر بادشاہ کا مُنہ نہ دیکھا۝ اَور اَبشالوم نے یوآب کو بُلوایا۔
تا کہ اُسے بادشاہ کے پاس بھیجے۔ مگر اُس نے اُس کے پاس آنا

نہ چاہا۔ پھر اُس نے دوبارہ بُلوایا اور پھر اُس نے آنا نہ چاہا۝ ۳۰ تو اُس نے اپنے خادِموں سے کہا۔ دیکھو۔ کہ یوآب کا کھیت میرے کھیت کے قریب ہے۔ اور وہاں اُس کے جو ہَیں۔ سو جاؤ اُسے آگ سے جلاؤ۔ تب اَب شالوم کے خادِموں نے کھیت آگ سے جلا دِیا اور یوآب کے نوکر اپنے کپڑے پھاڑے ہُوئے اُس کے پاس آئے اور کہا اَب شالوم کے خادِموں نے ۳۱ تیرے کھیت کو آگ سے جلا دِیا۝ تب یوآب اُٹھا اور اَب شالوم کے پاس گھر میں آیا اور کہا۔ کہ تیرے خادِموں نے کِس لئے میرے ۳۲ کھیت کو آگ سے جلا دِیا ہے ؟۝ اَب شالوم نے یوآب سے کہا۔ کہ مَیں نے تُجھے پیغام بھیج کر کہا تھا۔ کہ یہاں آ۔ کہ مَیں تُجھے بادشاہ کے پاس بھیجُوں تا کہ تُو کہے کہ مَیں جشور سے کیوں آیا؟ میرے لئے اچھّا تھا۔ کہ مَیں وہاں ہی رہتا اور اَب مُجھے بادشاہ کا چہرہ دیکھنے دے۔ اور اگر مُجھ میں کُچھ بدی ہو۔ تو وہ مُجھے قتل ۳۳ کر ڈالے۝ سو یوآب بادشاہ کے پاس گیا۔ اور اُسے سب کُچھ بتایا۔ تب اُس نے اَب شالوم کو بُلوایا۔ اور وہ بادشاہ کے پاس اندر آیا۔ اور بادشاہ کے سامنے زمین پر مُنہ رکھ کر سجدہ کیا۔ تب بادشاہ نے اَب شالوم کو بوسہ دِیا+

باب ۱۵

اَب شالوم کی بغاوت

۱ اور اِس کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ اَب شالوم نے اپنے لئے گاڑی اور گھوڑے اور پچاس آدمی جو اُس کے ۲ آگے آگے دوڑیں، تیّار کئے۝ اور اَب شالوم صُبح کو اُٹھتا اور پھاٹک کی راہ پر ایک طرف ہو کر بیٹھتا۔ اور ہر ایک جو اپنے مُقدمے کو فیصل کرانے کے لئے بادشاہ کے پاس آنے کا اِرادہ کرتا۔ تو اَب شالوم اُسے اپنے پاس بُلاتا اور کہتا۔ کہ تُو کِس شہر سے ہے؟ اور وہ کہتا کہ تیرا خادِم اِسرائیل کے فلاں قبیلہ میں سے ۳ ہے۝ تب اَب شالوم اُس سے کہتا۔ کہ تیری بات اچھّی اور سچّی ہے۔ مگر بادشاہ کی طرف سے کوئی آدمی مُقرّر نہیں۔ جو تیری ۴ سُنے۝ پھر اَب شالوم اُس سے کہتا۔ کاش مَیں مُلک میں قاضی مُقرّر ہوتا۔ تو سب جھگڑے والے اور مُدعی میرے پاس ۵ آتے۔ تو مَیں اُن کا اِنصاف کرتا۝ اور جب کوئی آدمی اُسے سلام کرنے آتا۔ تو وہ اپنا ہاتھ اُس کی طرف بڑھاتا اور اُسے ۶ پکڑتا اور اُسے چُومتا تھا۝ سو اَب شالوم تمام اِسرائیل کے ساتھ جو بادشاہ کے پاس اِنصاف کرانے کے لئے آتے، ایسا ہی کرتا تھا۔ اور اَب شالوم نے اِسرائیل کے آدمیوں کے دِلوں کو چُرا لیا۝

۷ اور چار برس کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ اَب شالوم نے بادشاہ سے کہا مُجھے جانے کی اِجازت دے کہ مَیں اپنی مَنّت کو جو مَیں نے خُداوند کے لئے مانی ہُوئی ہے، حبرون میں ادا کرُوں۝ ۸ کیونکہ تیرے خادِم نے جب وہ اَرام کے جشور میں تھا مَنّت مانی تھی اور کہا تھا۔ کہ اگر خُداوند مُجھے پھر یرُوشلیم میں لے ۹ جائے تو مَیں خُداوند کی عِبادت کرُوں گا۝ بادشاہ نے اُس ۱۰ سے کہا سلامتی سے روانہ ہو۔ تب وہ اُٹھا اور حبرون کو گیا۝ اور اَب شالوم نے اِسرائیل کے تمام قبیلوں کی طرف جاسُوس بھیجے اور کہا۔ جِس وقت تُم نرسنگے کی آواز سُنو۔ تو کہو۔ اَب شالوم ۱۱ حبرون میں بادشاہ ہُوا۝ اور اَب شالوم کے ساتھ یرُوشلیم سے دو سَو آدمی گئے، جو بُلائے گئے تھے اور وہ اپنے دِل کی سادگی ۱۲ سے گئے اور کُچھ نہ جانتے تھے۝ اور اَب شالوم نے داؤد کے مُشیر اخی تُوفل جیلونی کو بُلایا۔ کہ جیلو شہر سے آئے جہاں پر وہ قُربانیاں گُزرانتا تھا۔ اور سازِش بڑھتی گئی۔ اور اَب شالوم کے ۱۳ پاس لوگ زیادہ زیادہ ہوتے جاتے تھے۝ تب داؤد کے پاس ایک مُخبر نے آکے کہا۔ کہ اِسرائیل کے آدمیوں کے دِل اَب شالوم ۱۴ کی طرف مائل ہو گئے ہَیں۝ تو داؤد نے اپنے سب درباریوں سے جو اُس کے ساتھ یرُوشلیم میں تھے، کہا اُٹھو بھاگ چلیں۔ کیونکہ اَب شالوم سے ہمیں بچاؤ کی جگہ نہ ہوگی چلنے میں جلدی کرو۔ تا کہ وہ آکر ہمیں ناگہاں نہ پکڑے۔ اور ہم پر آفت ۱۵ لائے۔ اور شہر کو تلوار کی دھار سے غارت کرے۝ تو بادشاہ کے درباریوں نے کہا۔ کہ جو کُچھ ہمارے آقا بادشاہ نے حُکم دِیا ہے۔ ۱۶ ہم غُلام حاضِر ہَیں۝ تب بادشاہ نِکلا اور اُس کا سارا گھرانا اُس کے پیچھے ہو لیا۔ اور بادشاہ نے گھر کی حفاظت کے لئے زنانِ مدخُولہ

۱۷ میں سے دس پیچھے چھوڑیں۝ اَور بادشاہ باہر نِکلا اَور تمام لوگ
اُس کے پیچھے ہو لئے۔ اَور وہ آخری گھر کے پاس جا ٹھہرے۝
۱۸ اَور بادشاہ کے سارے مُلازم مع تمام کریتیوں اَور فلیتیوں کے
جو اُس کے ساتھ چلتے تھے۔ اَور سب جتی بادشاہ کے آگے آگے
چلے۔ اَور وہ چھ سَو آدمی تھے۔ جنہوں نے جتؔ سے اُس کی
۱۹ پیروی کی۝ تب بادشاہ نے اتّائی جتی سے کہا۔ تُو بھی ہمارے
ساتھ کیوں چلتا ہَے؟ واپس جا اَور بادشاہ کے ساتھ ٹھہر۔ کیونکہ
۲۰ تُو مُسافِر اپنے وطن سے خارِج کِیا ہُوا ہَے۝ کل ہی تُو ہمارے
پاس آیا۔ اَور آج مَیں تجھے تکلیف دُوں کہ تُو ہمارے ساتھ باہر
نِکل چلے۔ لیکن مَیں تو اپنے سامنے کے رُخ کو چلا جاتا ہُوں۔
پس تُو واپس جا۔ اَور اپنے بھائیوں کو ساتھ لے جا۔ خُداوند کی
۲۱ رحمت اَور راستی تیرے ساتھ ہو۝ تب اتّائی نے بادشاہ سے جواب
میں کہا۔ زِندہ خُداوند کی اَور میرے آقا بادشاہ کی جان کی قسم۔
جہاں کہیں میرا آقا بادشاہ ہوگا خواہ مَوت میں خواہ زِندگی میں
۲۲ برابر وہاں ہی تیرا خادِم بھی ہوگا۝ تب داؤد نے اتّائی سے کہا۔
چل اَور پار ہو۔ تب اتّائی جتی اَور اُس کے سب ہمراہی اَور اُس
۲۳ کا سارا کُنبہ جو اُس کے ساتھ تھے، پار گئے۝ اَور سارا مُلک بُلند
آواز سے روتا تھا۔ اَور سب لوگ پار جا رہے تھے۔ پھر بادشاہ
ندی قدرُون کے پار گیا۔ اَور سب لوگ چلے اَور بیابان کی راہ
۲۴ پکڑی۝ اَور دیکھو۔ صادوق کاہن اَور اُس کے ساتھ سب لاوی
خُدا کے عہد کا صندُوق اُٹھائے ہُوئے تھے۔ اَور اُنہوں نے
خُدا کے عہد کا صندُوق رکھ دِیا۔ اَور ابی یاتار اُوپر چڑھ گیا جب
۲۵ تک کہ سب لوگ جو شہر سے آئے تھے، پار نہ ہُوئے۝ تب
بادشاہ نے صادوق سے کہا۔ کہ خُدا کا صندُوق شہر کو واپس لے
جا۔ اَور اگر خُداوند نے مُجھ پر نظرِ کرم کی۔ تو وہ مُجھے واپس لائے
۲۶ گا۔ اَور اُسے مع اُس کے مسکن کے مُجھے پھر دِکھائے گا۝ اَور
اگر اُس نے کہا کہ مَیں تُجھ سے راضی نہیں ہُوں، تو دیکھ مَیں
۲۷ حاضِر ہُوں جو اُس کی نظر میں بہتر ہو میرے ساتھ کرے۝ پھر
بادشاہ نے صادوق کاہن سے کہا۔ تُو تو غیب بین ہَے۔ پس تُو
شہر کو سلامتی سے لَوٹ جا۔ تُو اَور اخی مَعَص تیرا بیٹا۔ اَور یونا تان
ابی یاتار کا بیٹا۔ تُم دونوں کے ساتھ تُمہارے دونوں بیٹے۝
۲۸ دیکھو۔ مَیں بیابان کے میدان میں ٹھہروں گا۔ جب تک کہ
۲۹ تُمہارے پاس سے مُجھے پیغام نہ آئے۝ تب صادوق اَور ابی یاتار
خُدا کے صندُوق کے ساتھ یرُوشلیم کو واپس پھرے۔ اَور دونوں
وہیں رہے۝

۳۰ اور داؤد زیتُون کی چڑھائی پر چڑھا۔ اَور وہ چڑھتا ہُوا روتا
تھا۔ اَور اپنا سر ڈھانپے ہُوئے تھا۔ اَور ننگے پاؤں تھا اَور سب
لوگ جو اُس کے ساتھ تھے ہر ایک اپنا سر ڈھانپے ہُوئے تھا۔ اَور
۳۱ چڑھتے ہُوئے روتے جاتے تھے۝ اَور داؤد کو خبر دی گئی اَور کہا گیا۔
کہ اخی توفل بھی باغیوں میں شامل ہو کر اَب شالوم کے ساتھ
ہَے۔ تو داؤد نے کہا۔ اَے خُداوند! اخی توفل کی صلاح کو بیوقُوفی
۳۲ بنا۝ اَور جب داؤد پہاڑ کی چوٹی پر پُہنچا۔ تا کہ وہاں خُدا کو سجدہ
کرے۔ تو دیکھو۔ حُوشائی ارکی اُسے مِلا۔ جس نے اپنے کپڑے
۳۳ پھاڑے ہُوئے اَور سر پر خاک ڈالی ہُوئی تھی۝ داؤد نے اُس سے
کہا۔ اگر تُو میرے ساتھ پار جائے تو تُو میرے لئے بوجھ ہوگا۝
۳۴ لیکن اگر تُو شہر کو پھر جائے اَور اَب شالوم سے کہے۔ کہ اَے بادشاہ!
مَیں تیرا خادِم ہُوں جیسے کہ پہلے تیرے باپ کا خادِم تھا ویسا ہی تیرا
خادِم ہُوں گا تو تُو میرے لئے اخی توفل کی صلاح کو باطل کرے گا۝
۳۵ اَور وہاں تیرے ساتھ صادوق اَور ابی یاتار دونوں کاہن ہوں
گے۔ پس جو کوئی بات تُو بادشاہ کے گھر سے سُنے۔ تو صادوق اَور
۳۶ ابی یاتار کاہنوں کو بتا دینا۝ اَور اُن کے ساتھ اُن کے دو بیٹے اخی مَعَص
بن صادوق اَور یونا تان بن ابی یاتار ہیں۔ سو جو بات تُم سُنو اُن
۳۷ دونوں کی زُبان سے مُجھے کہلا بھیجو۝ سو حُوشائی داؤد کا دوست شہر کو
آیا۔ اَور اَب شالوم یرُوشلیم میں داخِل ہُوا+

باب ۱۶

صیبا کا رسد لانا

۱ جب داؤد پہاڑ کی چوٹی سے تھوڑا آگے گیا۔
تو دیکھو مفی بوشت کا نوکر صیبا اُسے مِلا۔ اَور اُس کے ساتھ دو زین
بستہ گدھے تھے۔ جن پر دو سَو روٹیاں اَور سَو گُچھے انگُور کے اَور

موسمِ گرما کے میوؤں کے سَو دانے اَور مَے کا ایک مشکیزہ لادا ہُؤا
۲ تھا○ بادشاہ نے صِیبا سے کہا۔ کہ اِن سے تیری کیا غرض ہے؟
صِیبا نے کہا یہ دو گدھے بادشاہ کے گھرانے کی سَواری کے لئے اَور
روٹی اَور میوہ جوانوں کی خُوراک کے لئے اَور مَے اُن کے پِینے کے
۳ لئے ہَے، جو بیابان میں تھک جائیں○ بادشاہ نے کہا۔ تیرے آقا
کا بیٹا کہاں ہَے؟ تو صِیبا نے بادشاہ سے کہا۔ کہ وہ یرُوشلِیم میں
رہا۔ کیونکہ اُس نے کہا۔ کہ آج اِسرائیل کا گھرانہ میرے باپ کی
۴ مملکت مُجھے پھیر دے گا○ تب بادشاہ نے صِیبا سے کہا۔ سب کُچھ
جو مفی بوشت کا ہَے سو تیرا ہَے صِیبا نے کہا۔ مَیں تُجھے سجدہ کرتا
ہُوں۔ اَے میرے آقا بادشاہ کہ مَیں تیرا منظُورِ نظر رہُوں○
۵ **شِمعی کی لعنت** اَور جب داؤد بادشاہ بحُوریم میں پُہنچا۔ تو
دیکھو ایک آدمی وہاں سے نِکلا جو ساؤل کے خاندان سے تھا اَور
اُس کا نام شِمعی بن جیرا تھا۔ اَور وہ چلتا ہُؤا لعنت کرتا جاتا تھا○
۶ اَور اُس نے داؤد پر اَور داؤد بادشاہ کے تمام مُلازموں پر پتھر پھینکے۔
اُس وقت سب لوگ اَور تمام بہادُر بادشاہ کے دائیں بائیں تھے○
۷ اَور شِمعی لعنت کرتا ہُؤا کہتا تھا۔ نِکل جا۔ نِکل جا۔ اَے خُونی۔ اَے
۸ خبیث○ کہ خُداوند نے ساؤل کے گھرانے کے سارے خُون کو
جس کی جگہ تُو بادشاہ ہُؤا۔ تُجھ پر پھیر دِیا۔ اَور تیری سلطنت
تیرے بیٹے اَبی سالوم کو دے دِی اَور دیکھ تُو اپنی بدی میں گرفتار
۹ ہَے اِس لئے کہ تُو خُونی ہَے○ تب اَبی شائی بن صرُویہ نے بادشاہ
سے کہا۔ کہ یہ مَرا ہُؤا کُتّا کیوں میرے آقا بادشاہ پر لعنت کرے مُجھے
۱۰ اِجازت دے کہ مَیں پار جا کر اُس کا سر کاٹ ڈالُوں○ بادشاہ نے کہا۔
اَے بنی صرُویہ مُجھے اَور تُمہیں کیا! اُسے لعنت کرنے دو کیونکہ خُداوند
نے کہا ہَے کہ داؤد پر لعنت کرے۔ پس کون کہے گا کہ تُو ایسا کیوں کرتا
۱۱ ہَے؟○ اَور داؤد نے اَبی شائی اَور اپنے سب درباریوں سے کہا کہ
دیکھو میرا بیٹا جو میری صُلب سے پیدا ہُؤا۔ میری جان کا خواہاں
ہَے۔ تو بنیامِین اِس وقت کیا نہ کرے گا؟ اُسے لعنت کرنے دو کیونکہ
۱۲ خُداوند نے اُسے حُکم دِیا ہوگا○ شاید کہ خُداوند میری ذِلّت پر نظر کرے
۱۳ اَور آج کے دِن کی لعنت کے باعث مُجھے نیکی کی جزا دے○ اَور داؤد
اَور اُس کے آدمی راہ میں چلے جاتے تھے اَور شِمعی اُس کے مُقابل
پہاڑ کے کِنارے پر چلتا تھا اَور وہ چلتا ہُؤا لعنت کرتا اَور اُس پر پتھر
پھینکتا اَور خاک اُڑاتا تھا○ اَور بادشاہ اَور سب لوگ جو اُس کے ساتھ ۱۴
آئے تھے، تھک گئے تھے تو اُنہوں نے اُردن پر پُہنچ کر آرام کیا○
لیکن اَب اَبی سالوم اَور سب لوگ اِسرائیل کے آدمی یرُوشلِیم ۱۵
میں آئے اَور اَخی تُوفل اُن کے ساتھ تھا○ اَور جب داؤد کا دوست ۱۶
حُوشائی اَرکی اَبی سالوم کے پاس آیا۔ تو حُوشائی نے اَبی سالوم
سے کہا۔ بادشاہ سلامت رہے بادشاہ سلامت رہے○ تو اَبی سالوم ۱۷
نے حُوشائی سے کہا۔ کیا تیری اپنے دوست پر یہی مہربانی ہَے؟ تُو
اپنے دوست کے ساتھ کیوں نہیں گیا؟○ حُوشائی نے اَبی سالوم ۱۸
سے کہا۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ جِسے خُداوند نے اَور اِن لوگوں نے اَور
اِسرائیل کے تمام آدمیوں نے چُن لِیا۔ مَیں اُسی کا ہُوں گا اَور اُسی
کے ساتھ رہُوں گا○ علاوہ اِس کے مَیں کِس کی خدمت کرُوں؟ کیا ۱۹
بادشاہ کے بیٹے کی نہیں؟ سو جیسے مَیں نے تیرے باپ کے حضُور
خدمت کی۔ ویسا ہی تیرے حضُور میں ہُوں گا○ اَور اَبی سالوم نے ۲۰
اَخی تُوفل سے کہا۔ تُم صلاح کرو کہ ہم کیا کریں○ تو اَخی تُوفل نے ۲۱
اَبی سالوم سے کہا۔ کہ تُو اپنے باپ کی زنانِ مدخُولہ کے پاس جا۔
جنہیں اُس نے گھر کی حفاظت کے لئے پیچھے چھوڑا۔ اَور جب
سب اِسرائیل سُن لے گا۔ کہ تیرے باپ کو تُجھ سے نفرت ہَے۔
تو اُن سب کے ہاتھ جو تیرے ساتھ ہَیں قوی ہو جائیں گے○
تب اَبی سالوم کے لئے چھت پر خیمہ لگایا گیا۔ اَور اَبی سالوم ۲۲
تمام اِسرائیل کے سامنے اپنے باپ کی زنانِ مدخُولہ کے پاس
گیا○ اَور اُن دِنوں جو مشورت اَخی تُوفل دیتا تھا۔ اُس مشورت کی ۲۳
طرح تھی۔ جو خُداوند سے پُوچھ کر کی گئی ہو۔ سو اَخی تُوفل کی
مشورت داؤد کے لئے اَور اَبی سالوم کے لئے ایسی ہی تھی +

باب ۱۷

اَخی تُوفل اَور حُوشائی کے مشورات اَور اَخی تُوفل نے اَبی سالوم ۱
سے کہا۔ مُجھے اِجازت دے کہ مَیں بارہ ہزار آدمی چُن لُوں اَور
اُٹھ کر داؤد کے تعاقُب میں آج ہی کی رات دوڑُوں○ اَور اُس ۲

پر جا پڑُوں۔ کیونکہ وہ اِس وقت تھکا ہُؤا ہَے اَور اُس کے ہاتھ
کمزور ہَیں سو مَیں اُسے دہشت دِلاؤُں گا۔ اَور سب لوگ جو اُس
کے ساتھ ہَیں بھاگ جائیں گے۔ تو مَیں اکیلے بادشاہ کو مارُوں
۳ گا○ اَور سب لوگوں کو تیرے پاس پھیر لاؤُں گا جیسے کہ دُلہن اپنے
خاوند کے پاس واپس آتی ہَے۔ صِرف ایک شخص تیرا مطلُوب ہَے۔
۴ سو باقی لوگ سلامتی سے رہیں○ سو یہ بات اَب شالُوم اَور اِسرائیل
۵ کے تمام بزُرگوں کی نظر میں اچھّی معلُوم ہُوئی○ اَور اَب شالُوم
نے کہا۔ کہ حُوسائی اَرکی کو بھی میرے پاس بُلاؤ۔ تا کہ سُنیں کہ وہ
۶ کیا کہتا ہَے○ تب حُوسائی اَب شالُوم کے پاس آیا۔ اَور اَب شالُوم
نے اُس سے بات کر کے کہا۔ کہ اَخی تُوفل نے ہم سے ایسا ایسا کہا
ہَے۔ کیا ہم اُس کے کہنے کے مُطابِق عمل کریں یا نہیں تیری کیا
۷ رائے ہَے؟○ تو حُوسائی نے اَب شالُوم سے کہا۔ کہ اَخی تُوفل نے جو
۸ اِس دفعہ صلاح دی ہَے وہ اچھّی نہیں○ اَور حُوسائی نے کہا۔ تُو
جانتا ہَے۔ کہ تیرا باپ اَور اُس کے آدمی بڑے بہادُر ہَیں اَور وہ
رنجیدہ دِل ہَیں جیسے کہ بیابان کی ریچھنی جس کے بچّے گُم ہو گئے
ہوں۔ اَور تیرا باپ جنگی مَرد ہَے وہ لوگوں کے ساتھ رات نہیں
۹ کاٹے گا○ اَور اِس وقت وہ کِسی گڑھے میں یا کِسی اَور جگہ میں
چُھپا ہُؤا ہوگا۔ اَور ایسا ہوگا۔ کہ جب اِن میں سے بعض شرُوع
میں ہی گِر جائیں تو سُننے والا جو سُنے گا کہے گا۔ کہ اُن لوگوں کو
۱۰ جو اَب شالُوم کے پیرو ہَیں شِکست ہُوئی○ اُس وقت بہادُر آدمی
بھی جس کا دِل شیر کے دِل کی مانند ہَے ضرُور پگھل جائے گا۔
کیونکہ سب اِسرائیل جانتا ہَے تیرا باپ بڑا بہادُر ہَے اَور وہ جو
۱۱ اُس کے ساتھ ہَیں دلیر آدمی ہَیں○ اِس لئے مَیں تُجھے یہ مشورت دیتا
ہُوں۔ کہ تمام اِسرائیل دان سے لے کر بیرسبع تک کثرت میں
سمُندر کی ریت کی مانند تیرے پاس جمع ہو جائے۔ اَور تُو بذاتِ خُود
۱۲ اُن کے درمیان جائے○ تو ہم ہر ایک جگہ میں جہاں کہیں وہ ہو،
پُہنچیں گے۔ اَور جس طرح شبنم زمین پر پڑتی ہَے اُس پر جائیں
گے۔ تب ہم اُن سب آدمیوں میں سے جو اُس کے ساتھ ہَیں ایک
۱۳ کو بھی باقی نہ چھوڑیں گے○ اَور اگر وہ کِسی شہر کے اندر چلا جائے۔
تو تمام اِسرائیل اُس شہر کے گِرد رسّے ڈالے گا اَور اُسے دریا میں کھینچ
کر لائے گا یہاں تک کہ اُس کا ایک سنگریزہ باقی نہ رہے گا○ ۱۴ تب
اَب شالُوم اَور اِسرائیل کے سب آدمیوں نے کہا۔ کہ بے شک
حُوسائی اَرکی کی صلاح اَخی تُوفل کی صلاح سے بہتر ہَے۔ کیونکہ
خُداوند کی مرضی تھی۔ کہ اَخی تُوفل کی اچھّی صلاح باطِل ہو جائے۔
تا کہ خُداوند اَب شالُوم پر آفت نازِل کرے○
۱۵ پھر حُوسائی نے صادُوق اَور اَبی یاتار کاہنوں سے کہا کہ
اَخی تُوفل نے اَب شالُوم اَور اِسرائیل کے بزُرگوں کو ایسی ایسی
صلاح دی اَور مَیں نے یُوں یُوں صلاح دی○ ۱۶ اَب تُم کِسی کو بھیجو اَور
داؤد کو خبر دو اَور کہو۔ کہ وہ آج کی رات دشت کے میدان میں نہ کاٹے۔
لیکن جلدی سے پار چلا جائے۔ تا کہ بادشاہ اَور سب لوگ جو اُس
کے ساتھ ہَیں، نِگلے نہ جائیں○ ۱۷ اَور یُوناتان اَور اَخی معَض عَین
روجل کے پاس ٹھہرے ہُوئے تھے۔ تو اُن کے پاس ایک لڑکی گئی۔
اَور اُنہیں خبر دی۔ سو وہ چل پڑے تا کہ داؤد بادشاہ کو پیغام
پُہنچائیں۔ کیونکہ مُناسِب نہ تھا۔ کہ وہ شہر کے اندر دیکھے جائیں○
۱۸ مگر ایک لڑکے نے اُنہیں دیکھا اَور اَب شالُوم کو خبر دی۔ لیکن وہ
جلدی سے چل کر بحُوریم میں ایک آدمی کے گھر آئے۔ جس کے
صحن میں ایک کُنواں تھا۔ سو وہ اُس کے اندر اُتر گئے○ ۱۹ اَور ایک
عورت نے چادر لی اَور کُنوئیں کے مُنہ پر بچھائی۔ اَور اُس پر دَلا
ہُؤا غلّہ پھیلا دِیا۔ سو بات معلُوم نہ ہُوئی○ ۲۰ جب اَب شالُوم کے
خادِم اُس گھر میں عورت کے پاس آئے اَور کہا۔ کہ اَخی معَض اَور
یُوناتان کہاں ہَیں؟ تو اُس نے اُن سے کہا۔ کہ وہ پانی کے نالے
کے پار چلے گئے تو اُنہوں نے اُنہیں ڈُھونڈا پر نہ پایا۔ تب وہ
یرُوشلیم کو واپس گئے○ ۲۱ اَور اُن کے چلے جانے کے بعد وہ دونوں
کُنوئیں سے نِکل کر روانہ ہُوئے اَور داؤد بادشاہ کو خبر دی اَور کہا۔
اُٹھو اَور جلدی سے دریا کے پار چلے جاؤ۔ کیونکہ اَخی تُوفل نے
ایسی ایسی صلاح دی ہَے○ ۲۲ تب داؤد اَور سب لوگ جو اُس کے
ساتھ تھے، اُٹھے اَور صُبح کی روشنی تک اُن میں سے کوئی نہ تھا جو
اُردن کے پار نہ ہو گیا ہو○ ۲۳ جب اَخی تُوفل نے دیکھا۔ کہ اُس کی
صلاح پر عمل نہیں کِیا گیا۔ اُس نے اپنے گدھے پر زِین کسی اَور اُٹھا
اَور شہر میں اپنے گھر چلا گیا۔ اَور اپنے گھر کا اِنتظام کر کے اپنے آپ

کو پھانسی دی اَور مَر گیا۔ اَور اپنے باپ کی قبر میں گاڑا گیا۝
۲۴ لیکن داؤد مَحنایئم میں گیا۔ اَور اَب شالوم اَور اِسرائیل کے
۲۵ تمام آدمی اُس کے ساتھ اُردن کے پار گئے۝ اَور اَب شالوم نے یوآب کے عوض عماسا کو لشکر پر مُقرّر کیا۔ اَور عماسا ایک اِسماعیلی یترا نامی کا بیٹا تھا۔ جس کی شادی ناحاش کی بیٹی یوآب کی ماں
۲۶ صرُویہ کی بہن ابی جائل سے ہُوئی تھی۝ اَور اِسرائیل اَور اَب شالوم
۲۷ نے جِلعاد کے مُلک میں ڈیرا کیا۝ اَور جب داؤد مَحنایئم میں پُہنچا۔ تو بنی عمون کے ربہّ سے شوبی بن ناحاش اَور لودبار سے ماکیر بن عمّی ایل اَور روجلیم سے برزلّائی جِلعادی اُس کے پاس
۲۸ آئے۝ اَور پلنگ اَور طاس اَور مٹی کے برتن اَور گندم اَور جو اَور آٹا
۲۹ اَور بھُونا ہُؤا اناج اَور باقِلا اَور مسُور اَور بھُونے ہُوئے چنے۝ اَور شہد اَور مکھن اَور بھیڑ۔ گائے کا پنیر داؤد اَور اُس کے ساتھ کے لوگوں کے کھانے کے لئے لائے۔ کیونکہ اُنہوں نے خیال کیا۔ کہ لوگ بیابان میں بھُوک اَور پیاس سے ماندے ہو گئے ہیں +

باب ۱۸

۱ اَب شالوم کی شکست

اَور داؤد نے اُن لوگوں کا جو اُس کے ساتھ تھے مُلاحظہ کیا۔ اَور اُن پر ہزاروں کے سردار اَور سینکڑوں
۲ کے سردار مُقرّر کئے۝ اَور داؤد نے لوگوں کی ایک تہائی یوآب کے ماتحت اَور ایک تہائی یوآب کے بھائی ابی شائی بن صرُویہ کے ماتحت اَور ایک تہائی اِتائی جتّی کے ماتحت کر کے بھیجی۔ اَور بادشاہ نے لوگوں سے کہا۔ مَیں بھی تُمہارے ساتھ چلُوں گا۝
۳ لوگوں نے کہا۔ تُو مت چل کیونکہ اگر ہم بھاگ نکلیں۔ تو اُنہیں ہماری کُچھ پروانہ ہو گی اَور اگر ہم میں سے آدھے مَر جائیں تو بھی اُنہیں ہماری پروانہ ہو گی۔ لیکن تُو ہم میں سے دس ہزار کے برابر
۴ ہَے۔ پس بہتر ہَے کہ تُو شہر ہی میں سے ہماری مدد کرے۝ بادشاہ نے اُن سے کہا۔ جو تُمہاری نظر میں اچھّا ہَے۔ مَیں وُہی کرُوں گا۔ پس بادشاہ پھاٹک کے پاس کھڑا ہُؤا۔ اَور سب لوگ سَو سَو
۵ اَور ہزار ہزار ہو کر نکلے۝ اَور بادشاہ نے یوآب اَور ابی شائی اَور اِتائی کو حُکم دِیا اَور کہا۔ کہ میری خاطر اُس لڑکے اَب شالوم سے نرمی کرنا اَور سب لوگوں نے سُنا۔ کہ بادشاہ نے فوج کے سرداروں کو اَب شالوم کے بارے میں کیا حُکم دِیا۝
۶ اَور لوگ اِسرائیل کے مُقابلے کو میدان میں نکلے اَور افرائیم کے جنگل میں لڑائی ہُوئی۝
۷ اَور وہاں اِسرائیل کے لوگوں نے داؤد کے خادِموں کے سامنے سے شکست کھائی۔ اَور اُس روز بڑی سخت خُون ریزی ہُوئی۔ اَور بیس ہزار آدمی مارے گئے۝
۸ اَور وہاں پر سارے مُلک میں لڑائی پھیلی ہُوئی تھی۔ اَور جنگل نے لوگوں میں سے زیادہ ہلاک کئے بہ نِسبت اُن کے کہ جتنے اُس روز تلوار سے مارے گئے۝

۹ اَب شالوم کا قتل

اَور ایسا ہُؤا۔ کہ اَب شالوم داؤد کے خادِموں کو مِل پڑا اَور اَب شالوم ایک خچّر پر سوار تھا۔ اَور وہ خچّر ایک بڑے گھنے بلُوط کی شاخوں کے نیچے گھُسا تو اُس کا سر بلُوط میں اٹکا۔ اَور وہ آسمان اَور زمین کے درمیان لٹک گیا۔ اَور خچّر اُس کے نیچے سے نِکل گیا۝
۱۰ تو ایک آدمی نے دیکھ کر یوآب کو خبر دی اَور کہا۔ کہ مَیں نے اَب شالوم کو ایک بلُوط کے ساتھ لٹکا ہُؤا دیکھا۝
۱۱ تو یوآب نے اُس سے جس نے اُسے خبر دی کہا۔ جب تُو نے اُسے دیکھا۔ تو کیوں تُو نے وہاں اُسے مار کر زمین پر نہ گرایا؟ تو مَیں تُجھے چاندی کے دس مِثقال اَور کمر بند عطا کرتا۝
۱۲ اُس آدمی نے یوآب سے کہا۔ اگرچہ میرے ہاتھ میں چاندی کے ہزار مِثقال دیئے جائیں تو بھی مَیں بادشاہ کے بیٹے پر ہاتھ نہ اُٹھاؤں گا۔ کیونکہ بادشاہ نے ہمارے سُنتے ہُوئے تُجھے اَور ابی شائی اَور اِتائی کو حُکم دے کر کہا۔ کہ میرے لئے اُس لڑکے اَب شالوم کو بچانا۝
۱۳ ورنہ مَیں اپنی جان کے ساتھ دغا کھیلتا۔ کیونکہ بادشاہ سے کوئی بات پوشیدہ نہیں۔ اَور تُو بھی میرے خلاف کھڑا ہو جاتا۝
۱۴ یوآب نے کہا۔ اِس طرح مَیں تیرے سامنے دیر نہ کرُوں گا لہٰذا اُس نے تین بھالے ہاتھ میں پکڑے۔ اَور اُن سے اَب شالوم کے دِل کو چھیدا۔ اَور ابھی وہ بلُوط کے درمیان زِندہ ہی تھا۝
۱۵ کہ اُسے یوآب کے دس سلاح بردار جوانوں نے گھیرا۔ اُسے مارا اَور قتل کیا۝
۱۶ تب یوآب نے نرسنگا پھُونکا۔ تو لوگ اِسرائیل کا تعاقب کرنے سے پھرے۔ کیونکہ یوآب نے لوگوں کو روکا۝
۱۷ اَور

اُنہوں نے اَب شالوم کو لے کر جنگل کے ایک بڑے گڑھے میں پھینک دِیا۔ اَور اُس کے اُوپر پتّھروں کا ایک نہایت بڑا ڈھیر لگایا۔ ۱۸ اَور تمام اِسرائیلی اپنے اپنے خیموں کو بھاگ گئے ۞ اَور اَب شالوم نے جیتے جی ایک ستُون لے کر بادشاہ کی وادی میں نصب کِیا تھا۔ کیونکہ اُس نے سوچا کہ میرا کوئی بیٹا نہیں جس سے میرے نام کی یادگار رہو۔ اَور اُس نے ستُون کو اپنا نام دِیا۔ اِس لئے آج کے دِن تک وہ دستِ اَب شالوم کہلاتا ہے ۞

۱۹ تب اَخی مَعَص بن صادوق نے کہا۔ مُجھے اِجازت دے کہ مَیں دوڑ کے بادشاہ کو خُوشخبری دُوں۔ کہ خُداوند نے اُس کے ۲۰ دُشمنوں سے اُس کا اِنتقام لِیا ۞ تو یوآب نے اُس سے کہا۔ تُو آج کے دِن خُوشخبری نہ لے جائے گا۔ اَور تُو کِسی دُوسرے دِن خُوشخبری دے گا۔ لیکن آج کے دِن تیرے پاس کوئی خُوشخبری نہیں۔ کیونکہ ۲۱ بادشاہ کا بیٹا قتل کِیا گیا ۞ اَور یوآب نے کُوشی سے کہا۔ جا اَور جو کُچھ تُو نے دیکھا بادشاہ کو بتا۔ تب کُوشی نے یوآب کو سجدہ کِیا اَور ۲۲ دوڑا ۞ تب اَخی مَعَص بن صادوق نے پھر یوآب سے کہا۔ جو کُچھ ہو۔ مُجھے اِجازت دے۔ کہ مَیں بھی کُوشی کے پیچھے دوڑُوں۔ یوآب نے کہا۔ اَے میرے بیٹے! تُو کِس لئے دوڑے گا؟ جب کہ ۲۳ تیری خُوشخبری کا اِنعام نہ مِلے گا ۞ اُس نے کہا۔ جو ہو سو ہو۔ مَیں دوڑُوں گا۔ تو اُس نے کہا۔ دوڑ جا۔ تو اَخی مَعَص عرابہ کی راہ دوڑ پڑا۔ اَور کُوشی سے آگے بڑھ گیا ۞

۲۴ اَور داؤد دونوں پھاٹکوں کے درمیان بیٹھا ہُؤا تھا۔ اَور ایک پہرہ دار دِیوار کے پھاٹک کی چھت پر چڑھا۔ اَور نظر اُٹھائی۔ تو ۲۵ دیکھا۔ کہ ایک آدمی دوڑتا ہُؤا آتا ہے ۞ تو پہرہ دار نے چلّا کے بادشاہ کو خبر دی۔ بادشاہ نے کہا۔ اگر وہ اکیلا ہے۔ تو اُس کے مُنہ ۲۶ میں کوئی خُوشخبری ہے۔ اَور وہ دوڑتا ہُؤا نزدیک آیا ۞ پھر پہرہ دار نے ایک اَور آدمی کو دوڑتے ہُوئے آتے دیکھا۔ تو پہرہ دار نے دربان کو آواز دی اَور کہا۔ دیکھو ایک اَور آدمی اکیلا دوڑا آتا ہے۔ تو بادشاہ ۲۷ نے کہا۔ کہ وہ بھی خُوشخبری لاتا ہے ۞ تب پہرہ دار نے کہا۔ مَیں دیکھتا ہُوں کہ پہلے آدمی کا دوڑنا اَخی مَعَص بن صادوق کے دوڑنے کی طرح ہے۔ تو بادشاہ نے کہا وہ نیک آدمی ہے۔ اَور اچھّی خبر لاتا ہے ۞ تب اَخی مَعَص نے چلّا کر کہا۔ کہ بادشاہ سلامت رہے۔ ۲۸ اَور زمین پر مُنہ رکھ کر بادشاہ کو سجدہ کِیا اَور کہا۔ مُبارک ہو تیرا خُداوند خُدا جس نے اُن لوگوں کو جنہوں نے میرے آقا بادشاہ پر اپنے ہاتھ اُٹھائے، قابُو میں کر دِیا ہے ۞ ۲۹ بادشاہ نے کہا۔ کیا وہ لڑکا اَب شالوم سلامت ہے؟ اَخی مَعَص نے کہا۔ مَیں نے بڑی ہڑبڑی دیکھی۔ جس وقت کہ یوآب نے بادشاہ کے خادِم یعنی تیرے خادِم کو بھیجا۔ اَور مُجھے معلُوم نہیں کہ کیا ہُؤا ۞ ۳۰ تب بادشاہ نے کہا۔ ایک طرف ہو کر وہاں کھڑا ہو تو وہ ایک طرف ہو گیا اَور کھڑا ہُؤا ۞ ۳۱ اَور دیکھو کُوشی آ پہنچا اَور کُوشی نے کہا۔ میرے آقا بادشاہ کے لئے خُوشخبری ہے۔ کہ خُداوند نے آج کے دِن اُن سب سے جو تیرے خلاف اُٹھے، تیرا اِنتقام لِیا ۞ ۳۲ بادشاہ نے کُوشی سے کہا۔ آیا وہ لڑکا اَب شالوم سلامت ہے؟ تو کُوشی نے کہا۔ کہ میرے آقا بادشاہ کے دُشمن اَور سب جو تیرے خلاف شرارت کرنے کے لئے اُٹھیں، اُسی لڑکے کی طرح ہوں ۞ ۳۳ تب بادشاہ بےچَین ہُؤا۔ اَور پھاٹک کے اُوپر کے کمرے میں چڑھا۔ اَور روتا تھا۔ اَور چلتا چلتا اِس طرح کہتا تھا۔ اَے میرے بیٹے اَب شالوم! اَے میرے بیٹے۔ اَے میرے بیٹے اَب شالوم! کاش کہ مَیں تیرے عِوض میں مَر جاتا۔ اَے اَب شالوم میرے بیٹے اَے میرے بیٹے!+

باب ۱۹

داؤد کا ماتم کرنا

۱ اَور یوآب سے کہا گیا۔ دیکھ بادشاہ روتا ہے۔ اَور اَب شالوم کے لئے ماتم کرتا ہے ۞ ۲ تو فتح اُس روز سب لوگوں کے لئے ماتم بن گئی۔ کیونکہ لوگوں نے اُس روز یہ کہتے سُنا۔ کہ بادشاہ اپنے بیٹے کے لئے غمگین ہے ۞ ۳ اَور لوگ اُس دِن کتراتے ہُوئے شہر میں داخل ہوتے تھے ۞ ۴ اَور بادشاہ نے اپنا مُنہ ڈھانپا۔ اَور اُونچی آواز سے پُکارتا تھا۔ اَے میرے بیٹے اَب شالوم۔ اَے اَب شالوم میرے بیٹے۔ اَے میرے بیٹے! ۞ ۵ تب یوآب بادشاہ کے پاس گھر کے اندر آیا اَور اُس سے کہا۔ کہ آج کے دِن تُو نے اپنے سب خادِموں کے مُنہ کو شرمِندہ کِیا۔ جنہوں نے آج

تیری جان اَور تیرے بیٹے اَور بیٹیوں کی جانیں اَور تیری بیویوں
۶ کی جانیں اَور تیری زنانِ مدخُولہ کی جانیں بچائیں ○ کہ تُو اپنے
دُشمنوں کو پیار کرتا اَور اپنے دوستوں سے نفرت کرتا ہَے۔ کیونکہ تُو
نے آج کے دِن ظاہر کِیا۔ کہ تُو اپنے سرداروں اَور اپنے خادِموں
کی کُچھ پروا نہیں کرتا۔ اَور مَیں نے آج معلُوم کِیا۔ کہ اگر اَب شالُوم
جیتا رہتا اَور ہم سب مارے جاتے۔ تو تیری نِگاہ میں یہ اَمر اچھّا
۷ ہوتا ○ پس اَب تُو اُٹھ اَور باہر چل۔ اَور اپنے خادِموں کے دِلوں کو
تسلّی دے۔ کیونکہ مَیں خُداوند کی قسم کھاتا ہُوں۔ کہ اگر تُو باہر نہ
نِکلا تو رات تک تیرے ساتھ ایک بھی نہ رہے گا۔ تو یہ آفت تُجھ پر
اُن سب آفتوں سے بڑی ہوگی۔ جو تیری جوانی سے لے کر اِس
۸ وقت تک تُجھ پر پڑیں ○ تب بادشاہ اُٹھا۔ اَور پھاٹک میں بیٹھا۔
تو لوگوں کو خبر ہُوئی اَور اُنہیں بتایا گیا۔ کہ دیکھو بادشاہ پھاٹک میں
بیٹھا ہَے۔ تب سب لوگ بادشاہ کے سامنے آئے لیکن اِسرائیل اپنے
۹ خیموں کو بھاگ گیا ○ اَور سب لوگ اِسرائیل کے تمام قبیلوں میں
جھگڑتے اَور کہتے تھے۔ کہ بادشاہ نے بےشک ہمیں ہمارے دُشمنوں
کے ہاتھ سے چُھڑایا۔ اَور فلسطینیوں کے ہاتھ سے ہمیں بچایا۔ لیکن
۱۰ اَب وہ اَب شالُوم کی خاطر مُلک سے بھاگ گیا ہَے ○ اَور اَب شالُوم
جِسے ہم نے مسح کر کے اپنے اُوپر بادشاہ بنایا۔ لڑائی میں مارا گیا۔ پس
اَب تُم کِس لئے بادشاہ کو واپس لانے میں سُستی کرتے ہو ○

۱۱ **داؤد کا واپس آنا** تب داؤد بادشاہ نے صادوق اَور ابی یاتار
کاہنوں کے پاس بھیج کر کہا۔ تُم دونوں یہُودہ کے بزرگوں سے
بات کرو۔ اَور کہو کہ تُم کِس لئے بادشاہ کو اپنے گھر میں لانے کے
لئے پیچھے رہتے ہو۔ حالانکہ تمام اِسرائیل کی بات بادشاہ کو گھر ہی
۱۲ میں پہُنچ گئی ہَے ○ تُم تو میرے بھائی ہو۔ تُم میری ہڈّی اَور میرا
گوشت ہو۔ پس کِس لئے تُم بادشاہ کو واپس لانے میں سب سے
۱۳ پیچھے رہتے ہو؟ ○ اَور تُم عماسا سے کہو۔ کیا تُو میری ہڈّی اَور میرا
گوشت نہیں؟ خُدا میرے ساتھ ایسا ہی کرے اَور اِس سے زیادہ
کرے اگر تُو میرے سامنے ہمیشہ کے لئے یوآب کے بدلے لشکر
۱۴ کا سردار نہ بن جائے ○ تو اُس نے یہُودہ کے تمام آدمیوں کے
دِلوں کو ایک آدمی کی مانند اپنی طرف مائل کِیا۔ اَور اُنہوں نے بادشاہ
کے پاس پیغام بھیجا۔ کہ تُو مع اپنے سب خادِموں کے واپس آجا ○
۱۵ تب بادشاہ لَوٹ کر اُردن پر پہُنچا۔ تو یہُودہ جِلجال تک گیا۔ اَور
اُنہوں نے بادشاہ کا اِستقبال کِیا۔ تاکہ بادشاہ کو اُردن کے پار
لے آئیں ○

۱۶ اَور شِمعی بن جیرا بِنیامینی نے جو بحُوریم سے تھا، جلدی کی
اَور یہُودہ کے آدمیوں کے ساتھ داؤد بادشاہ کے اِستقبال کو نیچے
۱۷ اُترا ○ اَور اُس کے ساتھ بِنیامین میں سے ایک ہزار آدمی اَور شاؤل
کے گھر کا نوکر صیبا اَور اُس کے پندرہ بیٹے اَور بیس چاکر تھے اَور وہ
۱۸ بادشاہ کے سامنے اُردن میں گُھسے ○ اَور ایک چھوٹی کشتی پار گئی تاکہ
بادشاہ کے گھرانے کو پار لائے اَور جو کام اُس کی نظر میں اچھّا ہو،
کرے اَور شِمعی بن جیرا نے بادشاہ کے اُردن کے عبُور کرنے پر
۱۹ زمین پر گر کر اُس کے آگے سجدہ کِیا ○ اَور بادشاہ سے کہا۔ میرا
آقا میرے ذِمّہ بدی نہ لگائے۔ اَور جو بدی تیرے بندے نے
میرے آقا بادشاہ کے یرُوشلیم سے نِکلنے کے دِن کی اُسے یاد نہ
۲۰ کرے۔ اَور نہ بادشاہ اُسے اپنے دِل میں رکھّے ○ تیرے بندے
نے جان لِیا ہَے کہ مَیں نے گُناہ کِیا۔ اَور اِس لئے مَیں آج
یُوسف کے تمام گھرانے میں سے پہلے آیا۔ اَور اپنے آقا بادشاہ
۲۱ کے اِستقبال کے لئے نیچے اُترا ہُوں ○ تب ابی شائی بن ضرُویہ
نے جواب میں کہا۔ کیا اِن باتوں کی خاطر شِمعی قتل نہ کِیا جائے
۲۲ گا۔ درحالیکہ اُس نے خُداوند کے ممسُوح پر لعنت کی؟ ○ تو داؤد
نے کہا۔ یہ مُجھے اَور تُمہیں کیا! اَے بنی ضرُویہ! تُم آج کیوں میرے
خلاف فِتنہ انگیز بنتے ہو؟ کیا آج کے دِن اِسرائیل میں سے کوئی آدمی
قتل کِیا جائے؟ کیا مَیں نہیں جانتا۔ کہ آج مَیں اِسرائیل کا
۲۳ بادشاہ ہُوا ہُوں ○ اَور بادشاہ نے شِمعی سے کہا۔ تُو نہیں مارا جائے
گا۔ اَور بادشاہ نے اُس سے قسم کھائی ○

۲۴ تب مفی بوشت بن شاؤل بادشاہ کے اِستقبال کو نیچے اُترا۔
اَور اُس نے اُس دِن سے کہ بادشاہ باہر نِکلا اُس دِن تک کہ وہ
سلامت واپس آیا اپنے پاؤں نہ دھوئے تھے نہ اپنی داڑھی سنواری
۲۵ اَور نہ اپنے کپڑے دھوئے تھے ○ تو جب وہ یرُوشلیم سے بادشاہ
کے لئے مِلنے کو آیا۔ بادشاہ نے اُس سے کہا۔ اَے مفی بوشت! تُو

۲۶ کیوں میرے ساتھ نہ گیا؟ اُس نے کہا۔ اَے میرے آقا بادشاہ! میرے نوکر نے مُجھے دھوکا دِیا۔ کیونکہ تیرے خادِم نے اُس سے کہا کہ میرے لئے گدھے پر زِین کَس تاکہ مَیں سَوار ہوؤں۔ اَور بادشاہ ۲۷ کے ساتھ جاؤں۔ کیونکہ تیرا خادِم لنگڑا ہَے۔ علاوہ اِس کے اُس نے میرے آقا بادشاہ کے آگے تیرے خادِم کی چُغلی کھائی اَور میرا آقا بادشاہ خُدا کے فرِشتے کی طرح ہَے۔ پس جو کُچھ تیری نظر میں ۲۸ اچھّا ہو وہ تُو کر۔ کیونکہ میرے باپ کا سارا گھرانا میرے آقا بادشاہ کے آگے مُردوں کی مانند تھا۔ اَور تُو نے اپنے خادِم کو اُن میں کِیا جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھاتے ہَیں۔ تو پھر میرا کیا حق ہَے کہ بادشاہ ۲۹ کے آگے اَور چِلّاؤُں؟ تو بادشاہ نے اُس سے کہا۔ کہ اپنے مُعاملوں میں جو بات تُو نے کی وہ بس ہَے۔ مَیں نے تو کہہ دِیا ہَے۔ کہ تیرے ۳۰ اَور صِیبا کے درمیان کھیت تقسیم کئے جائیں۔ تب مِفی بوشِت نے بادشاہ سے کہا۔ کہ وہ تمام ہی لے لے۔ اِس لئے کہ میرا آقا بادشاہ اپنے گھر میں سلامتی سے واپس آیا۔

۳۱ اَور برزِلّائی جِلعادی روجلیم سے آیا اَور بادشاہ کے ساتھ اُردن ۳۲ کے پار گیا۔ تاکہ اُسے اُردن کے پار لے چلے۔ اَور برزِلّائی نہایت بُوڑھا اَسّی برس کی عُمر کا تھا۔ اَور اُس نے بادشاہ کو جب وہ محنائم ۳۳ میں ٹھہرا رسد پہنچائی تھی۔ کیونکہ وہ بڑا دولتمند آدمی تھا۔ تو بادشاہ نے برزِلّائی سے کہا۔ کہ تُو میرے ساتھ پار چل۔ اَور مَیں یرُوشلیم ۳۴ میں اپنے ساتھ تیری پرورِش کرُوں گا۔ تو برزِلّائی نے بادشاہ سے کہا۔ کہ میری زِندگی کے برسوں کے دِن کتنے ہَیں۔ کہ مَیں بادشاہ ۳۵ کے ساتھ یرُوشلیم کو جاؤُں؟ مَیں آج اَسّی برس کا ہُوں۔ کیا میرے حواس مِیٹھے کی کڑوے سے تمیز کر سکتے ہَیں؟ یا کیا تیرے خادِم کو کھانے یا پینے سے خُوشی ہوتی ہَے؟ یا کیا مَیں گانے والوں اَور گانے والیوں کی آوازیں سُن سکتا ہُوں؟ تو کِس لئے تیرا خادِم اپنے آقا بادشاہ ۳۶ پر بوجھ ہو؟ تیرا خادِم بادشاہ کے ساتھ اُردن سے تھوڑی دُور تک جائے گا۔ اَور بادشاہ کیوں بدلے میں مُجھے ایسا اجر دے ۳۷ اپنے خادِم کو واپس جانے کی اِجازت دے کہ مَیں اپنے شہر میں مروں جہاں کہ میرے باپ اَور میری ماں کی قبر ہَے۔ اَور دیکھ تیرا خادِم کِمہام میرے آقا بادشاہ کے ساتھ اُردن کے پار جائے گا۔ پس جو کُچھ تیری نِگاہ میں اچھّا ہو۔ تُو اُس سے کر۔ تب بادشاہ نے ۳۸ کہا۔ کِمہام میرے ساتھ پار چلے۔ تو جو کُچھ تیری نظر میں اچھّا ہَے مَیں وہی اُس سے کرُوں گا۔ اَور سب کُچھ جو تُو اُس کے لئے مُجھ سے مانگے گا مَیں ضرُور تیرے لئے کرُوں گا۔ اَور سب لوگ اُردن ۳۹ کے پار ہُوئے۔ پھر بادشاہ پار ہُوا۔ اَور بادشاہ نے برزِلّائی کو چُوما۔ اَور اُسے برکت دِی۔ تو وہ اپنے مکان کو واپس گیا۔

اَور بادشاہ پار ہو کر جِلجال کو گیا۔ اَور کِمہام اُس کے ساتھ پار ۴۰ گیا۔ اَور یہُوداہ کے سارے لوگ اَور اِسرائیل کے آدھے لوگ بھی بادشاہ کے ساتھ پار گئے۔ اَور اِسرائیل کے سب لوگ بادشاہ ۴۱ کے پاس جمع ہُوئے۔ اَور بادشاہ سے کہنے لگے کہ کیوں ہمارے بھائی یہُوداہ کے آدمیوں نے تُجھے خُفیہ لِیا۔ اَور بادشاہ اَور اُس کے گھرانے اَور داؤد کے سب ہمراہی آدمیوں کے ساتھ اُردن کے پار گُزرے۔ تو یہُوداہ کے سب آدمیوں نے اِسرائیل کے لوگوں ۴۲ سے جواب میں کہا۔ کہ بادشاہ سے ہمارا قریبی رِشتہ ہَے۔ اَور تُم اِس اَمر میں کیوں ناراض ہوتے ہو؟ کیا ہم نے بادشاہ کا کُچھ کھا لِیا۔ یا اُس نے ہمیں کوئی اِنعام دے دِیا؟ تو اِسرائیل کے ۴۳ لوگوں نے یہُوداہ کے آدمیوں سے جواب میں کہا۔ کہ بادشاہ میں ہمارے دس حِصّے ہَیں۔ اَور ہمارا حق داؤد پر تُم سے زیادہ ہَے۔ تو تُم نے کیوں ہمیں حقیر جانا۔ یا بادشاہ کے واپس لانے کی بابت کیوں ہم سے پہلے بات نہ کی گئی؟ اَور یہُوداہ کے آدمیوں کی بات اِسرائیل کے لوگوں کی بات سے زیادہ سخت تھی+

باب ۲۰

شائبع کی بغاوت

اَور وہاں شائبع بِن بِکری نامی ایک خبیث ۱ بنیامینی تھا جس نے نرسنگا پھُونکا اَور کہا۔

داؤد میں ہمارا کوئی حِصّہ نہیں
اَور نہ ہی بِن یسّی کے ساتھ ہماری میراث ہَے۔
اپنے خیموں کو واپس! اَے اِسرائیل!

تب تمام اِسرائیلی داؤد کو چھوڑ کر شائبع بِن بِکری کے پیچھے چلے۔ ۲

مگر بنی یہوداہ اُردن سے لے کر۔ یرُوشلیم تک اپنے بادشاہ سے لپٹے رہے۝ ۳ اَور داؤد یرُوشلیم کے بیچ اپنے گھر میں آیا اَور بادشاہ نے اُن دس زنانِ مدخُولہ کو جنہیں وہ اپنے گھر کی حفاظت کے لئے چھوڑ گیا تھا، لے کر حراست میں رکھا اَور اُن کی خُوراک کا اِنتظام کِیا۔ مگر اُن کے پاس نہ گیا۔ اِس لئے وہ اپنے رنڈاپے میں اپنی مَوت کے دِن تک نظر بند رہیں۝

۴ اَور بادشاہ نے عماسا سے کہا۔ کہ یہوداہ کے آدمیوں کو تین ۵ دِن میں میرے پاس جمع کر۔ اَور تُو بھی یہاں حاضِر ہو۝ چُنانچہ عماسا روانہ ہُوا۔ کہ یہوداہ کو جمع کرے۔ لیکن اُس میعاد سے جو ۶ اُس کے لئے لگائی گئی تھی۔ اُس نے دیر کی۝ تب داؤد نے اَبی شائی سے کہا۔ کہ اَب شابع بن بِکری اَبشالوم کی بہ نِسبت ہمارا زیادہ نُقصان کرے گا۔ اِس لئے تُو اپنے آقا کے خادِموں کو لے کر اُس کے تعاقُب میں جا۔ ایسا نہ ہو۔ کہ وہ حصِین شہروں میں جائے ۷ اَور ہماری آنکھوں کے سامنے سے بچ جائے۝ سو یوآب کے سب آدمی کریتی اَور فلیتی نِکلے۔ اَور سب بہادُر یرُوشلیم سے باہر گئے۔ ۸ اَور شابع بن بِکری کی تلاش میں روانہ ہُوئے۝ جب وُہ اُس بڑے پتھّر کے پاس پُہنچے۔ جو جِبعُون میں ہَے تو عماسا اُن کے مِلنے کو آیا۔ اَور یوآب اپنے لباس سے جو وہ پہنے تھا کسا ہُوا تھا۔ اَور اُس کے اُوپر کمر بند تھا جس کے ساتھ اُس کی کمر پر اِس طرح سے مِیان میں ایک تلوار بندھی ہُوئی تھی جو چلتے چلتے نِکل آئی اَور زمین پر ۹ گِری۝ تو یوآب نے عماسا سے کہا۔ اَے میرے بھائی۔ تُو سلامتی سے ہَے؟ اَور یوآب نے اپنے دہنے ہاتھ سے عماسا کو داڑھی سے ۱۰ پکڑا۔ تاکہ اُسے چُومے۝ اَور عماسا نے اُس خنجر کا جو یوآب کے پاس تھا۔ خیال نہ کِیا۔ تو اُس نے اُس کے پیٹ میں مارا۔ اَور اُس کی انتڑیاں زمین پر نِکال دِیں۔ اَور اُس پر دُوسرا وار نہ کِیا۔ سو وہ مَر گیا۔ پِھر یوآب اَور اُس کا بھائی اَبی شائی شابع بن بِکری کی تلاش ۱۱ میں چلے۝ اَور یوآب کے جوانوں میں سے ایک عماسا کے پاس کھڑا ہُوا۔ اَور بولا۔ جو کوئی یوآب سے خُوش ہَے اَور جو کوئی داؤد کی طرف ۱۲ ہَے۔ یوآب کے پیچھے ہو لے۝ اَور عماسا خُون آلودہ راہ میں پڑا تھا۔ اَور اُس آدمی نے دیکھا کہ سب لوگ کھڑے ہو جاتے ہَیں۔ تو وہ راہ میں سے عماسا کو میدان کی طرف کھینچ لے گیا۔ اَور اُس پر کپڑا ڈال دِیا۔ کیونکہ اُس نے دیکھا۔ کہ ہر ایک جو اُس کے پاس آتا ہَے، کھڑا ہو جاتا ہَے ۝ اَور جب وہ راہ میں سے ہٹایا گیا۔ تو ۱۳ سب آدمی یوآب کے پیچھے شابع بن بِکری کی تلاش میں چلے۝

۱۴ چُنانچہ وہ اِسرائیل کے تمام قبیلوں میں سے ہوتا ہُوا آبیل بَیت مَعکہ میں آیا۔ اَور سب بِکری جمع ہُوئے اَور اُس کے پیچھے ۱۵ چلے۝ تو وہ آئے اَور اُسے بَیت مَعکہ کے آبیل میں گھیرا۔ اَور شہر کے مُقابِل ایک دَمدمہ دِیوار کے برابر بنایا۔ اَور سب لوگ جو یوآب کے ساتھ تھے دِیوار کے گِرا دینے کی کوشش کرتے تھے۝ ۱۶ تب ایک دانِشمند عورت شہر سے چِلّائی۔ کہ سُنو سُنو۔ یوآب سے ۱۷ کہو کہ یہاں نزدِیک آ اَور مَیں تُجھ سے بات کرُوں گی ۝ لِہٰذا وہ اُس کے نزدِیک آیا۔ عورت نے کہا کیا تُو ہی یوآب ہَے؟ اُس نے کہا ہاں۔ مَیں ہی ہُوں۔ تو وہ بولی۔ کہ اپنی لونڈی کی بات سُن۔ اُس ۱۸ نے کہا۔ مَیں سُنتا ہُوں۝ تو اُس عورت نے بات کر کے کہا۔ پُرانے زمانے میں یہ کہا جاتا تھا۔ کہ آبیل میں مشورت لیں اَور اِس طرح ۱۹ کام ختم ہوتے تھے۝ مَیں بہُت شہروں میں سے اِسرائیل میں صُلح جُو اَور امانتدار ہُوں۔ اَور تُو چاہتا ہَے۔ کہ شہر کو اَور اِسرائیل میں ایک ماں کو ہلاک کرے۔ پس تُو خُداوند کی مِیراث کو کیوں تباہ کرتا ۲۰ ہَے؟۝ تو یوآب نے جواب میں کہا۔ خُداوند نہ کرے خُداوند نہ ۲۱ کرے۔ کہ مَیں تباہ کرُوں اَور ہلاک کرُوں ۝ کوئی ایسی بات نہیں۔ مگر کوہِ اِفرائیم سے ایک آدمی شابع بن بِکری نام کا ہَے اُس نے داؤد بادشاہ کے خلاف اپنا ہاتھ اُٹھایا۔ تُم صِرف اُسی کو میرے حوالے کر دو تو مَیں شہر سے چلا جاؤں گا۔ تو اُس عورت نے یوآب سے کہا۔ دیکھ اُس کا سر دِیوار پر سے تیرے پاس پھینک دِیا جائے گا۝ ۲۲ اَور وہ عورت اپنی دانِشمندی سے سب لوگوں کے پاس گئی۔ تو اُنہوں نے شابع بن بِکری کا سر کاٹا۔ اَور یوآب کی طرف پھینک دِیا۔ تب یوآب نے نرسِنگا پھُونکا۔ تو وہ شہر سے سب اپنے اپنے خیمہ کو چلے گئے۔ اَور یوآب یرُوشلیم میں بادشاہ کے پاس لَوٹ آیا۝

۲۳ اور یوآب اِسرائیل کے تمام لشکر کا سردار تھا۔ اَور بنایاہ بِن ۲۴ یویاداع کریتیوں اَور فلیتیوں پر تھا۝ اَور ادونی رام خراج گِیر اَور یوشافاط

۲۵ بِن اَخی لُود مُورّخ تھا○اور شوا کاتِب اور صادوق اور اَبی یاتار ۲۶ کاہِن تھے○اور عیرا یائری بھی داؤد کا مُشیر تھا+

باب ۲۱

۱ **تین سالہ قحط** اور داؤد کے دِنوں میں پے در پے تین سال قحط پڑا۔ اور داؤد نے خُداوند کے حضُور سے دریافت کیا۔ تو خُداوند نے کہا۔ کہ یہ شاؤل اور اُس کے گھرانے کی تقصیرِ خُون کے سبب ۲ سے ہے۔ کیونکہ اُس نے جِبعُونیوں کو قتل کیا○تب بادشاہ نے جِبعُونیوں کو بُلایا۔ اور اُن سے بات کی اور جِبعُونی بنی اسرائیل میں سے نہ تھے۔ بلکہ اَموریوں میں سے باقی ماندہ تھے۔ اور بنی اسرائیل نے اُس سے قسم کھائی ہُوئی تھی۔ پر شاؤل نے بنی اسرائیل اور یہُوداہ ۳ کی غیرت کے لئے اُنہیں قتل کرنا چاہا○اور داؤد نے جِبعُونیوں سے کہا۔ مَیں تُمہارے لئے کیا کرُوں اور کس چیز سے کفّارہ دُوں۔ ۴ تاکہ تُم خُداوند کی میراث کے لئے برکت مانگو○تو جِبعُونیوں نے اُس سے کہا۔ کہ شاؤل اور اُس کے گھرانے سے ہمارا چاندی اور سونے کا جھگڑا نہیں اور نہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے لئے کوئی اِسرائیل میں مارا جائے۔ تو اُس نے اُن سے کہا۔ پھر تُم کیا کہتے ہو۔ کہ ۵ مَیں تُمہارے لئے کرُوں؟○تو اُنہوں نے بادشاہ سے کہا۔ کہ وہ آدمی جس نے ہمیں ہلاک کیا۔ اور جس نے ہماری بربادی کا منصُوبہ ۶ باندھا تھا۔ کہ ہم اِسرائیل کی تمام حُدُود میں نہ رہیں○تُو اُس کے بیٹوں میں سے سات آدمی ہمارے حوالے کر۔ تاکہ ہم اُنہیں خُداوند کے لئے خُداوند کے پہاڑ پر پھانسی دیں۔ تو بادشاہ نے اُن سے ۷ کہا۔ مَیں تُمہیں دُوں گا○اور بادشاہ نے مِفی بوشت بن یوناتان بن شاؤل پر مہربانی کی۔ خُداوند کی اُس قسم کی خاطر جو داؤد اور ۸ یُوناتان بن شاؤل کے درمیان تھی○اور داؤد نے اَیّہ کی بیٹی رِصفہ کے دو بیٹے جو اُس سے شاؤل کے لئے ہُوئے یعنی ارمونی اور مِفی بوشت اور شاؤل کی بیٹی میرب سے پانچ بیٹے جو اُس سے ۹ عدری ایل بن برزلّائی محولاتی کے لئے ہُوئے○اور اُنہیں جِبعُونیوں کے ہاتھوں حوالے کیا۔ تو اُنہوں نے اُنہیں پہاڑ پر خُداوند کے سامنے پھانسی دی۔ تو وہ ساتوں ہلاک ہُوئے۔ اور وہ جَو کی فصل کاٹنے کے شرُوع میں مارے گئے○

۱۰ تب اَیّہ کی بیٹی رِصفہ نے ٹاٹ لِیا۔ اور فصل کے شرُوع سے اپنے لئے اُسے پتّھر پر بچھایا۔ جب تک کہ آسمان سے اُن پر پانی نہ پڑا۔ اور اُس نے دِن کے وقت آسمان کے پرندوں کو اور رات کے وقت جنگلی درندوں کو اُنہیں پھاڑنے نہ دِیا○ ۱۱ اور داؤد کو خبر پہنچی۔ کہ شاؤل کی مدخُولہ اَیّہ کی بیٹی رِصفہ نے اِس اِس طرح کیا○ ۱۲ تب داؤد گیا اور شاؤل کی ہڈّیوں کو اور اُس کے بیٹے یوناتان کی ہڈّیوں کو جِلعادی یبیس کے لوگوں سے لِیا۔ جو اُنہیں بیت شان کے میدان سے چُرا لے گئے تھے۔ جہاں پر اُنہیں فلسطینیوں نے لٹکایا تھا جس روز کہ اُنہوں نے شاؤل کو جِلبوع میں شِکست دی تھی○ ۱۳ سو وہ وہاں سے شاؤل کی ہڈّیوں کو اور اُس کے بیٹے یوناتان کی ہڈّیوں کو لے آیا۔ اور جنہیں پھانسی دی گئی تھی۔ اُن کی ہڈّیوں کو جمع کیا○ ۱۴ اور اُنہوں نے شاؤل اور اُس کے بیٹے یوناتان کی ہڈّیوں کو بنیامین کی سرزمین کے صیلاع میں اُس کے باپ قیش کی قبر میں دفن کیا۔ اور سب کچھ جو بادشاہ نے فرمایا اُنہوں نے کیا۔ اور بعد اُس کے خُداوند نے اپنا غضب مُلک سے روک لِیا○

۱۵ **بعض رفائیم کا قتل** اور فلسطینیوں اور اِسرائیل کے درمیان پھر لڑائی ہُوئی۔ اور داؤد اور اُس کے خادِم گئے۔ اور فلسطینیوں سے لڑے اور داؤد تھک گیا تھا○ ۱۶ تو دیکھو یِشبی نوب نے جو رفائیم کی اولاد سے تھا جس کے نیزے کے پھل کا وزن پیتل کے تین سو مثقال تھا۔ اور جو ایک نئی تلوار لگائے ہُوئے تھا۔ کوشش کی کہ داؤد کو قتل کرے○ ۱۷ مگر اَبی شائی بن ضرُویاہ نے اُس کی مدد کی اور فلسطینی کو مارا اور اُسے قتل کیا۔ تب لوگوں نے داؤد کو قسم دی اور کہا کہ تُو لڑائی میں ہمارے ساتھ مت نِکل تاکہ تُو اِسرائیل کا چراغ بُجھا نہ دے○

۱۸ اِس کے بعد پھر جوب میں فلسطینیوں کے ساتھ دُوسری لڑائی ہُوئی۔ تو اُس وقت حُوساتی سِبکائی نے سِفّائی کو جو رفائیم کی اولاد میں سے ایک تھا قتل کیا○ ۱۹ پھر جوب میں فلسطینیوں کے ساتھ تیسری لڑائی ہُوئی۔ تو الحانان بن یعیر بیت لحمی نے جلیات جتّی کو

قتل کیا۔ جس کے نیزے کی لکڑی جُلاہوں کے شہتیر کی مانند تھی۝
۲۰ پھر جتؔ میں ایک اَور لڑائی ہُوئی اَور وہاں ایک نہایت قد آور آدمی تھا جس کے ہر ہاتھ اَور ہر پاؤں میں چھ چھ اُنگلیاں سب چوبیس
۲۱ اُنگلیاں تھیں اَور وہ بھی رفائیم کی اولاد میں سے تھا۝ اَور اُس نے اِسرائیل کوملامت کی۔ تو داؤد کے بھائی شمؔعہ کے بیٹے یونا تان نے
۲۲ اُسے قتل کیا۝ یہ چاروں جتؔ میں رفائیم کی اولاد میں سے تھے۔ اَور داؔؤد اَور اُس کے خادِموں کے ہاتھوں سے مارے گئے +

باب ۲۲

۱ **شُکرگزاری کا گیت** جب خُداوند نے داؔؤد کو اُس کے تمام دُشمنوں اَور ساؔؤل کے ہاتھ سے بچالیا۔ تب اُس نے اِس گیت
۲ کے الفاظ خُداوند کے حضُور کہے۝ اَور اُس نے کہا۔
اَے خُداوند۔ میری چٹان۔ میرے قلعہ۔ میرے مُخلّص۝
۳ خُدا۔ میری چٹان۔ جہاں مَیں پناہ لیتا ہُوں۔
میری سِپر۔ میری نجات کا قرن۔ میرے اُونچے بُرج۔
میری پناہ۔
میرے نجات دہندہ۔ جو ظُلم سے مُجھے بچالیتا ہے۝
۴ خُداوند قابلِ حمد مَیں پُکارتا ہُوں۔
اور مَیں اپنے دُشمنوں سے رِہائی پاؤں گا۝
۵ مَوت کی موجوں نے مُجھے گھیر لیا۔
اور مُضر سیلابوں نے مُجھے دہشت دی۝
۶ عالمِ اَسفل کے رسّے میرے چوگرد تھے۔
مَوت کے پھندے مُجھ پر آپڑے۝
۷ مَیں نے اپنی مُصیبت میں خُداوند کو پُکارا
اور اپنے خُدا کے پاس مَیں چلّایا۔
اور اُس نے اپنی ہیکل میں سے میری آواز سُنی۔
اور میری چلاّہٹ اُس کے کانوں میں پہُنچی۝
۸ تب زمین ہِلی اَور کانپ اُٹھی۔
آسمان کی بُنیادیں تھرتھرائیں۔
اَور لرزیں۔ کیونکہ اُس کا غضب بھڑکا۝
۹ اُس کے نتھنوں سے دُھواں اُٹھا
اور اُس کے مُنہ سے بھسم کرنے والی آتش۔
انگارے جنہیں اُس نے جلایا۝
۱۰ اُس نے افلاک کو جھکایا اَور نازِل ہُوا۔
اُس کے قدموں تلے ابرِ سیاہ تھا۝
۱۱ کرّوبی پر سوار ہوکر وہ اُڑا تھا۔
ہَوا کے بازُوؤں پر پرواز کیا۝
۱۲ اُس نے تاریکی نقاب کی طرح اَوڑھی۔
بارانِ سیاہ ابرِ غلیظ اُس کی پوشش تھی۝
۱۳ اُس کی حضُوری کی جھلک سے۔
آتشین انگارے جل اُٹھے۝
۱۴ اور آسمان سے خُداوند گرجا۔
حق تعالیٰ نے اپنی آواز سُنائی۝
۱۵ اُس نے اپنے تیر چلا کر اُنہیں پراگندہ کیا۔
لگاتار بجلی سے اُنہیں شکست دی۝
۱۶ سمُندر کی اتھاہیں ظاہر ہُوئیں۔
کُرہٴ ارض کی بنائیں نمُودار ہُوئیں۔
خُداوند کی دھمکی کی وجہ سے۔
اُس کے قہر کے دَم کے جھونکے سے۝
۱۷ اُس نے بُلندی سے ہاتھ بڑھا کر مُجھے تھام لیا۔
اور پانی کی زیادتی میں سے کھینچ کر مُجھے نِکالا۝
۱۸ میرے نہایت زورآور دُشمن سے اُس نے مُجھے چھُڑایا۔
میرے کینہ وروں سے جو مُجھ سے توانا تر تھے۝
۱۹ میرے ماتم کے دِن وہ مُجھ پر چڑھ آئے۔
مگر خُداوند میرا سہارا بنا۝
۲۰ وہ مُجھے میدانِ کُشادہ میں نِکال لایا۔
اُس نے مُجھے چھُڑایا۔ اِس لئے کہ مُجھے پیار کرتا ہے۝
۲۱ میری صداقت کے مُطابق خُداوند نے مُجھے جزا دی۔
میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مُطابق مُجھے عوض بخش دیا۝

۲۲ کیونکہ مَیں خُداوند کی راہوں پر چلتا رہا۔
اَور خطا کر کے اپنے خُدا سے دُور نہ ہُوا۝
۲۳ کیونکہ مَیں نے اُس کی تمام قضائیں اپنے سامنے رکھیں۔
اَور اُس کے قوانین کو اپنے پاس سے نہ ہٹایا۝
۲۴ مَیں اُس کے حضُور میں کامل رہا۔
اَور اپنے آپ کو خطا سے باز رکھا۝
۲۵ میری صداقت کے مُطابق خُداوند نے مُجھے اجر دِیا۔
میری اُس پاکیزگی کے مُطابق جو اُس کی نِگاہ میں تھی۝
۲۶ رحم دِل کے ساتھ تُو رحم دِل ہوتا ہَے۔
مَردِ کامل کے ساتھ تیرا کامل سلُوک ہَے۝
۲۷ تُو پاکیزہ کے ساتھ پاکیزہ ہَے۔
اَور چالاک کے سامنے ہُوشیار۝
۲۸ کیونکہ فروتن قوم کو تُو بچاتا ہَے۔
پر مغرُوروں کی آنکھوں کو پست کرتا ہَے۝
۲۹ کیونکہ اَے خُداوند تُو میرا چراغ ہَے۔
اَے میرے خُدا تُو میری تارِیکی کا نُور ہَے۝
۳۰ کیونکہ تیری بدولت مَیں فوج پر دھاوا کرتا ہُوں۔
اَور اپنے خُدا کی بدولت دِیوار کو پھاند جاتا ہُوں۝
۳۱ خُدا کی راہ کامل ہَے۔
خُداوند کا سُخن آتش میں تایا ہُوا ہَے۔
اپنے پاس کے تمام پناہ گیروں کی سِپر وُہی ہَے۝
۳۲ سِوائے خُداوند کے اَور کون خُدا ہَے۔
ہمارے خُدا کے سِوا اَور کون چٹان ہَے۝
۳۳ خُدا جو میری قُوّت اَور میری دِلاوری ہَے۔
جو کامل کو اپنی راہ میں چلاتا ہَے۝
۳۴ جس نے میرے پاؤں ہرنوں جیسے کِئے۔
اَور اُونچے مقاموں پر مُجھے قائم کِیا۝
۳۵ جس نے میرے ہاتھوں کو تربیتِ جنگ دی۔
اور میرے بازوؤں کو پیتل کی کمان چڑھانا سِکھایا۝
۳۶ تُو نے مُجھے اپنی سِپرِ نجات دِی۔
تیری خاطِر مندی نے مُجھے بُلند کِیا۝
۳۷ تُو نے میرے قدموں کو کُشادہ راہ پر چلایا۔
اَور میرے پاؤں نہیں پھسلے۝
۳۸ مَیں اپنے دُشمنوں کا تعاقُب کر کے اُنہیں ہلاک کرتا تھا۔
اَور جب تک کہ اُنہیں فنا نہ کرُوں، نہیں پھرتا تھا۝
۳۹ مَیں نے اُنہیں چکنا چُور کر دِیا ہَے کہ وہ اُٹھ نہ سکے۔
میرے قدموں کے نیچے وہ گِر پڑے۝
۴۰ اَور تُو نے جنگ کے لئے میری کمر کو قُوّت سے باندھا۔
میرے تلے میرے مُخالِفوں کو جُھکا دِیا۝
۴۱ میرے دُشمنوں کو تُو نے فرار کر دِیا۔
اَور میرے کینہ وروں کو نیست و نابُود کِیا۝
۴۲ اُنہوں نے پُکارا۔ مگر کوئی نہیں جو چُھڑائے۔
خُداوند کو پُکارا۔ اُس نے اُن کی نہ سُنی۝
۴۳ مَیں نے اُنہیں پیس پیس کر ہوا کے غُبار کی مانند بنایا۔
کُوچوں کے کیچڑ کی طرح پامال کر دِیا۝
۴۴ تُو نے مُجھے لوگوں کے جھگڑوں سے رِہائی دی۔
قوموں کا سردار تُو نے مُجھے بنایا۔
جس قوم سے مَیں واقِف بھی نہ تھا وہ میری خدمت کرنے لگی۝
۴۵ پردیسیوں نے میری خُوشامد کی۔
کانوں میں سُنتے ہی میری تابعداری کی۝
۴۶ پردیسی پژمُردہ ہُوئے۔
کانپتے کانپتے اپنے قلعوں سے نِکل آئے۝
۴۷ خُداوند زِندہ رہے۔ میری چٹان مُبارک ہو۔
تعریف ہو خُدا میری نجات کی چٹان کی۝
۴۸ خُدا جس نے مُجھے اِنتقام لینا بخشا۔
اَور قوموں کو میرے ماتحت کر دِیا۝
۴۹ تُو جس نے میرے دُشمنوں سے مُجھے چُھڑایا۔
میرے مُخالِفوں پر مُجھے سرفراز کر دِیا۔
اَور مَردِ ظلّام سے مُجھے بچایا۝
۵۰ اِس لئے اَے خُداوند مَیں قوموں میں تیری تمجید کرُوں گا۔

مَیں تیرے نام کی مدح سرائی کرُوں گا○
۵۱ تُو جس نے بادشاہ کو عظیم فتُوحات بخشیں۔
اور اپنے ممسُوح کو رحمت دکھائی۔
داؤد اور اُس کی نسل کو۔ ابدُالآباد! +

باب ۲۳

۱ **داؤد کا آخری کلام** داؤد کے آخری الفاظ یہ تھے۔
داؤد بن یسّی کا کلام۔
اُس مَردِ سرفراز کا کلام۔
جو یعقُوب کے خُدا کا ممسُوح ہَے۔
اِسرائیل کا شیریں مدح خواں○
۲ خُداوند کی رُوح مُجھ میں بولی۔
اُس کا سُخن تھا میری زُبان پر○
۳ یعقُوب کے خُدا نے فرمایا۔
اِسرائیل کی چٹان نے کہا۔
جو صداقت میں قوموں کا حاکم ہو۔
اَور خوفِ خُدا میں حُکمران ہو○
۴ وہ صُبح کے نُورِ طلُوع کی طرح۔
اُس صُبح کے نُور کی طرح جب بادِل نہیں ہوتے
جو بارش کے بعد اپنی صاف چمک سے۔
نرم نرم سبزیات زمین سے اُگائے○
۵ کیا خُدا کے نزدیک میرا گھر یُوں نہیں؟
کیونکہ اُس نے مُجھ سے عہدِ اَبدی باندھا۔
ہر بات میں مُستحکم، ہر بات میں محفُوظ۔
میری ساری نجات میری ساری مُراد○
۶ مگر شریروں کو نہیں اُگائے گا۔
وہ کانٹوں کی مانند اُکھاڑے جائیں گے۔
وہ ہاتھ سے نہیں پکڑے جاتے○
۷ بلکہ جو شخص اُنہیں چھُوئے۔
لوہا یا لکڑی ضرُور تاڑ رکھّے۔
پھر وہ آگ سے جلائے جائیں گے○

۸ **داؤد کے بہادُر** اَور داؤد کے بہادُروں کے نام یہ ہَیں۔ اِشبُوشت حکمونی۔ تین سپہ سالاروں میں سے اوّل۔ اُس نے آٹھ ہزار پر نیزہ چلایا۔ اَور اُنہیں ایک ہی حملہ میں قتل کیا○ ۹ اُس کے بعد اِلی عازار بن دودو احوحی۔ وہ اُن تین بہادُروں میں سے ایک تھا جو داؤد کے ساتھ تھے۔ اِنہوں نے اُن فِلسطینیوں کا سامنا کیا جو جنگ کے لئے وہاں جمع ہُوئے تھے○ ۱۰ اَور جب اِسرائیل کے آدمی اُن کے سامنے سے چلے گئے۔ تو وہ اُٹھا اَور فِلسطینیوں کو مارا۔ یہاں تک کہ اُس کا ہاتھ تھک گیا۔ اَور تلوار سے چپک گیا اَور اُس دِن خُداوند نے اُنہیں بڑی فتح دی۔ اَور لوگ اُس کے پیچھے فقط لُوٹنے کو آئے○ ۱۱ اَور اُس کے بعد شمّہ بن آجے ہراری۔ جس وقت فِلسطینیوں نے لحی میں لشکر جمع کیا۔ اَور وہاں پر ایک قطعہ کھیت مسُور سے بھرا تھا۔ اَور لوگ فِلسطینیوں کے سامنے سے بھاگ گئے○ ۱۲ تو وہ کھیت کے بیچ کھڑا ہُوا اَور اُسے بچایا۔ اَور فِلسطینیوں کو مارا۔ اَور خُداوند نے اُنہیں بڑی فتح دی○

۱۳ اَور تیس بہادُروں میں سے تین نیچے اُترے۔ اَور فصل کاٹنے کے وقت عدلّام کے مغارے میں داؤد کے پاس آئے۔ اَور فِلسطینیوں کا لشکر رفائیم کی وادی میں خیمہ زن تھا○ ۱۴ اَور داؤد اُس وقت ایک قلعہ میں تھا۔ اَور فِلسطینیوں کا طلایہ بیت لحم میں تھا○ ۱۵ اَور داؤد نے آہ بھر کر کہا۔ کہ بیت لحم کے کنُویں سے جو پھاٹک کے پاس ہَے کون مُجھے پانی پلائے؟○ ۱۶ سو اِن تین بہادُروں نے فِلسطینیوں کی خیمہ گاہ کو توڑا۔ اَور بیت لحم کے اُس کنُویں سے پانی بھرا۔ جو پھاٹک کے پاس ہَے اَور اُٹھا کر داؤد کے پاس لائے۔ پر اُس نے نہ چاہا۔ کہ اُس میں سے پیئے۔ مگر خُداوند کے لئے اُنڈیل دیا○ ۱۷ اَور کہا۔ خُدا مُجھ پر رحم کرے! کہ مَیں ایسا کرُوں۔ کیا مَیں اُن لوگوں کا خُون پیئُوں جنہوں نے اپنی جانوں کو خطرے میں ڈالا؟ اَور اُس نے نہ چاہا کہ پیئے۔ اِن تین بہادُروں نے یہ کام کیا○

۱۸ پھر یوآب کا بھائی اَبی شائی بن ضرُویہ۔ تین سرداروں میں سے اوّل تھا۔ اُس نے تین سَو پر نیزہ چلایا اَور اُنہیں قتل کیا۔

۱۹ اَور اُس کا نام تین میں ہُؤا○ اَور وہ تینوں میں مُعزّز تھا۔ اَور اُن کا سردار تھا۔ لیکن وہ پہلے تین کے رُتبہ کو نہ پُہنچا ○

۲۰ پھر بنایاہ بِن یویاداع جو قبصی ایل کے ایک دِلاور بڑے بڑے کام کرنے والے کا بیٹا تھا۔ اُس نے موآبی اَری ایل کے دو بیٹے مارے۔ اَور برف پڑے ہُوئے دِن میں گڑھے میں اُتر کر

۲۱ اُس نے ایک شیر مارا○ اَور اُس نے ایک قابِل دِید مِصری آدمی کو قتل کیا۔ اَور مِصری کے ہاتھ میں نیزہ تھا۔ اَور وہ لاٹھی لے کر اُس پر لپکا۔ اَور اُس کے ہاتھ سے نیزہ چھین لِیا۔ اَور اُسی کے

۲۲ نیزے سے اُسے مارا○ یہ کام بنایاہ بِن یویاداع نے کیا اَور تین

۲۳ بہادُروں میں اُس کا نام ہُؤا○ اَور وہ تینوں میں مشہُور تھا۔ لیکن پہلے تینوں کے رُتبہ کو نہ پُہنچا۔ پر داؤد نے اُسے اپنے خاص مُحافظوں پر مُقرّر کیا○

۲۴ تیس بہادُروں میں یہ تھے۔ یوآب کا بھائی عسائیل۔

۲۵ الحانان بِن دودو بیت لحم سے○ شمّہ حروری۔ الی قا حروری○

۲۶،۲۷ حالص فلطی۔ عیرا بِن عقیش تقوعی○ ابی عازر عنتوتی۔ سبکائی

۲۸،۲۹ حُوشی○ صلمون احوحی۔ مہرائی نطوفاتی○ حالد بِن بعنہ نطوفاتی۔

۳۰ اِتی بِن ریبائی بنی بنیامین کے جِبعہ سے○ بنایاہ فرعاتونی۔ ہدائی

۳۱ نحلے جاعش سے○ ابی بعلی بیت عربہ سے۔ عزماوت بحُوریم سے○

۳۲،۳۳ الی یحبا شعلبونی۔ یاشین جُونی۔ یوناتان○ بِن شمّہ ہراری۔ اخی آم

۳۴ بِن شارار ہراری○ الی فالط بِن احسبی بیت معکہ سے۔ الی عام

۳۵،۳۶ بِن اخی توفل جلونی○ حصرائی کرملی۔ فعرائی اربی○ یجال بِن

۳۷ ناتان صوبہ سے۔ بانی جادی○ صالق عمونی۔ نحرائی بیروتی یوآب

۳۸ بِن صرُویہ کا سلاح بردار○ اَور عیرا یاتری۔ جاریب یاتری○

۳۹ اُوری یاہ حتی۔ کُل سینتیس +

باب ۲۴

۱ مردُم شُماری — اَور خُداوند کا غضب پھر اِسرائیل پر بھڑکا۔ اَور اُس نے داؤد کو اُبھارا۔ اَور کہا۔ جا اَور اِسرائیل اَور یہُوداہ کا

۲ شُمار کر○ تو بادشاہ نے لشکر کے سردار یوآب سے جو اُس کے ساتھ تھا۔ کہا کہ اِسرائیل کے سب قبیلوں میں دان سے لے کے بیئر شابع تک گھُوم۔ اَور لوگوں کو گِن۔ تا کہ مَیں جانُوں کہ لوگوں کا شُمار کِتنا ہے○

۳ تو یوآب نے بادشاہ سے کہا۔ کہ خُداوند تیرا خُدا لوگوں کو جِتنے وہ ہیں، سَو گُنا اُس سے زیادہ کرے۔ اَور میرے آقا بادشاہ کی آنکھیں دیکھیں۔ لیکن میرے آقا بادشاہ نے کیوں اِس بات کا اِرادہ کیا○

۴ اَور بادشاہ کی بات یوآب اَور لشکر کے رئیسوں پر غالب آئی۔ تو یوآب اَور لشکر کے سردار بادشاہ کے پاس سے باہر نِکلے۔ تا کہ اِسرائیل کے لوگوں کا شُمار کریں○

۵ تب وہ اُردن کے پار گُزرے۔ اَور عروعیر سے جو وادی میں ہے، جاد کی راہ سے یعزیر سے ہو کر○

۶ جِلعاد میں پُہنچا پھر حتیوں کے مُلک میں قادیش جا کر آگے دان میں آئے اَور دان سے صیدون کی طرف پھرے○

۷ پھر حِصن صُور اَور حویوں اَور کنعانیوں کے تمام شہروں میں آئے۔ پھر یہُوداہ کے نجبہ کو بیئر شابع تک نِکل گئے○

۸ اَور جب سارے مُلک میں گھُوم چُکے۔ تو نَو مہینے اَور بیس دِن کے بعد یرُوشلیم کو واپس آئے○

۹ اَور یوآب نے لوگوں کے شُمار کی کُل میزان بادشاہ کو دی۔ تو اِسرائیل کے آٹھ لاکھ آدمی بہادُر تلوار چلانے والے اَور یہُوداہ کے پانچ لاکھ مرد تھے○

۱۰ اور لوگوں کا شُمار کرنے کے بعد داؤد کا دِل بے چین ہُؤا۔ اَور داؤد نے خُداوند سے کہا۔ جو کُچھ مَیں نے کیا۔ اِس میں مَیں نے بڑا گُناہ کیا۔ اَے خُداوند اپنے بندے کے گُناہ کو مُعاف کر۔ کیونکہ مَیں نے بڑی بیوقُوفی سے یہ کام کیا○

۱۱ جب داؤد صُبح کو اُٹھا۔ تو خُداوند جاد نبی سے جو داؤد کا غیب بِین تھا، ہم کلام ہُؤا

۱۲ اَور کہا○ جا اَور داؤد سے کہہ۔ کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ مَیں تیرے سامنے تین آفتیں رکھتا ہُوں۔ تُو اپنے لئے اُن میں سے ایک چُن لے تو وہ مَیں تُجھ پر نازِل کرُوں گا○

۱۳ تب جاد داؤد کے پاس آیا اَور اُسے خبر دی۔ اَور کہا۔ تُجھ پر تیرے مُلک میں تین برس کا قحط آئے۔ یا تُو اپنے دُشمنوں کے آگے تین مہینے بھاگتا پھرے۔ اَور وہ تیرا پیچھا کریں۔ یا تیرے مُلک میں تین دِن وَبا پڑے؟ اَب تُو سوچ لے۔ اَور دیکھ۔ کہ مَیں اپنے بھیجنے والے کو کیا جواب دُوں؟○

۱۴ داؤد نے جاد سے کہا۔ کہ یہ میرے لئے نہایت دِقّت

کی بات ہے پر ہم خُداوند کے ہاتھ میں پڑیں کیونکہ اُس کی
۱۵ رحمتیں بہُت ہَیں ۔اَور مَیں آدمیوں کے ہاتھ میں نہ پڑُوں ○ سو
داؤد نے وَبا قبُول کی ۔اَور خُداوند نے اِسرائیل پر صُبح سے لے کر
مُقرّرہ وقت تک وَبا بھیجی ۔سو لوگوں میں سے دان سے لے کر
۱۶ بیئرِشابع تک ستّر ہزار آدمی مَر گئے ○ اَور جب فرِشتے نے اپنا ہاتھ
یرُوشلیم پر بڑھایا۔ کہ اُسے تباہ کرے ۔تو خُداوند نے اُن کی مُصیبت
پر ترس کھایا۔ اَور فرِشتے کو جو لوگوں کو ہلاک کر رہا تھا کہا۔بس اپنا
ہاتھ تھام ۔اَور خُداوند کا فرِشتہ ارونا یبُوسی کے کَھلیان کے پاس
۱۷ تھا○ اَور جب داؤد نے اُس فرِشتے کو دیکھا۔ جو لوگوں کو مار رہا تھا۔
تو خُداوند سے کہا۔ کہ مَیں ہی ہُوں جس نے گُناہ کِیا۔ اَور مَیں
ہی نے بَدی کی ۔ پر اِن بھیڑوں نے کیا کِیا ۔سو تیرا ہاتھ میرے
خلاف اَور میرے باپ کے گھرانے کے خلاف ہو○
۱۸ اور اُس روز جاد داؤد کے پاس آیا۔ اَور اُس سے کہا۔ جا اَور
ارونا یبُوسی کے کَھلیان میں خُداوند کے لئے ایک مذَبح کھڑا کر ○
۱۹ تب داؤد گیا۔ جیسا جاد نے خُداوند کے حُکم کے مُطابِق کہا○
۲۰ اَور ارونا نے نِگاہ کی تو بادشاہ کو اَور اُس کے خادِموں کو اپنی طرف
آتے دیکھا۔تو ارونا باہر نِکلا۔ اَور اپنا مُنہ زمین پر رکھّ کر بادشاہ کو
۲۱ سجدَہ کِیا○ اَور ارونا نے کہا۔ میرا آقا بادشاہ اپنے خادِم کے پاس
کیوں آیا ہَے؟ تو داؤد نے کہا۔ تا کہ تُجھ سے کَھلیان خرِیدوں۔
اَور خُداوند کے لئے اُس میں مذَبح بناؤُں ۔تا کہ لوگوں میں سے
۲۲ وَبا بند ہو جائے○ ارونا نے داؤد سے کہا۔ میرا آقا بادشاہ لے
لے ۔اَور جس طرح اُس کی آنکھوں میں اچھّا ہو، نَذر گُزرانے ۔
دیکھ سوختنی قُربانی کے لئے بَیل اَور داؤنے کی چیزیں اَور بَیلوں کا
۲۳ سامان اِیندھن کے لئے ہَے○ یہ سب کُچھ ارونا نے بادشاہ کو دِیا۔
اَور ارونا نے بادِشاہ سے کہا۔ خُداوند تیرا خُدا تُجھے قبُول کرے○
۲۴ تو بادشاہ نے ارونا سے کہا۔ یُوں نہیں۔ بلکہ مَیں تُجھ سے قیمت
دے کر خرِیدوں گا۔ اَور مَیں خُداوند اپنے خُدا کے لئے سوختنی
قُربانیاں مُفت کی نہ چڑھاؤُں گا۔سو داؤد نے کَھلیان اَور بَیل
۲۵ چاندی کے پچاس مِثقال سے خرِید کِئے○ اَور وہاں پر داؤد نے
خُداوند کے لئے مذَبح بنایا۔ اَور سوختنی قُربانیاں اَور سلامتی کے
ذَبیحے چڑھائے۔سو خُداوند نے مُلک پر مہربانی کی۔اَور اِسرائیل
سے وَبا موقُوف ہوگئی +

۱ - مُلوک

مُلوک کی دو کِتابیں شرُوع میں ایک ہی کِتاب پر مُشتمل تھیں۔ اُن میں چار صدیوں کے توارِیخی واقعات درج ہَیں۔ یہ کِتابیں ثابت کرتی ہیں کہ اِسرائیلی قوم نے داؔؤد کی وفاداری سے سرفرازی پائی اَور بعد کے بادشاہوں کی بُت پرستی کی وجہ سے غیر اقوام کی غُلامی میں چلی گئی۔ اِن کِتابوں کا مُصنف اِسرائیلی قوم پر واضح کرنا چاہتا ہے کہ بُت پرستی اَور رسُوماتِ شریعت کی خلاف ورزی الٰہی غضب یہاں تک بھڑکاتی ہے کہ خُدا اُنہیں نیست و نابود کرتا ہے۔ جب یہُودی قوم خُدا سے دُور ہوگئی تو خُدا اُنہیں مختلف سزائیں دیتا اَور آخر کار اُنہیں جلاوطن کرتا ہے۔ لیکن خُدا داؤد کے ساتھ کِیا ہُؤا وعدہ برقرار رکھتا ہے۔ اِس لئے مُصنف اپنا تاریخی بیان یکنؔیاہ بادشاہ کی سرفرازی پر ختم کرتا ہے۔

پہلی کِتاب میں سُلیمؔان کی سرفرازی، زوال اَور منقسم سَلطنَت، (شمالی وجنُوبی) کے اچھّے اَور بُرے بادشاہوں کے تذکرے اَور اِسرؔائیل کی تارِیخ کا عظیم ترین واقعہ ہَیکل کی تعمیر و تقدِیس اَور اِلیاؔس نبی سے مُتعلق واقعات اَور مُعجزات شامل ہَیں۔ کِتاب کے تین بڑے حِصّے ہَیں۔

ابواب ۱-۲ سُلیمؔان کی تخت نشینی

ابواب ۳-۱۱ سُلیمؔان کی سرفرازی اَور عرُوج

ابواب ۱۲-۲۲ مُنقسم (شمالی وجنُوبی) سَلطنَت

باب ۱

داؔؤد کے آخری ایّام

۱ اَور داؔؤد بادشاہ بُوڑھا اَور بڑی عُمر کا ہوگیا۔ اَور وہ اُسے کپڑے پہناتے تھے۔ مگر وہ گرم نہ ہوتا ۲ تھا۝ اِس لئے اُس کے خادِموں نے اُس سے کہا۔ کہ ہم اپنے آقا بادشاہ کے واسطے ایک جوان کُنواری ڈُھونڈیں۔ جو بادشاہ کے حضُور کھڑی رہے اَور اُس کی خبرگِیری کرے۔ اَور اُس کی بغل ۳ میں سوئے۔ تاکہ ہمارا آقا بادشاہ گرم ہَو۝ چُنانچہ اُنہوں نے اِسرؔائیل کی تمام سرحدوں میں ایک جوان خُوبصُورت کُنواری کی تلاش کی۔ تو اِبی شاؔج شُونمیّہ کو پایا۔ وہ اُسے بادشاہ کے ۴ پاس لائے۝ اَور وہ جوان کُنواری بڑی خُوبصُورت تھی۔ وہ بادشاہ کی خبرگِیری اَور خدمت کرتی تھی۔ مگر بادشاہ نے اُس سے صُحبت نہ کی۝

۵ اَور اَدؔونی یاہ بِن حجّیؔت نے اپنے آپ کو بُلند کِیا اَور کہا۔ کہ مَیں بادشاہ ہُوں گا۔ اَور اپنے لئے رتھ اَور سَوار لئے اَور ۶ پچاس آدمی جو اُس کے آگے آگے دوڑیں۝ اَور اُس کے باپ نے اُسے کبھی رنجیدہ نہ کِیا کہ اُس سے کہے۔ کہ تُو نے یہ کیوں کِیا۔ اَور وہ بھی نہایت خُوبصُورت تھا۔ اَور وہ اپنی ماں سے اَب شالؔوم کے بعد ہُؤا۝ ۷ اَور وہ یوآؔب بِن صَرُوؔیہ اَور اِبی یاتاؔر کاہِن سے صلاح لیتا تھا۔ اَور وہ دونوں اُس کی مدد کرتے تھے۝ ۸ مگر صادوؔق کاہِن اَور بنایاہ بِن یویاؔداع اَور ناتاؔن نبی اَور شِمعؔی اَور ریعؔی اَور داؤد کے بہادُر آدمی اَدونی یاہ کے ساتھ نہ تھے۝ ۹ اَور اَدؔونی یاہ نے بھیڑیں اَور بَیل اَور موٹے چوپائے عابؔن زوحالت پر ذَبح کئے۔ جو روؔجل کے چشمے کے نزدِیک ہَے۔ اَور اپنے سب بھائیوں یعنی بادشاہ کے بیٹوں اَور یہُودؔہ کے تمام آدمیوں یعنی ۱۰ بادشاہ کے مُلازِموں کی دعوت کی۝ لیکن ناتاؔن نبی اَور بنایاہ اَور بہادُر آدمیوں اَور سُلیمؔان اپنے بھائی کو نہ بُلایا۝ ۱۱ اِس لئے ناتاؔن نے سُلیمؔان کی ماں بتشاؔبع سے بات کرکے کہا۔ کیا تُو نے نہیں سُنا؟ کہ اَدونی یاہ حجّیؔت کا بیٹا بادشاہی کرتا ہے۔ اَور ہمارے ۱۲ آقا داؔؤد کو اِس بات کی خبر نہیں۝ اَب آ۔ مَیں تجُھے صلاح دیتا ہُوں تاکہ تُو اپنی جان اَور اپنے بیٹے سُلیمؔان کی جان بچائے۝

۱۳ جا اَور داؔؤد بادشاہ کے پاس داخِل ہو اَور اُس سے کہہ۔ کیا تُو نے اَے میرے آقا بادشاہ اپنی لونڈی سے قسم کھا کر نہ کہا؟ کہ یقیناً تیرا بیٹا سُلیماؔن میرے بعد سَلطنَت کرے گا۔ اَور وہ میرے ۱۴ تخت پر بیٹھے گا۔ پس اَدونیاؔہ کیسے بادشاہی کرتا ہَے؟○ اَور جس وقت کہ تُو وہاں بادشاہ کے ساتھ بات کرتی ہوگی۔ مَیں بھی تیرے ۱۵ پیچھے آؤں گا اَور تیری بات کی تائید کرُوں گا○ تب بَتشاؔبعَ بادشاہ کے پاس کمرے کے اندر گئی۔ اَور بادشاہ بہُت بُوڑھا تھا۔ اَور ۱۶ اَبی شاؔج شُونمیّہ اُس کی خدمت کرتی تھی○ اَور بَتشاؔبعَ بادشاہ کو ۱۷ سجدہ کرنے کے لئے گِری۔ تو بادشاہ نے کہا۔ تُو کیا مانگتی ہَے؟○ تو اُس نے کہا۔ اَے میرے آقا! تُو نے اپنی لونڈی سے خُداوند اپنے خُدا کی قسم کھا کر کہا کہ سُلیماؔن تیرا بیٹا میرے بعد سَلطنَت ۱۸ کرے گا۔ اَور وُہی میرے تخت پر بیٹھے گا○ اَور اَب دیکھ۔ کہ اَدونیاؔہ بادشاہی کرتا ہَے اَور تجھے اَے میرے آقا بادشاہ خبر نہیں ۱۹ ہُوئی○ اَور اُس نے بہُت بَیل اَور موٹے چوپائے اَور بھیڑیں ذبح کی ہَیں اَور بادشاہ کے سب بیٹوں اَور اَبی یاتاؔر کاہن اَور لشکر کے رئیس یوآؔب کی دعوت کی ہَے۔ لیکن تیرے خادِم سُلیماؔن ۲۰ کو اُس نے نہیں بُلایا○ اَور اَب اَے میرے آقا بادشاہ! تمام اِسراؔئیل کی آنکھیں تیری طرف ہَیں۔ تا کہ تُو اُنہیں بتائے۔ ۲۱ کہ میرے آقا بادشاہ کے تخت پر اُس کے بعد کون بیٹھے گا○ اَور ایسا ہوگا۔ کہ جب میرا آقا بادشاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو ۲۲ جائے گا۔ تو مَیں اَور میرا بیٹا سُلیماؔن مُجرِم ٹھہریں گے○ اَور جس وقت وہ بادشاہ کے ساتھ بات کر رہی تھی۔ تو ناتاؔن نبی آ پہُنچا○ ۲۳ اَور اُنہوں نے بادشاہ کو خبر دی اَور کہا۔ کہ ناتاؔن نبی آیا ہَے۔ تو وہ بادشاہ کے حضُور اندر آیا۔ اَور اپنا مُنہ زمین پر رکھ کر بادشاہ کو ۲۴ سجدہ کیا○ اَور ناتاؔن نے کہا۔ اَے میرے آقا بادشاہ! کیا تُو نے کہا ہَے۔ کہ اَدونیاؔہ میرے بعد بادشاہی کرے گا۔ اَور وُہی ۲۵ میرے تخت پر بیٹھے گا؟○ کیونکہ وہ آج گیا ہَے اَور بہُت سے بَیل اَور موٹے چوپائے اَور بھیڑیں ذبح کی ہَیں۔ اَور بادشاہ کے تمام بیٹوں اَور لشکر کے رئیسوں اَور اَبی یاتاؔر کاہن کی دعوت کی ہَے۔ اَور دیکھ وہ اُس کے آگے کھاتے اَور پیتے ہَیں اَور کہتے ہَیں کہ اَدونیاؔہ بادشاہ زندہ رہے○ لیکن مُجھے تیرے خادِم اَور ۲۶ صادوؔق کاہن اَور بناؔیاہ بن یویاداؔع اَور تیرے خادِم سُلیماؔن کو اُس نے نہیں بُلایا○ تو کیا یہ حُکم میرے آقا بادشاہ کے حضُور سے ۲۷ نِکلا ہَے؟ اَور کیا تُو نے اپنے خادِم کو نہیں بتایا؟ کہ میرے آقا بادشاہ کے تخت پر اُس کے بعد کون بیٹھے گا○ تب داؤد بادشاہ نے جواب ۲۸ دِیا اَور کہا۔ کہ بَتشاؔبعَ کو میرے پاس بُلاؤ۔ تو وہ بادشاہ کے حضُور اندر آئی۔ اَور بادشاہ کے سامنے کھڑی ہُوئی○ تب بادشاہ نے ۲۹ قسم کھائی اَور کہا زندہ خُداوند کی قسم۔ جس نے میری جان کو تمام مُصیبت سے بچایا ہَے○ یقیناً جیسے مَیں نے تجھ سے خُداوند ۳۰ اِسراؔئیل کے خُدا کی قسم کھائی اَور کہا۔ کہ سُلیماؔن تیرا بیٹا ہی میرے بعد سَلطنَت کرے گا۔ اَور وُہی میری جگہ میرے تخت پر بیٹھے گا۔ لِہٰذا ایسا ہی مَیں آج کے دِن کرُوں گا○ تب بَتشاؔبعَ بادشاہ کے ۳۱ آگے اپنے مُنہ کے بَل زمین پر گِری اَور کہا۔ میرا آقا بادشاہ داؤد! اَبد تک زِندہ رہے○

سُلیماؔن بادشاہ

اَور داؤد بادشاہ نے کہا۔ کہ صادوؔق کاہن ۳۲ اَور ناتاؔن نبی اَور بناؔیاہ بن یویاداؔع کو میرے پاس بُلاؤ۔ پس وہ بادشاہ کے سامنے اندر آئے○ تو بادشاہ نے اُن سے کہا۔ کہ ۳۳ اپنے آقا کے خادِموں کو اپنے ساتھ لو۔ اَور میرے بیٹے سُلیماؔن کو میرے خچّر پر سوار کرو۔ اَور اُس کے ساتھ جیحوؔن تک جاؤ○ اَور وہاں اُسے صادوؔق کاہن اَور ناتاؔن نبی مَسح کر کے اِسراؔئیل کا ۳۴ بادشاہ بنائیں۔ اَور تُم نرسنگا پھُونکو۔ اَور کہو۔ کہ سُلیماؔن بادشاہ زِندہ رہے○ اَور تُم اُس کے پیچھے آؤ۔ تو وہ آئے۔ اَور میرے تخت پر ۳۵ بیٹھے۔ اَور وہ میری جگہ بادشاہی کرے گا کیونکہ اُسی کی بابت مَیں نے حُکم دِیا ہَے۔ کہ وہ اِسراؔئیل اَور یہُوداؔہ کا بادشاہ ہوگا○ تب ۳۶ بناؔیاہ بن یویاداؔع نے بادشاہ کو جواب دِیا۔ اَور کہا۔ آمین۔ ایسا ہی خُداوند میرے آقا بادشاہ کا خُدا فرمائے○ اَور جس طرح سے کہ ۳۷ خُداوند میرے آقا بادشاہ کے ساتھ تھا۔ سُلیماؔن کے ساتھ بھی ہو۔ اَور اُس کے تخت کو میرے آقا بادشاہ داؤد کے تخت سے بڑا کرے○ چُنانچہ صادوؔق کاہن اَور ناتاؔن نبی اَور بناؔیاہ بن یویاداؔع ۳۸ اَور کریتی اَور فلیتی گئے۔ اَور سُلیماؔن کو داؤد بادشاہ کے خچّر پر

سَوار کِیا۔ اَور اُس کے ساتھ جیحُوؔن کی طرف روانہ ہُوئے○
۳۹ اَور صادوقؔ کاہِن نے مَسکَن سے تیل کا سِینگ لِیا۔ اَور سُلیماؔن
کو مَسح کِیا۔ تب اُنہوں نے نرسِنگا پُھونکا۔ اَور سب لوگ پُکارے۔
۴۰ سُلیماؔن بادشاہ سلامت رہے○ اَور سب لوگ اُس کے پِیچھے آئے۔
اَور لوگ شہنائی بجاتے ہُوئے چلے جاتے تھے۔ اَور بُہت خُوشی
کرتے تھے۔ یہاں تک کہ زمین اُن کی آوازوں سے گُونج اُٹھی○
۴۱ اَور اَدونیؔاہ نے اَور اُن سب نے سُنا جو اُس کے پاس دعوت
میں بُلائے گئے تھے۔ اَور وہ کھانے سے فارِغ ہُوئے ہی تھے۔
اَور یوآؔب نے نرسِنگے کی آواز سُنی تو کہا۔ کہ یہ آواز کیسی ہَے
۴۲ جِس سے کہ شہر میں اِضطِراب ہَے○ اَور ابھی وہ بات کر ہی رہا
تھا۔ کہ اِبی یاتار کاہِن کا بیٹا یوناتاؔن آیا۔ اَدونیؔاہ نے اُس سے
کہا۔ اندر آ جا۔ کیونکہ تُو بہادُر مَرد ہَے۔ اَور اچھّی خبر لاتا ہَے○
۴۳ تو یوناتاؔن نے جواب میں اَدونیؔاہ سے کہا۔ درحقیقت ہمارے
۴۴ آقا بادشاہ داؤدؔ نے سُلیماؔن کو بادشاہ مُقرّر کِیا ہَے○ اَور بادشاہ
نے اُس کے ساتھ صادوقؔ کاہِن اَور ناتاؔن نبی اَور بِنایاؔہ بِن یویاداؔع
اَور کریتیوؔں اَور فلیتیوؔں کو بھیجا۔ لِہٰذا اُنہوں نے اُسے بادشاہ کے
۴۵ خچّر پر سَوار کِیا○ اَور صادوقؔ کاہِن اَور ناتاؔن نبی نے اُسے جیحُوؔن
میں مَسح کر کے بادشاہ بنایا ہَے۔ اَور وہاں سے وہ خُوشی کرتے ہُوئے
آئے ہَیں۔ تو شہر میں اِضطِراب ہُؤا۔ اَور یہ وُہی آواز ہَے جو تُم
۴۶ نے سُنی○ اَور سُلیماؔن سلطنت کے تخت پر جلُوس فرما ہو بھی گیا
۴۷ ہَے○ اَور بادشاہ کے خادِموں نے آ کر ہمارے آقا بادشاہ داؤدؔ کو
مُبارک باد دی اَور کہا۔ کہ تیرا خُدا سُلیماؔن کے نام کو تیرے نام
سے بڑا کرے۔ اَور اُس کے تخت کو تیرے تخت سے بڑا کرے۔
۴۸ تب بادشاہ نے اپنے پلنگ پر سجدہ کِیا○ اَور بادشاہ نے بھی یُوں
کہا۔ خُداوند اِسرائیلؔ کا خُدا مُبارک ہو۔ جِس نے آج مُجھے
ایک آدمی دِیا ہَے۔ جو میری آنکھوں کے دیکھتے ہُوئے میرے
۴۹ تخت پر بَیٹھے○ تب اَدونیؔاہ کے سارے مہمان ڈر گئے۔ اَور
۵۰ اُٹھے۔ اَور ہر ایک اپنی راہ چلا گیا○ اَور اَدونیؔاہ سُلیماؔن سے
۵۱ ڈر کر اُٹھا۔ اَور جا کر مذبح کے سِینگوں کو پکڑا○ اَور سُلیماؔن کو خبر
دی گئی اَور کہا گیا۔ دیکھو۔ اَدونیؔاہ سُلیماؔن بادشاہ سے ڈرتا
ہَے۔ اَور دیکھو۔ وہ مذبح کے سِینگوں کو پکڑے ہُوئے کہتا ہَے۔
کہ سُلیماؔن بادشاہ آج مُجھ سے قسم کھائے۔ کہ وہ اپنے خادِم کو
تلوار سے قتل نہ کرے گا○ تب سُلیماؔن نے کہا۔ اگر وہ نیک مَرد ۵۲
ہو۔ تو اُس کا ایک بال بھی زمین پر نہ گِرے گا۔ پر اگر اُس میں
بدی پائی گئی۔ تو وہ مارا جائے گا○ تب سُلیماؔن بادشاہ نے آدمی ۵۳
بھیجا۔ اَور اُسے مذبح سے نیچے اُتارا۔ تو وہ آیا اَور سُلیماؔن بادشاہ
کو سجدہ کِیا۔ اَور سُلیماؔن نے اُس سے کہا کہ اپنے گھر کو چلا جا+

باب ۲

داؤدؔ کی وصیّت

اَور جب داؤدؔ کی وفات کا دِن نزدِیک ۱
پُہنچا۔ تو اُس نے اپنے بیٹے سُلیماؔن کو وصیّت کی اَور کہا○ مَیں تو ۲
کُل زمین کی راہ میں چلا جانے والا ہُوں۔ پس تُو مضبُوط ہو اَور
مَرد بن○ اَور خُداوند اپنے خُدا کی ہدایات کو مان اَور اُس کی راہ ۳
پر چل۔ اَور اُس کے قوانین اَور احکام اَور قضاؤں اَور شہادتوں
کی حِفاظت کر۔ جِس طرح سے کہ مُوسیٰؔ کی شریعت میں لِکھے
ہُوئے ہَیں۔ تاکہ سب کاموں میں جو تُو کرے اَور جِس طرف
پِھرے کامیاب ہو○ تاکہ خُداوند اپنے کلام کو قائم کرے جو ۴
اُس نے مُجھ سے فرمایا یہ کہہ کر کہ اگر تیرے بیٹے اپنی راہ کی خبرداری
کریں۔ اَور اپنے سارے دِل اَور ساری جان سے میرے
حضُور راستی سے چلیں۔ تو تیرے ہاں اِسرائیلؔ کے تخت کے
لئے مَرد کی کمی نہ ہو گی○ پِھر تُو جانتا ہَے۔ کہ یوآؔب بِن ضرُوؔیہ ۵
نے مُجھ سے کیا کِیا۔ میرے اِسرائیلی لشکروں کے رئیس اَبنیرؔ
بِن نیرؔ سے اَور عماساؔ بِن یترؔ سے کیا کِیا۔ جب اُس نے اُن
دونوں کو قتل کِیا۔ اَور صُلح کے وقت خُونِ جنگ بہایا۔ اَور میرے
پٹکے پر جو میری کمر پر ہَے اَور میری جُوتیوں پر جو میرے پاؤں
میں ہَیں بے گُناہوں کا خُون لگایا○ پس تُو اُس سے اپنی دانِش ۶
کے مُطابِق سلُوک کر۔ اَور اُس کے سفید سر کو برزخ میں
سلامتی سے نہ اُترنے دے○ لیکن برزِلّائی جِلعادی کے بیٹوں ۷
پر مہربانی کر۔ اَور وہ تیرے دسترخوان پر کھانا کھانے والوں

میں سے ہوں۔ کیونکہ جس وقت مَیں تیرے بھائی اَبشالوم کے
۸ سامنے سے بھاگا تھا۔ وہ میرے پاس آئے تھے۝ اور بنی بنیامین
میں سے بحوریم کا سِمعی بن جیرا تیرے پاس ہے۔ اُس نے جس
دِن کہ مَیں مَحنایم کو گیا بہُت بُری لعنت کر کے مُجھ پر لعنت بھیجی۔
پھر وہ اُردن پر میرے مِلنے کے لئے آیا تو مَیں نے اُس سے
۹ خُداوند کی قسم کھائی کہ مَیں تُجھے تلوار سے قتل نہ کرُوں گا۝ اور
اَب تُو اُسے بَری نہ کر۔ کیونکہ تُو دانِشمند آدمی ہے۔ اور جانتا ہے
کہ اُس سے کیا کرنا چاہیئے۔ تُو اُس کے سفید سر کو خُون سے
برزخ میں نیچے اُتار۝

۱۰ **داؤد کی وفات** پھر داؤد اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔
۱۱ اور داؤد کے شہر میں دفن کیا گیا۝ اور وہ ایام جن میں داؤد نے
اِسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس تھے۔ اُس نے حبرون میں
سات برس سلطنت کی اور یرُوشلیم میں تینتیس برس۝

۱۲ **مُجرموں کی سزا** تب سُلیمان اپنے باپ داؤد کے تخت پر
۱۳ بیٹھا۔ اور اُس کی سلطنت نہایت اُستوار ہُوئی۝ اور اَدونیاہ
بن حجیت سُلیمان کی ماں بتشابع کے پاس آیا۔ تو اُس نے کہا۔
۱۴ کیا تُو صُلح سے آیا ہے؟ وہ بولا صُلح سے۝ پھر کہا۔ کہ مُجھے تُجھ سے
۱۵ ایک بات کہنی ہے۔ اُس نے کہا۔ بول۝ اُس نے کہا تُو جانتی
ہے کہ سلطنت میری تھی۔ اور تمام بنی اِسرائیل کی آنکھیں میری
طرف لگی تھیں۔ کہ مَیں سلطنت کرُوں۔ لیکن سلطنت بدل کر
میرے بھائی کی ہُوئی۔ کیونکہ خُداوند کی طرف سے اُس کے لئے
۱۶ مُقرّر کی گئی تھی۝ اَب مَیں تُجھ سے ایک بات کا خواہاں ہُوں۔
۱۷ میرے مُنہ کو رَدّ نہ کر۔ تو اُس نے کہا۔ بتا۝ اُس نے کہا میرے
لئے سُلیمان بادشاہ سے عرض کر۔ کیونکہ وہ تُجھ سے اِنکار نہ کرے
۱۸ گا۔ کہ ابی شاج شُونمیّہ کو مُجھے بیاہ دے۝ تو بتشابع نے اُس سے
کہا۔ اچھّا۔ مَیں بادشاہ سے تیری خواہش کی بابت بات کرُوں
۱۹ گی۝ اور بتشابع سُلیمان بادشاہ کے پاس گئی۔ تاکہ اَدونیاہ کے
بارے میں اُس سے بات کرے۔ تو بادشاہ اُس کے اِستقبال
کو اُٹھا۔ اور اُسے سجدہ کیا۔ تب وہ اپنے تخت پر بیٹھا۔ اور
بادشاہ کی ماں کے واسطے تخت لگایا گیا۔ اِس لئے وہ اُس کے
۲۰ دہنی طرف بیٹھی۝ اور بولی کہ مَیں تُجھ سے ایک چھوٹی سی
درخواست کرتی ہُوں۔ مُجھ سے اِنکار نہ کر۔ بادشاہ نے اُس سے
کہا۔ اَے میری ماں۔ بات کر۔ کیونکہ مَیں تُجھے اِنکار نہ کرُوں
۲۱ گا۝ تو اُس نے کہا۔ کہ اَبی شاج شونمیّہ تیرے بھائی اَدونیاہ
۲۲ کے ساتھ بیاہی جائے۝ تو سُلیمان بادشاہ نے جواب دِیا اور
اپنی ماں سے کہا۔ کہ تُو اَدونیاہ کے لئے صِرف اَبی شاج شونمیّہ
کو کیوں مانگتی ہے؟ بلکہ اُس کے لئے مُجھ سے سلطنت بھی مانگ
کیونکہ وہ میرا بڑا بھائی ہے۔ اُس کے لئے اور اِبی یاتار کاہِن
۲۳ اور یوآب بن ضرُویہ کے لئے۝ اور سُلیمان نے خُداوند کی قسم
کھائی۔ اور کہا۔ خُدا میرے ساتھ ایسا ہی کرے اور اِس سے
زیادہ کرے۔ یقیناً اَدونیاہ نے یہ بات اپنی جان کے خلاف کہی
۲۴ ہے۝ زِندہ خُداوند کی قسم جس نے مُجھے قیام بخشا ہے۔ اور مُجھے
میرے باپ داؤد کے تخت پر بٹھایا۔ اور میرے لئے اپنے قول
کے مُطابق گھر بنایا ہے کہ اَدونیاہ آج ہی قتل کیا جائے گا۝
۲۵ اور سُلیمان بادشاہ نے بنایاہ بن یویاداع کو بھیجا۔ جس نے اُس
پر حملہ کیا اور وہ مر گیا۝

۲۶ اور بادشاہ نے اَبی یاتار کاہِن سے کہا۔ کہ تُو عناتوت
کو اپنے کھیتوں کی طرف چلا جا۔ کیونکہ تُو موت کا سزاوار ہے۔
لیکن مَیں آج کے دِن تُجھے قتل نہیں کرواتا۔ کیونکہ تُو نے میرے
باپ کے حضُور خُداوند خُدا کا صندُوق اُٹھایا۔ اور سب تکلیف
۲۷ جو میرے باپ نے اُٹھائی تُو نے بھی اُٹھائی۝ اور سُلیمان نے
اَبی یاتار کو خُداوند کی کہانت سے معزُول کیا۔ تاکہ وہ قول جو
خُداوند نے شیلو میں عالی کے گھر کی بابت کہا تھا پُورا ہو۝

۲۸ اور یہ خبر یوآب کو پُہنچی۔ چُونکہ یوآب اَدونیاہ کی
طرف پھرا۔ اور اَبشالوم کی طرف نہیں پھرا تھا۔ تو یوآب
۲۹ خُداوند کے خیمے کو بھاگا۔ اور مذبح کے سینگوں کو پکڑ لیا۝ اور
سُلیمان کو خبر پُہنچی۔ کہ یوآب خُداوند کے خیمے کو بھاگ گیا۔ اور
مذبح کے پاس ہے۔ تو سُلیمان نے بنایاہ بن یویاداع کو بھیجا اور
۳۰ کہا۔ کہ جا اور اُس پر حملہ کر۝ تب بنایاہ خُداوند کے خیمے کے اندر
آیا۔ اور اُس سے کہا۔ بادشاہ یُوں کہتا ہے تُو باہر نِکل۔ اُس

نے کہا۔ مَیں نہیں نِکلُوں گا مگر یہیں مَروں گا۔ تب بنایاہ بادشاہ
کے پاس جواب لے گیا اَور کہا کہ یوآب اِس طرح کہتا ہے ۔
۳۱ اَور اِس طرح اُس نے مُجھے جواب دِیا۞ تو بادشاہ نے اُس سے
کہا۔ جیسا اُس نے کہا۔ کر اَور اُسے مار ڈال اَور دفن کر۔ اَور
بے گُناہوں کا خُون جو یوآب نے بہایا مُجھ سے اَور میرے
۳۲ باپ کے گھر سے جُدا کر۞ اَور خُداوند اُس کا خُون اُسی کے سر
پر ڈالے کیونکہ اُس نے دو بے گُناہ آدمیوں پر جو اُس سے بہتر
تھے حملہ کِیا۔ اَور میرے باپ داؤد کے جاننے کے بغیر اُن دونوں
کو تلوار سے قتل کِیا۔ یعنی اِسرائیل کے لشکر کے سردار ابنیر بن نیر
۳۳ کو اَور یہُوداہ کے لشکر کے سردار عماسا بن یاتر کو۞ پس اُن دونوں
کا خون یوآب کے سر پر اَور اُس کی نسل کے سر پر اَبد تک رہے گا۔
لیکن داؤد اَور اُس کی نسل اَور اُس کے گھر اَور اُس کے تخت
۳۴ پر خُداوند کی طرف سے اَبد تک سلامتی ہوگی۞ چُنانچہ بنایاہ بن
یویاداع گیا اَور اُس پر حملہ کِیا اَور اُسے قتل کِیا اَور وہ بیابان کے
۳۵ بیچ اپنے گھر میں دفن کِیا گیا۞ اَور بادشاہ نے بنایاہ بن یویاداع
کو اُس کی جگہ لشکر پر مُقرّر کِیا۔ اَور صادوق کاہن کو ابیاتار کی
جگہ مُقرّر کِیا۞
۳۶ پھر بادشاہ نے شمعی کو بُلا بھیجا۔ اَور اُس سے کہا۔ کہ
یرُوشلیم میں اپنے لئے گھر بنا۔ اَور وہاں رہ۔ اَور وہاں سے
۳۷ اِدھر اُدھر باہر مت نِکل۞ اَور جان لے کہ جس دِن تُو باہر نِکلا۔
اَور ندی قدرون کے پار گیا۔ تو تُو ضرُور مارا جائے گا۔ اَور تیرا
خُون تیرے سر پر ہوگا۔ اَور سُلیمان نے اُس سے خُداوند کی
۳۸ قسم لی۞ تو شمعی نے بادشاہ کو جواب دِیا۔ کہ تُو نے اچھا کہا۔
جیسے میرے آقا بادشاہ نے کہا تیرا خادِم ویسا ہی کرے گا۔ اَور شمعی
۳۹ یرُوشلیم میں بُہت دِن رہا۞ اَور تین برس کے بعد ایسا اِتفاق
ہُوا۔ کہ شمعی کے دو غُلام جت کے بادشاہ اکیش بن معکہ کے
پاس بھاگ گئے۔ تو شمعی کو خبر دی گئی اَور کہا گیا۔ کہ دیکھ تیرے
۴۰ دونوں غُلام جت میں ہیں۞ تب شمعی اُٹھا۔ اَور اپنے گدھے
پر زِین کسی اَور اپنے غُلاموں کی تلاش میں اکیش کی طرف
جت کو روانہ ہُوا۔ اَور شمعی گیا۔ اَور اپنے غُلاموں کو جت سے
لے آیا۞ ۴۱ اَور سُلیمان کو خبر دی گئی۔ کہ شمعی یرُوشلیم سے باہر نِکل کر
جت کو گیا تھا۔ اَور واپس آ گیا ہے۞ ۴۲ تب بادشاہ نے شمعی کو بُلا بھیجا
اَور کہا۔ کیا مَیں نے تُجھے خُداوند کی قسم نہ دی؟ اَور تاکید کر کے
کہا۔ کہ جس روز تُو باہر نِکلے گا۔ اَور یہاں یا وہاں جائے گا تو
جان لے کہ تُو ضرُور مارا جائے گا۔ تو تُو نے مُجھ سے کہا۔ جو تُو
نے کہا اچھا ہے مَیں نے سُنا۞ ۴۳ پس کِس لئے تُو نے خُدا کی قسم کو
اَور جو حُکم مَیں نے تُجھے دِیا تھا، یاد نہ رکھا؟۞ ۴۴ تب بادشاہ نے
شمعی سے یہ بھی کہا۔ کہ تُو اُس ساری شرارت کو جانتا ہے جو تُو
نے میرے باپ داؤد سے کی جس سے تیرا دِل واقِف ہے ۔
اِس لئے خُداوند نے تیری شرارت تیرے ہی سر پر ڈالی ہے۞
۴۵ لیکن سُلیمان بادشاہ مُبارک ہوگا۔ اَور داؤد کا تخت خُداوند کے
حضُور اَبد تک پائیدار رہے گا۞ ۴۶ اَور بادشاہ نے بنایاہ بن یویاداع
کو حُکم دِیا۔ تو اُس نے باہر نِکل کر اُسے مارا تو وہ مر گیا+

باب ۳

حِکمت کے لئے سُلیمان کی اِلتجا

۱ اَور سلطنت سُلیمان کے
ہاتھ میں قائم ہُوئی۔ اَور سُلیمان نے مصر کے بادشاہ فرعون
سے رِشتہ کِیا۔ اَور فرعون کی بیٹی بیاہ لی۔ اَور اُسے داؤد کے شہر
میں لا کر رکھا۔ جب تک کہ اُس نے اپنے گھر اَور خُداوند کے گھر
اَور یرُوشلیم کے گرد کی دِیوار کا بنانا ختم نہ کِیا۞ ۲ اَور لوگ اُونچی
جگہوں پر اپنی قُربانیاں گُزرانتے تھے۔ کیونکہ اُن دِنوں تک کوئی
گھر خُداوند کے نام کے لئے نہ بنایا گیا تھا۞ ۳ اَور سُلیمان خُداوند
کو پیار کرتا اَور اپنے باپ داؤد کی ہدایات پر چلتا تھا۔ لیکن اُونچی
جگہوں میں قُربانی کرتا اَور خُوشبُوئی جلاتا تھا۞ ۴ اَور بادشاہ قُربانی
کرنے کے لئے جبعون کو گیا۔ کیونکہ وہ پاک ترین جگہ تھی۔ اَور
سُلیمان نے اِس مذبح پر ہزار قُربانیاں چڑھائیں۞ ۵ اَور جبعون
میں خُداوند سُلیمان پر رات کے وقت خواب میں ظاہر ہُوا۔ اَور
خُدا نے کہا۔ مانگ کہ مَیں تُجھے کیا دُوں؟۞ ۶ سُلیمان نے کہا۔
کہ تُو نے اپنے بندے میرے باپ داؤد پر عظیم رحمت کی۔

اِس لئے کہ وہ تیرے حضُور راستی اَور نیکی اَور دِل کی اِستِقامت سے چلتا رہا۔ اَور تُو نے اُس کے لئے یہ ایک بڑی رحمت رکھّ چھوڑی۔ کہ اُسے بیٹا عطا کِیا جو اُس کے تخت پر بیٹھے جیسا کہ آج کے دِن ہَے۞ ۷ اَور اَب اَے خُداوند میرے خُدا! تُو نے اپنے بندے کو میرے باپ داؤُد کی جگہ بادشاہ کِیا۔ اَور مَیں چھوٹی عُمر کا لڑکا ہُوں۔ کہ باہر نِکلنا اَور اندر آنا نہیں جانتا۞ ۸ اَور تیرا بندہ تیری قوم کے درمیان ہَے۔ جِسے تُو نے چُن لِیا۔ ایک ایسی بڑی قوم جس کا حِساب نہیں ہوسکتا۔ اَور جو کثرت کے سبب سے شُمار نہیں کی جاسکتی۞ ۹ پس تُو اپنے بندے کو فہیم دِل عِنایت کر۔ تا کہ وہ تیری قوم کے درمیان اِنصاف کرے۔ اَور نیکی اَور بَدی کے درمیان اِمتیاز کرے۔ کیونکہ تیری اِس بڑی قوم کا اِنصاف کون کرسکتا ہَے؟۞ ۱۰ تو خُداوند اِس بات سے خُوش ہُوا۔ کہ سُلیمان نے ایسی چیز مانگی۞ ۱۱ خُداوند نے اُس سے کہا۔ چُونکہ تُو نے یہ چیز مانگی۔ اَور اپنے لئے عُمر کی درازی اَور دولت اَور اپنے دُشمنوں کی جان نہیں مانگی۔ بلکہ تُو نے اپنے لئے عقلمندی مانگی تا کہ اِنصاف کرنے میں اِمتیاز کرے۞ ۱۲ پس دیکھ۔ مَیں نے تیری بات کے مُطابِق کِیا۔ دیکھ۔ مَیں نے تُجھے دانشمند فہیم دِل دِیا یہاں تک کہ تیری مانند پہلے کوئی نہ ہُوا۔ اَور نہ تیرے بعد کوئی تیری مِثل بَرپا ہوگا۞ ۱۳ اَور جو تُو نے نہیں مانگا وہ بھی مَیں نے تُجھے دِیا یعنی دولت اَور حشمت۔ ایسا کہ تیرے دِنوں میں بادشاہوں میں سے کوئی تیری مانند نہ ہوگا۞ ۱۴ اَور اگر تُو میری راہ پر چلا۔ اَور میرے قَوانِین اَور قَضاؤں کو مانا۔ جیسے کہ تیرا باپ داؤُد چلتا تھا۔ تو مَیں تیرے ایّام بڑھاؤُں گا۞ ۱۵ تب سُلیمان جاگا۔ اَور معلُوم کِیا۔ کہ یہ خواب تھا۔ تب وہ یرُوشلیم میں آیا۔ اَور خُداوند کے عہد کے صندُوق کے سامنے کھڑا ہُوا۔ اَور سوختنی قُربانیاں چڑھائیں اَور سلامتی کے ذَبیحے گُزرانے۔ اَور اپنے سارے درباریوں کی ضِیافت کی۞

۱۶ **دوعورتوں کامُقدّمہ** اُس وقت دو فاحشہ عورتیں بادشاہ کے پاس آئیں اَور اُس کے آگے کھڑی ہُوئیں۞ ۱۷ اُن میں سے ایک نے کہا۔ اَے میرے آقا میری عرض سُن۔ مَیں اَور یہ عورت دونوں ایک ہی گھر میں رہتی ہَیں۔ تو اِس کے ساتھ گھر میں رہتے ہُوئے میرے بچّہ ہُوا۞ ۱۸ اَور میرے بچّہ ہو جانے کے بعد تیسرے دِن یُوں ہُوا۔ کہ اِس عورت کے بھی بچّہ ہُوا۔ اَور ہم ایک ساتھ تھیں۔ اَور گھر میں ہمارے ساتھ ہمارے سِوا کوئی اَور شخص نہ تھا۔ ہم دونوں ہی گھر میں تھیں۞ ۱۹ اَور رات کو اِس عورت کا بچّہ مَر گیا۔ کیونکہ نِیند میں وہ اُس کے اُوپر لیٹ گئی۞ ۲۰ تو وہ آدھی رات کو اُٹھی۔ اَور میرے بیٹے کو میرے پہلُو سے لِیا۔ اَور تیری لونڈی سو رہی تھی۔ اَور میرے بیٹے کو اپنی گود میں رکھّ لِیا۔ اَور اپنا مَرا ہُوا بچّہ میری گود میں رکھّ دِیا۞ ۲۱ جب صُبح کو مَیں اُٹھی۔ کہ اپنے بچّے کو دُودھ پلاؤُں۔ تو دیکھو۔ وہ مَرا ہُوا تھا۔ پر دِن کے وقت جب مَیں نے اُس پر غور سے نظر کی۔ تو دیکھا کہ یہ میرا لڑکا نہیں ہَے جو مُجھ سے ہُوا تھا۞ ۲۲ تب دُوسری عورت نے کہا۔ ہرگز نہیں۔ جو زِندہ ہَے وہ میرا بیٹا ہَے۔ اَور مَرا ہُوا تیرا بیٹا ہَے۔ تو یہ بولی نہیں بلکہ مَرا ہُوا تیرا بیٹا ہَے۔ اَور زِندہ میرا بیٹا ہَے۔ اِن دونوں نے اِس طرح بادشاہ کے سامنے باتیں کیں۞ ۲۳ تو بادشاہ نے کہا۔ یہ کہتی ہَے۔ کہ زِندہ میرا بیٹا ہَے اَور مَرا ہُوا تیرا بیٹا ہَے۔ اَور وہ کہتی ہَے نہیں بلکہ مَرا ہُوا تیرا بیٹا ہَے اَور زِندہ میرا بیٹا ہَے۞ ۲۴ تب بادشاہ نے کہا۔ میرے پاس تلوار لاؤ۔ تو وہ بادشاہ کے سامنے تلوار لائے۞ ۲۵ بادشاہ نے کہا۔ کہ اِس زِندہ لڑکے کے دو حِصّے کردو۔ ایک حِصّہ ایک عورت کو دے دو اَور دُوسرا دُوسری کو۞ ۲۶ تب اُس عورت نے جس کا یہ زِندہ بچّہ تھا۔ اَور چُونکہ اُس کے دِل میں اپنے بیٹے کی مامتا تھی۔ بادشاہ سے عرض کرکے کہا۔ اَے میرے آقا۔ یہ زِندہ بچّہ اِسی کو دے دے اَور اُسے قتل نہ کر۔ مگر دُوسری بولی۔ نہیں۔ نہ میرا ہو اَور نہ تیرا۔ اِسے دو حِصّے کردے۞ ۲۷ تب بادشاہ نے حُکم دے کر کہا کہ زِندہ بچّہ اِس عورت کو دے دو۔ اَور اِسے قتل نہ کرو۔ کیونکہ یہی اُس کی ماں ہَے۞ ۲۸ اَور سارے اِسرائیل نے یہ اِنصاف سُنا جو بادشاہ نے کِیا۔ اَور بادشاہ سے ڈرنے لگے۔ کیونکہ اُنہوں نے دیکھا۔ کہ اِنصاف کرنے کے لئے خُدا کی حِکمت اُس میں ہَے +

باب ۴

سلیمان کی حکومت دانش

۱ اور سلیمان بادشاہ سارے اسرائیل کا بادشاہ ہوا ۲ اور یہ اس کے رئیس تھے۔ عزریاہ بن صادوق کاہن ۳ الی حورف اور اخیاہ بنی شیشا کاتب۔ یہوسفط بن اخیلود مؤرخ ۴ بنایاہ بن یہویدع سپہ سالار۔ صادوق اور ابی یاتر کاہن ۵ عزریاہ بن ناتن منصب داراعظم۔ زابود بن ناتن بادشاہ کا مشیر ۶ اخی شار گھر کا دیوان۔ ادونی رام بن عبدا خراج گیر

۷ اور سلیمان کے بارہ منصب دار سارے اسرائیل پر تھے اور وہ بادشاہ اور اس کے گھر کے لئے رسد بہم پہنچاتے تھے۔ ۸ ہر ایک کو سال میں مہینہ بھر رسد پہنچانی پڑتی تھی اُن کے نام یہ ہیں۔

۹ بن حور کوہ افرائیم میں بن دقر، ماقص اور شعلبیم اور ۱۰ بیت شمس اور ایلون اور بیت حانان میں بن حسد اربوت ۱۱ میں۔ سوکو اور حفر کا سارا علاقہ اُس کا تھا بن ابی نداب ۱۲ نافت دور میں۔ سلیمان کی بیٹی طافت اُس کی بیوی تھی بعنا بن اخیلود تعنک اور مجدو اور تمام بیت شان جو صرتان کے قریب ہے یزرعیل کے نیچے۔ بیت شان سے لے کر ۱۳ ابیل محولہ تک یعنی یقمعام کے مقابل تک اُس کا تھا بن جابر راموت جلعاد میں۔ یائیر بن منسی کے قصبے جو جلعاد میں ہیں۔ اور ارجوب کا علاقہ جو باشان میں ہے۔ کُل ساٹھ بڑے فصیل دار ۱۴ اور پیتل کی چٹکنیوں والے شہر اُس کے تھے اخی نداب بن ۱۵ عدو محنائم میں اخی معص نفتالی میں۔ اُس نے سلیمان کی بیٹی ۱۶ بسمت کو بیاہ لیا تھا بعنا بن حوسی آشیر اور بعلوت میں ۱۷، ۱۸ یہوسفط بن فاروح اشکار میں سمعی بن ایلا بنیمین میں ۱۹ جابر بن اوری جلعاد کے ملک میں جو اموریوں کے بادشاہ سیحون اور باشان کے بادشاہ عوج کا ملک تھا۔ اور ایک منصب دار یہوداہ ۲۰ کے ملک میں تھا اور یہوداہ اور اسرائیل کثرت میں سمندر کی ریت کی طرح بہت تھے۔ وہ کھاتے اور پیتے اور خوشی کرتے تھے ۲۱ اور سلیمان سب مملکتوں پر دریا سے لے کر فلستین کے ملک تک اور مصر کی حد تک حکومت کرتا تھا۔ وہ سلیمان کے لئے ہدیئے لاتے اور اُس کی زندگی کے تمام ایام میں اُس کے خدمت گزار تھے ۲۲ اور سلیمان کی ایک دن کی رسد یہ تھی۔ ۲۳ تیس کُر میدہ کے اور ساٹھ کُر آٹے کے اور دس موٹے بیل اور بیس بیل چراگاہوں سے۔ ایک سو بھیڑیں علاوہ بارہ سنگوں اور ہرنوں اور گورخروں اور موٹے پرندوں کے ۲۴ کیونکہ وہ تمام ملک پر جو دریا کے پار تفسح سے لے کر غزہ تک ہے۔ دریا کے پار کے تمام بادشاہوں پر حکومت کرتا تھا۔ اور اُس کے اور اُن سب کے درمیان صلح تھی جو چاروں طرف اُس کے گرداگرد تھے ۲۵ اور یہوداہ اور اسرائیل میں سے ہر ایک اپنے تاکستان اور اپنے انجیر کے نیچے دان سے لے کر بیرسبع تک سلیمان کے سارے ایام میں اطمینان سے رہتا تھا

۲۶ اور سلیمان کی گاڑیوں کے گھوڑوں کے چار ہزار اصطبل تھے۔ اور بارہ ہزار زین کے لئے تھے ۲۷ اور یہ منصب دار ہر ایک اپنے مہینے میں سلیمان بادشاہ کے لئے اور اُن سب کے لئے جو بادشاہ کے دسترخوان پر حاضر ہوتے رسد پہنچاتے تھے۔ اور کسی چیز کی حاجت باقی نہ چھوڑتے تھے ۲۸ اور وہ جو اور بھوسا گھوڑوں اور چوپایوں کے لئے جہاں کہیں سلیمان ہوتا، جمع کرتے تھے۔ جیسا کہ اُنہیں حکم تھا

۲۹ اور خدا نے سلیمان کو دانش اور نہایت تیز فہم دیا۔ اور سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند دل کی وسعت بھی ۳۰ اور سلیمان کی حکمت تمام اہل مشرق کی حکمت سے اور تمام مصر کی حکمت سے بھی بڑھ گئی ۳۱ اور وہ سب آدمیوں سے ایتان ازراحی اور ہیمان اور کلکول اور دردع بنی ماحول سے زیادہ دانشمند تھا۔ اور اُس کا نام سب قوموں میں ہر ایک طرف مشہور ہوا ۳۲ اور اُس نے تین ہزار تمثیلیں کہیں۔ اور اُس کی غزلیں ایک ہزار پانچ تھیں ۳۳ اور اُس نے درختوں کی کیفیت دیودار سے لے

باب ۲۱:۴ عبرانی متن کا پانچواں باب یہاں سے شروع ہوتا ہے۔

کر جو لُبناؔن پر ہَے زُوفا تک جو دِیوار سے نِکلتا ہَے، بیان کی۔ اَور چوپایوں اَور پرندوں اَور رِینگنے والوں اَور مچھلیوں کی بابت
۳۴ کلام کِیا ○ اَور سب لوگوں میں سے اَور سب زمین کے بادشاہوں میں سے جِنہوں نے اُس کی حِکمت کی بابت سُنا۔ سُلیماؔن کے پاس اُس کی حِکمت سُننے کے لئِے آتے تھے +

باب ۵

۱ **ہَیکل کی تعمیر کی تیّاریاں** اَور صُوؔر کے بادشاہ حیراؔم نے سُلیماؔن کے پاس اپنے خادِم بھیجے۔ کیونکہ اُس نے سُنا۔ کہ اُنہوں نے اُسے مَسح کر کے اُس کے باپ کی جگہ بادشاہ بنایا ہَے۔ کیونکہ حیراؔم داؤد کے سارے ایّام میں اُس کا دوست
۲، ۳ تھا○ تو سُلیماؔن نے حیراؔم کو کہلا بھیجا○ تُو جانتا ہَے۔ کہ میرا باپ داؤد خُداوند اپنے خُدا کے نام کے لئِے گھر نہ بنا سکا۔ بباعث اُن لڑائیوں کے جو اُس کے گِرد تھیں۔ جب تک کہ خُداوند نے اُنہیں اُس کے پاؤں کے تلوؤں کے نیچے نہ کر دِیا○
۴ اَور اَب خُداوند میرے خُدا نے ہر ایک طرف سے مُجھے آرام
۵ دِیا ہَے۔ کہ کوئی مُخالِف نہیں اَور نہ کوئی بُرا حادثہ ہَے ○ اَور دیکھ مَیں نے اِرادہ کِیا ہَے۔ کہ خُداوند اپنے خُدا کے نام کے لئِے گھر تعمیر کرُوں۔ جیسا کہ خُداوند نے میرے باپ داؤد سے کلام کر کے فرمایا تھا۔ کہ تیرا بیٹا جِسے مَیں تیری جگہ تیرے تخت
۶ پر قائم کرُوں گا۔ وُہی میرے نام کے لئِے گھر بنائے گا○ پس اَب تُو حُکم کر۔ کہ میرے لئِے لُبناؔن سے دِیودار کاٹے جائیں۔ اَور میرے نوکر تیرے نوکروں کے ساتھ ہوں گے۔ اَور مَیں تیرے نوکروں کی اُجرت تیرے مُقرّر کرنے کے مُطابِق تُجھے ادا کرُوں گا۔ کیونکہ تُو جانتا ہَے۔ کہ ہمارے درمیان ایسا کوئی نہیں
۷ جو صیدُونیوں کی مانند لکڑی کاٹنا جانتا ہو○ جب حیراؔم نے سُلیماؔن کی یہ بات سُنی تو نہایت ہی خُوش ہُؤا اَور کہا۔ کہ خُداوند آج مُبارک ہو۔ جِس نے اِس بڑی قوم پر داؤد کو دانشمند بیٹا عطا کِیا○
۸ اَور حیراؔم نے سُلیماؔن کو کہلا بھیجا۔ کہ جو کُچھ تُو نے مُجھے کہلا بھیجا مَیں نے سمجھا۔ اَور دِیودار کی لکڑی اَور سَرو کی لکڑی کی بابت
۹ مَیں تیری تمام خواہش پُوری کرُوں گا○ اَور میرے نوکر اُسے لُبناؔن سے سمُندر تک لائیں گے۔ اَور مَیں اُن کے گٹھے بندھوا کر سمُندر ہی سمُندر اُس جگہ تک جِسے تُو مُقرّر کرے گا پہُنچواؤُں گا۔ اَور وہاں ڈلوا دُوں گا۔ تو تُو اُسے لے لے گا۔ اَور تُو میرے
۱۰ گھرانے کو خُوراک دے کر میری خواہش پُوری کرے گا○ سو حیراؔم سُلیماؔن کو دِیودار کی لکڑی اَور سَرو کی لکڑی اُس کی خواہش
۱۱ کے مُطابِق بھیجتا تھا○ اَور سُلیماؔن نے حیراؔم کو بیس ہزار کُر گیہُوں کہ اُس کے گھرانے کی خُوراک کے لئِے اَور بیس ہزار خالِص تیل
۱۲ کے دِیئے اَور سُلیماؔن اِتنا ہی ہر سال حیراؔم کو دیتا تھا○ اَور خُداوند نے جیسا کہ کہا تھا سُلیماؔن کو حِکمت بخشی۔ اَور حیراؔم اَور سُلیماؔن کے درمیان صُلح تھی۔ اَور اُن دونوں نے آپس میں عہد باندھا○
۱۳ اَور سُلیماؔن نے تمام اِسرائیل سے مدد لی اَور تیس ہزار
۱۴ آدمی مدد کو آئے○ اَور وہ ہر مہینے اُن میں سے دس ہزار باری باری لُبناؔن کو بھیجتا تھا۔ تو وہ ایک مہینہ لُبناؔن میں اَور دو مہینے اپنے گھروں میں رہتے تھے۔ اَور اَدُونی رام اُن مزدُوروں کا داروغہ
۱۵ تھا○ اَور سُلیماؔن کے ستّر ہزار باربردار اَور اَسّی ہزار سنگ تراش
۱۶ پہاڑ میں تھے○ ماسوا اُن کے وہ رئیس اَور منصب دار جو سُلیماؔن نے مزدُوروں پر مُقرّر کِئے سو تین ہزار تین سَو تھے۔ وہ اُن
۱۷ لوگوں پر جو کام کرتے تھے سردار تھے○ اَور بادشاہ نے حُکم دِیا۔ کہ وہ بڑے بڑے اَور قیمتی پتّھر کاٹیں۔ تا کہ گھر کی بُنیاد تراشے
۱۸ ہُوئے پتّھروں سے رکھّی جائے○ سو سُلیماؔن کے معماروں اَور حیراؔم کے معماروں اَور جبلیّوں نے اُنہیں تراشا۔ اَور لکڑیاں اَور پتّھر گھر کی عمارت کے لئِے تیّار کِئے +

باب ۶

۱ **ہَیکل کی تعمیر** اَور ایسا ہُؤا۔ کہ مُلک مِصرؔ سے بنی اِسرائیل کے نِکلنے کے چار سَو اَسّی برس بعد اِسرائیل پر سُلیماؔن کی بادشاہی کے چوتھے برس کے زِیو کے مہینے میں جو دُوسرا مہینہ ہَے۔ اُس

۲ نے خُداوند کا گھر بنانا شرُوع کِیا۝ اَور جو گھر سُلیمان بادشاہ
نے خُداوند کے لئے بنایا اُس کا طُول ساٹھ ہاتھ اَور عرض بیس
۳ ہاتھ اَور بُلندی تیس ہاتھ تھی۝ اَور ہَیکل کے آگے بر آمدہ گھر
کے عرض کے برابر طُول میں بیس ہاتھ اَور گھر کے آگے عرض
۴ میں دس ہاتھ۝ اَور گھر کے لئے جھروکے بنائے جِن میں جالی
۵ جڑی ہُوئی تھی۝ اَور گھر کی دِیوار سے لگی ہُوئی منزلیں بنائیں
یعنی ہَیکل اَور اِلہام گاہ کے گرد۔ اَور گرداگرد حُجرے بنائے۝
۶ نِچلی منزل کا عرض پانچ ہاتھ اَور درمیانی کا عرض چھ ہاتھ اَور تیسری
کا عرض سات ہاتھ کیونکہ اُس نے گھر کی دِیوار میں باہر کی طرف
گرداگرد پُشتے چھوڑے تاکہ شہتیر گھر کی دِیواروں پر نہ رکھّے
۷ جائیں۝ اَور گھر جب بن رہا تھا تو اُن پتھّروں سے بنتا تھا جو
کان پر تراشے اَور تیاّر کئے گئے تھے۔ تو گھر کے بناتے وقت
ہتھوڑے اَور کُلہاڑے اَور لوہے کے کِسی اوزار کی آواز سُنی نہ
۸ جاتی تھی۝ اَور نِچلی منزل کا دروازہ گھر کے دہنی طرف رکھّا۔
اَور گھُومتی ہُوئی سیڑھیوں سے وہ درمیانی منزل میں جاتے
۹ تھے۔ اَور درمیانی سے تیسری میں۝ سو اُس نے گھر بنایا اَور اُسے
مکمل کِیا۔ اَور اُس کی چھت دیودار کے شہتیروں اَور تختوں کی
۱۰ تھی۝ اَور اُس نے چاروں طرف گھر سے لگی ہُوئی منزلیں
بنائیں۔ ہر ایک کی بُلندی پانچ ہاتھ تھی۔ اَور وہ دیودار کی لکڑیوں
کے سہارے اُس گھر پر ٹِکی ہُوئی تھیں۝

۱۱،۱۲ اَور خُداوند سُلیمان سے ہم کلام ہُؤا اَور کہا۝ اِس گھر
کی بابت جو تُو بناتا ہَے۔ اگر تُو میرے قوانین پر چلے گا اَور
میری قضاؤں پر عمل کرے گا۔ اَور میرے تمام اِحکام کو مانے
گا تاکہ اُن پر چلے۔ تو مَیں اپنے سُخن کو جو مَیں نے تیرے
۱۳ باپ داؤد سے کہا تیرے لئے پُورا کرُوں گا۝ اَور مَیں اُس میں
بنی اِسرائیل کے درمیان رہُوں گا اَور اپنی قوم اِسرائیل کو نہ
چھوڑُوں گا۝

۱۴،۱۵ اَور سُلیمان نے گھر بنایا اَور اُسے تمام کِیا۝ اَور اُس
نے گھر کی دِیواروں پر اندر کی طرف دیودار کے تختے لگائے۔
اَور اُس کے اندرُون کو گھر کے فرش سے لے کر چھت کے
شہتیروں تک لکڑی سے ڈھانپا۔ اَور گھر کی زمین پر سَرو کے
تختوں کا فرش کِیا۝ ۱۶ اَور اُس نے گھر کی پچھلی طرف بیس ہاتھ
کے فاصلہ تک دیودار کے تختے زمین سے شہتیروں تک لگائے۔
اَور اُس کے اندر قُدس اُلاقداس یعنی اِلہام گاہ بنائی۝ ۱۷ اَور اِلہام گاہ
کے دروازہ سے لے کر ہَیکل کی لمبائی چالیس ہاتھ تھی۝ ۱۸ اَور گھر
کے اندر کی طرف مُنقّش دیودار کی لکڑی تھی۔ حنظل اَور کھِلے
ہُوئے پھُولوں کی شکل پر سب دیودار کی لکڑی تھی کہ پتھّر نظر نہ آتا
تھا۝ ۱۹ اَور گھر کے بیچ اِلہام گاہ تیاّر کی۔ تاکہ وہاں خُداوند کے
عہد کا صندُوق رکھّا جائے۝ ۲۰ اَور اِلہام گاہ کا طُول بیس ہاتھ اَور
عرض بیس ہاتھ اَور بُلندی بیس ہاتھ تھی اَور اُسے خالص سونے
سے مڑھا۔ اَور اِلہام گاہ کے سامنے اُس نے دیودار کا مذبح بنایا۔
اَور اُسے سونے سے مڑھا۝ ۲۱ اَور گھر کے اندرُون کو بھی سُلیمان
نے خالص سونے سے مڑھا اَور اِلہام گاہ کے آگے سونے کی
زنجیریں کھینچ دیں۝ ۲۲ اَور سارے گھر کو پُورے طور پر سونے سے
مڑھا۔ اَور اِلہام گاہ کے سامنے کا مذبح بھی تمام سونے سے
مڑھا۝ ۲۳ اَور اِلہام گاہ کے اندر اُس نے زیتُون کی لکڑی کے دو
کرُّوبی بنائے۔ ہر ایک کی اُونچائی دس ہاتھ تھی۝ ۲۴ اَور ہر ایک
کرُّوبی کا ایک پَر پانچ ہاتھ اَور دُوسرا پَر پانچ ہاتھ تھا۔ یعنی ایک
پَر کے کِنارے سے لے کر دُوسرے پَر کے کِنارے تک دس
ہاتھ ہُوئے۝ ۲۵ اَور دُوسرا کرُّوبی دس ہاتھ کا پہلے کے مُوافق۔ اَور
دونوں کرُّوبیوں کا ایک ہی اندازہ تھا۝ ۲۶ یعنی ایک کرُّوبی کی
اُونچائی دس ہاتھ۔ اَور اِتنی ہی دُوسرے کی تھی۝ ۲۷ اَور دونوں
کرُّوبیوں کو اندرُونی کمرے کے بیچ میں رکھّا اَور دونوں کرُّوبیوں
کے پَر پھیلے ہُوئے تھے۔ کہ ایک کا پَر ایک دِیوار کو اَور دُوسرے
کرُّوبی کا پَر دُوسری دِیوار کو چھُوتا تھا۔ اَور دونوں کے پَر گھر کے
درمیان مِلے ہُوئے تھے۝ ۲۸ اَور کرُّوبیوں کو سونے سے مڑھا۝
۲۹ اَور گھر کی تمام دِیواروں پر گرداگرد کرُّوبیوں اَور کھجُوروں اَور
کھِلے ہُوئے پھُولوں کی تصویریں تھیں۝ ۳۰ اَور گھر کے فرش کو اندر
اَور باہر سونے سے مڑھا۝ ۳۱ اَور اِلہام گاہ کے دروازے کے لئے
دو کواڑ زیتُون کی لکڑی کے بنائے۔ اَور چوکھٹ مع بازوؤں

۳۲ کے پانچ کونوں والی تھی○ اَور زیتُون کی لکڑی کے کواڑ تھے اُن پر کرُّوبیوں اَور کھجُوروں اَور کِھلے ہُوئے پھُولوں کی تصویریں کھودیں۔ اَور اُن دونوں کو سونے سے مَڑھا۔ اَور کرُّوبیوں اَور ۳۳ کھجُوروں کو سونے سے ڈھانپا○ اَور ایسا ہی اُس نے ہَیکل کے ۳۴ دروازے کے لئے زیتُون کی لکڑی کی چوکھٹ بنائی○ اَور سَرو کی لکڑی کے دو کواڑ۔ چُولوں پر گھُومنے والے ایک کواڑ کے دو پلّے اَور چُولوں پر گھُومنے والے دُوسرے کواڑ کے دو پلّے تھے○ ۳۵ اَور اُن دونوں پر کرُّوبیوں اَور کھجُوروں اَور کِھلے ہُوئے پھُولوں کی تصویریں کھودِیں۔ اَور سب کو سونے کی پتریوں سے مَڑھا○ ۳۶ اَور اندرُونی صحن کو ایسا بنایا کہ اُس میں تین قطاریں تراشے ہُوئے پتّھروں کی اَور ایک قطار دیودار کے شہتیروں کی تھی○

۳۷ چوتھے سال زِیوؔ کے مہینے میں خُداوند کے گھر کی بُنیاد ۳۸ ڈالی گئی○ اَور گیارھویں سال بُولؔ کے مہینے میں جو آٹھواں مہینہ ہَے۔ وہ گھر اپنے سب حِصّوں میں اَور اپنے نقشوں میں مُکمل کِیا گیا۔ سو اُس نے اُسے سات سال میں تعمیر کِیا +

باب ۷

شاہی محلّ کی تعمیر

۱ اَور سُلیمانؔ تیرہ برس اپنے گھر کی تعمیر میں ۲ لگا رہا اَور اُسے مُکمل کِیا○ اَور اُس نے محلّ لُبنانؔ بنایا۔ جس کا طُول سَو ہاتھ اَور عرض پچاس ہاتھ اَور بُلندی تیس ہاتھ تھی۔ اَور اُس نے اُسے دیودار کے ستُونوں کی تین قطاروں پر بنایا۔ اَور ۳ ستُونوں پر دیودار کے شہتیر تھے○ اَور اُس کی چھت دیودار کے پینتالیس ستُونوں پر تھی۔ ہر ایک قطار میں پندرہ ستُون تھے○ ۴ اَور جالی دار کھڑکیاں تین قطاروں میں تھیں۔ دریچہ مُقابِل ۵ دریچے کے تین درجوں پر○ اَور تمام دروازے اَور چوکھٹیں مُربع ڈھانچے کی تھیں۔ اَور دریچہ مُقابِل دریچے کے تین درجوں ۶ پر تھا○ اَور اُس نے ستُونوں کا برآمدہ بنایا۔ پچاس ہاتھ لمبا اَور تیس ہاتھ چوڑا۔ تو ستُونوں کے آگے برآمدہ تھا اَور ستُون اَور دہلیز ۷ آگے تھی○ اَور اُس نے تخت کا برآمدہ بنایا جہاں وہ عدالت کرتا تھا اَور یہ عدالت کرنے کا برآمدہ فرش سے لے کر چھت تک دیودار ۸ سے ڈھنپا ہُؤا تھا○ اَور جس گھر میں وہ رہتا تھا۔ وہ برآمدے کے اندر دُوسرا صحن تھا۔ اِسی طرح وہ بھی بنا تھا۔ اَور سُلیمانؔ نے فِرعُونؔ کی بیٹی کے لئے جِسے اُس نے بِیاہا۔ اِسی برآمدے کی مِثل ۹ ایک گھر بنوایا○ یہ سب عمارتیں بڑے بڑے برابر تراشے ہُوئے اَور آروں سے اندر اَور باہر سے چیرے ہُوئے پتّھروں سے بنی ہُوئی تھیں۔ بُنیاد سے لے کر منڈیر تک اَور باہر کے برآمدے ۱۰ سے لے کر بڑے صحن تک○ اَور بُنیاد بڑے بڑے پتّھروں کی تھی جِن میں سے بعض دس ہاتھ کے اَور بعض آٹھ ہاتھ کے ۱۱ تھے○ اَور اُوپر قیمتی پتّھر تراشے ہُوئے برابر ناپ کے اَور دیودار ۱۲ کے شہتیر تھے○ اَور بڑے صحن کے لئے گِرداگِرد تراشے ہُوئے پتّھروں کی تین قطاریں تھیں۔ اَور ایک قطار دیودار کے شہتیروں کی تھی۔ جس طرح سے کہ خُداوند کے گھر کے اندرُونی صحن کے لئے اَور گھر کے برآمدے کے لئے تھی○

ہَیکل کا سامان

۱۳ اَور سُلیمانؔ بادشاہ نے صُورؔ سے حیرامؔ کو ۱۴ بُلوایا○ وہ نفتالیؔ کے قِبیلہ میں سے ایک بیوہ عورت کا بیٹا تھا اَور اُس کا باپ صُورؔ میں ایک ٹھٹھیرا تھا۔ اَور وہ پیتل کے سب طرح کے کامِ میں حِکمت اَور فہم اَور ہُنرمندی سے بھرا ہُؤا تھا۔ تو وہ ۱۵ سُلیمانؔ کے پاس آیا۔ اَور اُس کا سب کام کِیا○ اَور اُس نے پیتل کے دو ستُون بنائے۔ ہر ایک ستُون کا طُول اٹھارہ ہاتھ ۱۶ اَور دونوں ستُونوں کا مُحیط بارہ ہاتھ کے دھاگے کا تھا○ اَور ڈھالے ہُوئے پیتل کے دو ٹوپ بنائے۔ کہ وہ ستُونوں کے سر پر رکھّے جائیں۔ ایک ٹوپ کی اُونچائی پانچ ہاتھ اَور دُوسرے ۱۷ ٹوپ کی اُونچائی بھی پانچ ہاتھ تھی○ اَور اُس نے اُن دونوں ٹوپوں کے لئے جو ستُونوں کے سر پر تھے، خانے دار جالیاں اَور زنجیری دار ہار بنائے۔ سات ایک ٹوپ کے لئے اَور سات ۱۸ دُوسرے ٹوپ کے لئے○ اَور اُس نے انار بنائے۔ جِن کی جالی کے گِرد دو قطاریں تھیں تاکہ ستُون کے سر پر کا ٹوپ ڈھنپ ۱۹ جائے۔ اَور ایسا ہی دُوسرے ٹوپ کے لئے بنایا○ اَور وہ ٹوپ جو برآمدے میں ستُونوں کے سر پر تھے۔ چار ہاتھ کے سوسن

۲۰ کی شکل کے تھے○ اَور ستُونوں کے ٹوپ پیٹ کے اُوپر سے جو
جالی کی پچھلی طرف تھا باہر کو نِکلے ہُوئے تھے۔ اَور دو سَو انار دو
۲۱ قطاروں میں ایک ٹوپ کے گِرداگِرد تھے○ اَور اُس نے دونوں
ستُون ہَیکل کے برآمدے میں نَصب کِئے۔ اُس نے دہنا ستُون
نَصب کِیا اَور اُس کا نام یاکِین رکھّا۔ اَور بایاں ستُون نَصب کِیا
۲۲ تو اُس کا نام بوعز رکھّا○ اَور ستُونوں کے سروں پر سوسن کی شکل
بنائی۔ سو ستُونوں کا کام تمام ہُؤا○

۲۳ اَور اُس نے ڈھالا ہُؤا گول بحُیرہ بنایا۔ اُس کا قطر
کِنارے سے کِنارے تک دس ہاتھ تھا۔ اُس کی اُونچائی پانچ
۲۴ ہاتھ تھی۔ اَور اُس کا مُحیط تیس ہاتھ کے دھاگے کا تھا○ اَور اُس
کے کِنارے کے نیچے گِرداگِرد گانٹھیں بنائیں۔ ہر ایک ہاتھ
میں دس۔ وہ دو قطاروں میں تمام بحُیرہ کو گھیرتی تھیں اُس کے
۲۵ ڈھالتے وقت گانٹھیں بھی ڈھالی گئی تھیں○ اَور اُسے بارہ
بَیلوں پر رکھّا۔ اُن میں سے تین کا مُنہ شِمال کی طرف اَور تین
کا مغرب کی طرف اَور تین کا جنُوب کی طرف اَور تین کا مشرق
کی طرف تھا۔ اَور بحُیرہ اُن کے اُوپر تھا۔ اَور اُن کے پچھلے حِصّے
۲۶ اندر کی طرف کو تھے○ اُس کی موٹائی بالِشت بھر کی اَور اُس کا
کِنارہ پیالے کے کِنارے کی طرح سوسن کے پھُول کی طرح
۲۷ تھا۔ اَور اُس میں دو ہزار بَت کی گنُجائش تھی○ اَور اُس نے
پِیتل کی دس چوکیاں بنائیں۔ ہر ایک چوکی کا طُول چار ہاتھ اَور
۲۸ عرض چار ہاتھ اَور بُلندی تین ہاتھ تھی○ اَور اُن چوکیوں کی ساخت
یہ تھی۔ کہ اُن کے دِلّے تھے۔ اَور دِلّے چوکھٹے کے درمیان تھے○
۲۹ اَور دِلّوں پر جو چوکھٹے کے درمیان تھے شیر اَور بَیل اَور کرُّوبی بنے تھے
اور چوکھٹے کے اُوپر شیر اَور بَیل تھے۔ اَور اُس کے نیچے لٹکے ہُوئے
۳۰ پھُولوں کے ہار تھے○ اَور ہر ایک چوکی کے لئے پِیتل کے چار
پہیّے اَور پِیتل کی دُھریاں تھیں۔ اَور اُس کے کونوں کے لئے
چار ڈھالے ہُوئے پائے حوض کے نیچے ایک دُوسرے کے مُقابِل
۳۱ تھے○ اَور اُس کا مُنہ ٹوپ سے لے کر اُوپر تک ایک ہاتھ تھا۔
اَور اُس کا مُنہ گول برتن کے پیندے کا سا ڈیڑھ ہاتھ تھا۔ اَور
اُس کا مُنہ بھی مُنقّش تھا۔ ماسِوا اُس کے دِلّے گول نہیں بلکہ

چورس تھے○ اَور دلّوں کے نیچے چار پہیّے تھے۔ اَور پہیّوں کی ۳۲
دُھریاں پایوں پر تھیں۔ اَور ہر ایک پہیّے کی اُونچائی ڈیڑھ ہاتھ
تھی○ اَور پہیّوں کی ساخت گاڑی کے پہیّوں کی ساخت جیسی ۳۳
تھی۔ اُن کی دُھریاں اَور اُن کے چوکھٹے اَور اُن کے آرے
سب ڈھالے ہُوئے تھے○ اَور ہر ایک چوکی کے چار کونوں ۳۴
میں چار پائے تھے۔ اَور چوکی کے پائے اُسی سے تھے○ اَور ۳۵
اُونچی چوکی کے اُوپر ایک گول چکّر آدھ ہاتھ کا تھا۔ اَور اُس کے
ہاتھ اَور چوکھٹے اُسی میں سے تھے○ اَور ہاتھوں اَور چوکھٹے ۳۶
کے اُوپر کی طرف کرُّوبین اَور شیر اَور کھجُوریں اُن کی وُسعت
کے مُطابِق بنائی گئی تھیں۔ اَور اُن کے گِرد پھُولوں کے ہار تھے○
دسوں چوکیوں کا کام ایسا ہی تھا۔ سب کا ایک ہی سانچا اَور ایک ۳۷
ہی اندازہ اَور ایک ہی شکل تھی○

پھر اُس نے پِیتل کے دس حوض بنائے ہر ایک ۳۸
میں چالیس بَت کی گنُجائش تھی۔ اَور ہر ایک حوض چار ہاتھ کا
تھا۔ اَور ہر ایک حوض ایک چوکی پر تھا۔ سب چوکیاں دس تھیں○
اَور اُس نے پانچ چوکیاں گھر کی دہنی طرف رکھیں اَور پانچ ۳۹
بائیں طرف اَور بحُیرہ کو گھر کے دہنے مشرق کی طرف جنُوب کے
رُخ رکھّا○

اَور حیرؔام نے دیگیں اَور کڑچھے اَور پیالے بنائے۔ ۴۰
اَور حیرؔام سب کام سے جو اُس نے خُداوند کے گھر کے لئے
سُلیماؔن بادشاہ کے واسطے بنایا، فارِغ ہُؤا○ دو ستُون اَور دونوں ۴۱
ٹوپوں کے پیالے جو ستُونوں کے سر پر تھے۔ اَور دو جالیاں
جِن سے ٹوپوں کے پیالے ڈھانپے گئے تھے○ اَور دونوں ۴۲
جالیوں کے لئے چار سَو انار۔ اناروں کی دو قطاریں ہر ایک جالی
کے لئے تاکہ ستُونوں کے ٹوپوں کو ڈھانپیں○ اَور دس چوکیاں ۴۳
اَور دس حوض جو چوکیوں پر تھے○ اَور بحُیرہ اَور بارہ بَیل جو ۴۴
بحُیرہ کے نیچے تھے○ اَور دیگیں اَور کڑچھے اَور پیالے اَور سب ۴۵
برتن جو حیرؔام نے خُداوند کے گھر کے لئے سُلیماؔن بادشاہ کے
واسطے بنائے جِلا کِئے ہُوئے پِیتل کے تھے○ بادشاہ نے اُنہیں ۴۶
اُردؔن کے میدان میں چِکنی مِٹّی کی زمین میں سکوؔت اَور صرتاؔن

۴۷ کے درمیان ڈھالا۔ اَور سُلیمان نے سب برتنوں کو بے وزن چھوڑا۔ کیونکہ وہ نہایت ہی بہت تھا۔ سو پیتل کا وزن نامعلوم ۴۸ رہا۔ اَور سُلیمان نے خُداوند کے گھر کے سب برتن سونے کے بنائے۔ سونے کا مذبح۔ اَور سونے کی میز جس پر نذر کی روٹی ۴۹ رکھی رہتی تھی۔ اَور خالص سونے کے شمع دان پانچ دہنی طرف اَور پانچ الہام گاہ کے آگے شمال کو۔ اَور پھول اَور چراغ اَور ۵۰ چمٹے سونے کے تھے۔ اَور طاس اَور گل گیر اَور پیالے اَور تھال اَور عودسوز خالص سونے کے۔ اَور اندرونی گھر یعنی قُدس الاقداس کے کواڑوں اَور ہیکل کے گھر کے کواڑوں کے قبضے سونے کے ۵۱ تھے۔ اَور جب سب کام جو سُلیمان بادشاہ نے خُدا کے گھر کے لئے کِیا تمام ہُؤا۔ تو سُلیمان اپنے باپ داؤد کی نذر کی ہُوئی چیزوں سونے اَور چاندی اَور برتنوں کو اندر لایا۔ اَور اُنہیں خُداوند کے گھر کے خزانوں میں رکھّا+

باب ۸

۱ **ہیکل کی تقدیس** تب سُلیمان بادشاہ نے اِسرائیل کے بزرگوں اَور تمام قبائل کے رئیسوں اَور بنی اِسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کو اپنے پاس یرُوشلیم میں جمع کِیا۔ تاکہ خُداوند کے عہد کا صندُوق داؤد کے شہر یعنی صیہون سے ۲ لے آئیں۔ تب اِسرائیل کے سب آدمی ایتانیم مہینہ کی عید کے لئے جو ساتواں مہینہ ہے سُلیمان بادشاہ کے پاس جمع ہُوئے۔ ۳ اَور اِسرائیل کے سب بزرگ آئے۔ اَور کاہنوں نے صندُوق ۴ کو اُٹھایا۔ اَور وہ خُداوند کے صندُوق کو لے آئے۔ اَور حضُوری کے خیمے اَور سب پاک برتنوں کو جو خیمے میں تھے کاہن اَور لاوی ۵ لائے تھے۔ اَور سُلیمان بادشاہ اَور اِسرائیل کی تمام جماعت نے جو اُس کے پاس صندُوق کے سامنے جمع ہُوئی تھی۔ بے شُمار اَور کثرت کے باعث لاتعداد بھیڑ بکری اَور گائے بَیل ذبح کئے۔ ۶ اَور کاہنوں نے خُداوند کے عہد کا صندُوق اُس کی جگہ گھر کی الہام گاہ یعنی قُدس الاقداس کے اندر کرُوبیوں کے پَروں کے ۷ نیچے رکھّا۔ کیونکہ دونوں کرُوبی صندُوق کی جگہ کے اُوپر اپنے پَر پھیلائے ہُوئے تھے۔ اَور کرُوبی صندُوق اَور اُس کی چوبوں پر اُوپر سے سایہ کئے تھے۔ اَور چوبیں لمبی تھیں۔ یہاں تک کہ ۸ اُن کے سرے قُدس سے الہام گاہ کے آگے کی جگہ میں نظر آتے تھے۔ لیکن باہر سے وہ دِکھائی نہ دیتے تھے۔ اَور وہ آج کے دِن تک وہیں ہیں۔ اَور صندُوق میں کُچھ نہ تھا۔ سِوائے پتّھر کی ۹ دو تختیوں کے جنہیں مُوسیٰ نے حورِیب میں اُس کے اندر رکھّا۔ جب کہ خُداوند نے بنی اِسرائیل کے ساتھ عہد کِیا۔ جس وقت کہ وہ مُلکِ مصر سے نکلے۔ اَور ایسا ہُؤا۔ کہ جب کاہن مَقدِس ۱۰ سے باہر نکلے۔ تو بادل نے خُداوند کے گھر کو بھر دیا۔ اَور بادِل ۱۱ کے سبب سے کاہنوں کو طاقت نہ ہُوئی۔ کہ خدمت کرنے کے لئے کھڑے ہوں۔ کیونکہ خُداوند کے جلال نے خُداوند کے گھر کو بھر دیا۔

۱۲ **سُلیمان کی تقریر** تب سُلیمان نے کہا۔
خُداوند نے آفتاب کو فضا میں رکھّا۔
پر خُود ابرِ سیاہ میں رہنا چاہا۔
۱۳ مَیں نے تیرے رہنے کے لئے ایک گھر بنایا
ایک مقام جس میں تُو دائماً سکونت کرے
(یُونہی کتابِ صداقت میں موجود ہے)۔

۱۴ اَور بادشاہ نے اپنا مُنہ پھیرا۔ اَور اِسرائیل کی ساری جماعت کو برکت دی۔ اَور اِسرائیل کی تمام جماعت کھڑی ہُوئی۔ اَور ۱۵ اُس نے کہا۔ کہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا مُبارک ہو۔ جس نے اپنے مُنہ سے میرے باپ داؤد کے ساتھ کلام کِیا۔ اَور اُسے اپنے ہاتھ سے پُورا کِیا۔ اَور کہا۔ جس دِن سے کہ مَیں نے اپنی ۱۶ قوم اِسرائیل کو مصر سے باہر نکالا۔ مَیں نے اِسرائیل کے کِسی قبیلہ میں سے کِسی شہر کو چُن نہ لیا۔ تاکہ میرا نام وہاں ہو۔ مگر مَیں نے یرُوشلیم کو چُن لیا تاکہ میرا نام وہاں ہو۔ اَور مَیں نے داؤد کو چُن لیا۔ کہ میری قوم اِسرائیل کے اُوپر ہو۔ اَور میرے ۱۷ باپ داؤد کے دِل میں تھا۔ کہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے نام کے لئے ایک گھر بنائے۔ اَور خُداوند نے میرے باپ داؤد ۱۸

سے کہا۔چُونکہ تیرے دِل میں تھا۔ کہ تُو میرے نام کے لئے ایک گھر بنائے۔تو تُو نے اچھّا کِیا۔ کہ اپنے دل میں ایسا ٹھانا○
۱۹ لیکن تُو میرے لئے گھر نہ بنائے گا۔ بلکہ تیرا بیٹا جو تیری صُلب ۲۰ سے ہوگا۔وہی میرے نام کے لئے ایک گھر بنائے گا○سو خُداوند نے اپنا قول جو اُس نے کہا پُورا کِیا۔اَور مَیں اپنے باپ داؤد کی جگہ میں کھڑا ہُوا۔اَور اِسرائیل کے تخت پر بیٹھا۔ جیسا کہ خُداوند نے فرمایا۔اَور مَیں نے خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے نام ۲۱ کے لئے گھر بنایا○اَور مَیں نے اُس میں خُداوند کے صندُوق کے لئے مقام مُقرّر کِیا۔جس میں خُداوند کا عہد ہے ۔ جو اُس نے ہمارے باپ دادا کے ساتھ باندھا۔جس وقت کہ اُس نے اُنہیں مِصر سے نِکالا○

۲۲ سُلیمان کی دُعا

تب سُلیمان خُداوند کے مذبح کے آگے اِسرائیل کی ساری جماعت کے سامنے کھڑا ہُوا۔اَور اپنے ہاتھ ۲۳ آسمان کی طرف پھیلائے○ اَور کہا۔ اَے خُداوند اِسرائیل کے خُدا! تیری مانند نہ تو اُوپر آسمان میں نہ نیچے زمین پر کوئی خُدا ہے ۔ تُو اپنے اُن بندوں کے لئے جو تیرے حضُور اپنے سارے دِل سے چلتے ہَیں عہد اَور رحمت کو نِگاہ میں رکھتا ہے○
۲۴ جس نے اپنے بندے میرے باپ داؤد سے وہ بات قائم رکھّی جو تُو نے اُس سے کہی۔تُو نے اپنے مُنہ سے بات کی اَور ۲۵ اپنے ہاتھوں سے پُوری کی جیسا آج کے دِن ہے○ اَور اَب اَے خُداوند اِسرائیل کے خُدا! اپنے بندے میرے باپ داؤد کے لئے اُس بات کو نِگاہ میں رکھّ جو تُو نے کلام کر کے فرمائی۔ کہ تیرے لئے میرے حضُور مَرد کی، جو اِسرائیل کے تخت پر بیٹھے کمی نہ ہوگی بشرطیکہ تیری اولاد اپنی راہ کی حفاظت کرے اَور میرے سامنے اِس طرح چلے جس طرح تُو میرے آگے چلا○
۲۶ اَور اَب اَے خُداوند اِسرائیل کے خُدا! اپنے اُس قول کو جو تُو ۲۷ نے اپنے بندے میرے باپ داؤد سے فرمایا مُستحکم کر○پس کیا فی الحقیقت خُدا زمین پر سکُونت کرے گا؟ کیونکہ افلاک بلکہ فلکُ الافلاک میں تیری گُنجائش نہیں تو پھر کِس طرح اِس ۲۸ گھر میں جو مَیں نے بنایا ہے ؟○اپنے بندے کی دُعا اَور مِنّت کی طرف توجُّہ کر۔اَے خُداوند میرے خُدا! اَور اپنے بندے کی دُعا اَور اِلتجا سُن جو وہ آج کے دِن تیرے آگے کرتا ہے○
تیری آنکھیں اِس گھر پر رات اَور دِن کُھلی رہیں۔اُس جگہ پر ۲۹ جس کی بابت تُو نے کہا۔ کہ میرا نام اُس میں ہوگا۔تا کہ تُو اپنے بندے کی دُعا سُنے جو اِس مقام کی طرف رُخ کر کے کرتا ہے○
اَور تُو اپنے بندے اَور اپنی قوم اِسرائیل کی مِنّت کو قبُول فرما۔ ۳۰ جب وہ اِس جگہ کی طرف رُخ کر کے دُعا کریں۔اَور اُس جگہ سے جہاں تُو آسمان میں رہتا ہے ، سُن ۔اَور جب تُو نے سُنا۔ تو مُعاف کر○
اگر کوئی آدمی اپنے ہمسائے سے بدی کرے۔ اَور ۳۱ اُس پر قسم واجب کی جائے۔کہ وہ قسم کھائے۔ اَور وہ قسم کھانے کے لئے اِس گھر میں تیرے مذبح کے سامنے آئے○
تو تُو آسمان پر سے سُن اَور عمل کر۔اَور اپنے بندوں کے درمیان ۳۲ اِنصاف کر۔ کہ شریر پر فتویٰ لگا۔اَور اُس کی رَوِش کو اُس کے سر پر رکھّ اَور راست باز کو صادِق ٹھہرا۔اَور اُس کی نیکی کے مُطابِق اُسے جزا دے○
اَور اگر تیری قوم اِسرائیل بباعِث تیرے خلاف گُناہ ۳۳ کرنے کے اپنے دُشمنوں کے سامنے سے شِکست کھائے پھر توبہ کر کے تیری طرف رجُوع کرے اَور تیرے نام کا اِقرار کرے اَور دُعا مانگے۔ اَور اِس گھر کی طرف رُخ کر کے تجھ سے مِنّت کرے○تو تُو آسمان سے سُن ۔اَور اپنی قوم اِسرائیل ۳۴ کے گُناہ کو مُعاف کر۔ اَور اُسے اُس مُلک میں جو تُو نے اُن کے باپ دادا کو عطا کِیا، واپس لے آ○
اَور اگر آسمان بند ہو جائے۔ اَور تیرے خلاف اُس ۳۵ کے گُناہ کرنے کے باعِث بارِش نہ ہَو۔ اَور وہ اِس جگہ کی طرف رُخ کر کے دُعا مانگے اَور تیرے نام کا اِقرار کرے اَور جب تُو نے اُسے مُصیبت میں ڈالا تو وہ اپنے گُناہ سے پھرے○
پس تُو آسمان سے سُن ۔اَور اپنے بندوں اَور اپنی قوم اِسرائیل کا ۳۶ گُناہ مُعاف کر۔ اَور نیک راہ کی اُنہیں ہدایت کر کہ جس پر وہ چلیں۔ اَور اُس مُلک پر جو تُو نے اپنی قوم کو مِیراث کے لئے

عطا کیا، مینہ برسا۔

۳۷ اَور اگر زمین میں کال یا وَبا یا بادِسموم یا چِیپا یا ٹڈّی یا جھانجا پڑے یا جب اُن کے شہروں کی زمین میں اُن کے دُشمن ۳۸ اُنہیں گھیرلیں۔ اَور وہ کِسی آفت یا دُکھ میں مُبتلا ہوں۔ تو ہر ایک دُعا اَور ہر ایک مِنّت جو کِسی آدمی کی ہو یا تیری ساری قوم اِسرائیل کی جس میں سے ہر ایک اپنے دِل کی بدی کو پہچانے۔ ۳۹ اَور اپنے ہاتھ اِس گھر کی طرف رُخ کر کے پھیلائے۔ پس تُو آسمان سے جو تیرے رہنے کی جگہ ہَے سُن۔ اَور مُعاف کر۔ اَور ایسا کر۔ کہ ہر ایک کو بمُطابِق اُس کی رَوِش کے جیسا کہ تُو اُس کے دِل کو جانتا ہَے، جزا مِلے۔ کیونکہ تُو ہی اکیلا سب بنی آدم کے ۴۰ دِلوں کو جانتا ہَے۔ تاکہ وہ اپنے سب دِنوں میں جب تک وہ اُس مُلک پر جو تُو نے اُن کے باپ دادا کو عطا کیا جیئیں تُجھ سے ۴۱ ڈرتے رہیں۔ اَور ایسا ہی وہ اجنبی آدمی جو تیری قوم اِسرائیل سے نہیں۔ جب تیرے نام کی خاطِر دُور کے مُلک سے آئے۔ ۴۲ (کیونکہ وہ تیرے عظیم نام اَور تیرے دستِ قادِر اَور تیرے پھیلائے ہُوئے بازُو کی بابت سُنیں گے) تو وہ آئے اَور اِس ۴۳ گھر کی طرف رُخ کر کے دُعا مانگے۔ تو تُو آسمان سے اپنے رہنے کے مقام سے سُن۔ اَور جو کُچھ اُس اجنبی نے اُس میں تُجھ سے مانگا۔ اُس کے مُطابِق کرتا کہ زمین کی سب قومیں تیرے نام کو جانیں۔ اَور تیری قوم اِسرائیل کی مانِند تُجھ سے ڈریں اَور جانیں کہ تیرا نام اِس گھر پر جو مَیں نے بنایا، لیا گیا ہَے۔

۴۴ اَور جب تیری قوم اپنے دُشمنوں کے خلاف اُس راہ پر جس میں تو اُسے بھیجے، لڑائی کرنے کے لئے باہر نِکلے اَور تُجھ سے اُس شہر کی طرف جو تُو نے چُنا اَور اُس گھر کی طرف جو مَیں نے ۴۵ تیرے نام کے لئے بنایا رُخ کر کے دُعا مانگیں۔ تو تُو آسمان پر سے اُن کی دُعا اَور مِنّت سُن۔ اَور اُن کے لئے اِنصاف کر۔

۴۶ اَور اگر وہ تیرا گُناہ کریں۔ کیونکہ کوئی اِنسان نہیں جو گُناہ نہیں کرتا۔ اَور تُو اُن سے ناراض ہو۔ اَور اُنہیں اُن کے دُشمنوں کے قابُو میں کر دے۔ اَور وہ اُنہیں دُشمنوں کے مُلک ۴۷ میں دُور یا نزدیک اسیر کر کے لے جائیں۔ پھر اُس مُلک میں جہاں وہ اسیر ہو کر گئے وہ اپنے دِلوں میں سوچیں۔ اَور پھریں۔ اَور اپنی اسیری کے مُلک میں تُجھ سے مِنّت کریں اَور کہیں کہ ہم نے گُناہ کیا ہم نے بدی کی ہم نے شرارت کی۔ ۴۸ اَور سارے دِل و جان سے اپنے دُشمنوں کے اُس مُلک میں جس میں وہ اسیر ہو کر گئے تیرے پاس آئیں۔ اَور اِس مُلک کی طرف جو تُو نے اُن کے باپ دادا کو عطا کیا۔ اَور اِس شہر کی طرف جسے تُو نے چُن لیا۔ اَور اِس گھر کی طرف جو مَیں نے تیرے نام کے لئے بنایا۔ رُخ کر کے تُجھ سے دُعا کریں۔ ۴۹ تو تُو آسمان سے جو تیرے رہنے کی جگہ ہَے اُن کی دُعائیں اَور اُن کی مِنّتیں سُن۔ اَور اُن کے لئے اِنصاف کر۔ ۵۰ اَور اپنے لوگوں کی جنہوں نے تیرا گُناہ کیا سب بدیوں کو جو اُنہوں نے تیرے خلاف کیں مُعاف کر۔ اَور اُن کے اسیر کرنے والوں کے سامنے اُن پر رحم کر، تاکہ وہ اُن پر ترس کھائیں۔ ۵۱ کیونکہ وہ تیرے لوگ تیری میراث ہیں جنہیں تُو نے مِصر سے لوہے کی بھٹّے کے درمیان سے نِکالا۔ ۵۲ تیری آنکھیں تیرے بندے کی مِنّت پر اَور تیری قوم اِسرائیل کی مِنّت پر کُھلی رہیں۔ اَور جو کُچھ وہ تُجھ سے مانگیں تُو اُن کی سُن۔ ۵۳ کیونکہ تُو نے اُنہیں اپنی میراث کے طَور پر زمین کی تمام قوموں کے درمیان سے علیٰحدہ کیا۔ جیسا کہ تُو نے اپنے بندے مُوسیٰ کی زُبان سے فرمایا۔ جس وقت تُو نے ہمارے باپ دادا کو مِصر سے باہر نِکالا۔ اَے خُداوند خُدا!

سُلیمان کی برکت

۵۴ اَور جب سُلیمان نے خُداوند سے یہ دُعا اَور مِنّت ختم کی۔ تو وہ خُداوند کے مذبح کے آگے سے اُٹھا جہاں پر وہ گُھٹنے ٹیکے ہُوئے تھا اَور اپنے ہاتھ آسمان کی طرف پھیلائے ہُوئے تھے۔ ۵۵ اَور وہ کھڑا ہُؤا۔ اَور بُلند آواز سے اِسرائیل کی ساری جماعت کو برکت دی اَور کہا۔ ۵۶ مُبارک ہو خُداوند جس نے اپنی قوم اِسرائیل کو اپنے سارے کلام کے مُطابِق آرام بخشا۔ اَور اُن سب اچھی باتوں میں سے جو اُس نے اپنے بندے مُوسیٰ کی زُبان سے فرمائیں ایک بات بھی رہ نہ گئی۔ ۵۷ خُداوند ہمارا خُدا ہمارے ساتھ ہو۔ جیسا کہ وہ ہمارے

باپ دادا کے ساتھ تھا۔ اَور ہمیں ترک نہ کرے نہ ہمیں چھوڑے○
۵۸ اَور ہمارے دِل اپنی طرف مائل کرے۔ کہ ہم اُس کی سب راہوں پر چلیں اَور اُس کے سب اَحکام اَور قوانین اَور قضاؤں کو جو اُس نے ہمارے باپ دادا سے فرمائیں، مانیں○
۵۹ اَور میری یہ باتیں جن کی مَیں نے خُداوند سے مِنّت کی ہے۔ رات اَور دِن خُداوند کے نزدیک ہوں۔ تاکہ وہ اپنے بندے کا اِنصاف اَور اپنی قوم اِسرائیل کا اِنصاف ہر ایک دِن کی
۶۰ ضرُورت کے مُطابِق تمام کرے○ تاکہ زمین کی سب قومیں جانیں۔ کہ خُداوند ہی خُدا ہے اَور اُس کے سوا اَور کوئی نہیں○
۶۱ پس تُمہارے دِل خُداوند ہمارے خُدا کے لئے کامِل ہوں۔ تاکہ تُم اُس کے قوانین پر چلو۔ اَور اُس کے اَحکام کو آج کے دِن کی طرح مانو○
۶۲ پھر بادشاہ نے اَور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل
۶۳ نے خُداوند کے سامنے ذَبیحے ذبح کِئے○ اَور سُلیمان نے خُداوند کے لئے سلامتی کے ذَبیحے بائیس ہزار بَیل اَور ایک لاکھ بیس ہزار بھیڑیں ذبح کیں۔ سو بادشاہ نے اَور سارے بنی اِسرائیل نے
۶۴ خُداوند کا گھر مخصُوص کِیا○ اَور اُسی دِن بادشاہ نے صحن کے درمیانی حِصّے کو جو خُداوند کے گھر کے سامنے تھا، مُقدّس کِیا۔ کیونکہ وہاں سوختنی قُربانیاں اَور نذر کی قُربانیاں اَور سلامتی کے ذَبیحوں کی چربیاں گُزرانیں کیونکہ پیتل کا مذبح جو خُداوند کے آگے تھا۔ سوختنی قُربانیوں اَور نذر کی قُربانیوں اَور سلامتی کے ذَبیحوں کی چربیوں کی گُنجائش کے لئے چھوٹا تھا○
۶۵ اَور سُلیمان نے اُس وقت اَور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل کی ایک نہایت بڑی جماعت نے حمات کے مدخل سے لے کر مِصر کے دریا تک خُداوند کے سامنے سات دِن
۶۶ اَور پھر سات دِن یعنی چودہ روز عید کی○ اَور آٹھویں دِن اُس نے لوگوں کو رُخصت کِیا۔ اَور لوگوں نے بادشاہ کو مُبارک باد دی۔ اَور خُوشی کرتے ہُوئے شادمان دِل سے اپنے خیموں کو چلے گئے۔ اُس تمام نیکی کے باعِث جو خُداوند نے اپنے بندے داؤد اَور اپنی قوم اِسرائیل سے کی تھی+

باب ۹

خُداوند کا ظہُورِ ثانی

۱ اَور ایسا ہُوا کہ جب سُلیمان خُداوند کا گھر اَور شاہی محل بنانے سے فارِغ ہُوا۔ اَور اُس سب کُچھ سے جو سُلیمان کی خواہش تھی، کہ کرے○
۲ تو خُداوند سُلیمان پر دُوسری دفعہ ظاہر ہُوا۔ جیسا کہ اُس پر جبعُون میں ظاہر ہُوا تھا○
۳ اَور خُداوند نے اُس سے کہا کہ مَیں نے تیری دُعا اَور تیری مِنّت جو تُو نے میرے آگے کی، سُنی۔ اَور مَیں نے اُس گھر کو جو تُو نے بنایا مُقدّس کِیا۔ تاکہ میرا نام اُس میں اَبد تک رہے۔ اَور میری نِگاہ اَور میرا دِل وہاں ہمیشہ لگا رہے گا○
۴ اَور اگر تُو میرے حضُور ایسی چال چلے جیسا کہ تیرا باپ داؤد سادگی اَور راستی سے چلتا تھا۔ اَور جو مَیں نے تُجھے حُکم دِیا اُس پر تُو عمل کرے۔ اَور میرے قوانین اَور میری قضاؤں کو مانے○
۵ تو مَیں تیری سلطنت کا تخت اِسرائیل پر اَبد تک قائم رکھُوں گا۔ جیسا کہ مَیں نے تیرے باپ داؤد سے کلام کر کے کہا۔ کہ اِسرائیل کے تخت سے تیرے لئے مَرد کی کمی نہ ہوگی○
۶ اَور اگر تُم یا تُمہارے بیٹے میری پیروی کرنے سے برگشتہ ہوں۔ اَور میرے اِحکام اَور میرے قوانین کو جو مَیں نے تُمہارے لئے ٹھہرائے نہ مانو۔ اَور جا کر اجنبی معبُودوں کی پرستش کرو۔ اَور
۷ اُنہیں سجدہ کرو○ تو مَیں اِسرائیل کو اُس مُلک سے جو مَیں نے اُنہیں عطا کِیا الگ کر دُوں گا۔ اَور اُس گھر کو جِسے مَیں نے اپنے نام کے لئے مُقدّس کِیا، اپنی نظر سے گرا دوں گا۔ اَور اِسرائیل سب قوموں میں ضربُ المثل اَور اَنگشت نُما ہوگا○
۸ اَور یہ گھر جائے عبرت ہوگا۔ اَور جو کوئی اِس کے پاس سے گُزرے گا حیران ہوگا۔ اُس کی حقارت کرے گا اَور کہے گا۔ کہ
۹ خُداوند نے اِس مُلک اَور اِس گھر سے ایسا کیوں کِیا○ تو اُسے جواب دِیا جائے گا۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنے خُداوند خُدا کو جو اُن کے باپ دادا کو مُلکِ مِصر سے باہر نِکال لایا۔ چھوڑ دِیا۔ اَور اجنبی معبُودوں کو اِختیار کِیا۔ اَور اُنہیں سجدہ کِیا۔ اَور

اُن کی پرستش کی۔ اِس سبب سے خُداوند نے اُن پر یہ ساری
بَلا نازِل کی ۝
۱۰ **شہروں کی تعمیر** جب بیس برس کے بعد سُلیمان دونوں گھر
۱۱ یعنی خُداوند کی ہَیکل اَور شاہی محلّ بنا چُکا ۝ تو اُس نے صُور کے
بادشاہ حیرام کو جلیل کے علاقہ میں دس شہر دیئے۔ کیونکہ حیرام
نے دیودار اَور سرو کی لکڑی اَور سونا سُلیمان کے پاس اُس کی
۱۲ حسبِ منشا پُہنچایا تھا ۝ تب حیرام صُور سے نِکلا۔ تاکہ اُن شہروں
کو جو سُلیمان نے اُسے دیئے تھے، دیکھے۔ اَور وہ اُس کی نظروں
۱۳ میں اچھّے نہ لگے ۝ تو اُس نے کہا۔ اَے میرے بھائی! یہ کیا شہر
ہَیں جو تُو نے مُجھے دیئے؟ اَور اُس نے اُن کا نام کابُول کا علاقہ
۱۴ رکھّا جو آج تک ہَے ۝ اَور سونا جو حیرام نے بادشاہ کے پاس بھیجا
تھا۔ ایک سَو بیس قنطار تھا ۝
۱۵ اَور یہ سبب ہَے۔ جس کے لئے سُلیمان بادشاہ نے
بیگاری لگائے۔ کہ خُداوند کی ہَیکل اَور اپنا محلّ بنائے۔ اَور مِلّو
۱۶ اَور یرُوشلیم کی دِیوار حاصُور اَور مجِدّو اَور جازِر تعمیر کئے ۝ مِصر
کے بادشاہ فرِعُون نے جازِر پر چڑھ کر اُسے لے لِیا اَور آگ
سے جلایا۔ اَور کنعانیوں کو جو شہر میں بسے ہُوئے تھے قتل کر کے
۱۷ اُسے اپنی بیٹی سُلیمان کی بیوی کو جہیز دِیا ۝ سو سُلیمان نے جازِر
۱۸ اَور نشیبی بَیت حورون کو تعمیر کیا ۝ اَور بیابان کے علاقہ میں
۱۹ بعلات اَور تدمور کو ۝ اَور تمام ذخائر کے شہر جو سُلیمان کے تھے۔
اَور گاڑیوں کے شہر اَور سواروں کے شہر اَور جو کُچھ کہ سُلیمان
یرُوشلیم میں اَور لُبنان میں اَور اپنی مملکت کی تمام زمین میں
۲۰ بنانا چاہتا تھا ۝ اَور اُس نے اُن لوگوں کو جو اَموریوں اَور حِتّیوں
اَور فرِزّیوں اَور حوّیوں اَور یبُوسیوں سے باقی تھے۔ جو بنی اسرائیل
۲۱ میں سے نہ تھے ۝ اَور اُن کی اولاد جو اُن کے بعد مُلک میں باقی
رہی جنہیں بنی اِسرائیل نابُود نہ کر سکے۔ سُلیمان نے غُلام بنا کر
۲۲ بے گار میں لگایا جیسا آج تک ہَے ۝ لیکن بنی اسرائیل میں
سے سُلیمان نے کِسی کو غُلام نہ بنایا۔ کیونکہ وہ اُس کے جنگی مرد
اَور مُلازِم اَور رئیس اَور اُمراء اَور گاڑیوں اَور سواروں کے سردار
۲۳ تھے ۝ اَور یہ رئیس سُلیمان کے کاموں پر مُتعیّن تھے۔ پانچ سَو پچاس
مرد سارے کارگُزاروں کے گروہ کے سردار تھے ۝ ۲۴ اَور فرِعُون
کی بیٹی داؤد کے شہر سے اپنے اُس گھر میں آئی جو اُس نے اُس
کے لئے بنایا تھا۔ اَور تب اُس نے مِلّو کو تعمیر کیا ۝ ۲۵ اَور سُلیمان
سال میں تین دفعہ سوختنی قُربانیاں اَور سلامتی کے ذَبیحے اُس
مذبح پر جو اُس نے خُداوند کے لئے بنایا چڑھاتا تھا۔ اَور خُداوند
کے سامنے بخُور جلاتا تھا۔ اَور اُس نے گھر کو مُکمل کِیا ۝
۲۶ اَور سُلیمان بادشاہ نے عِصیون جابر میں جو ایلہ کے
قریب ہَے، بحیرۂ قُلزم کے ساحِل پر اِدوم کے مُلک میں جہاز
بنائے ۝ ۲۷ اَور حیرام نے سُلیمان کے نوکروں کے ساتھ اپنے نوکر
ملّاح جو سمُندر سے واقِف تھے، بھیجے ۝ ۲۸ اَور وہ اوفیر کو گئے۔ اَور
اُنہوں نے وہاں سے چار سَو بیس قنطار سونا لِیا جسے وہ سُلیمان
بادشاہ کے پاس لائے +

باب ۱۰

۱ **سبا کی مَلکہ** اَور سبا کی مَلکہ نے خُداوند کے نام کی بابت
سُلیمان کی شُہرت سُنی۔ تو وہ مُشکل سوالوں سے اُسے آزمانے
کے لئے آئی ۝ ۲ اَور وہ بڑے جلوہ کے ساتھ یرُوشلیم میں داخِل
ہُوئی۔ اَور اُس کے ساتھ خُوشبُوئیوں سے لدے ہُوئے اُونٹ
اَور کثیر سونا اَور بیش قیمت جواہر تھے۔ اَور وہ سُلیمان کے پاس
آئی۔ اَور جو کُچھ اُس کے دِل میں تھا اُس کی بابت اُس سے
گفتگو کی ۝ ۳ اَور سُلیمان نے اُس کی تمام باتوں کی اُس کے لئے
تشریح کی۔ اَور بادشاہ سے کوئی بات پوشیدہ نہ تھی جس کی اُس
نے اُس کے لئے تشریح نہ کی ۝ ۴ اَور سبا کی مَلکہ نے سُلیمان کی
حِکمت کو اَور گھر کو جو اُس نے بنایا تھا، دیکھا ۝ ۵ اَور اُس کے
دسترخوانوں کے کھانے اَور اُس کے نوکروں کے مکان اَور اُس
کے خادِموں کا قیام اَور اُن کا لباس اَور اُس کے جام بردار اَور
اُس سیڑھی کو جس سے وہ خُداوند کے گھر کو جاتا تھا۔ تو پھر اُس
میں جان باقی نہ رہی ۝ ۶ اَور اُس نے بادشاہ سے کہا۔ وہ خبر سچ
تھی جو مُجھے میرے مُلک میں تیری باتوں اَور تیری حِکمت کی

۷ بابت پہنچی۔ لیکن جو کچھ مجھ سے کہا گیا۔ میں نے اُس کا یقین نہ کیا۔ جب تک میں نے آ کر اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا۔ اور دیکھ مجھے آدھا بھی نہ بتایا گیا تھا۔ یقیناً تیری حکمت اور اقبالمندی ۸ اُس خبر سے جو میں نے سُنی زیادہ ہے۔ خوش نصیب ہیں تیرے لوگ۔ خوش نصیب ہیں تیرے خادِم جو ہمیشہ تیرے سامنے ۹ کھڑے ہو کر تیری حکمت سُنتے ہیں۔ مُبارک ہو خُداوند تیرا خُدا جو تجھ سے خوش ہے۔ اور جس نے تجھے اِسرائیل کے تخت پر بٹھایا۔ کیونکہ اُس مُحبّت کی خاطِر جو خُداوند کو اِسرائیل سے اَبد تک ہے اُس نے تجھے بادشاہ مُقرّر کیا تا کہ تُو اِنصاف اور ۱۰ عدالت کرے۔ اور اُس نے بادشاہ کو ایک سَو بیس قنطار سونا اور بہت مقدار میں خوشبُودار مصالحے اور بیش قیمت جواہر دیئے۔ اور جتنے خوشبُودار مصالحے سبا کی ملکہ نے سُلیمان بادشاہ کو دیئے۔ اِتنی کثرت سے پھر کبھی نہ آئے۔

۱۱ سُلیمان کی حشمت اور ایسا ہی حیرام کے جہاز جو اوفیر سے سونا لاتے تھے۔ اوفیر سے کثرت سے صندل کی لکڑی اور بیش ۱۲ قیمت جواہر لائے۔ اور بادشاہ نے صندل کی لکڑی کے کٹہرے خُداوند کے گھر کے لئے اور بادشاہ کے گھر کے لئے اور بربطیں اور سارنگیاں گانے والوں کے لئے بنوائیں۔ اور اُس کی مانند صندل کی لکڑی کبھی نہ آئی۔ اور نہ آج کے دِن تک ویسی دیکھی ۱۳ گئی۔ اور سُلیمان بادشاہ نے سبا کی ملکہ کو سب کچھ جس کی اُس نے خواہش کی اور جو اُس نے مانگا دِیا۔ ماسوا اُس کے جو سُلیمان نے اپنی شاہانہ بخشش کے مُطابِق اُسے عطا کیا۔ اور وہ روانہ ہُوئی اور اپنے خادِموں سمیت اپنے مُلک کو چلی گئی۔

۱۴ اور اُس سونے کا وزن جو سُلیمان کے پاس ایک سال ۱۵ میں آتا تھا۔ چھ سَو چھیاسٹھ سونے کے قنطار تھا۔ علاوہ اُس کے تاجروں اور سوداگروں کے بیوپار اور عرب کے تمام بادشاہوں اور ۱۶ مُلک کے حاکموں سے آتا تھا۔ اور سُلیمان بادشاہ نے گھڑے ہُوئے سونے کی دو سَو ڈھالیں بنوائیں۔ ہر ایک ڈھال چھ سَو ۱۷ مِثقال سونے کی تھی۔ اور اُس نے گھڑے ہُوئے سونے کی تین سَو پھریاں بھی بنائیں۔ ہر ایک پھری تین منا سونے کی تھی۔ اور اُس نے اُنہیں محل لُبنان میں رکھا۔ ۱۸ اور بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک بڑا تخت بنایا۔ اور اُسے خالِص سونے سے مڑھا۔ ۱۹ اور تخت کی چھ سیڑھیاں تھیں۔ اور تخت کا اُوپر کا حِصّہ پچھلی طرف سے گول تھا۔ اور نشست گاہ کے دونوں طرف اِدھر اُدھر دو ہاتھ تھے۔ اور ہاتھوں کے نزدِیک دو شیر کھڑے تھے۔ ۲۰ اور پھر چھ سیڑھیوں پر بارہ شیر اِس طرف اور اُس طرف کھڑے تھے۔ ساری سلطنتوں میں اُس کی مانند کبھی نہ بنایا گیا تھا۔ ۲۱ اور سُلیمان بادشاہ کے پینے کے سب برتن سونے کے تھے۔ اور محل لُبنان کے سب برتن بھی خالِص سونے کے تھے۔ اُن میں چاندی نہیں تھی اِس لئے کہ سُلیمان کے دِنوں میں اُس کی کچھ قدر نہ تھی۔ ۲۲ کیونکہ حیرام کے جہازوں کے ساتھ سمُندر میں بادشاہ کے ترشیشی جہاز تھے۔ اور ترشیشی جہاز تین برس میں ایک دفعہ سونا اور چاندی اور ہاتھی دانت اور بندر اور مور لاتے تھے۔ ۲۳ اور سُلیمان بادشاہ زمین کے تمام بادشاہوں سے دولت اور حکمت میں بڑھ گیا۔ ۲۴ اور سارا جہان سُلیمان کو رُوبرُو دیکھنے کی خواہش کرتا تھا۔ تا کہ اُس کی حکمت سُنے۔ جو خُدا نے اُس کے دِل میں ڈالی تھی۔ ۲۵ اور ہر ایک اُس کے پاس چاندی کے برتن اور سونے کے برتن اور لباس اور جنگی ہتھیار اور خوشبُوئیاں اور گھوڑے اور خچر ہر برس تحفہ کے طور پر لاتا تھا۔

۲۶ اور سُلیمان نے گاڑیاں اور سوار جمع کئے۔ تو اُس کی ایک ہزار چار سَو گاڑیاں اور بارہ ہزار سوار تھے۔ تو اُس نے اُنہیں گاڑیوں کے شہروں میں اور یرُوشلیم میں بادشاہ کے پاس رکھا۔ ۲۷ اور بادشاہ نے یرُوشلیم میں چاندی کو پتھروں کی مثل کر دِیا۔ اور دیودار کی لکڑی کو گُولر کی طرح جو بیابانوں میں کثرت سے ہوتا ہے۔ ۲۸ اور سُلیمان کے لئے مصر سے اور کُووا سے گھوڑے لائے جاتے تھے۔ کیونکہ بادشاہ کے سوداگر کُووا میں اُن کی خرید کرتے اور مُقرّرہ قیمت دیتے تھے۔ ۲۹ اور مصر سے ایک گاڑی چھ سَو مِثقال چاندی سے اور ایک گھوڑا ایک سَو پچاس مِثقال سے لیا جاتا تھا۔ اور اِسی طرح وہ حِتّیوں اور ارام کے سب بادشاہوں کے لئے اپنے ہاتھ سے لاتے تھے+

باب ۱۱

۱ **سُلیمان کی بُت پرستی** اَور سُلیمان فرِعون کی بیٹی کے علاوہ اَور بُہت سی اجنبی عورتوں کو چاہنے لگا۔ جو موآبیوں اَور عمّونیوں ۲ اَور اِدومیوں اَور صیدُونیوں اَور حِتّیوں سے تھیں○ اَور اُن قوموں سے جن کی بابت خُداوند نے بنی اِسرائیل سے کہا تھا۔ کہ تُم اُن سے نہ مِلو اَور نہ وہ تُم سے مِلیں۔ کیونکہ وہ تُمہارے دِلوں کو اپنے معبُودوں کی پیروی کے لئے مائل کرائیں گی۔ اَور سُلیمان ۳ اُن کے عِشق کے باعث اُن سے لِپٹا○ اَور اُس کی سات سَو بیویاں اَور تین سَو زنانِ مدخُولہ تھیں۔ تو عورتوں نے اُس کے ۴ دِل کو برگشتہ کِیا○ جب سُلیمان بُوڑھا ہُؤا۔ تو اُس کی بیویوں نے اُس کے دِل کو اجنبی معبُودوں کی پیروی کی طرف مائل کِیا۔ تو اُس کا دِل خُداوند اپنے خُدا کی طرف کامِل نہ رہا جیسا ۵ کہ اُس کے باپ داؤد کا تھا○ اَور سُلیمان نے صیدُونیوں کی دیوی عِشتارِت کی اَور بنی عمّون کے بُت مِلکوم کی پرستش کی○ ۶ اَور سُلیمان نے خُداوند کی نِگاہ میں بدی کی۔ اَور اپنے باپ داؤد کی طرح اُس نے خُداوند کی پُورے طور پر پیروی نہ کی○ ۷ تب سُلیمان نے موآب کے بُت کموش کے لئے اُس پہاڑ پر جو یرُوشلیم کے سامنے ہَے۔ اَور بنی عمّون کے بُت مِلکوم کے ۸ لئے ایک اُونچی جگہ بنائی○ اَور ایسا ہی اُس نے اپنی سب اجنبی عورتوں کے واسطے کِیا۔ جو اپنے معبُودوں کے آگے بخُور جلاتی اَور قُربانیاں گُزرانتی تھیں○

۹ تب خُداوند سُلیمان سے ناراض ہُؤا۔ کیونکہ اُس کا دِل خُداوند اِسرائیل کے خُدا سے جو دو دفعہ اُس پر ظاہر ہُؤا تھا ۱۰ پھر گیا○ اَور اِس بات کے بارے میں اُس نے حُکم فرمایا تھا کہ وہ دُوسرے معبُودوں کی پیروی نہ کرے۔ مگر خُداوند نے جو ۱۱ حُکم اُسے دِیا تھا۔ اُس نے نہ مانا○ تو خُداوند نے سُلیمان سے کہا۔ چونکہ تُو نے یہ کِیا ہَے اَور میرے عہد کو اَور میرے قوانین کو جِن کا مَیں نے تُجھے حُکم دِیا، تُو نے نہیں مانا۔ تو مَیں تیری سلطنت تُجھ سے پھاڑ ڈالُوں گا۔ اَور اُسے تیرے خادِم کو دُوں گا○ ۱۲ لیکن تیرے باپ داؤد کی خاطِر مَیں تیرے دِنوں میں ایسا نہ کرُوں گا۔ پر تیرے بیٹے کے ہاتھ سے مَیں اُسے پھاڑوں گا○ ۱۳ اَور مَیں ساری مملکت کو نہ پھاڑُوں گا۔ مگر اپنے بندے داؤد کی خاطِر اَور یرُوشلیم کی خاطِر جِسے مَیں نے چُن لِیا۔ تیرے بیٹے کو ایک قبیلہ دُوں گا○

۱۴ **سُلیمان کے مُخالِف** اَور خُداوند نے سُلیمان کا ایک مُخالِف برپا کِیا ہدد اِدومی جو اِدوم کے بادشاہوں کی نسل سے تھا○ ۱۵ اَور یہ ایسے ہُؤا کہ جب داؤد اِدوم میں تھا۔ تو لشکر کا سردار یوآب گیا۔ تاکہ مقتُولوں کو دفن کرے۔ تب اُس نے اِدوم کے سب مرد قتل کِئے○ ۱۶ کیونکہ یوآب اَور سب اِسرائیل وہاں چھ مہینے ٹھہرے یہاں تک کہ اِدوم کے ہر ایک مرد کو قتل کِیا○ ۱۷ تب ہدد بھاگا اَور وہ اَور اُس کے باپ کے نوکروں میں اِدوم کے بعض آدمی مِصر کو جانے کے لئے بھاگے اُس وقت ہدد ایک چھوٹا لڑکا تھا○ ۱۸ اَور وہ مِدیان سے اُٹھا اَور فاران میں آیا۔ اَور فاران سے اپنے ساتھ آدمی لے کر مِصر کے بادشاہ فرِعون کے پاس مِصر میں گیا۔ جس نے اُسے گھر دِیا۔ اَور اُس کے لئے خُوراک کا حُکم دِیا۔ اَور اُسے زمین عطا کی○ ۱۹ اَور ہدد فرِعون کا نہایت منظُورِ نظر ہُؤا۔ یہاں تک کہ اُس نے اُسے اپنی بیوی تحفنیس ملکہ کی بہن بیاہ دی○ ۲۰ تو تحفنیس کی بہن سے اُس کے لئے ایک بیٹا جنُوبت نامی ہُؤا۔ اَور تحفنیس نے فرِعون کے گھر ہی میں اُس کی پرورِش کی۔ اَور جنُوبت فرِعون کے گھر میں فرِعون کے بیٹوں کے درمیان رہا○ ۲۱ اَور جس وقت ہدد نے مِصر میں سُنا۔ کہ داؤد اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور لشکر کا سردار یوآب مر گیا۔ تو اُس نے فرِعون سے کہا۔ مُجھے رُخصت دے کہ مَیں اپنے مُلک کو جاؤُں○ ۲۲ فرِعون نے اُس سے کہا۔ کہ میرے پاس تُجھے کِس چیز کی کمی ہَے کہ تُو اپنے مُلک کو جانا چاہتا ہَے۔ اُس نے کہا۔ کِسی چیز کی نہیں۔ لیکن تُو مُجھے جانے دے○

۲۳ اَور خُداوند نے سُلیمان کا ایک دُوسرا مُخالِف رزون بن الی یاداع برپا کِیا۔ وہ اپنے آقا صوبہ کے بادشاہ ہددعزر

۲۴ سے بھاگا تھا۝ تو اُس کے پاس آدمی جمع ہُوئے۔ اَور وہ ڈاکُوؤں کا سردار بنا۔ جس وقت کہ داؔؤد نے اُنہیں ہلاک کِیا۔ تو وہ دمشق کو گئے اَور وہاں رہے۔ اَور اُنہوں نے اُسے دمشق میں بادشاہ
۲۵ بنایا۝ اَور وہ ہدؔد کی شرارت سے بڑھ کر سُلیماؔن کے سارے ایّام میں اِسراؔئیل کا مُخالِف رہا۔ اَور اُس نے اِسراؔئیل سے نفرت کی۔ اَور اِدوم کا حاکم رہا۝
۲۶ اَور صریؔدہ سے یاربعاؔم بِن نباؔط اِفرائیمیؔ نے بھی جو سُلیماؔن کا نوکر تھا جس کی ماں کا نام صرُوعؔہ تھا اَور وہ بیوہ عورت تھی
۲۷ بادشاہ کے خلاف اپنا ہاتھ اُٹھایا۝ اَور بادشاہ کے خلاف اُس کے ہاتھ اُٹھانے کا یہ سبب تھا۔ کہ بادشاہ مِلّو کی تعمیر کرتا تھا۔ اَور اپنے
۲۸ باپ داؔؤد کے شہر کی شکستگی کی مرمّت کرتا تھا۝ اَور یہ یاربعاؔم بڑا طاقتور دلیر مرد تھا۔ تو جب سُلیماؔن نے دیکھا۔ کہ یہ جوان محنتی ہَے۔ تو اُسے بنی یُوسفؔ کے کاموں پر جو کِئے جاتے تھے، مُختار
۲۹ مُقرّر کِیا۝ اَور اُنہی دِنوں میں یاربعاؔم یرُوشلیم سے باہر گیا۔ تو اُسے راہ میں شیلونیؔ اخیاؔہ نبی مِلا۔ جو ایک نئی چادر اوڑھے ہُوئے
۳۰ تھا۔ اَور وہ دونوں بیابان میں اکیلے تھے۝ تو اخیاؔہ نے نئی
۳۱ چادر جو اُس پر تھی پکڑی اَور اُسے پھاڑ کر بارہ ٹُکڑے کِئے۝ اَور یاربعاؔم سے کہا کہ تُو اپنے لئے دس ٹُکڑے لے۔ کیونکہ خُداوند اِسراؔئیل کا خُدا اِس طرح فرماتا ہَے۔ دیکھ مَیں نے سُلیماؔن کے
۳۲ ہاتھ سے سلطنت پھاڑ ڈالی۔ اَور تُجھے دس قبیلے عطا کِئے۝ مگر میرے بندے داؔؤد اَور شہر یرُوشلیم کی خاطِر جسے مَیں نے اِسراؔئیل کے تمام قبائل میں سے چُن لِیا ایک قبیلہ اُس کے لئے ہوگا۝
۳۳ کیونکہ اُس نے مُجھے چھوڑ دِیا اَور صیدُونیوں کی دیوی عشتارِت اَور موآبیوں کے بُت کموشؔ اَور بنی عمّونؔ کے معبُود مِلکوم کو سجدہ کِیا۔ اَور میری راہ پر نہ چلا کہ جو کُچھ میری نِگاہ میں راست ہَے وہ کرتا۔ اَور میرے اَحکام اَور قوانین کو اپنے باپ داؔؤد کی طرح
۳۴ مانتا۝ تو بھی مَیں ساری سلطنت اُس کے ہاتھ سے نہ لُوں گا۔ بلکہ اپنے بندے داؔؤد کی خاطِر جسے مَیں نے اِس لئے برگزیدہ کِیا۔ کہ اُس نے میرے اَحکام وقوانین مانے اُس کی زِندگی کے
۳۵ سارے دِنوں میں اُسے حاکم رکھّوں گا۝ پر اُس کے بیٹے کے ہاتھ سے سلطنت لے لُوں گا۔ اَور اُس میں سے دس قبیلے تُجھے دُوں گا۝
۳۶ اَور اُس کے بیٹے کو ایک قبیلہ دُوں گا۔ تاکہ میرے بندے داؔؤد کا چراغ یرُوشلیم کے شہر میں جسے مَیں نے اپنے لئے چُن لِیا۔ کہ اپنا نام اُس میں رکھُّوں۔ میرے آگے ہمیشہ تک روشن رہے۝
۳۷ اَور مَیں تُجھے لے لُوں گا اَور تُو اُن سب پر جِن کی تیرے دِل میں خواہش ہَے سلطنت کرے گا۔ اَور اِسراؔئیل
۳۸ پر بادشاہ ہوگا۝ اگر تُو وہ سب کُچھ کرے جس کا مَیں تُجھے حُکم دُوں اَور میری راہوں پر چلے اَور جو کُچھ میری نِگاہ میں راست ہَے وہ کرے۔ میرے قوانین اَور اَحکام کو میرے بندے داؔؤد کی مانند مانے۔ تو مَیں تیرے ساتھ ہُوں گا۔ اَور تیرے لئے پائیدار گھر بناؤں گا۔ جیسا مَیں نے داؔؤد کے لئے بنایا۔ اَور اِسراؔئیل کو تُجھے
۳۹ دُوں گا۝ اَور مَیں اِسی سبب سے داؔؤد کی نسل کو دُکھ دُوں گا۔ لیکن ہمیشہ کے لئے نہیں۝
۴۰ اَور سُلیماؔن نے یاربعاؔم کو قتل کرنا چاہا۔ پر وہ اُٹھا اَور مِصرؔ کو مِصرؔ کے بادشاہ شیشاؔق کے پاس بھاگ گیا۔ اَور سُلیماؔن کی وفات تک مِصرؔ ہی میں رہا۝

سُلیماؔن کی وفات

۴۱ اَور سُلیماؔن کا باقی احوال اَور سب کُچھ جو اُس نے کِیا اَور اُس کی حِکمت کی تعریف کیا وہ کِتاب اَخبارِ سُلیماؔن
۴۲ میں درج نہیں؟۝ اَور سُلیماؔن کی سلطنت کے ایّام تمام اِسراؔئیل
۴۳ پر یرُوشلیم میں چالیس برس تھے۝ اَور سُلیماؔن اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور اپنے باپ داؔؤد کے شہر میں دفن کِیا گیا۔ اَور اُس کا بیٹا رحبعاؔم اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا +

باب ۱۲

اِسراؔئیل اَور یہُوؔدہ کی جُدائی

۱ اَور رحبعاؔم شکیمؔ کو گیا۔ کیونکہ تمام اِسراؔئیل شکیمؔ میں جمع ہُوئے تھے کہ اُسے بادشاہ بنائیں۝
۲ اَور یاربعاؔم بِن نباؔط جو مِصرؔ میں تھا۔ جہاں اُس نے سُلیماؔن بادشاہ سے پناہ لی تھی۔ اُس کی وفات کی خبر پا کر مِصرؔ سے واپس آیا اَور
۳ کوہِ اِفرائیمؔ میں صریؔدہ کی سرزمین میں اپنے شہر میں آیا۝ اَور اِسراؔئیل کی تمام جماعت نے رحبعاؔم سے مُخاطِب ہو کر کہا۝

۴ کہ تیرے باپ نے ہمارے جُوئے کو بھاری کِیا۔سو اَب تُو
اپنے باپ کی دُشوار خدمت کو اور اُس بھاری جُوئے کو جو اُس
۵ نے ہم پر رکھّا ہلکا کر۔تو ہم تیری خدمت کریں گے۝ اُس نے
اُن سے کہا۔کہ تُم تین دِن کے لئے چلے جاؤ۔اَور تب میرے
۶ پاس آؤ۔اَور جب لوگ چلے گئے۝ تب رحبعام بادشاہ نے
اُن بزُرگ آدمیوں سے جو اُس کے باپ سُلیمان کی زِندگی میں
اُس کے سامنے کھڑے ہوتے تھے مشورت کی اَور اُن سے
کہا۔تُم مُجھے کیا صلاح دیتے ہو۔تا کہ مَیں اُن لوگوں کو جواب
۷ دُوں؟۝ اُنہوں نے جواب میں کہا۔اگر تُو آج کے دِن اُن لوگوں
سے نرمی کرے اَور فروتنی دِکھائے اَور جواب دے اَور اُن سے
نیکی کی بات کرے تو وہ ہمیشہ کے لئے تیرے خادِم ہوں گے۝
۸ پر اُس نے اُس مشورت کو جو بزُرگ آدمیوں نے اُسے دی تھی
ترک کِیا۔اَور اُن جوانوں سے صلاح کی جِنہوں نے اُس کے
ساتھ تربیت پائی تھی اَور جو اُس کے سامنے کھڑے رہتے تھے۝
۹ اَور اُس نے اُن سے کہا۔تُم مُجھے کیا صلاح دیتے ہو؟ تا کہ مَیں
اُن لوگوں کو جواب دُوں جِنہوں نے مُجھ سے کلام کر کے کہا۔
۱۰ کہ اُس جُوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھّا تُو ہلکا کر۝ تو
اُن جوانوں نے جِنہوں نے اُس کے ساتھ تربیت پائی تھی اُس
سے کلام کر کے کہا۔کہ اُن لوگوں کو جِنہوں نے تُجھ سے خطاب
کر کے کہا۔تیرے باپ نے ہمارے جُوئے کو بھاری کِیا اَور تُو
اُسے ہمارے لئے ہلکا کر۔تُو اُنہیں اِس طرح سے کہہ۔کہ میری
۱۱ چھوٹی اُنگلی میرے باپ کی پیٹھ سے موٹی ہَے۝ اَور اَب چُونکہ
میرے باپ نے تُم پر بھاری جُوا رکھا۔مَیں تُمہارے جُوئے پر اَور
زیادہ کرُوں گا۔میرے باپ نے کوڑوں سے تُمہاری تادِیب کی۔
پر مَیں بچھُوؤں سے تُمہاری تادِیب کرُوں گا۝
۱۲ اَور سب لوگ تیسرے دِن رحبعام کے پاس آئے۔
جیسا کہ بادشاہ نے کلام کر کے کہا تھا۔کہ تیسرے دِن میرے
۱۳ پاس آؤ۝ تو بادشاہ نے اُنہیں سخت جواب دِیا اَور بزُرگ آدمیوں
۱۴ کی صلاح کو جو اُنہوں نے اُسے دی تھی ترک کِیا۝ اَور جوانوں
کی صلاح کے مُطابِق اُنہیں جواب دے کر کہا۔کہ میرے باپ
نے تُمہارا جُوا بھاری کِیا۔اَور مَیں اُس جُوئے پر اَور زیادہ کرُوں
گا۔میرے باپ نے کوڑوں سے تُمہاری تادِیب کی پر مَیں بچھُوؤں
۱۵ سے تُمہاری تادِیب کرُوں گا۝ سو بادشاہ نے لوگوں کی بات نہ
سُنی۔کیونکہ یہ مُعاملہ خُداوند کی طرف سے تھا تا کہ خُداوند اپنی
بات کو پُورا کرے جو اُس نے اخیاہ شیلونی کی زُبان سے یاربعام
۱۶ بن نباط سے فرمائی تھی۝ اَور جب سارے اِسرائیل نے دیکھا۔
کہ بادشاہ نے اُن کی نہیں سُنی۔تو لوگوں نے بادشاہ کو جواب
میں کہا۔کہ ہمارا داؤد کے ساتھ کیا حِصّہ ہَے اَور یسّی کے بیٹے
کے ساتھ ہماری کیا مِیراث ہَے؟ اَے اِسرائیل تُو اپنے خیموں کو
چل۔اَور اَب اَے داؤد اپنے گھر کو سنبھال۔سو بنی اِسرائیل اپنے
۱۷ خیموں کو چلے گئے۝ لیکن وہ بنی اِسرائیل جو یہُوداہ کے شہروں
۱۸ میں رہتے تھے۔رحبعام اُن کا بادشاہ رہا۝ اَور رحبعام بادشاہ نے
اِدونی رام کو بھیجا جو خراج کا داروغہ تھا۔تو سب اِسرائیل نے اُس
پر پتھراؤ کِیا اَور وہ مَر گیا۔تب رحبعام بادشاہ نے جلدی کی اَور
۱۹ اپنی گاڑی پر سوار ہُؤا اَور یرُوشلیم کو بھاگ گیا۝ سو اِسرائیل
نے داؤد کے گھر کے خلاف بغاوت کی جو آج تک ہَے۝

یاربعام اِسرائیل کا بادشاہ

۲۰ اَور جب سارے اِسرائیل نے
سُنا کہ یاربعام واپس آیا۔تو اُنہوں نے اُسے جماعت کے
پاس بُلوایا۔اَور سارے اِسرائیل پر اُسے بادشاہ بنایا۔اَور اُن
میں سے کوئی سِوائے اکیلے قبیلہ یہُوداہ کے داؤد کے گھر کے
تابع نہ رہا۝
۲۱ اَور رحبعام یرُوشلیم میں آیا۔تو اُس نے سب بنی یہُوداہ
اَور بنیمین کے قبیلہ کو ایک لاکھ اَسی ہزار مُنتخب جنگی مَردوں کو
جمع کِیا۔تا کہ اِسرائیل کے گھر سے لڑائی کریں۔اَور سلطنت
۲۲ کو رحبعام بن سُلیمان کے لئے بحال کریں۝ مگر خُدا مَردِ خُدا
۲۳ سمعیاہ سے ہم کلام ہُؤا اَور کہا۝ کہ یہُوداہ کے بادشاہ رحبعام بن
سُلیمان اَور سب بنی یہُوداہ اَور بنیمین اَور باقی لوگوں سے تُو
۲۴ کلام کر کے کہہ۝ کہ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔کہ تُم چڑھائی نہ کرو۔
اَور اپنے بھائیوں بنی اِسرائیل سے جنگ نہ کرو۔بلکہ ہر ایک آدمی
اپنے گھر کو لَوٹ جائے۔کیونکہ یہ بات میری طرف سے واقع

ہُوئی ہے۔ تب اُنہوں نے خُداوند کے کلام کی اطاعت کی۔ اَور خُداوند کے فرمانے کے مُطابِق لَوٹ کر واپس چلے گئے○

۲۵ اَور یاربعاؔم نے کوہِ اِفرائیمؔ میں شِکیمؔ کو فصِیل دار بنایا۔ اَور اُس میں رہا۔ پِھر وہاں سے نِکلا اَور فنوئیلؔ کو فصِیل دار بنایا○ ۲۶ اَور یاربعام نے اپنے دِل میں کہا۔ کہ اَب پِھر سَلطنت داؤد ۲۷ کے گھرانے میں جائے گی○ کیونکہ جب یہ لوگ خُداوند کے گھر میں قُربانیاں گُزراننے کے لئے یرُوشلیمؔ کو جائیں گے۔ تو اِن لوگوں کے دِل اپنے آقا یہُوداؔہ کے بادشاہ رحبعاؔم کی طرف رجُوع کریں گے تو وہ مُجھے قتل کریں گے۔ اَور یہُوداہ کے بادشاہ ۲۸ رحبعاؔم کے پاس واپس جائیں گے○ تب بادشاہ نے تدبِیر نِکالی۔ اَور سونے کے دو بچھڑے بنائے۔ اَور اُن سے کہا۔ کہ اَب تُمہیں یرُوشلیمؔ میں جانے کی حاجت نہیں۔ اَے اِسرائیلؔ یہ تُمہارا ۲۹ مَعبُود ہے۔ جو تُمہیں مِصرؔ سے نِکال لایا○ اَور اُس نے ایک کو ۳۰ بَیت ایلؔ میں قائم کیا۔ اَور دُوسرے کو دانؔ میں رکھا○ اَور یہ بات گُناہ کا باعِث ہُوئی۔ کیونکہ لوگ بچھڑے کی پرستِش کرنے ۳۱ کے لئے دانؔ تک جاتے تھے○ اَور اُس نے اُونچی جگہوں میں مندر بنائے۔ اَور ادنیٰ لوگوں میں سے کاہن مُقرّر کئے جو لاوی ۳۲ نہیں تھے○ اَور یاربعاؔم نے آٹھویں مہینے کی پندرہ تارِیخ کو ایک عید ٹھہرائی۔ اُس عید کی طرح جو یہُوداؔہ میں تھی۔ اَور وہ مذبح پر چڑھا اَور ایسا ہی اُس نے بَیت ایلؔ میں کیا۔ اَور دونوں بچھڑوں کے لئے جو اُس نے بنائے تھے، قُربانی کی۔ اَور بَیت ایلؔ میں اُونچی جگہوں کے لئے جو اُس نے بنائی تھیں کاہن مُقرّر ۳۳ کئے○ اَور آٹھویں مہینے کے پندرھویں دِن جو مہینہ اُس نے خُود مُعیّن کیا تھا وہ بَیت ایل کے مذبح پر جو اُس نے بنایا تھا چڑھا۔ اَور بنی اِسرائیل کے لئے عید مُقرّر کی۔ اَور مذبح پر بخُور جلانے کو چڑھا +

باب ۱۳

بَیت ایلؔ کے خلاف نبُوّت

۱ اَور دیکھو ایک مردِ خُدا یہُوداہ سے خُداوند کے کلام کے مُطابِق بَیت ایلؔ میں آیا۔ اَور یاربعاؔم مذبح پر بخُور جلانے کے لئے کھڑا تھا○ ۲ اَور وہ مذبح کے خلاف خُداوند کے کلام سے پُکارا اَور کہا۔ اَے مذبح اَے مذبح! خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ داؤدؔ کے گھر میں ایک بیٹا یوسیاؔہ نام پیدا ہوگا۔ اَور وہ اُونچی جگہوں میں کاہنوں کو جو تُجھ پر بخُور جلاتے ہیں تُجھ پر ذبح کرے گا۔ اَور آدمیوں کی ہڈّیاں تُجھ پر جلائے گا○ ۳ اَور اُس نے اُسی دِن ایک نِشان دے کر کہا۔ کہ وہ نِشان یہ ہے جو خُداوند نے بتایا۔ دیکھ مذبح پھٹ جائے گا اَور راکھ جو اُس پر ہے گِر جائے گی○ ۴ جب بادشاہ نے اُس مردِ خُدا کا یہ کلام سُنا جو بَیت ایلؔ میں مذبح کے خلاف پُکارا۔ تو یاربعاؔم نے مذبح پر سے اپنا ہاتھ لمبا کر کے کہا۔ کہ اُسے پکڑلو۔ اَور اُس کا وہ ہاتھ جو اُس نے اُس کی طرف بڑھایا تھا خُشک ہوگیا۔ اَور وہ اُسے اپنی طرف کھینچ نہ سکا○ ۵ اَور مذبح بھی پھٹ گیا اَور مذبح پر سے راکھ گِر گئی۔ یہ مُطابِق اُس نِشان کے جو مردِ خُدا نے خُداوند کے فرمانے کے مُطابِق دِیا تھا○ ۶ تب بادشاہ نے جواب دِیا اَور مردِ خُدا سے کہا۔ کہ خُداوند اپنے خُدا کے حضُور مِنّت کر اَور میرے لئے دُعا مانگ کہ میرا ہاتھ میرے لئے بحال کیا جائے۔ تو مردِ خُدا نے خُداوند کے حضُور مِنّت کی تو بادشاہ کا ہاتھ اُس کے لئے بحال کیا گیا۔ کہ جیسے پہلے تھا ویسا ہی ہوگیا○ ۷ تب بادشاہ نے مردِ خُدا سے کہا۔ کہ میرے ساتھ گھر میں آ۔ اَور کُچھ کھا۔ اَور مَیں تُجھے اِنعام دُوں گا○ ۸ تو مردِ خُدا نے بادشاہ سے کہا۔ اگر تُو اپنا آدھا گھر بھی مُجھے عطا کرے تو بھی مَیں تیرے ساتھ اندر نہ جاؤں گا اَور نہ روٹی کھاؤں گا۔ اَور نہ اِس جگہ میں پانی پیُوں گا○ ۹ کیونکہ خُداوند کے کلام سے مُجھے ایسا ہی حُکم مِلا۔ کہ تُو روٹی نہ کھا اَور نہ پانی پی۔ اَور نہ اُس راہ سے جس سے تُو جائے واپس آ○ ۱۰ تو وہ دُوسری راہ سے روانہ ہُوا۔ اَور جس راہ سے بَیت ایلؔ کو آیا تھا اُس سے واپس نہ گیا○

آزمائش نبُوّت

۱۱ اَور بَیت ایلؔ میں ایک عُمر رسیدہ نبی رہتا تھا۔ اُس کے بیٹوں نے آ کر سب کاموں کی جو مردِ خُدا نے اُس روز بَیت ایلؔ میں کئے تھے اُسے خبر دی۔ اَور جو باتیں اُس

۱۲ نے بادشاہ سے کہی تھیں وہ اپنے باپ سے بیان کیں۝ تو اُن
کے باپ نے اُن سے کہا۔ کہ کون سے رستے سے وہ گیا؟ تو اُس
کے بیٹوں نے اُسے وہ راہ دِکھائی جس میں وہ مَردِ خُدا جو یہُودہ
۱۳ سے آیا تھا۔ گیا تھا۝ تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا۔ کہ میرے
لئے گدھے پر زِین کَسو تو اُنہوں نے گدھے پر زِین کَسی۔ اَور
۱۴ وہ اُس پر سَوار ہُؤا۝ اَور مَردِ خُدا کے پیچھے چلا۔ اَور اُسے ایک
بلُوط کے درخت کے نیچے بیٹھا ہُؤا پایا۔ تو اُس سے کہا۔ کیا تُو ہی
۱۵ وہ مَردِ خُدا ہے جو یہُودہ سے آیا۔ وہ بولا مَیں ہی ہُوں۝ تو اُس
نے اُس سے کہا۔ کہ میرے ساتھ میرے گھر پر چل اَور روٹی کھا۝
۱۶ تو اُس نے کہا۔ مَیں واپس نہیں ہوسکتا اَور نہ تیرے ساتھ جاؤُں
گا۔ اَور نہ روٹی کھاؤُں گا اَور نہ اُس جگہ میں تیرے ساتھ پانی
۱۷ پِیئُوں گا۝ کیونکہ مُجھے خُداوند کے کلام سے کہا گیا۔ کہ تُو وہاں پر
روٹی نہ کھا اَور نہ پانی پی اَور نہ اُس راہ سے جس میں تُو گیا واپس
۱۸ آ۝ اُس نے اُس سے کہا۔ مَیں بھی تیری مانند نبی ہُوں۔ اَور
ایک فرِشتے نے خُداوند کے کلام سے مُجھے خطاب کر کے کہا کہ
اُسے اپنے ساتھ اپنے گھر میں پِھرا لا کہ وہ روٹی کھائے اَور
۱۹ پانی پیئے۔ اَور یہ دھوکا تھا۝ تب وہ اُس کے ساتھ واپس گیا اَور
۲۰ اُس کے گھر میں روٹی کھائی اَور پانی پِیا۝ اَور ابھی وہ دسترخوان
پر بیٹھے ہُوئے تھے کہ خُداوند کا کلام اُس نبی پر جو اُسے واپس
۲۱ لایا تھا آیا۝ اَور اُس نے اُس مَردِ خُدا سے جو یہُودہ سے آیا تھا
پُکار کے کہا خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ چُونکہ تُو نے خُداوند کے
قول کی نافرمانی کی۔ اَور اُس حُکم کو جو خُداوند تیرے خُدا نے
۲۲ تُجھے فرمایا تھا تُو نے نہ مانا۝ اَور تُو پیچھے کو مُڑا۔ اَور تُو نے روٹی
کھائی اَور اُس جگہ میں پانی پِیا جس کی بابت خُداوند نے تُجھے
کہا تھا۔ کہ وہاں روٹی نہ کھانا اَور نہ پانی پِینا۔ سو تیری لَعش
۲۳ تیرے باپ دادا کی قبر میں داخِل نہ ہوگی۝ اَور جب وہ کھانے
اَور پینے سے فارِغ ہُؤا۔ تو اُس نے اپنے لئے اُس نبی کے گدھے
۲۴ پر جو اُسے واپس لایا تھا زِین کَسی۝ اَور روانہ ہُؤا تو راہ میں اُسے
ایک شیر مِلا۔ جس نے اُسے مار ڈالا۔ اَور اُس کی لَعش راہ میں
پڑی رہی۔ اَور گدھا اُس کے پاس کھڑا رہا۔ اَور شیر لَعش کی
ایک طرف کھڑا رہا۝ اَور دیکھو اُدھر سے گُزرنے والے لوگوں ۲۵
نے دیکھا۔ کہ لَعش راہ میں پڑی ہُوئی ہَے اَور شیر لَعش کی ایک
طرف کھڑا ہَے۔ تو وہ آئے۔ اَور اُس شہر میں جس میں وہ عُمر
رسِیدہ نبی رہتا تھا خبر دی۝

جب اُس نبی نے جو اُسے راہ سے واپس لایا تھا سُنا ۲۶
تو کہا۔ کہ یہ وہی مَردِ خُدا ہَے جس نے خُداوند کے کلام کی
نافرمانی کی۔ تو خُداوند نے اُسے شیر کے حوالے کِیا۔ جس نے
اُسے پھاڑا اَور مار ڈالا۔ بہ مُطابِق خُداوند کے کلام کے جو اُس
نے اُس سے کہا تھا۝ تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کلام کر کے ۲۷
کہا۔ کہ میرے لئے گدھے پر زِین کَسو۔ تو اُنہوں نے زِین
کَسی ۝ تب وہ گیا۔ اَور اُس کی لَعش راہ میں پڑی ہُوئی پائی۔ ۲۸
اَور گدھا اَور شیر لَعش کے پاس کھڑے تھے۔ اَور شیر نے نہ تو
لَعش کو کھایا۔ اَور نہ گدھے کو پھاڑا تھا۝ تو اُس نبی نے مَردِ خُدا ۲۹
کی لَعش کو لِیا۔ اَور گدھے پر رکھّا۔ اَور اُس کے ساتھ واپس
ہُؤا۔ اَور یہ عُمر رسِیدہ نبی شہر میں داخِل ہُؤا۔ کہ اُس پر ماتم
کرے۔ اَور اُسے دفن کرے۝ اَور اُس نے لَعش کو اپنی قبر میں ۳۰
رکھّا۔ اَور اُس پر ماتم کرتے ہُوئے کہا۔ ”ہائے میرے بھائی!“۝
اَور اُسے دفن کرنے کے بعد اُس نے اپنے بیٹوں سے کلام ۳۱
کر کے کہا۔ کہ جب مَیں مَر جاؤُں۔ تو مُجھے اُسی قبر میں دفن کرنا
جس میں وہ مَردِ خُدا دفن کِیا گیا ہَے۔ اَور میری ہڈّیوں کو اُس
کی ہڈّیوں کے پاس رکھّو۝ کیونکہ وہ بات جو اُس نے خُداوند ۳۲
کے حُکم سے بیت ایل کے مذبح کے خلاف۔ اَور اُن سب اُونچی
جگہوں کے گھروں کے خلاف کہی ہَے جو سامریہ کے قصبوں میں
ہَیں۔ ضرُور پُوری ہوگی۝

اِس ماجرے کے بعد بھی یاربعام اپنی بُری راہ سے باز نہ ۳۳
آیا۔ اَور پھر اَدنیٰ لوگوں میں سے اُس نے اُونچی جگہوں کے لئے
کاہِن مُقرّر کِئے۔ اَور جس کِسی نے چاہا۔ وہ اُس کے ہاتھوں کو
مخصُوص کرتا اَور اُسے اُونچی جگہوں کا کاہِن بناتا تھا۝ اَور یہی ۳۴
یاربعام کے گھرانے کے لئے بَدی کا سبب ہُؤا۔ اَور یہی اُس کے
کاٹے جانے اَور رُوئے زمین سے نابُود کِئے جانے کا باعِث ہُؤا+

باب ۱۴

یار بعام کی سزا اَور مَوت

۱ اُس وقت یار بعام کا بیٹا اِبی یاہ ۲ بیمار پڑا ○ تو یار بعام نے اپنی بیوی سے کہا۔ اُٹھ اَور اپنا لباس بدل۔ تا کہ معلُوم نہ ہو کہ تُو یار بعام کی بیوی ہَے۔ اَور شیلو میں جا۔ کیونکہ وہاں اَخی یاہ نبی ہَے جس نے مُجھ سے کہا۔ کہ مَیں اِن ۳ لوگوں کا بادشاہ ہُوں گا ○ اَور دس روٹیاں اَور پاپڑیاں اَور شہد کا مرتبان اپنے ساتھ لے اَور اُس کے پاس چلی جا۔ اَور وہ تُجھے بتائے ۴ گا۔ کہ اِس لڑکے کی بابت کیا ہوگا ○ تو یار بعام کی بیوی نے ایسا ہی کِیا۔ وہ اُٹھی اَور شیلو کو گئی اَور اَخی یاہ کے گھر میں پُہنچی مگر اَخی یاہ دیکھ نہ سکتا تھا۔ کیونکہ بڑھاپے کے سبب سے اُس کی آنکھیں دُھندلا ۵ گئی تھیں ○ اَور خُداوند نے اَخی یاہ سے کہا تھا۔ کہ یار بعام کی بیوی تیرے پاس اپنے بیٹے کی بابت پُوچھنے آتی ہَے۔ کیونکہ وہ بیمار ہَے۔ سو تُو اُسے یُوں یُوں کہہ۔ اَور وہ تیرے پاس اپنا بھیس بدل ۶ کر آتی ہَے ○ جب اَخی یاہ نے اُس کے پاؤں کی آہٹ سُنی اَور وہ دروازے میں داخِل ہو رہی تھی تو اُس سے کہا۔ اَے یار بعام کی بیوی اندر آ۔ تُو اپنے آپ کو کیوں دُوسری بناتی ہَے کیونکہ مَیں ۷ تیرے پاس سخت بات کہنے کے لئے بھیجا گیا ہُوں ○ جا اَور یار بعام سے کہہ۔ کہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ چُونکہ مَیں نے تُجھے لوگوں کے درمیان سے بُلند کیا۔ اَور اپنی قوم اِسرائیل ۸ پر تُجھے سردار بنایا ○ اَور داؤد کے گھرانے سے سلطنت مَیں نے پھاڑ دی اَور تُجھے دی۔ اَور تُو میرے بندے داؤد کی مانند نہ ہُوا۔ جس نے میرے حُکموں کو مانا اَور اپنے سارے دِل سے میری ۹ پیروی کی۔ اَور وہی کِیا جو میری نِگاہ میں راست تھا ○ مگر تیرے کام اُن سب سے جو تُجھ سے پہلے تھے زیادہ بدی کے ہُوئے۔ اَور تُو پھر گیا۔ اَور اپنے لئے دُوسرے معبُود اَور ڈھالے ہُوئے بُت بنائے۔ تا کہ تُو مُجھے غُصہ دِلائے۔ اَور تُو نے مُجھے پیٹھ کے پیچھے ۱۰ پھینک دِیا ○ اِس لئے مَیں یار بعام کے گھرانے پر بلا نازِل کرُوں گا اَور یار بعام کے لئے اِسرائیل میں ہر ایک کو جو دِیوار پر بَول کرے۔ کیا غُلام کیا آزاد، کاٹ ڈالُوں گا۔ اَور یار بعام کے گھرانے کے بقیہ کو پھینک دُوں گا جیسے کوئی کُوڑے کو پھینکتا ہَے۔ یہاں تک کہ وہ نابُود ہو جائیں گے ○ ۱۱ اَور یار بعام کا جو کوئی شہر میں مرا اُسے کُتّے کھائیں گے۔ اَور جو میدان میں مرا اُسے آسمان کے پرندے کھائیں گے۔ کیونکہ خُداوند نے فرمایا ہَے ○ ۱۲ پر تُو اُٹھ اَور اپنے گھر کو چلی جا۔ اَور تیرا پاؤں شہر میں داخِل ہونے کے وقت لڑکا مر جائے گا ○ ۱۳ اَور سارا اِسرائیل اُس پر ماتم کرے گا۔ اَور اُسے دفن کرے گا۔ اَور یار بعام کے گھرانے میں سے یہی قبر میں رکھّا جائے گا۔ اِس لئے کہ یار بعام کے گھرانے میں سے خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی نِگاہ میں اُسی میں کُچھ اچھّا خیال پایا گیا ○ ۱۴ اَور خُداوند اپنے لئے اِسرائیل پر ایک ایسا بادشاہ قائم کرے گا۔ جو یار بعام کے گھرانے کو اِسی دِن اَور اِسی وقت نابُود کرے گا ○ ۱۵ اَور خُداوند اِسرائیل کو یُوں مارے گا۔ جیسا کہ سرکنڈا پانی میں ہِلایا جاتا ہَے۔ اَور وہ اِسرائیل کو اُس اچھّے مُلک سے جو اُس نے اُن کے باپ دادا کو عطا کِیا، جڑ سے اُکھاڑ دے گا۔ اَور دریا کے پار اُنہیں پراگندہ کرے گا۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنے لئے کھمبے لگائے۔ تا کہ خُداوند کو غُصہ دِلائیں ○ ۱۶ اَور وہ اِسرائیل کو یار بعام کی خطاؤں کے باعث ترک کرے گا۔ جس نے آپ گُناہ کِیا اَور اِسرائیل سے گُناہ کروایا ○

۱۷ تب یار بعام کی بیوی اُٹھی اَور روانہ ہُوئی۔ اَور ترصہ میں آئی۔ اَور اُس کے دروازے کی دہلیز میں داخِل ہوتے ہی لڑکا مر گیا ○ ۱۸ اَور دفن کِیا گیا اَور تمام اِسرائیل نے اُس پر ماتم کِیا۔ یہ مُطابِق خُداوند کے کلام کے جو اُس نے اپنے بندے اَخی یاہ نبی کی زُبان سے فرمایا تھا ○ ۱۹ اَور یار بعام کا باقی احوال کہ کیسے وہ لڑا اَور کیسے اُس نے سلطنت کی۔ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں درج ہَے ○ ۲۰ اَور یار بعام کے سلطنت کرنے کے ایّام بائیس برس تھے۔ اَور وہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور اُس کا بیٹا ناداب اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا ○

رحبعام یہُوداہ کا بادشاہ

۲۱ اَور رحبعام بن سُلیمان نے یہُوداہ میں سلطنت کی اَور جس وقت رحبعام بادشاہ ہُوا وہ اِکتالیس

برس کا تھا اَور اُس نے یرُوشلیِم شہر میں جِسے خُداوند نے اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے چُن لِیا تا کہ اپنا نام وہاں رکھّے۔ سترہ ۲۲ برس سَلطنَت کی۔ اَور اُس کی ماں کا نام نعمہ عمّونیہ تھا۝ اَور یہُوداہ نے خُداوند کی نِگاہ میں بَدی کی۔ اَور اُنہوں نے اپنے گُناہوں کے سبب سے جو اُنہوں نے کِئے۔ اُسے زیادہ غُصّہ دِلایا۔ بہ نِسبت اُس سب کُچھ کے جو اُن کے باپ دادا نے ۲۳ کِیا تھا۝ اَور اُنہوں نے اپنے لئے اُونچی جگہیں اَور ستُون اَور کھمبے ہر ایک ٹیلے پر اَور ہر ایک سبز درخت کے نیچے قائم کِئے۝ ۲۴ اَور اُن کے مُلک میں مُغلِم بھی تھے۔ اَور اُنہوں نے اُن قوموں کی سب پلیدگیوں کی مانند کام کِئے۔ جِنہیں خُداوند نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے دُور کِیا۝

۲۵ اَور رحبعام کی سَلطنَت کے پانچویں برس میں مِصر کا ۲۶ بادشاہ شیشاق یرُوشلیِم پر چڑھ آیا۝ اَور اُس نے خُداوند کے گھر کے خزانے اَور بادشاہ کے گھر کے خزانے لُوٹ لئے۔ اَور سب کُچھ لے لِیا اَور سب سونے کی ڈھالیں بھی جو سُلیمان نے بنائی ۲۷ تھیں۝ تو رحبعام بادشاہ نے اُن کی جگہ پیتل کی ڈھالیں بنوائیں اَور مُحافظ سپاہیوں کے سرداروں کے ہاتھوں میں دیں جو بادشاہ کے ۲۸ گھر کے دروازے کی چوکیداری کرتے تھے۝ اَور ایسا ہوتا تھا۔ کہ جب بادشاہ خُداوند کے گھر میں جاتا۔ تو سپاہی اُنہیں اُٹھا لیتے اَور پھر اُنہیں سپاہیوں کے سلاح خانے میں رکھّ دیتے ۲۹ تھے۝ اَور رحبعام کا باقی احوال اَور سب کُچھ جو اُس نے کِیا۔ کیا یہ یہُوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں؟۝ ۳۰،۳۱ اَور رحبعام اَور یاربعام کے درمیان ہمیشہ لڑائی رہی۝ اَور رحبعام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اَور داؤد کے شہر میں اُن کے ساتھ دفن کِیا گیا۔ اَور اُس کی ماں کا نام نعمہ عمّونیہ تھا۔ اَور اُس کا بیٹا ابی یام اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا+

باب ۱۵

ابی یام یہُوداہ کا بادشاہ

۱ اَور یاربعام بن نباط کی سَلطنَت کے اٹھارھویں برس میں ابی یام یہُوداہ پر بادشاہ ہُوا۝ ۲ اُس نے یرُوشلیِم میں تین برس بادشاہی کی۔ اَور اُس کی ماں کا نام معکہ بنت ابی سالوم تھا۝ ۳ وہ اپنے باپ کے سب گُناہوں پر چلا جو اُس نے اُس سے پہلے کِئے تھے اَور اُس کا دِل خُداوند اپنے خُدا کی طرف کامل نہ تھا جیسا کہ اُس کے باپ داؤد کا تھا۝ ۴ لیکن داؤد کی خاطِر خُداوند اُس کے خُدا نے اُسے یرُوشلیِم میں ایک چراغ عطا کِیا۔ کہ اُس کے بیٹے کو اُس کے بعد برپا کرے اَور یرُوشلیِم کو برقرار رکھّے۝ ۵ اِس لئے کہ داؤد نے وہی کام کِیا جو خُداوند کی نِگاہ میں راست تھا۔ اَور اپنی زِندگی کے تمام دِنوں میں وہ خُداوند کے کِسی حُکم سے جو اُس نے اُسے دِیا رُوگشتہ نہ ہُوا۔ مگر اُوری یاہ حِتّی کے مُعاملے کے بارے میں۝ ۶ اَور رحبعام اَور یاربعام کے درمیان اُن کی زِندگی کے تمام دِنوں میں لڑائی رہی۝ ۷ اَور ابی یام کا باقی احوال اَور جو کُچھ اُس نے کِیا۔ کیا یہ یہُوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں؟ اَور ابی یام اَور یاربعام کے درمیان بھی لڑائی رہی۝ ۸ اَور ابی یام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور داؤد کے شہر میں دفن کِیا گیا۔ اَور اُس کا بیٹا آسا اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۝

آسا یہُوداہ کا بادشاہ

۹ اِسرائیل کے بادشاہ یاربعام کے بیسویں برس میں آسا یہُوداہ پر سَلطنَت کرنے لگا۝ ۱۰ اُس نے یرُوشلیِم میں اِکتالیس برس بادشاہی کی۔ اَور اُس کی ماں کا نام معکہ تھا جو ابی سالوم کی بیٹی تھی۝ ۱۱ اَور آسا نے اپنے باپ داؤد کی مانند وہی کُچھ کِیا جو خُداوند کی نِگاہ میں راست تھا۝ ۱۲ اُس نے مُغلِموں کو مُلک سے باہر نِکال دِیا۔ اَور بُتوں کو جو اُس کے باپ دادا نے بنائے تھے، دُور کِیا۝ ۱۳ بلکہ اُس نے اپنی ماں معکہ سے ملکہ کا لقب ہٹا دِیا۔ کیونکہ اُس نے عشیرہ کی نفرت انگیز مُورت بنائی تھی۔ تو آسا نے اُس مُورت کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ندی قدرون کے پاس جلا دِیا۝ ۱۴ لیکن اُونچی جگہیں ڈھائی نہ گئیں۔ تاہم آسا کا دِل اُس کے سارے ایّام میں خُداوند کی طرف کامل رہا۝ ۱۵ اَور وہ اپنے باپ کی نذر کی ہُوئی چیزیں اَور اپنی نذر کی چیزیں چاندی اَور سونا اَور برتن خُداوند کے گھر میں لایا۝

۱۶ اَور آسا اَور اِسرائیل کے بادشاہ بعشا کے درمیان اُن
۱۷ کے سب دِنوں میں لڑائی رہی ○اَور اِسرائیل کے بادشاہ بعشا
نے یہُوداہ پر چڑھائی کی اَور رامہ کو حصین بنایا۔ تا کہ کوئی آدمی
یہُوداہ کے بادشاہ آسا کے پاس سے باہر نہ جا سکے اَور نہ کوئی
۱۸ اندر آ سکے ○تب آسا نے سب چاندی سونا جو خُداوند کے گھر
کے خزانوں میں اَور بادشاہ کے گھر میں باقی تھا لِیا۔ اَور اپنے
نوکروں کے ہاتھ میں سپُرد کِیا۔ اَور اُسے آسا بادشاہ نے بن
ہدد بن طبرمون بن حزیون ارام کے بادشاہ کے پاس جو دمشق
۱۹ میں رہتا تھا، بھیجا اَور کہا ○ کہ میرے اَور تیرے درمیان اَور
میرے باپ اَور تیرے باپ کے درمیان عہد ہَے اَور دیکھ مَیں
تیرے پاس چاندی اَور سونا ہدیہ بھیجتا ہُوں۔ پس تُو آ۔ اَور اپنے
عہد کو جو اِسرائیل کے بادشاہ بعشا کے ساتھ ہَے، توڑ دے۔ تا کہ
۲۰ وہ میرے پاس سے چلا جائے ○تو بن ہدد نے آسا بادشاہ کی
بات سُنی۔ اَور اپنے لشکروں کے سرداروں کو اِسرائیل کے
شہروں کے خلاف بھیجا۔ اَور عیون اَور دان اَور آبل بیت معکہ
۲۱ اَور سب کنّارت کو یعنی نفتالی کے تمام مُلک کو مارا ○جب بعشا
نے سُنا تو رامہ کے حصین کرنے سے رُک گیا۔ اَور ترصہ میں جا
۲۲ رہا ○تب آسا بادشاہ نے تمام یہُوداہ کو یہ کہہ کر بُلا بھیجا کہ کوئی
آدمی مُعاف نہ کِیا جائے۔ تو وہ رامہ کے پتھروں اَور لکڑیوں
کو جن سے بعشا اُسے حصین بنا رہا تھا اُٹھالے گئے۔ اَور اُن
۲۳ سے آسا بادشاہ نے جبع بنیامین اَور مصفہ کو حصین بنایا ○اَور
آسا کا باقی احوال اَور اُس کی سب قُوّت اَور جو کُچھ اُس نے کِیا
اَور جو شہر اُس نے حصین بنائے۔ کیا یہ یہُوداہ کے بادشاہوں کی
تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں؟ مگر بڑھاپے میں اُس کے
۲۴ پاؤں میں بیماری ہوگئی ○اَور آسا اپنے باپ دادا کے ساتھ سو
گیا۔ اَور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادا کے ساتھ
دفن کِیا گیا اَور اُس کا بیٹا یوشافاط اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا ○

۲۵ **ناداب اِسرائیل کا بادشاہ** اَور یہُوداہ کے بادشاہ آسا کے
دُوسرے سال میں ناداب بن یاربعام اِسرائیل پر بادشاہ ہُؤا۔
۲۶ اَور اُس نے اِسرائیل پر دو برس سلطنت کی ○اَور اُس نے خُداوند
کی نِگاہ میں بدی کی۔ اَور وہ اپنے باپ کی راہ پر اُن بدیوں
پر چلا جو اُس نے اِسرائیل سے کروائی تھیں ○تب یسّا کر کے ۲۷
گھرانے سے بعشا بن اخیاہ نے اُس کے خلاف سازش کی۔
اَور بعشا نے جبتون میں جو فلسطینیوں کا ہَے، اُسے مارا۔ کیونکہ
ناداب اَور تمام اِسرائیل نے جبتون کو گھیر لِیا ○اَور یہُوداہ کے ۲۸
بادشاہ آسا کے تیسرے برس میں بعشا نے اُسے قتل کِیا۔ اَور اُس
کی جگہ بادشاہ ہُؤا ○اَور جب وہ بادشاہ ہُؤا۔ اُس نے یاربعام ۲۹
کے سارے گھرانے کو کاٹ ڈالا۔ اَور اُس نے یاربعام کے
کسی سانس لینے والے کو نہ چھوڑا پر اُسے ہلاک کِیا۔ خُداوند
کے کلام کے مُطابق جو اُس نے اپنے بندے اخیاہ شیلونی کی
زُبان سے فرمایا تھا ○اُن خطاؤں کے باعث جن سے یاربعام ۳۰
نے خُود بدی کی اَور اِسرائیل سے بدی کروائی۔ اَور جن سے
خُداوند اِسرائیل کے خُدا کو اُس نے غُصّہ دِلایا ○اَور ناداب کا باقی ۳۱
احوال اَور سب کُچھ جو اُس نے کِیا۔ کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہوں
کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں؟ ○اَور آسا اَور شاہ اِسرائیل ۳۲
بعشا کے درمیان اُن کے سب دِنوں میں لڑائی رہی ○

بعشا اِسرائیل کا بادشاہ یہُوداہ کے بادشاہ آسا کے تیسرے ۳۳
برس میں بعشا بن اخیاہ نے تمام اِسرائیل پر ترصہ میں چوبیس
برس سلطنت کی ○اَور اُس نے خُداوند کی نِگاہ میں شرارت کی ۳۴
اَور یاربعام کی راہ پر اَور اُن خطاؤں پر چلا جن سے اُس نے
اِسرائیل سے بدی کروائی +

باب ۱۶

تب بعشا کے خلاف خُداوند یاہو بن حنانی سے ہم ۱
کلام ہُؤا اَور کہا ○حالانکہ مَیں نے تُجھے خاک پر سے اُٹھایا اَور ۲
اپنی قوم اِسرائیل کا تُجھے سردار بنایا۔ تُو یاربعام کی راہ پر چلا۔
اَور میری قوم اِسرائیل سے گُناہ کروایا۔ اَور اُنہوں نے اپنے
گُناہوں سے مُجھے غُصّہ دِلایا ○پس دیکھ مَیں بعشا کی نسل کو اَور ۳
اُس کے گھرانے کی نسل کو کاٹ ڈالُوں گا۔ اَور تیرے گھر کو

۴ یاربعام بِن نباط کے گھر کی مانند کرُوں گا○بعشا کا جو کوئی شہر میں مَرے گا اُسے کُتّے کھائیں گے۔ اَور جو کوئی میدان میں ۵ مَرے گا اُسے آسمان کے پرندے کھائیں گے○ اَور بعشا کا باقی احوال اَور جو کُچھ اُس نے کِیا اَور اُس کی قُوّت۔ کیا یہ اِسرائیل ۶ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں؟○اَور بعشا اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور ترِضہ میں دفن کِیا گیا۔ اَور اُس ۷ کا بیٹا ایلہ اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا○اَور بعشا اَور اُس کے گھرانے کے خلاف خُداوند نے یاہو بِن حنانی نبی کی زُبان سے کلام کِیا۔ اُس تمام شرارت کے باعِث جو اُس نے خُداوند کی نِگاہ میں کی جس وقت اُس نے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے اُسے غُصّہ دِلایا اَور یاربعام کے گھرانے کی مانند بنا○

۸ **ایلہ اِسرائیل کا بادشاہ** یہُوداہ کے بادشاہ آسا کے چھبیسویں برس میں ایلہ بِن بعشا نے اِسرائیل پر ترِضہ میں دو برس سلطنت ۹ کی○تب اُس کے خادِم آدھی گاڑیوں کے داروغہ زِمری نے اُس کے خلاف بغاوت کی اَور ایلہ ترِضہ میں ارِضا کے گھر کے ۱۰ اندر جو ترِضہ کا حاکم تھا۔ شراب پی پی کر متوالا ہوتا جاتا تھا○تو زِمری نے آکر اُسے مارا اَور یہُوداہ کے بادشاہ آسا کے ستائیسویں ۱۱ سال میں اُسے قتل کِیا۔ اَور اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا○جب وہ بادشاہ ہُؤا اَور تخت پر بیٹھا۔ تو اُس نے بعشا کے تمام گھرانے کو قتل کِیا۔ اَور کِسی کو نہ چھوڑا جو دیوار پر بَول کرے مع اُس کے ۱۲ ولیوں اَور دوستوں کے○اَور زِمری نے بعشا کے سارے گھرانے کو نابُود کِیا۔ بمُطابِق خُداوند کے اُس کلام کے جو اُس نے بعشا ۱۳ کے خلاف یاہو نبی کی زُبان سے فرمایا○بعشا کے تمام گُناہوں اَور اُس کے بیٹے ایلہ کے گُناہوں کے سبب سے جِن سے اُس نے خُود بدی کی اَور اِسرائیل سے بدی کروائی۔ تاکہ خُداوند ۱۴ اِسرائیل کے خُدا کو اپنی بطالتوں سے غُصّہ دِلائیں○اَور ایلہ کا باقی احوال اَور سب کُچھ جو اُس نے کِیا۔ کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں؟○

۱۵ **زِمری اِسرائیل کا بادشاہ** اَور یہُوداہ کے بادشاہ آسا کے ستائیسویں برس میں زِمری نے سات دِن ترِضہ میں بادشاہی کی۔ اَور لوگ اُس وقت فلستیوں کے جبتُون کے خلاف خیمہ زَن ۱۶ تھے○اَور جو لوگ خیمہ زَن تھے اُنہوں نے سُنا کہ زِمری نے بغاوت کی اَور بادشاہ کو قتل کِیا۔ تو اُسی دِن خیمہ گاہ میں تمام اِسرائیل ۱۷ نے لشکر کے سِپہ سالار عُمری کو اِسرائیل پر بادشاہ کِیا○تب عُمری اَور اُس کے ساتھ سب اِسرائیل جبتُون سے روانہ ہُوئے اَور ۱۸ ترِضہ کا مُحاصرہ کِیا○جب زِمری نے دیکھا کہ شہر لے لِیا گیا۔ وہ شاہی محل کے مُحکم حِصّہ میں گیا۔ اَور شاہی محل کو اپنے اُوپر ۱۹ آگ سے جلا دیا۔ اَور مَر گیا○اپنے گُناہوں کے سبب سے جو اُس نے خُداوند کی نِگاہ میں بدی کرنے کے لئے کئے۔ اَور یاربعام کی راہ پر چلنے اَور اُن خطاؤں کے سبب جو اُس نے خُود ۲۰ کیں۔ اَور جِن سے اِسرائیل سے بدی کروائی○اَور زِمری کا باقی احوال اَور اُس کی بغاوت جو اُس نے کی۔ کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں؟○

۲۱ **عُمری اِسرائیل کا بادشاہ** اُس وقت اِسرائیل کے لوگ دو حِصّے ہو گئے۔ لوگوں کا ایک حِصّہ تِبنی بِن جینت کا پیرو ہُؤا۔ کہ اُسے بادشاہ بنائیں اَور دُوسرے حِصّے نے عُمری کی پیروی کی○ ۲۲ اَور وہ لوگ جو عُمری کے ساتھ تھے اُن لوگوں پر جو تِبنی بِن جینت کے ساتھ تھے، غالِب آئے۔ تو تِبنی مَر گیا۔ اَور عُمری ۲۳ بادشاہ ہُؤا○یہُوداہ کے بادشاہ آسا کے اِکتیسویں سال میں عُمری نے اِسرائیل پر بارہ برس سلطنت کی۔ ترِضہ میں اُس نے ۲۴ چھ برس سلطنت کی○اُس نے شامر سے سامرہ کا پہاڑ چاندی کے دو قنطاروں سے خرِیدا۔ اَور اُس نے پہاڑ پر ایک شہر تعمیر کِیا۔ اَور جو شہر اُس نے بنایا وہ کوہِ سامرہ کے مالِک کے نام سے ۲۵ شامر کہلایا○اَور عُمری نے خُداوند کی نِگاہ میں شرارت کی اَور سب سے جو اُس سے پہلے ہُوئے تھے شرارت میں بڑھ گیا○ ۲۶ اَور یاربعام بِن نباط کی تمام راہوں پر اَور بدیوں پر چلا جو اُس نے اِسرائیل سے کروائیں تاکہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کو ۲۷ اُن کی بطالتوں سے غُصّہ دِلائے○اَور عُمری کا باقی احوال جو کُچھ اُس نے کِیا۔ اَور اُس کی طاقت جو اُس نے دِکھائی۔ کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں؟○

۲۸ اَور عُمری اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور سامرہ میں دفن کِیا گیا۔ اَور اُس کا بیٹا اخی اب اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا۞

۲۹ **اخی اب اِسرائیل کا بادشاہ** یہُوداہ کے بادشاہ آسا کے اڑتیسویں سال میں اخی اب بن عُمری اِسرائیل پر بادشاہ ہُؤا اَور اخی اب بن عُمری کی اِسرائیل پر سلطنت کی مُدّت بائیس ۳۰ برس تھی۞اَور اخی اب بن عُمری نے اُن سب سے جو اُس سے ۳۱ پہلے تھے۔ خُداوند کی نِگاہ میں زیادہ شرارت کی۞اَور یار بعام بن نباط کے گُناہوں پر چلنا اُس کے لئے کافی نہ ہُؤا۔ سو اُس نے صیدُونیوں کے بادشاہ اِتبعل کی بیٹی ایزابل سے بیاہ کِیا۔ ۳۲ اَور جا کر بعل کی پرستش کی اَور اُسے سجدہ کِیا۞اَور بعل کے مندر میں جو اُس نے سامرہ میں تعمیر کِیا بعل کے لئے ایک ۳۳ مذبح بنایا۞اَور اخی اب نے کھمبا لگایا۔ اَور اِسرائیل کے سب بادشاہوں سے جو اُس سے پہلے ہو چُکے تھے اخی اب نے ۳۴ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کو زیادہ غُصّہ دِلایا۞اَور اُس کے ایّام میں حی ایل نے جو بیت ایل سے تھا، یریحو کو فصیل دار کِیا۔ اپنے پہلوٹھے بیٹے ابی رام پر اُس نے بُنیاد رکھّی۔ اَور اپنے سب سے چھوٹے بیٹے سجوب پر اُس کے دروازے قائم کئے۔ خُداوند کے کلام کے مُطابِق جو اُس نے یشُوع بن نُون کی زُبان سے فرمایا تھا+

باب ۱۷

۱ **اِلیاس نبی** تب اِلیاس تشبی نے جو جِلعاد کے باشندوں میں سے تھا، اخی اب سے کہا۔ زِندہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی قسم۔ جس کے سامنے مَیں کھڑا ہُوں۔ کہ اِن تین برسوں میں نہ اوس پڑے گی نہ بارش ہو گی۔ مگر جب تک مَیں نہ کہُوں۞

۲، ۳ اَور خُداوند نے اُس سے ہم کلام ہو کر کہا۞یہاں سے روانہ ہو۔ اَور مشرق کو چل۔ اَور کریت کے نالے کے پاس جو اُردن کے ۴ سامنے ہَے جا چُھپ۞اَور تُو نالے سے پانی پئیے گا۔ اَور مَیں ۵ نے کوّوں کو حُکم کِیا ہَے۔ کہ تجھے وہاں خُوراک دیں۞تب وہ روانہ ہُؤا۔ اَور خُداوند کے قول کے مُطابِق کِیا اَور گیا۔ اَور کریت کے نالے کے پاس ٹھہرا جو اُردن کے سامنے ہَے۞۶ اَور صُبح کے وقت کوّے اُس کے لئے روٹی اَور گوشت اَور شام کو بھی اُس کے لئے روٹی اَور گوشت لاتے اَور وہ نالے سے پانی پیتا تھا۞

۷ **صارفت کی بیوہ** اَور کُچھ دِنوں کے بعد ایسا ہُؤا۔ کہ وہ نالا سُوکھ گیا۔ کیونکہ زمین پر مینہ نہ برسا تھا۞۸ تب خُداوند نے اُس سے ہم کلام ہو کر کہا۞۹ اُٹھ اَور صیدُونیوں کے صارفت کو چلا جا اَور وہاں ٹھہر۔ مَیں نے وہاں ایک بیوہ عورت کو حُکم دِیا ہَے کہ تجھے کھانے کو دِیا کرے۞۱۰ تو وہ اُٹھا اَور صارفت کو گیا۔ اَور شہر کے پھاٹک پر پہُنچا۔ تو دیکھو وہاں ایک بیوہ عورت لکڑیاں چُن رہی تھی۔ تو اُس نے اُسے بُلایا۔ اَور کہا۔ کہ برتن میں مجھے تھوڑا پانی دے۔ تا کہ مَیں پیُوں۞۱۱ تو وہ لینے کے لئے چلی۔ تب اُس نے اُسے پُکارا اَور کہا۔ کہ میرے لئے اپنے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا بھی لیتی آنا۞۱۲ اُس نے کہا۔ زِندہ خُداوند تیرے خُدا کی قسم۔ میرے پاس روٹی نہیں۔ مگر ایک مُٹھی بھر آٹا گھڑے میں ہَے اَور تھوڑا سا تیل کُپّی میں۔ اَور دیکھ میں کُچھ لکڑیاں جمع کر رہی ہُوں۔ تا کہ گھر جا کر اپنے لئے اَور اپنے بیٹے کے لئے پکاؤں اَور ہم کھائیں۔ پھر مر جائیں۞۱۳ تب اِلیاس نے اُس سے کہا مت ڈر۔ گھر جا اَور جیسا تُو نے کہا ہَے کر۔ لیکن اُس میں سے پہلے میرے لئے ایک چھوٹی ٹکیا بنا اَور میرے پاس لا۔ اَور بعد اُس کے اپنے لئے اَور اپنے بیٹے کے لئے بنا۞۱۴ کیونکہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ کہ آٹے کا گھڑا خالی نہ ہو گا۔ اَور تیل کی کُپّی میں کمی نہ ہو گی۔ جس روز تک کہ خُداوند رُوئے زمین پر مینہ نہ برسائے۞۱۵ تب وہ گئی۔ اَور جیسے اِلیاس نے اُس سے کہا۔ کِیا۔ اَور یہ اَور وہ اَور اُس کے گھر کے لوگ بہُت دِنوں تک کھاتے رہے۞۱۶ اَور آٹے کا گھڑا خالی نہ ہُؤا۔ اَور نہ کُپّی کا تیل کم ہُؤا۔ بمُطابِق خُداوند کے کلام کے جو اُس نے اِلیاس کی زُبان سے فرمایا تھا۞

۱۷ اَور ایسا ہُؤا۔ کہ اِن باتوں کے بعد گھر کی مالکہ یعنی اُسی عورت کا بیٹا بیمار ہُؤا۔ اَور اُس کی بیماری بڑی سخت تھی۔

۱۸ یہاں تک کہ اُس میں سانس باقی نہ رہا○ تو اُس عورت نے اِلیاؔس سے کہا۔ اَے مَردِ خُدا! مُجھے تُجھ سے کیا فائدہ؟ کیا تُو اِس لئے آیا۔ کہ مُجھے میرے گُناہ یاد دِلائے اَور تُو میرے بیٹے کو مار دے○ ۱۹ تو اُس نے اُس سے کہا۔ اپنا بیٹا مُجھے دے اَور اُس نے اُسے اُس کی گود سے لِیا۔ اَور بالا خانے میں چڑھ گیا جہاں وہ اُترا ہُؤا ۲۰ تھا۔ اَور اُسے اپنی چارپائی پر لِٹایا○ اَور اُس نے خُداوند کے پاس چلّا کے کہا۔ اَے خُداوند میرے خُدا! کیا تُو نے اِس بیوہ پر بھی جس کے پاس مَیں اُترا ہُؤا ہُوں مُصیبت بھیجی اَور اُس ۲۱ کے بیٹے کو مار دِیا؟○ اَور اُس نے تین دفعہ لڑکے کے پر اپنے آپ کو پسار کر خُداوند کے پاس چلّا کر کہا۔ اَے خُداوند میرے خُدا اِس ۲۲ لڑکے کی رُوح اِس کے بدن میں پھر آ جائے○ اَور خُداوند نے اِلیاؔس کی سُنی۔ اَور لڑکے کی رُوح اُس کے بدن میں پھر آ گئی۔ ۲۳ اَور وہ زِندہ ہو گیا○ تو اِلیاؔس نے لڑکے کو لِیا اَور بالا خانے سے اُسے گھر میں نیچے لایا۔ اَور اُس کی ماں کے سپُرد کِیا۔ اَور ۲۴ اِلیاؔس نے کہا۔ دیکھ تیرا بیٹا زِندہ ہے○ تو عورت نے اِلیاؔس سے کہا۔ اَب مَیں نے جانا کہ تُو مَردِ خُدا ہے۔ اَور خُدا کا کلام حقیقتاً تیرے مُنہ میں ہے+

باب ۱۸

اِلیاؔس اَور بعلؔ کے انبیاء

۱ اَور بہُت دِنوں کے بعد تیسرے سال میں خُداوند نے اِلیاؔس سے ہم کلام ہو کر کہا۔ روانہ ہو۔ اَور اپنے آپ کو اَخی اؔب کو دِکھا۔ کہ مَیں زمین پر مینہ برساؤں ۲ گا○ تب اِلیاؔس چلا کہ اپنے آپ کو اَخی اؔب کو دِکھائے۔ اَور ۳ سامرؔہ میں بڑا سخت کال تھا○ اَور اَخی اؔب نے اپنے گھر کے ۴ داروغہ عوبدؔیاہ کو بُلایا۔ اَور عوبدؔیاہ بڑا خُدا ترس تھا○ کیونکہ جس وقت کہ ایزؔابل خُداوند کے نبیوں کو قتل کر رہی تھی۔ تو عوبدؔیاہ نے نبیوں میں سے سَو کو لِیا۔ اَور پچاس پچاس کر کے اُنہیں غاروں میں چُھپایا۔ اَور روٹی اَور پانی سے اُن کی پرورِش کی○ ۵ اَور اَخی اؔب نے عوبدؔیاہ سے کہا۔ کہ مُلک میں سب پانی کے چشموں اَور نہروں کی طرف جا۔ شاید کہ کہیں گھاس مِلے۔ جس سے ہمارے گھوڑے اَور خچّریں زِندہ رہیں۔ اَور ہمارے سب چوپائے مَر نہ جائیں○ ۶ اَور اُنہوں نے مُلک کو اپنے درمیان تقسیم کِیا۔ تا کہ اُس میں پھریں۔ سو اَخی اؔب اکیلا ایک طرف کو گیا۔ اَور عوبدؔیاہ اکیلا دُوسری طرف کو○ ۷ اَور جب عوبدؔیاہ راہ میں تھا۔ تو اِلیاؔس اُسے مِلا۔ تو اُس نے اُسے پہچانا اَور مُنہ کے بل گِرا اَور کہا۔ کیا تُو میرا آقا اِلیاؔس ہے؟○ ۸ اُس نے اُس سے کہا مَیں ہی ہُوں۔ جا اَور اپنے آقا سے کہہ کہ اِلیاؔس یہاں ہے○ ۹ اُس نے کہا۔ میرا کیا گُناہ ہے۔ کہ تُو اپنے خادِم کو اَخی اؔب کے ہاتھ میں حوالے کرتا ہے تا کہ وہ مُجھے قتل کرے○ ۱۰ زِندہ خُداوند تیرے خُدا کی قسم۔ کہ کوئی قوم نہیں اَور کوئی مملکت نہیں۔ جہاں میرے آقا نے تیری تلاش میں آدمی نہ بھیجے ہوں۔ اَور جب اُنہوں نے کہا کہ وہ یہاں نہیں تو اُس نے ہر ایک مملکت یا قوم سے حلف لِیا کہ تُو اُنہیں نہیں مِلا○ ۱۱ اَور اَب تُو کہتا ہے۔ کہ جا اَور اپنے آقا سے کہہ کہ اِلیاؔس یہاں ہے○ ۱۲ اَور ایسا ہو گا۔ کہ جب مَیں تیرے پاس سے چلا جاؤں گا۔ تو خُداوند کی رُوح تُجھے ایسی جگہ لے جائے گی جِسے مَیں نہیں جانتا۔ اَور جب مَیں جا کے اَخی اؔب کو خبر دُوں گا۔ اَور وہ تُجھے نہ پائے گا۔ تو وہ مُجھے قتل کرے گا۔ اَور تیرا خادِم اپنے لڑکپن ہی سے خُداوند سے ڈرتا ہے○ ۱۳ کیا میرے آقا کو نہیں بتایا گیا۔ کہ جب ایزؔابل خُداوند کے نبیوں کو قتل کر رہی تھی تو مَیں نے کیا کِیا؟ کہ خُداوند کے نبیوں میں سے ایک سَو کو پچاس پچاس کر کے غاروں میں چُھپایا اَور روٹی اَور پانی سے اُن کی پرورِش کی○ ۱۴ اَور اَب تُو کہتا ہے کہ جا کر اپنے آقا سے کہہ کہ اِلیاؔس یہاں ہے۔ تو وہ مُجھے قتل کرے گا○ ۱۵ اِلیاؔس نے کہا۔ ربُّ الافواج کی زِندگی کی قسم جس کے سامنے مَیں کھڑا ہُوں۔ کہ آج کے دِن مَیں اپنے آپ کو اُسے دِکھاؤں گا○ ۱۶ سو عوبدؔیاہ گیا اَور اَخی اؔب کو مِلا اَور اُسے خبر دی۔ تب اَخی اؔب اِلیاؔس کے مِلنے کو آیا○ ۱۷ جب اَخی اؔب نے اِلیاؔس کو دیکھا۔ اُس نے اُس سے کہا۔ کیا تُو ہی اِلیاؔس اِسرائیل کا دُکھ دینے والا ہے؟○ ۱۸ اُس نے کہا۔ مَیں نے اِسرائیل کو دُکھ

نہیں دِیا۔ بلکہ تُو نے اَور تیرے باپ کے گھرانے نے۔ کیونکہ
تُم نے خُداوند کے حُکموں کو ترک کِیا۔ اَور بعلیم کی پیروی کی○
۱۹ اَب تُو قاصد بھیج اَور تمام اِسرائیل کو اَور بعل کے چار سَو پچاس
نبیوں کو جو اِیزابل کے دسترخوان پر کھایا کرتے ہَیں میرے
۲۰ لِئے کوہِ کرمِل پر جمع کر○ تو اَخی اَب نے سارے اِسرائیل کے
۲۱ پاس قاصد بھیجا۔ اَور سب نبیوں کو کوہِ کرمِل پر جمع کِیا○ تب
اِلیاس سب لوگوں کے سامنے آیا اَور اُن سے کہا۔ تُم کب تک
دوطرفوں کے درمیان اٹکے رہوگے۔ اگر خُداوند ہی خُدا ہَے۔
تو اُس کی پیروی کرو۔ اَور اگر بعل ہَے تو اُس کی پیروی کرو تو
۲۲ لوگوں نے جواب میں ایک کلمہ بھی نہ کہا○ تب اِلیاس نے
لوگوں سے کہا۔ اِس وقت مَیں ہی اکیلا خُداوند کا نبی باقی ہُوں۔
۲۳ اَور یہ بعل کے نبی چار سَو پچاس آدمی ہَیں○ پس دو بَیل ہمارے
پاس لاؤ۔ تو وہ اپنے لِئے ایک بَیل چُن لیں اَور اُس کے ٹکڑے
کریں اور لکڑیوں پر اُسے رکھیں۔ اور آگ نہ لگائیں۔ اَور
مَیں دُوسرا بَیل تیار کرُوں گا اَور اُسے لکڑیوں پر دھرُوں گا اَور
۲۴ آگ نہیں رکھُوں گا تب تُم اپنے معبُود کے نام سے پُکارو○ اَور
مَیں خُداوند کے نام سے پُکاروں گا تو جو خُدا آگ سے جواب
دے وہی خُدا ہَے۔ تو سب لوگوں نے جواب میں کہا۔ بہُت
۲۵ اچھا!○ تب اِلیاس نے بعل کے نبیوں سے کہا تُم اپنے لِئے
ایک بَیل چُن لو اور اُسے پہلے تیار کرو کیونکہ تُم بہُت ہو۔ اَور
۲۶ اپنے معبُود کے نام سے پُکارو۔ مگر آگ نہ رکھو○ سو اُنہوں نے
وہ بَیل جو اُنہیں دِیا گیا، لِیا اَور اُسے تیار کِیا۔ اَور صُبح سے لے
کر دوپہر تک بعل کے نام سے پُکارا۔ اَور وہ کہتے تھے۔ کہ
اَے بعل ہمیں جواب دے۔ مگر کوئی آواز نہ آئی۔ اَور نہ کوئی
جواب دینے والا تھا۔ اَور وہ اُس مذبح کے گرد جو اُنہوں نے
۲۷ بنایا کُودتے تھے○ جب دوپہر ہُوئی۔ اِلیاس نے اُن سے ٹھٹھا
کِیا اَور کہا۔ کہ اُونچی آواز سے چِلّاؤ۔ کیونکہ وہ ایک معبُود ہَے۔
شاید وہ غور و خوض کر رہا ہَے۔ یا مصرُوف ہوگا۔ یا کہیں سفر میں
۲۸ ہوگا۔ یا شاید سو رہا ہَے۔ تو جگایا جائے○ تو وہ بڑی آواز سے
چِلّائے۔ اَور اپنے دستُور کے مُوافق اپنے آپ کو تلواروں اَور
نیزوں سے زخمی کِیا۔ یہاں تک کہ اُن کا خُون اُن پر بہنے لگا○
۲۹ وہ دوپہر ڈھلے پر بھی شام کی قُربانی چڑھانے کے وقت تک
نبُوّت کرتے رہے۔ مگر کوئی آواز نہ آئی۔ اَور نہ کوئی جواب
۳۰ دینے والا اَور نہ کوئی سُننے والا تھا○ اِلیاس نے سب لوگوں سے
کہا۔ میرے نزدیک آؤ تو تمام لوگ اُس کے نزدیک آئے۔ تو
۳۱ اُس نے خُداوند کے مذبح کو جو ڈھایا گیا تھا مرمّت کِیا○ اَور
یعقُوب جس سے خُدا نے ہم کلام ہو کر کہا تھا کہ تیرا نام اِسرائیل
ہوگا۔ اِلیاس نے اُسی کے بیٹوں کے قبیلوں کے شُمار کے
۳۲ مُطابق بارہ پتّھر لِئے○ اَور اُن پتّھروں سے خُداوند کے نام پر
مذبح بنایا۔ اَور اُس کے گرد ایک نالی بیج کے دو پیمانوں کے
۳۳ برابر چوڑی بنائی○ پھر لکڑیاں ترتیب سے رکھیں۔ اَور بَیل کے
۳۴ ٹکڑے کِئے۔ اَور اُسے لکڑیوں پر دھرا○ اَور اُس نے کہا۔ کہ
چار گھڑے پانی بھرو۔ اَور اُسے سوختنی قُربانی اَور لکڑیوں پر ڈالو۔
پھر اُس نے کہا۔ دوبارہ ایسا ہی کرو۔ سو اُنہوں نے دوبارہ کِیا
۳۵ تب اُس نے کہا سہ بارہ کرو۔ سو اُنہوں نے سہ بارہ کِیا○ تو
۳۶ پانی مذبح کے گرد پھر گیا۔ اَور نالی بھی پانی سے بھر گئی○ پس
جب قُربانی چڑھانے کا وقت آیا۔ اِلیاس نبی نزدیک آیا اَور
کہا۔ اَے خُداوند اِبراہیم اَور اِسحاق اَور اِسرائیل کے خُدا!
آج کے دِن معلُوم ہو جائے۔ کہ تُو ہی اِسرائیل میں خُدا ہَے۔
اَور مَیں تیرا بندہ ہُوں۔ اَور یہ سب کُچھ مَیں نے تیرے حُکم
۳۷ سے کِیا ہَے○ میری سُن۔ اَے خُداوند میری سُن۔ تاکہ یہ
لوگ جانیں۔ کہ اَے خُداوند تُو ہی خُدا ہَے۔ اَور تُو نے اُن
۳۸ کے دِلوں کو پھر پھیرا ہَے○ تب خُداوند کی آگ نازِل ہُوئی۔
اَور سوختنی قُربانی اَور لکڑیوں اَور پتّھروں اَور مٹّی کو کھا گئی۔ اَور
۳۹ پانی کو جو نالی میں تھا، چاٹ گئی○ جس وقت اُن سب لوگوں
نے یہ دیکھا۔ وہ اپنے مُنہ کے بَل گرے اَور بولے۔ خُداوند
۴۰ ہی خُدا ہَے۔ خُداوند ہی خُدا ہَے○ تب اِلیاس نے اُن سے
کہا۔ کہ بعل کے نبیوں کو پکڑ لو۔ اَور اُن میں سے ایک بھی جانے
نہ پائے۔ تو اُنہوں نے اُنہیں پکڑ لِیا۔ اَور اِلیاس اُنہیں نیچے
قیشون ندی پر لے آیا۔ اَور وہاں اُنہیں قتل کر دِیا○

۴۱ اَور اِلیاؔس نے اَخی اؔب سے کہا۔ اُوپر جا۔ کھا اَور
۴۲ پی۔ دیکھ مینہ کی کثرت کی آواز ہَےO تب اَخی اؔب اُوپر چلا
گیا۔ تاکہ کھائے اَور پیئے۔ اَور اِلیاؔس کرمؔل کی چوٹی پر چڑھا۔
۴۳ اَور زمین پر گرا۔ اَور اپنا مُنہ اپنے گُھٹنوں میں دِیاO اَور اُس نے
اپنے نوکر سے کہا۔ اُوپر چڑھ۔ اَور سمُندر کی طرف نظر کر۔ تو وہ
چڑھا اَور نظر کی اَور کہا مَیں کُچھ نہیں دیکھتا۔ اُس نے اُس سے
۴۴ کہا۔ سات دفعہ پھر جاOجب ساتویں دفعہ ہُوئی تو اُس نے
کہا۔ دیکھ۔ ایک چھوٹی سی بَدلی آدمی کے ہاتھ کے برابر سمُندر
سے اُٹھی ہَے۔ تو اُس نے اُس سے کہا۔ اُوپر جا اَور اَخی اؔب
سے کہہ کہ گاڑی تیّار کر اَور نیچے اُتر جا۔ نہ ہو کہ مینہ تُجھے روک
۴۵ دےO اَور تھوڑی ہی دیر میں، دیکھو آسمان بادلوں سے تاریک
ہو گیا اَور ہوا چلی اَور بڑی بارِش اُتری۔ تو اَخی اؔب گاڑی میں
۴۶ سوار ہُوا اَور یزرؔعیل کو گیاO اَور خُداوند کا ہاتھ اِلیاؔس کے
ساتھ تھا۔ اَور اِلیاؔس نے اپنی کمر کسی۔ اَور اَخی اؔب کے آگے
آگے یزرؔعیل کے مدخل تک دوڑتا چلا گیا+

باب ۱۹

اِلیاؔس کا فرار

۱ اَور اَخی اؔب نے سب کُچھ جو اِلیاؔس نے
کِیا تھا اِیزؔابل کو بتایا۔ اَور کیوں کر اُس نے سب نبیوں کو تلوار
۲ سے قتل کِیاO تب اِیزؔابل نے اِلیاؔس کے پاس قاصِد بھیجا اَور
کہا۔ کہ مَعبُود اَیسا کریں اَور اِس سے زیادہ کریں۔ اگر کل کے
روز اِسی وقت مَیں تیری جان کو اُن میں سے ایک کی جان کی
۳ مانند نہ کرُوںO تب وہ ڈرا اَور اُٹھ کر اپنی جان بچانے کو بھاگا۔
اَور بیرؔ شاؔبع میں پُہنچا جو یہُوؔدہ کا ہَے اَور اپنے نوکر کو وہاں
۴ چھوڑاO پھر وہ ایک دِن کی راہ بیابان میں گیا۔ اَور جا کر رتمہ
کے ایک درخت کے نیچے بیٹھا۔ اَور اپنے لئے مَوت مانگی اَور
کہا۔ یہ میرے لئے اَب بس ہَے اَے خُداوند! پس میری جان
۵ لے۔ کیونکہ مَیں اپنے باپ دادا سے بہتر نہیں ہُوںO تب وہ
لیٹ گیا۔ اَور رتمہ کے نیچے سو گیا۔ تو دیکھو ایک فرِشتے نے

اُسے چُھوا۔ اَور اُس سے کہا اُٹھ اَور کھاO اُس نے نظر کی۔ تو ۶
دیکھو اُس کے سر کے پاس ایک روٹی چُولھے پر پکائی ہُوئی اَور
پانی کی گھڑیا ہَے۔ تو اُس نے کھایا اَور پیا۔ اَور پھر لیٹ گیاO
تو خُداوند کا فرِشتہ دوبارہ اُس کے پاس آیا۔ اَور اُسے چُھوا۔ ۷
اَور کہا اُٹھ اَور کھا۔ کیونکہ تیرے آگے دُور کی راہ ہَےO تب وہ ۸
اُٹھا اَور کھایا اَور پیا۔ اَور اُس کھانے کی قُوّت سے چالیس دِن
اَور چالیس رات خُدا کے پہاڑ حورؔیب تک چلتا رہاO

اِلیاؔس پر خُدا کا ظہُور

اَور وہاں ایک غار کے اندر چلا گیا۔ ۹
اَور اُس میں رہنے لگا۔ تو دیکھو خُداوند نے اُس سے ہم کلام
ہو کر کہا۔ اَے اِلیاؔس! تُو یہاں کیا کرتا ہَے؟O وہ بولا۔ کہ ۱۰
خُداوند ربُّ الافواج کے لئے مُجھے بڑی غیرت آئی کیونکہ
بنی اِسرؔائیل نے تیرے عہد کو ترک کِیا۔ اَور تیرے مذبحوں
کو ڈھا دِیا۔ اَور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کر دِیا۔ اَور مَیں ہی
اکیلا باقی رہ گیا ہُوں۔ اَور وہ میری جان کی بھی تلاش کرتے
ہَیں کہ اُسے لیںO تو اُس نے کہا باہر نِکل اَور خُداوند کے ۱۱
آگے پہاڑ پر کھڑا ہو۔ اَور دیکھ خُداوند گُزرتا ہَے۔ اَور بڑی شدید
آندھی پہاڑوں کو پھاڑنے والی اَور چٹانوں کو توڑنے والی
خُداوند کے آگے ہَے۔ مگر خُداوند آندھی میں نہیں۔ اَور آندھی
کے بعد زلزلہ ہَے اَور خُداوند زلزلہ میں نہیںO اَور زلزلہ کے بعد ۱۲
آگ ہَے اَور خُداوند آگ میں نہیں۔ اَور آگ کے بعد بادِ نسیم
کی آواز ہَےO جب اِلیاؔس نے سُنا۔ تو اُس نے اپنے مُنہ کو ۱۳
اپنی چادر سے چُھپایا۔ اَور باہر نِکل کر غار کے مُنہ پر کھڑا ہُوا۔
تو دیکھو ایک آواز اُس سے کہتی ہَے۔ اَے اِلیاؔس۔ تُو یہاں کیا
کرتا ہَے؟O اُس نے کہا۔ مُجھے خُداوند ربُّ الافواج کے لئے ۱۴
بڑی غیرت آئی۔ کیونکہ بنی اِسرؔائیل نے تیرے عہد کو ترک

باب ۱۹:۸ ”اُس کھانے کی قُوّت سے“ یہ روٹی جو اِلیاؔس کو بیابان میں کھلائی اُس زندگی کی روٹی کی علامت تھی۔ جو ہم پاک یُوخرِست کے ساکرامنٹ میں کھاتے ہَیں۔ جس کی قُوّت سے ہمیں اِس دُنیا کی مُسافرت میں تقویّت ملتی ہَے۔ جب تک ہم خُدا کے حقیقی پہاڑ پر نہ پُہنچ جائیں اَور مُبارک اَبدیّت میں اُس کا دِیدار حاصِل نہ کریں+

کِیا۔ اَور تیرے مذبحوں کو ڈھادِیا۔ اَور تیرے نبیوں کو تلوار
سے قتل کر دِیا۔ اَور مَیں ہی اکیلا باقی رہ گیا ہُوں۔ سو وہ میری
۱۵ جان کی بھی تلاش کرتے ہَیں کہ اُسے لیں ۞ خُداوند نے اُس
سے کہا۔ روانہ ہو۔ اَور دمشق کے بیابان کی طرف اپنی راہ پر
واپس ہو۔ اَور جب تُو وہاں پہنچے تو حزائیل کو مسح کر کہ وہ ارام کا
۱۶ بادشاہ ہو ۞ اَور یاہو بن نمشی کو مسح کر کہ اِسرائیل پر بادشاہ ہو۔
اَور آبل محولہ کے الیشع بن شافاط کو مسح کر۔ کہ تیری جگہ نبی ہو ۞
۱۷ تو ایسا ہوگا کہ جو کوئی حزائیل کی تلوار سے بچے گا۔ یاہو اُسے قتل
کرے گا اَور جو کوئی یاہو کی تلوار سے بچے گا اُسے الیشع قتل
۱۸ کرے گا ۞ اَور مَیں اِسرائیل میں سات ہزار کو اپنے لئے
بچاؤں گا۔ یعنی سب گھٹنے جو بعل کے آگے نہیں جُھکے ہَیں اَور
ہر مُنہ جس نے اُسے نہیں چُوما ہے ۞

۱۹ تب وہ وہاں سے چل پڑا۔ اَور الیشع بن شافاط کو مِلا
جو ہَل چلا رہا تھا اَور اُس کے آگے بارہ جوڑے بَیلوں کے تھے
اَور وہ بارھویں کے ساتھ تھا۔ تو الیاس اُس کی طرف گُزرا۔ اَور
۲۰ اپنی چادر اُس پر ڈال دی ۞ تو اُس نے بَیلوں کو چھوڑا۔ اَور
الیاس کے پیچھے دوڑا۔ اَور اُس سے کہا۔ مُجھے اجازت دے۔
کہ مَیں اپنے باپ اَور اپنی ماں کو چُوموں۔ تب مَیں تیرے
پیچھے چلُوں گا۔ اُس نے اُس سے کہا۔ جا اَور لَوٹ کر آ۔ خیال
۲۱ کر کہ مَیں نے تیرے ساتھ کیا کِیا ۞ تب وہ اُس کے پیچھے
سے لوٹا۔ اَور بَیلوں کی ایک جوڑی لی۔ اَور اُنہیں ذبح کِیا۔
اَور بَیلوں کے ہَل سے اُن کا گوشت پکایا۔ اَور لوگوں کو دِیا۔ تو
اُنہوں نے کھایا۔ تب وہ اُٹھا۔ اَور الیاس کے ساتھ چلا گیا۔
اَور اُس کی خدمت کرنے لگا +

باب ۲۰

۱ **اخی اب کی فتح مندی** اَور ارام کے بادشاہ بن ہدد نے اپنا
سارا لشکر جمع کِیا۔ اَور اُس کے ساتھ بتیس بادشاہ اَور گھوڑے
اَور گاڑیاں تھیں۔ اَور اُس نے جا کر سامرہ کا مُحاصرہ کِیا اَور
اُس سے لڑائی کی ۞ ۲ اَور اُس نے اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب
کے پاس شہر میں قاصد بھیجے ۞ ۳ اَور اُس سے کہا۔ کہ بن ہدد یُوں
کہتا ہے۔ کہ تیری چاندی اَور تیرا سونا میرا ہی ہے۔ اَور تیری
بیویاں اَور تیرے خُوبصورت بیٹے بھی میرے ہی ہَیں ۞ ۴ تو اِسرائیل
کے بادشاہ نے جواب دِیا اَور کہا۔ اَے میرے آقا بادشاہ جیسا
تُو نے کہا ہے۔ مَیں اَور سب کُچھ جو میرا ہے تیرا ہی ہے ۞ ۵ پھر
قاصد واپس آئے اَور کہا کہ بن ہدد نے جس نے ہمیں تیرے
پاس بھیجا ہے۔ یُوں کہا ہے۔ کہ تیری چاندی اَور تیرا سونا اَور
تیری بیویاں اَور تیرے بیٹے میرے ہَیں۔ تُو اُنہیں میرے
حوالے کر ۞ ۶ اَور مَیں کل اِسی گھڑی اپنے نوکروں کو تیرے پاس
بھیجُوں گا۔ تاکہ وہ تیرے گھر کی اَور تیرے خادِموں کے گھروں
کی تلاشی کر لیں۔ اَور ہر ایک چیز جو تیری آنکھوں میں مرغُوب
ہَے۔ اُسے وہ اپنے ہاتھ میں لیں گے۔ اَور لے جائیں گے ۞
۷ تب اِسرائیل کے بادشاہ نے مُلک کے تمام بزرگوں کو بُلایا۔ اَور
اُن سے کہا۔ تُم جان لو اَور دیکھو۔ کہ یہ آدمی فساد کرنا چاہتا ہے۔
کہ اُس نے میری بیویوں اَور میرے بیٹوں اَور میری چاندی
اَور میرے سونے کے لئے میرے پاس آدمی بھیجے۔ تو مَیں نے
اُس سے اِنکار نہ کِیا ۞ ۸ تب سب بزرگوں اَور تمام لوگوں نے اُس
سے کہا۔ کہ تُو مت سُن۔ اَور مت مان ۞ ۹ تو اُس نے بن ہدد
کے قاصدوں سے کہا۔ کہ تُم میرے مالک بادشاہ سے بولو۔ کہ
جو کُچھ تُو نے اپنے بندے سے پہلے بھیج کر مانگا۔ مَیں کرُوں
گا۔ لیکن اِس اَمر کی مُجھ میں طاقت نہیں۔ تب قاصد روانہ
ہُوئے اَور جواب پُہنچایا ۞ ۱۰ تو وہ پھر آئے کہ بن ہدد کہتا ہے۔
معبُود مُجھ سے ایسا ہی کریں اَور اِس سے زیادہ کریں۔ اگر
سامرہ کی مٹی اُن لوگوں کی مُٹھیوں کے لئے جو میرے پیچھے
آئیں گے کافی ہو ۞ ۱۱ تو اِسرائیل کے بادشاہ نے جواب دے کر
کہا۔ تُم اُس سے کہو۔ کہ جو کمر بند باندھتا ہے وہ اُس کی طرح
شیخی نہ مارے جو اپنا کمر بند کھولتا ہے ۞ ۱۲ جب اُس نے یہ بات
سُنی اُس وقت وہ بادشاہوں کے ساتھ خیموں میں مے نوشی
کر رہا تھا۔ تو اُس نے اپنے مُلازموں سے کہا۔ کہ مُحاصرہ کرو۔

سو اُنہوں نے شہر کا مُحاصرہ کِیا۝

۱۳ اَور دیکھو ایک نبی نے اِسرائیل کے بادشاہ اَخی اَب کے پاس آ کر کہا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہَے کیا تُو نے یہ عظیم گروہ دیکھا؟ دیکھو۔ مَیں آج اُسے تیرے ہاتھ میں دے دُوں گا۔ ۱۴ تاکہ تُو جانے کہ مَیں خُداوند ہُوں۝ اَخی اَب نے جواب دے کر کہا۔ کِس کے ہاتھ سے؟ اُس نے کہا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہَے کہ صُوبوں کے رئیسوں کے جوانوں کے ہاتھ سے۔ اُس نے ۱۵ کہا۔ کون لڑائی شرُوع کرے؟ اُس نے کہا تُو ۝ تب اُس نے صُوبوں کے رئیسوں کے جوانوں کا شُمار کِیا۔ تو وہ دوسَو بتیس آدمی تھے۔ اَور اُن کے بعد اُس نے سب لوگوں یعنی تمام بنی اِسرائیل کا شُمار کِیا۔ جو سات ہزار تھے۝

۱۶ اَور وہ دوپہر کے وقت باہر نِکلے۔ اَور بن ہَدَد اَور بتیس بادشاہ جو اُس کے مددگار تھے۔ خیموں میں شراب پی ۱۷ کر نشے میں تھے۝ اَور صُوبوں کے رئیسوں کے جوان پہلے نِکلے۔ تو بِن ہَدَد نے آدمی بھیجے۔ اُنہوں نے اُسے خبر دی اَور ۱۸ کہا۔ کہ سامرہ سے لوگ نِکلے ہَیں۝ اُس نے کہا۔ اگر وہ صُلح خواہ ہو کر نِکلے ہَیں تو اُنہیں زِندہ پکڑ لو۔ اَور اگر وہ لڑائی کے ۱۹ لئے نِکلے ہَیں تو بھی اُنہیں زِندہ پکڑو۝ تب صُوبوں کے رئیسوں ۲۰ کے جوان شہر سے باہر نِکلے۔ اَور لشکر اُن کے پیچھے تھا۝ اَور ہر ایک آدمی نے اپنے سامنے کے آدمی کو مارا۔ تو اَرامی بھاگے۔ اَور اِسرائیل نے اُن کا پیچھا کِیا۔ تو اَرام کا بادشاہ بن ہَدَد گھوڑے ۲۱ پر سَوار ہو کر مع سَواروں کے بھاگ گیا۝ اَور اِسرائیل کا بادشاہ باہر نِکلا اَور گھوڑوں اَور گاڑیوں کو مارا۔ اَور اَرامیوں کو بہ شِدّت قتل کِیا۝

۲۲ تب ایک نبی نے اِسرائیل کے بادشاہ کے پاس آ کر کہا۔ روانہ ہو۔ اَور اپنے آپ کو مضبُوط کر۔ اَور سوچ اَور دیکھ کہ تُو کیا کرتا ہَے۔ کیونکہ برس کے پھرتے وقت اَرام کا بادشاہ پھر تُجھ پر چڑھائی کرے گا۝

۲۳ اَور شاہِ اَرام کے خادِموں نے اُس سے کہا۔ کہ اِسرائیل کا خُدا پہاڑی خُدا ہَے۔ اِس لئے وہ ہم پر غالِب آئے۔ لیکن اگر ہم اُن سے میدان میں لڑیں تو ہم اُن پر غالِب آئیں گے۝ ۲۴ اَور تُو یہ بات کر۔ کہ بادشاہوں کو اُن کی جگہ سے معزُول کر۔ ۲۵ اَور اُن کی بجائے رسالہ داروں کو مُقرّر کر۝ اَور تُو اپنے لئے اُس لشکر کی مانند ایک لشکر تیّار کر، جو مارا گیا ہَے۔ گھوڑے کے بدلے گھوڑا۔ اَور گاڑی کے بدلے گاڑی۔ اَور ہم اُن کے ساتھ میدان میں جنگ کریں گے۔ اَور اُن پر غالِب آئیں گے۔ تو اُس نے اُن کی بات سُنی۔ اَور ایسا ہی کِیا۝ ۲۶ تب سال کے پھرتے وقت بِن ہَدَد نے اَرامیوں کا شُمار کِیا۔ اَور اِسرائیل سے جنگ کرنے کے لئے اِفیق پر چڑھائی کر دی۝ ۲۷ اَور بنی اِسرائیل کا شُمار کِیا گیا۔ اُنہیں خُوراک دی گئی۔ اَور وہ اُن کا سامنا کرنے کو گئے۔ اَور بنی اِسرائیل بکریوں کے دو چھوٹے چھوٹے جُھنڈوں کی طرح اُن کے مُقابِل میں خیمہ زن ہُوئے جب کہ مُلک اَرامیوں سے بھر گیا تھا۝ ۲۸ تب ایک مَردِ خُدا نے آ کر اِسرائیل کے بادشاہ سے کلام کِیا اَور کہا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہَے چُونکہ اَرامیوں نے کہا ہَے۔ کہ خُداوند پہاڑی خُدا ہَے اَور وادیوں کا خُدا نہیں اِس لئے مَیں اِس سارے بھاری گروہ کو تیرے ہاتھ میں دے دُوں گا۔ تاکہ تُم جانو۔ کہ مَیں خُداوند ہُوں۝ ۲۹ سو یہ اُن کے مُقابِل سات دِن تک خیمہ زن رہے۔ جب ساتواں دِن ہُؤا۔ تو آمنے سامنے لڑائی لگی۔ اَور بنی اِسرائیل نے اَرامیوں میں سے ایک دِن میں ایک لاکھ پیادے قتل کر دیئے۝ ۳۰ اَور باقی ماندہ اِفیق کے شہر کو بھاگ گئے۔ اَور وہاں ستائیس ہزار آدمیوں پر جو باقی رہے تھے دیوار گر پڑی۔ اَور بِن ہَدَد بھاگا۔ اَور شہر کے اندر دربدر چھپنے کے لئے بھاگتا پھرتا تھا۝ ۳۱ اَور اُس کے مُلازِموں نے اُس سے کہا۔ ہم نے سُنا ہَے۔ کہ اِسرائیل کے گھرانے کے بادشاہ رحم دِل بادشاہ ہَیں۔ سو ہمیں اِجازت دے کہ ہم اپنی کمروں پر ٹاٹ کسیں اَور اپنے سروں پر رسّے باندھیں اَور اِسرائیل کے بادشاہ کے پاس جائیں۔ شاید کہ وہ تیری جان بخشی کرے۝ ۳۲ تب اُنہوں نے ٹاٹ اپنی کمروں پر کسے۔ اَور سروں پر رسّے باندھے۔ اَور اِسرائیل کے بادشاہ کے پاس آئے اَور کہا۔ تیرا خادِم بِن ہَدَد کہتا ہَے۔ مَیں تُجھ سے اِلتجا کرتا ہُوں۔ کہ میری

جان بخشی کرتو اُس نے کہا۔کیا وہ ابھی تک زِندہ ہے؟ وہ تو میرا
۳۳ بھائی ہے○ تو وہ آدمی خُوش ہُوئے۔اَور جلدی سے اُس کے مُنہ
کی بات پکڑی اَور کہا۔بِن ہدؔد تیرا بھائی ہے۔تو اُس نے کہا۔
جاؤ اُسے لے آؤ۔تو بِن ہدؔد اُس کے پاس آیا۔اَور اُس نے
۳۴ اُسے اپنی گاڑی میں چڑھایا○ اَور اُس نے اُس سے کہا۔کہ وہ
شہر جو میرے باپ نے تیرے باپ سے لے لئے مَیں تُجھے
واپس دیتا ہُوں۔اَور تُو اپنے لئے دمشق میں بازار بنوا۔جیسا کہ
میرے باپ نے سامرؔہ میں کِیا۔اُس نے کہا۔اِسی عہد پر مَیں
تُجھے روانہ کرُوں گا۔سو اُس نے اُس سے عہد کِیا۔اَور اُسے
جانے دِیا○

۳۵ اَور انبیازادوں میں سے ایک آدمی نے خُداوند کے
حُکم سے اپنے ساتھی سے کہا کہ مُجھے مار۔تو اُس آدمی نے مارنے
۳۶ سے اِنکار کِیا○ تب اُس نے اُس سے کہا۔کیونکہ تُو نے خُداوند
کا حُکم نہ مانا۔سو جُونہی تُو میرے پاس سے روانہ ہوگا۔تو ایک
شیر تُجھے مار ڈالے گا۔سو جُونہی وہ اُس کے پاس سے روانہ ہُوا۔
۳۷ اُسے ایک شیر مِلا۔جس نے اُسے مار ڈالا○ پھر وہ ایک اَور
آدمی کو مِلا۔اَور اُس سے کہا۔کہ مُجھے مار۔تو اُس آدمی نے
۳۸ اُسے مار ماری اَور اُسے زخمی کِیا○ تب وہ نبی چلا گیا۔اَور راہ
میں بادشاہ کے لئے ٹھہرا۔اَور اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ کر شکل
۳۹ بدلی○ جب بادشاہ وہاں سے گُزرا تو اُس نے بادشاہ کو پُکارا
اَور کہا۔کہ تیرا خادِم جنگ ہوتے میں وہاں گیا تھا تو دیکھو ایک
آدمی ایک طرف کو گیا۔اَور میرے پاس ایک آدمی کو لے آیا
اَور کہا۔کہ اِس آدمی کی نگہبانی کر۔اَور اگر وہ تُجھ سے غائب
ہوگیا۔تو تیری جان اُس کی جان کے بدلے میں ہوگی۔یا تُو
۴۰ مُجھے چاندی کا ایک قِنطار تول کر دے گا○ اَور جس وقت تیرا
خادِم اِدھر اُدھر مشغُول تھا۔تو وہ آدمی گُم ہوگیا۔اِسرائیل کے
بادشاہ نے اُس سے کہا۔تُجھ پر یہی حُکم ہے جو تُو نے آپ فیصلہ
۴۱ کِیا○ تب اُس نے جلدی سے اپنی آنکھوں پر سے پٹی ہٹائی تو
اِسرائیل کے بادشاہ نے اُسے پہچانا۔کہ وہ نبیوں میں سے ایک
۴۲ ہے○ تب نبی نے اُس سے کہا۔خُداوند یُوں فرماتا ہے چُونکہ
تُو نے اپنے ہاتھ سے ایک آدمی کو جانے دِیا۔جسے مَیں نے
واجِبُ القتل ٹھہرایا تھا۔تو تیری جان اُس کی جان کے بدلے
میں ہوگی۔اَور تیرے لوگ اُس کے لوگوں کے بدلے میں
ہوں گے○ تب اِسرائیل کا بادشاہ غمگین اَور ناخُوش ہوکر اپنے ۴۳
گھر کو پِھرا۔اَور سامرؔہ میں آیا +

باب ۲۱

نابوتؔ کا تاکستان

اَور اِن باتوں کے بعد ایسا ہُوا۔کہ ۱
نابوتؔ یزرعیلی کا یزرعیل میں ایک تاکستان تھا۔جو سامرؔہ
کے بادشاہ اخی ابؔ کے محل سے لگا ہُوا تھا○ اَور اخی ابؔ نے ۲
نابوت سے مُخاطب ہوکر کہا۔کہ مُجھے اپنا تاکستان دے۔کہ مَیں
اُسے اپنے لئے سبزی کا باغ بناؤں۔کیونکہ وہ میرے گھر کے
قریب ہے۔اَور اُس کے بدلے مَیں تُجھے اُس سے بہتر تاکستان
دُوں گا۔اَور اگر تیری نِگاہ میں اچھّا ہو تو مَیں اُس کی قیمت تُجھے
چاندی میں دُوں گا○ تو نابوتؔ نے اخی ابؔ کو جواب دِیا۔خُدا ۳
نہ کرے۔کہ مَیں اپنے باپ دادا کی میراث تُجھے دُوں○ تو ۴
اخی ابؔ غمگین اَور ناخُوش ہوکر اپنے گھر کو گیا۔اُس بات کے
باعث جو نابوت یزرعیلی نے اُس سے کہی۔کہ مَیں اپنے
باپ دادا کی میراث تُجھے نہیں دُوں گا۔اَور وہ اپنے پلنگ پر
لیٹ گیا۔اَور اپنا مُنہ پھیر لیا۔اَور روٹی نہ کھائی○ تب اُس کی ۵
بیوی ایزابلؔ نے آکر اُس سے کہا۔تُجھے کیا ہُوا۔کہ تیرا دِل غمگین
ہے۔اَور تُو نے کھانا نہیں کھایا؟○ اُس نے اُس سے کہا۔مَیں ۶
نے نابوتؔ یزرعیلی سے خطاب کرکے کہا۔کہ اپنا تاکستان مُجھے
چاندی کے عِوض دے۔یا اگر تُو چاہے۔مَیں تُجھے اُس کے
بدلے میں بہتر تاکستان دُوں گا○ تو اُس نے کہا۔کہ مَیں اپنا ۷
تاکستان تُجھے نہیں دُوں گا○ تو اُس کی بیوی ایزابلؔ نے اُس ۸
سے کہا۔کیا تُو اِس وقت اِسرائیل پر حُکمرانی نہیں کرتا؟ اُٹھ کھانا
کھا اَور خُوش دِل ہو۔اَور نابوتؔ یزرعیلی کا تاکستان مَیں
تُجھے دُوں گی○ تب اُس نے اخی ابؔ کے نام سے خط لِکھے ۹

اور اُس کی مُہر اُن پر لگائی اور اُن خطُوط کو بزُرگوں اور امیروں
۱۰ کی طرف جو شہر میں نابوؔت کے ساتھ رہتے تھے روانہ کِیا○ اور
خطُوط میں لِکھ کر کہا۔ کہ روزہ رکھنے کی مُنادی کرو۔ اور نابوؔت
۱۱ کو لوگوں کے درمیان اُونچا بِٹھاؤ○ اور دو خبِیث آدمیوں کو
اُس کے سامنے کھڑا کرو۔ جو اُس کے خلاف گواہی دے کر
کہیں کہ تُو نے خُدا کے خلاف اور بادشاہ کے خلاف کُفر بَکا۔
اور وہ اُسے باہر نِکال لے جائیں۔ اور اُس پر پتھّراؤ کریں
۱۲ کہ وہ مَر جائے○ تب شہر کے بزُرگوں اور امیروں نے جو شہر
میں رہتے تھے ویسا ہی کِیا۔ جیسا کہ اِیزاؔبل نے اُنہیں حُکم دِیا
۱۳ بمُطابِق اُن خطُوط کی تحریر کے جو اُس نے اُنہیں بھیجے تھے○ تو
اُنہوں نے روزہ رکھنے کی مُنادی کروائی۔ اور نابوؔت کو لوگوں
۱۴ کے درمیان اُونچا بِٹھایا○ تب دو خبِیث آدمی آئے۔ اور اُس کے
سامنے بیٹھے۔ اور خبِیث آدمیوں نے لوگوں کے سامنے نابوت
کے خلاف گواہی دی اور کہا۔ نابوت نے خُدا کے خلاف اور
بادشاہ کے خلاف کُفر بَکا۔ تب وہ اُسے شہر کے باہر نِکال لے
۱۵ گئے۔ اور اُسے سنگسار کِیا۔ اور وہ مَر گیا○ اور اُنہوں نے اِیزاؔبل
کو کہلا بھیجا۔ کہ نابوؔت کو پتھّراؤ کِیا گیا ہَے اور وہ مَر گیا ہَے○
۱۶ جب اِیزاؔبل نے سُنا کہ نابوؔت کو پتھّراؤ کِیا گیا ہَے اور وہ مَر
گیا ہَے۔ تو اِیزاؔبل نے اخیؔ آب سے کہا۔ اُٹھ اور نابوت
یزرعیؔلی کے تاکِستان پر قبضہ کر۔ جس نے تُجھے اُسے چاندی
کے عِوض دینے سے اِنکار کِیا تھا۔ کیونکہ نابوؔت اَب زِندہ نہیں۔
بلکہ مَر گیا ہَے۔ جب اخیؔ آب نے نابوؔت کی مَوت کی بابت
سُنا۔ تو اخیؔ آب اُٹھا۔ تاکہ نابوؔت یزرعیؔلی کے تاکِستان میں
جا کر اُس پر قبضہ کرے○
۱۷ تب خُداوند نے اِلیاؔس تشبی سے ہم کلام ہو کر کہا○
۱۸ اُٹھ اور اِسرائیل کے بادشاہ اخیؔ آب کو مِلنے کے لئے جو سامرؔہ
میں ہَے نیچے جا۔ دیکھ وہ نابوؔت کے تاکِستان میں ہَے۔ جس کا
۱۹ قبضہ کرنے کے لئے گیا ہَے○ اور تُو اُس سے کلام کر کے کہنا۔
خُداوند یُوں فرماتا ہَے تُو نے قتل کِیا۔ اور قبضہ بھی لے لیا۔ پھر
اُس سے کلام کر کے کہہ۔ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ کہ جس جگہ
میں کُتّوں نے نابوؔت کا خُون چاٹا۔ کُتّے تیرا خُون بھی چاٹیں
گے○ تو اخیؔ آب نے اِلیاؔس سے کہا۔ اَے میرے دُشمن! کیا ۲۰
تُو نے مُجھے ڈھونڈ لیا؟ اُس نے کہا۔ مَیں نے تُجھے ڈھونڈ لیا۔
کیونکہ تُو نے اپنی جان کو خُداوند کی نِگاہ میں بَدی کرنے کے
لئے بیچا ہَے○ دیکھ مَیں تُجھ پر آفت لاؤُں گا اور تیری نسل کو ۲۱
نابُود کر دُوں گا۔ اور اخیؔ آب کے ہر ایک کو جو دِیوار پر بَول
کرے۔ کیا غُلام کیا آزاد اِسرائیل میں کاٹ ڈالُوں گا○ اور ۲۲
تیرے گھر کو یاربعاؔم بن نباؔط کے گھر کی مانند اور بعشاؔ بن اخیاؔہ
کے گھر کی طرح کرُوں گا۔ اِس لئے کہ تُو نے مُجھے غُصّہ دِلایا۔
اور اِسرائیل سے بَدی کروائی○ اور خُداوند نے اِیزاؔبل کے ۲۳
بارے میں بھی کلام کر کے فرمایا۔ کہ یزرعیؔلی کے کھیت میں
کُتّے اِیزاؔبل کو کھائیں گے○ اور اخیؔ آب کا جو کوئی شہر میں مَرے ۲۴
گا اُسے کُتّے کھائیں گے۔ اور جو کوئی میدان میں مَرا اُسے آسمان
کے پرندے کھائیں گے○ اور اخیؔ آب کی مانند کوئی نہ ہُوا جس ۲۵
نے خُداوند کی نِگاہ میں بَدی کرنے کے لئے اپنی جان کو بیچا۔
کیونکہ اُس کی بیوی اِیزاؔبل اُسے وَرغلاتی تھی○ اور وہ بُتوں کی ۲۶
پیروی کر کے نہایت قابِل نفرت ہُوا۔ سب کام اُس نے اموریوں
کے مُوافِق کِئے۔ جِنہیں خُداوند نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے
دُور کِیا تھا○
جب اخیؔ آب نے یہ کلام سُنا تو اپنے کپڑے پھاڑے۔ ۲۷
اور اپنے بدن پر ٹاٹ اوڑھا۔ اور روزہ رکھّا اور ٹاٹ میں سویا
اور سر نیچے کِئے ہُوئے چلا○ تب خُداوند نے اِلیاؔس تشبی سے ۲۸
ہم کلام ہو کر کہا○ کیا تُو نے دیکھا۔ کہ اخیؔ آب میرے آگے ۲۹
کیسا فروتن ہُوا؟ تو اِس لئے کہ وہ میرے آگے فروتن ہُوا۔ مَیں
اُس کے ایّام میں یہ آفت نہ لاؤُں گا۔ لیکن اُس کے بیٹے کے
دِنوں میں یہ آفت اُس کے گھر پر نازِل کرُوں گا +

باب ۲۲

میکایاہُو اور جھُوٹے نبی

۱ اور تین سال گُزر گئے۔ اُن میں